

موسوعهفهب

شائع گرده وزارت اوقاف واسلامی امور ، کویت

جمله هقو ق مجق وزارت اوقاف واسلامی امورکوبیت محفوظ بین پوست بکس نمبر ۱۱۳ ، وزارت اوقاف دا سلامی امور، کوبیت

اردو ترجمه

اسلا مک فقه اکی**رمی** (انژیا) 110025 - جوگلائی، پوسٹ بکس 9746، جامعهٔ کمر،نگ دیلی –110025 فون:8779,26982583، وان

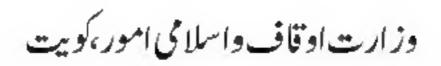
> Website: http/www.ifa-india.org Email: ifa@vsnl.net

> اشاعت اول: وسيراهم ومعراء

ناشر

جينوين پېليکيشنز ايندُ ميدُيا(پرائيويٽ نميثيدُ) Genuine Publications & Media Pvt. Ltd.

B-35, Basement, Opp. Mogra House Nizamuddin West, New Delhi - 110 013 ----Tel: 24352732, 23259526,



موسوعه فقهيه

اردوترجمه

جلد - ۸

ئر ___ بيطرة

مجمع الفقه الإسلامي الهنه

يني لفوالتغيالين

﴿ وَمَا كَانَ الْمُوَّمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوا كَافَةً فَيُ فَيُ فَا لَيَنْفِرُوا كَافَةً فَي فَلُولًا لَكُولًا لَفَوَ مِن كُلُّ فِرُقَةٍ مُنْهُمُ طَائِفَةٌ لَيْتَفَقَّهُوا فِي فَلَولًا لَفَي الدَّيْنِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمُ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحُذَرُونَ ﴾ الدَّيْنِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمُ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحُذَرُونَ ﴾

(سورة توبير ١٣٢)

''اورمومنوں کو نہ جا ہے کہ (آئندہ) سب کے سب نگل کھڑ ہے بوں ، یہ کیوں نہ ہو کہ ہرگروہ میں ہے ایک حصد نگل کھڑ ابوا کر ہے، تا کہ (بیر ہاتی لوگ) دین کی بچھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تا کہ بیرا پی قوم والوں کو جب وہ ان کے باس واپس آجا نمیں ڈراتے رہیں، مجب کیا کہ وہ مختاط رہیں!''۔

"هن يو د الله به خيرًا يفقهه في الدين" (بخارى وسلم) "الله تعالى جس كے ساتھ خير كا ارادہ كرتا ہے اسے دين كى تجھ عطافر ماديتا ہے"۔

صفحہ	عنوان		فقره
m6	j.		
		و يكفئ: آبار	
۳۵	بتر بعثباعد		
		ويكيخ: آبار	
my-mo	3, L		r"-1
۳۵		تعريف	T.
۳۵		متعاقته الفاظ	۲
MA		اجمالي حثم	μ.
۳۹	بإدى		
		و کھے:بدو	
mz-mz	بإزلة		r-1
r2		تعريف	r.
PZ		تعریف اجمالی تظم	r
m 2	بإسوار		
		و مُحِينَة: أعذ ار	
	-0-		

صفحه	عنوان	فقره
m 1 - m 1	بإنسعة	F-1
MA	تعریف	t
MA	اجمالي تحكم	۲
۳A	بإطل	
	د کھتے: بعال ن	
۳۸	باغی	
	د کیجئے: بغاق	
1 +- p 9	بتات	P"- t
4	تعریف	t
r 9	أجمالي تقلم	۲
b. •	بحث کے مقامات	۳
~~~~1	بتر	4-1
6.1	تعريف	r.
6,1	اجمالي تقلم	۲
6.1	مخ عضو کی طبارت	P .
6.1	سن ضرورت ہے اعصاء کو کا ٹنا	P
6.1	جنابات مين اعصا يكو كاثما	۵
rr	جا ٹور کے کئے ہونے اعصاء	4
~~~~	چراء اع	r- 1.
6.4	تعرفيف	r

فقره		عنوان	صفحه
۲	اجمالي حكم		L. I.
F-1.		Z.	~~~~~
t	تعريف		rr
۲	تعریف اجمالی حکم		pr
		25.74	
	و کھنے: بتلہ		
r-1		بتلة	~b-~~
L	تعريف		44
	تعریف اجمالی تھم		44
		É	r0
	و يحصد كالم		
9-1		9.	~A-~A
į.	تعريف		20
W-F	متعاقة القاظة شبر عين		۳۵
	سمندر سے تعلق احکام		4
P.	الف - سمندركاما في	· C	6.4
۵	ب- سمندركاشكار		4
4	ج- سمندر کام وار		47
2	د۔ مشتی میں نماز		47
	ھ- کشتی میں مرجا۔		72

صفحہ	عنوان	فقره
MA	و- سمندريس دوب كرمرجانا	9
D+-~9	بخار .	r-1
p* 4	تعريف	1
r 4	متعلقه الغاظة بخر	r
r 4	بخار (بھاپ) ہے متعلق ادکام	
r 4	بخار(بھاپ) ہے متعلق ادکام الف ۔ جمع شدہ شبنم سے رفع حدث	p
r 4	ب- جمع شده بهاپ سے رفع صدف	4
01-0+	<i>'</i> j.	r-1
۵۰	تعریف	L
۵۰	اجمالي همكم	r
61	سنختر	
	و محصے عبری	
01-01	بخيلة	r-1
۱۵	تعريف	t
١۵	بالمستلم	۲
٦٥	دومرا منتله	۳
28-0r	بدعت	r" Δ−1.
۵۲	تعريف	1
۵۳	پياه نقط نظر	F-
۵۳	د دسرا نقط نظر	۳
	- ^-	

صفحہ	عنوان	فقره
ra	متعاقبه الفاظ: محدثات، أطرت بهنت بمعصیت بمصلحت مرسله	A-0"
۵۸	بدعت كاشرى تحكم	9
۵۸	عقبيده ملن بدعت	L*
۵۹	عبا دات مين بدعت	
۵٩	الف: حرام بدحت	ir
۵٩	ب: مكر وه بدعت	TP*
4.	عادات میں ہدھت	The
4.	بدعت كرخركات واسباب	IL.
4.	الف: مقاصد کے ذرائع ہے نا واقفیت	۵۱
4.	ب: مقاصد _ ما واقفیت	.14
Ai	ج: سنت ہے ما واقفیت	14
A.k.	د:عقل ہے خوش گمان ہوما	IA
Ale	ھ: متشابک اتباع	19
Abr	و: خواہش کی اتباع	۴.
Ale	خواہشات کے درآنے کے مواقع	PT.
Ala	بدعت كي شمين	
Ala	بدعت حقيقي	FF
ar	اضانی بدعت	P. Par
ar	كالز انداورغير كافر اندبدعت	10
44	غیر کافر انه بدعت کی گناه صغیره اور کبیر ه مین تنتیم	ra
42	دا تی اورغیر دا تی مدعتی	12
AF	بدعتی کی روایت حدیث	FA
AF	مبتدع كىشهادت	r9
44	مبتدع کے بیچیے نماز	۳.
2.	مبتدع کی ولامیت	١٣١

صفحه	عتوان	ففره
4.	منتدئ ونماز جنازه	**
<u> </u>	منتدع ن توبيه	**
14	ہدھت کے ہورے بیل مسم، ٹو ں کی فرمیدو ری	دا ۱۹
4	ال بدحت کے تعین مسعمہ ٹو ب کی فرمہرو اربی	۳۵
<u>-</u> ۴	زالہ ہدھت کے ہے امر ہو معروف ورشی عن انجنگر کےمرحل	٣٦
<u>~</u> (*	مبتدئ کے ساتھ من ملداور میل بول	۴۷
<u> </u>	مبتدئ کی ہانت	MA
۵ کے	برل	
	و کیھے: میرال	
∠9-∠∆	#. **	9— 1
۵	تعریف	1
44 44	جي ليحتكم	4. P
4 4	المدوم وركوبر	۲
∠ ∀	ب: وضوعُوشْ	۴
	ت : بديه ند کا جوش	۴
	وہ است ور بھر ہوں کے ہائد سے کی چگدیس نمی ز	۵
∠ A	ھ: (تج میں)و جب ہوئے و لے دم	ч
4۸	وهيدي	4
44	از ۽ بيد شدکاه ک	A
<u>_</u> 4	ے: دبیت: ب س کابد له دبیت	4
Λ ۳ -Λ+	**	111
۸.	نع يف	r

صفحه	عتوان	فقره
Av	مبرہ سے تعلق احظام	۲
4.5	البب: يا د بيش او ال	p.
4.	ب: جمعه ورغبيد يك كاستقوط	با
Αr	ئ يتر با لى كا وقت	۵
Αr	و: وطيفه كالعدم متحقة ق	۲
AF	ھ: رہاہے والے تیج والوں کے جا تندیش دخل ٹبیس اور ای طرح پر عکس	_
Aff	وهٔ در میانی در مامت	A
AF	ز: لاو رث جيكو ديب ت متقل كرنا ١٠١١ ال كاحتكم	4
AF	ح: شہری کےخلافے وہاتی و شہادت	* 1
AF	ط: حال کھانے رتعین میں دیہات والوں بی عاد سے فیصل شہیں	11
AFF	ی: دیبات والوں میں سے مدت و لی عورت کے کوئٹے کرنے کا حکم	r#r
AFF	کے ویبائی کا شرکی موجانا	li-
۸~- ۸۳	بذر	P"-1
APF	تحریف	1
AP*	جمه لی خفکم	۲
ላሶ	بحث کے مقامات	۴
۸۵-۸۵	بذرقته	r-1
۸۵	تَع فِي	1
۸۵	جمالي علم	r
ΛΛ- Λ Υ	8+ L	9-1
AH	تعریف	1
AH.	متعاقبه الله ظا ابر عومها راقيء استبراء	6 K
44	جي لي ختكم	۵

صفحہ	عتوان		أفخره
44	ت	بحث کے مقاما	4
A9-A9	P. 1		r-1
49		تح في	1
49		حماليظكم	۲
91-9+	2.4		△-1
4.		تح في	1
4.	فأعطام بوال وثني مست		e .
41	ت کے مقامات		۵
91-91	>%		1 -1
41		تحریف	1
16	21.0	متحافثه المائة ا	۲
41	ٹ کے مقامات	حمالي حكم وربح	۳
91	2%		
		د کھے: میرہ	
91"- 91"	ž		r-1
41-		تحریف	1
41-		جمالي عظم	۲
9A-9~	<i>Ī</i> .;		A-1
40		تحریف	1
40		جماليظم	r

صفحه	عتوان	فقر ه ا
40	والدين كے ساتھ حسن سلوك	۴
94	ير الارجام (صلدري)	6"
4_	تیموں ہضیفوں ورغر یہوں کے ساتھ اڑ	۵
4_	مج مبر ور	ч
4_	€مبر ور	_
44	رز لیمین (نشم پوری کرنا)	۸
11+ 99	ير و سدين	10-1
44	تعریف	1
44	شرقی حکم	۲
1 - 1	غیر مذہب و لےوالدیں والر ما نبرد رک	۳
1+8*	ماں طاعت ورباپ طاعت کے درمیاناتی رش	٠
۵۰۱	د راخرب میں مقیم والدین وا فارب کے ساتھ حسن سوک	4
۵-۱	حسن سعوک س طرح میاجا ہے؟	_
l+=	تی رہ یا طلب علم کے سے احرق فاطرہ الدین و بازت	4
194	نو تمل کے مرکب یا ال کونو رُ نے میں والندیں والعاصف کا حکم	1+
154	فرض کہ یہ کے ترک میں ال ور حاصت کا حکم	11
r+A	بيو کي کوچار تل د ہے کے مطا بديل سان اطاعت کا حکم	TIP
r+A	ر ''فاب معصیت یا ترک و جب کے امریش آل در طاعت کا حکم	ΠP
P+1	والدين وبالغراماني وردنيا ومسترت يلس واستز	باا
ff =	مافر ما فی ک _{اسز}	۵۱
1117-1111	824	r~- 1
111	تحریف	1
rr t	متعاقبه اننا ظاه مخد ره (پړوه ميس)	۲

صفحه	عنوان	أفشره
111	حرالي علم	۴
rije	بحث کے مقامات	۴
111-111	CV 4	~-1
T TIP	تحريف	r
rne	متحافقه الله ظالم معتدام في قول متحافقه الله ظالم معتدام في قول	۲
t the	جمالي حكم وربحث كم مقامات	۴
117-11	P2	4-1
r ni-	تحریف	r
t lip.	متحاقته الله طا جير ام ، مكلّ	r
411	ایرص کے مخصوص احظام	
1115	بر اس وجہ سے نفتح انکاح میں شیار کا ''و ت	۳
1115	مسحد میں ابرص کے ہٹے کا حکم	ئ
۵۱۱	ایرس سے مصافحہ ورمونت	۵
۵۱۱	ابرص بی اما مت کاشکم	4
116	بركة	
	ر کھے: شہرہ حید	
110	= 5%.	
	د کیسے: میرہ	
11111	Et.	~-1
rr4	تحریف	1

صفحد	عنوان	فقره
m	معجافته الله ظاه قم ، شمو د تي	۲
пя	حم لي ختكم	۴
11∆−11∠	£4	r-1
114	تعریف بحث کے مقامات	1
rr A	بحث کے مقدمات	۲
11.A	~ 4	
	د کیمے : طرق	
11A	<i>ت</i> ت	
	د کیسے: حِمال	
119-114	ب ط _{ال} مہین	p= 1
rr A	تعریف	1
411	حر لي تظلم	۳
11" +- 11" +	بسمله	11-1
rir 🕶	تحریف	1
th	سمله قرمس کریم کاجنا ہے	۲
TEE	غیر پا کے سے سم اللہ بڑا ھنے کا حکم	۴
THE	نمی زیبل جسم الناد بری ^{ر هس} نا	۵
th. A	سم الله پڑھنے کے دوسر مے مو قع	
THE 'H	الب: بیت کناء میں دخل ہوتے وقت شمیہ	А

صفحه	عنوان	فقره
IF YI	ب: وضو کے وقت شمیہ	4
184	ی در ان کے وقت المید	A
r#A	و: شُرُط رمِر سميد. و: شُرُط رمِر سميد	4
11-4	ھ: کھاتے ہوت سم اللہ پڑھنا	1*
r# 4	و : کیمتم کے واقت شمیبہ	11
r# 4	ز: ج منام کے وفت شمید	rit
1122-1121	بثارت	∆-1
1 *41	تحریف	r
1 *41	متحافقه الله ظافير جعل (مقاوضه)	P
1941	حمالي تظلم	با
th., h.	بحث کے مقامات	۵
11"0-11""	بصاق	r=1
(4)	تحریف	1
4, 44	متعاقد الله طاه تعلى العالب	۲
(1)	حمالي حشكم	۴
11" <u>~</u> —11" Y	يهر	4-1
pr 4	تعريف	1
₽* ∀	حمالي تقكم	۲
Nº 4	م تل <i>ھ پر</i> جنابیت	۲
N+ 4	تمي زيلي ادهر اوهرو يط	۴
IP =	نم زکے باہر دعامیں میں و جاسب نگا ہ نش نے کا حکم	۴
IP 🚣	يريخ سے نگاہ پر کر کا ہو ہم ہے	۵
i pr	بحث کے مقامات	ч

صفحه	عنوان	فقره
1PFA	بضاعت	
	د کھے: اِ جِسانً	
1P [*] A	بضع	
	د کیمے: فرق	
10°1-11°A	يطالت:	∠-1
n• A	تحريف	1
ri ^m A	ال كاشرى تقلم	۲
p+ 4	تۇ كل مەروز گارى كاد ^{ائى} ئېيىل	r
* برايا	عی وت ہے روز گاری کے ہے وجہ جو زمین	۴
* برا ا	ہےروزگار کے تفقہ کے مطابہ پر ہے رو زگاری کا اثر	۵
11% **	ز کا قا کا سطحت ایس مے روز گاری کا اثر	А
	روز گارندہونے کی وجیہے حکومت اور معاشرہ کی جانب سے	4
16.1	ہےروزگاروں کی کھالت	
160-161	the contraction of the contracti	∠-1
וייו	تعریف	1
to th	معناقته الله ظاه حاشيه بالمراثوري	r
to h	بطائة سے تعلق احظام	
וני ויי	ون: بطارئة بمعنى أن ب كرخو اص	۴
tip, ip,	ص کے خواص کا تخاب	۴
Lip Mr	غیرمومنیں میں سے خواص کا ^ب تخاب	۵
יייטו	دوم: کیٹر سے کا اند رو کی حصہ	Y

صفحد	عتوان	فضره
ሳሳነ	ہے کیٹر سے مرینمی زجس کا اند روٹی حصیدنا یا ک ہو	Α.
ሳሳነ	مرد کے نے یے کیڑے سینے کا حکم جس کا اندرو فی حصدر یکی ہو	_
1711-1110	م ^{طا} ، ان	P" +- 1
it à	تحریف	1
I P M	متحافقه الله ظاة لساوه صحب العقباد	r r
	دنیا بیس گفترف کے بطال ورمشرت میں اس کے انڑ کے	۵
16.4	بطلال کے درمیوں تاریخ کا ندھونا	
re A	ب به جهركر يالانتهي مين وطل تصرف بر اقتد ام كأهم	4
10° 4	ہاطل عمل کرنے و لے پر تکبیر کرنا	4
IF 4	بطال اورنساد کے درمیار افراق میں استان اور اس کا سب	1+
اها	نچ-ک _ی طان _ب	No.
101	کونی تھی ہو طل ہوتو جو اس کے معمن میں ہے ورجو ال پر منی ہے وہ بھی ہو طل ہو گا	n
ಿದ್ದಾ	باطل عنقر كوسيح ياما	rA.
مما	طویل مدت گذر نے ہوجا تم کے فیصد ہے وطل صحیح نہیں ہوگا	PP
عفا	بطان کے تار	
عها	وري: عن ديت بلي	P (*
rΔA	وبم: موادرت ش بطال کاارُ	ra
4 ۾ ا	صحاب	FH
ra v	اکارٹے ٹیل بطا د کا اگر	FA
191	العب – ميمر	19
r4 Pr	ب مدت ورسب	۳.
H	بعض	
	د مجھے: عصریة	

صفحه	عتوان	فقره
147-14U.	يضي	9— 1
াপুট	تحريف	1
পেট	معتقد الباط	۲
ME ME	حم الي ظلم	4. 1*
শেশ	طب رت کے باب میں	۴
фFI	تما ز کے باب بیں	فا
144	ز کا ق کے ب اب یں	۵
144	صدقہ اطر کے باہد	Y
144	طار ق مظہار ور مشرز اوی غاام کے باب ملیں	4
144	شہادت کے باب عل	A
ME	بعصیت ں وجیہ سے تا م س ازادی	9
MA-MZ	e is.	r-1
ME	تعریف	1
MA	ز نہیجورت کے عمیر بینے کا حکم	۲
19 <u>~</u> — 14 A	تخ ة بخ ة	p= 1
MA	تحريف	1
144	معتقد الله ظاه خو رتّ جي ريمن	۴
i <u>~</u> *	قى كاشرى تقلم	ŕ
<u> _ </u>	بغ وت کے مقتل میشر طیس	۲
	A 77 2 1 2 C	
141	س مام کے خلاف شرور ای بعق اوت ہے	-
izir izir	بن وت ل ماروت	^
	•	

صفحه	عتوان	فقره
الم	المد: قرر سے پہنے	-1
į <u>∠</u> γ	ب: باغیوں سے ق	11
i≜ A	یا غیوں سے بتنگ میں میں ونت	rj*
14.4	وغیوں سے قبار ن شر مط وران کے انتیاز ت	lit.
14.4	بإغيول سے قبال كيفيت	117
TA E	يرمم بيرجارو فأيامورت	άı
TAT	یا غیوں کے ہمو ال کونٹیمت بناناء ساکوصا نع کرنا اور ال کاصاب	rt
TAP	السلعد به كاباغيوساكوثقضا ب پهنچانا	1_
TAP	بالغيوب كالمالمدر كوثقضات يهتيا	rA.
rAPF	بوغي مقتولين كالمشدكرنا	P 1
rAff	بو ٹی تیدی	۲.
rAp	تيديون كافهريي	FI
rΔΔ	وغیوں سے مصاحب	rr
PAT	سمن وغيوب كأقمل جا مرتبين	F (*
PAT	قدرت کے یا وجود جنگ نہ کرنے والوں کا یا غیوں کے ساتھ شر کیا ہونا	ra
MA	و غیوں میں ہے تحرم سے ق س کا حکم	FA
ra a	مقنوں وغی سے عادل کی ور نشتہ وراس کے پر عکس	۲۳
144	ہا غیوں سے قباں کے ہے کن سلحوں کا ستعماں جارہ ہے	FA
149	ہ غیوں کا ال سے مقبوضہ انتھیا ر سے مقابلہ	J* 4
14+	ہا غیوں سے قبال میں مشر کین سے مدد	۴.
14+	یا غیوں سے معرک کے مقتولیں ور پان نماز جنازہ	1*1
141	و غيون ۾ ڄي ره اني	rr
141	یو غیوب کا کفارے مدومینا	PP
1981	ہ ٹیکوعادر و جانب سے امارائر ہم کرنا	P* (7
1981	یا غیوں کے امام کے تصرفات	ra

صفحہ	عتوان	فقره
146*	الب: زكا قامة: يبيعشر ورشراتي بل وصولي	ra
491	ب : بوغيوب كافيصد ورال كالله ف	٣٦
FF1	جَيْةً بِهِ شَيْ اللَّهُ فِي كَا مُعَدُ عَا وَلِ اللَّهِ لِي اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ م	۴۷
194	وہ یا غیوں کا جمہ سے صرور ور ب پر صرور کا وجوب	MA
14_	باغيون شهادت	ra
19 🚣	بنی ریکھے: بعدٰ ق	
r+4-19A	بقر	11
19.4	ئىرىقىپ	r
19.5	گا ے رز کا ت	۲
19.5	قريش وجوب ز كاق ن شريط	۳
144	تي ئے ن شرط	۴
144	ج ^{نگ} ل گا ہے پر ز کا ق	۵
***	پاتو۔ ورجنگلی سے <i>ل کر بہ</i> یراہو نے والے جا ٹوروں کی زکا ق	Ч
***	گائے کی زکا ق ٹیل ساں گذرنے کی شرط	_
F+1	منساب ممل ہوئے ویشرط	A
***	لتربوني ش كاني يون و لے جانور	1+
F = F	ہ کے شمل گا ہے	TÍF
P +15	تھاپیر (قاء وہ ڈ لنے) کا حکم	The -
P +15	گائے کا وٹ	ما ا
P +15	سواری کے سے گانے کا استعمال	۵۱
۲۰۵	گائے کا میبیٹا ب اور کو ہر	N
۲۰۵	وبیت بیل گائے کا حکم	r_

صفحد	عنوان	أفخره
r10-r+4	۶ افر	19— 1
F+4	تحریف	1
F-2	متعاققه الله ظاه صياح جسراخ ، نياح ،لد ب الحب يا حريب عو مل	* *
F-2	یکاء کے سماب	_
F	مصلیبت میں رو نے کاشر کی تھیم	A
F=A	الله کے خوف سے رویا	4
FILE	غما زييل رويا	rir
₩ TT	قرائب پڑھتے وقت روما	(fire
* **	موت کے وقت ورال کے حدرونا	ڻا <u>ن</u>
f* f**	قبر بی زیارت کے وقت رونا	۵۱
# 10*	رہ نے کے بے تو رُق کا جمع بھونا	М
* 11*	ولا دے کے وقت بچے کے رو نے کا اثر	14
# 10°	ٹو رک اڑن کا ٹاوک کے سے جازت طبی کے وقت رونا	fA.
FIG	'' ومی کا روما میا ال کے صدق گفتاری می ملامت ہے؟	P 1
rrm-r14	27 R	11-1
FIR	تَع فِي	1
Fri	متحافقه الله ظالمذرة أثير بت	P P
ř (z.	سنان ف کے وقت بکارت کا موت	۴
ř (z.	عقد کاح ش یکا رہ کا اثر	۵
ř r <u>z</u>	نو ري يورت در جازت س هرح هوگ	۵
FTA	و في ن شرط يا عدم شرط	_
P 19	یکا رہ کے ہا وجود جہا رکب متم ہوگا؟	۸
P 19	شوم وجامب سےزوجین بکارت ویشرط	4
FFT	خلمی بکارے، نیر جبار ورغورے و جازے و معرفت میں اس کاار م	*1
	-rr-	

صفحه	عتوان	فقره
***	عَمِر حمالَ مَكِيدِ عَصَد مِن وه بِكارت زُكُل كرنا ورا ن كالرُّ	11
***	حما ت کے بغیر انگل سے بکارت دورکرد ہے درصورت میں میر در مقد ر	rj•
***	یکا رہے کا دعوی او رشتم ہینے سر اس کا انر ^ی	Th*
****	بد خ	
	د مکیصے: بیٹیج	
rr4-rra	بلعوم	r~- 1
FFF	تحریف	1
***	بلعوم سے تعلق احظام	۲
***	الب: روزه اور آل کوتو ژیئے ہے متعلق حکام	۲
k ku	ب: تذكيه وفات مستعلق حكام	۴
rra	ت: جنامیت ہے تعمق حفام	r ^a
PPT	بدخم د کیھے:'نی منت	
r~6-rry	ينو خ	~~~ 1
FF4	تحریف	r
PPY	متحافقه الله ظاه کسره ادر ک جلهم واحتگام، امرابیقت واشد و رشد	<u> </u>
FFA	مر دوغو رت و رمخنث میں بلوٹ واطری ملامتیں	A
FFA	حتكام	9
FFA	ب ت	*1
***	عورت ومحصوص ملامات بلوغ	۵۱
1791	مخنث ں طرک ملامات بیوغ	I_
	-rr-	

صفحہ	عتوان	أفقره
+*+	عمر کے دیر فیچہ بیلوٹ	*•
ter	بلوٹ ں ولی عمر جس سے قبل وجو سے بلوٹ ورسٹ نہیں	۲
hee	ينو ٿُ کا شوت	**
re-	پالاطریقه: لتر ار	**
****	والم اطريق: مات	rr
۴۳۵	فقتی و کے دیام شرعیہ کے زم کے سے جو ٹے شرط ہے	4.6
PP 4	آن حکام کے سے بلوٹ شرط ہے	۲۵
PP 4	الب: جن کے و ہوب کے ہے ہو غ شر ہ ہے	۵۴
rr_	ب: (ن حکام کی صحت کے سے بیوٹ شرط ہے	FH
PP=	یلوٹ سے تا بہت ہوئے والے حکام	1-
rr_	وں اظہارت کے یا ب ایس	FA
rr_	عا و 6 حيم	FA
FFA	وہم: تماز کے باب میں	F4
FF4	سوم: روزه	**
40.	چې رم ۵ تر کا ق	۳۵
la di	چَ ^ر ِّهُ: کُم: کُ	MA
***	مششم : شي ر بيو غ	F4
***	بجیمین میں اور سے میں شاوی کے میں شاوی کی پر افتقیار	F4
***	معضم: بیوٹ روحیہ سے ولا بیت می انتقال کا خات م	44
rra	، شتم : ولا بيت ملى المها ب	4 4
0m-rmy	۽ لاءِ	10-1
F MM	تعریف	1
F M4	متعاقله الباطاتر ميم منهارة ، صل وعقار	Δ- F
***	حمالي عظم	А

صفحه	عتوان	فقره
res	ورن: بناء (يمعني مكاب بنا)	ч
***	مكاب ولقيم كاوليمه	_
FFA		A
rea.	العب: میاش رہے منقولہ شیاء شل ہے؟	۸
FFA	مب الخيارت برقبطه	4
FCA	ت باخر وحبت شهره مرکاب می <i>ل شفعه</i>	-1
FFA	ده مهاح زميون شركتمير	11
F P 4	ھ: زمیں کوتھیں کے ہے قبصہ میں بیبا	rir
F P 4	و: فصب و بهونی اراضی میں تغییر	The Control of the Co
44.4	ز: کر بیدن زمین پرهیمی	برا
ras	ح:عارية لي يوني زين مين تقليم	۵۱
rai	طة موقو قد راضي مين تقيير	ы
rar	ى: مساجد د تغمير	ſ <u></u>
rai	ک: نبی ست تعمیر ینٹ سے تقیم	fA.
rar	ں:قبر وں پر تقلیم	14
rar	م:مشتر كه مقامات رتغمير	۴.
rar	ب احمام د تقمیر	lk t
rar	دوم المحروب على بناء	**
ram	تم زمين صول جائے والے کا ہے یقین پر بناء کرنا	P.P.
ram	جمعه کے خطبہ میں بناء	F (*
ram	طو اف شال بناء	۲۵
	•	

بنا مها تروجه

د يکھے: دخوں

صفحه	عتوان	أغشره
rom	بناء في معروات	
	د يكيصية استحدا ف	
100	بنا ن	
	ر میجے: اِصْعِ د کیجے: اِصْعِ	
	ر ب <u>حر</u> ب	
r00-r0~	بئت	4-1
rar	تحريف	1
rar	حمالي حتكم وربحث كے مقامات	
rar	الب- انكاح	۲
rar	^ب کاح میس ولاییت	با
rar	ب-بيُن وور ثت	۵
raa	ت المقتد	ч
604-604	بنت ل بن	r-1
raa	تحریف	1
raa	جمالي حكم وربحث كے مقامات	r
raa	26.	۲
rat	367	۳
ran	فر عي	۴
ran	بنت بيون	
	ر کھے: ہیں ہوں	

صفحه	عنوان	فقره
POT	بنت می ض	
	د کیھے: ہن مخاص	
r0A-r04	Ż	∠-1
۲۵4	تحریف	1
ral	متعاقبه الله ظاه فيون، مشيشه	r r
r &=	جنگ ستعاں کرنے کاشر تی حکم	با
ra=	جنگ ستعاں کرنے ہ ہن	۵
FAA	جُعَنْك ن طب رت كاختكم	А
ran	بحث کے مقامات	_
r0A	بندق , کیھے:صیر	
۲۵۸	75 ý-	
	د کھے: ہ	
ran	بهتات	
	د کیسے: افتر ء	
۲۵۸		
	د کیجیے: حیو ال	
101	يو ل	
	د کھے: تصاء حاصة	

صفحه	عتوان	فقره
r 09	بيت	
	ر کھے: میں ت	
P0-P09	C gr	10-1
P 64	تعریف	r
F4+	متعلقه لنباطة نقس وتاويل	P F
F4+	اصرکییں کے رویک یوں سے تعلق مظام	ڻ
44.	قوں اور معل کے در رفید بیوں	ŕ
li Ai i	بیوں کے انو ع	۵
k.41	يو ساتق سي	ч
k.41	بر الله الله الله الله الله الله الله الل	_
444	يو پ تغيير	A
444	يا پ شهد ميل	4
444	يو ساختر وريت	1*
P.A.P.	ضر ورے کے وقت سے بیاں ناخیر	11
k Ala	فقتها و کے روکے روپ سے تعمق حظام	The contract of the contract o
R. Alb.	التر الركروه بجبول فليون	n-
MA	مسبم طارق عل بيات	باا
rta	نی م رئمسهم سر اوک کارپوپ	۵۱
トレベートメイ	بيت	14-1
PMM	تحريف	1
PMM	متعاقله الله ظاة و اربامشرب	۳۴
FYE	گھر و حجیت پررے گذاریا	۴
FY	میت ہے تعلق منام	۵
	-r A-	

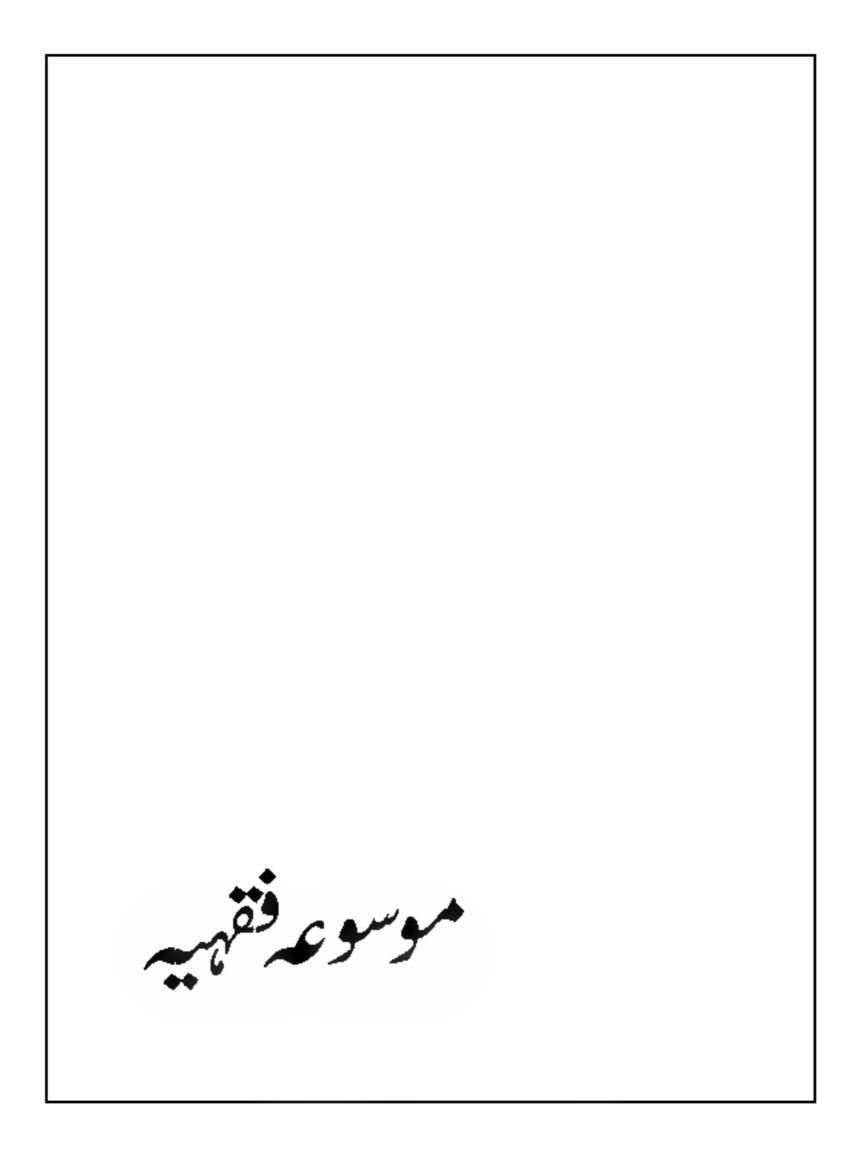
صفحه	عتوان	فقره
F44	الب:ن€	۵
F44	ب: شي ررئيت	۲
PMA	نَّ: شَفْعِه	_
MA	5. 9 to	A
F 44	گھر دچیز وں میں پڑوی کے لاک ورعامیت	4
F 44	مرو ں میں د خل ہونا	*1
Fax	گھر میں داخل ہونے ہی میا حس ن	11
121	ہے گھر میں دخل ہونے ور اس سے نکلنے کی دعا	r#
121	همريين مرد ورعورت و لزض نماز	II-
1-4	گھر میں غل نمی ز	ماا
1-4	گھر میں عتکا ن	۵۱
120	گھر میں رہنے دکشم کاعلم	М
r_4-r_r	مبیت حرم	r-1
140	تعریف	1
المحدث	حر لي علم	۲
120	بيت لخالء	
	د کھے: قب ء حاملة	
r 1 1 - r 2 0	بیت نزودیة	1+1
۲۵۵	تعریف	1
٢=۵	هیوی در روانش مین معلی ظهر به و ر	r
FAY	مے کی کے گھر کے ہے شر ط	۳
F≛ A	میوی کے گھر میں شیرخو روپیدں رہائش	ŕ

صفحه	عتوان	فقره
F4A	وی کے بے ہے محصوص گھر سے لکلنے و جازت	۵
FAA	المب: بهي گھر والوں ہے مدا گات	۵
1-4	ب: عورت كاسفر كرما ورر بالتي گھر سے باہر رے گذارما	А
FAS	ن: «تا ن	<u> </u>
FAY	و: مي رم د مکي رمکي	A
FAS	ھ: ضروریا ہے کہ کلیل کے بے نگانا	4
PAI	ر ہائنگ گھریش رہائش سے بیوی کے اٹکا رکے انگا سے	1*
r*+r-rAr	بیت مال	r 4— 1
FAF	تحریف	r
MAP	سيم شريب المار كالشاذ	r
PAR	میت اماں کے اموال میں تغیر ف کا افتابی ر	۵
MAG	میت امال کے در ^{ان م} ر ال	4
PAA	ہیت اماں کے شعبے ورم شعبہ کے مصارف	_
MAA	المعادة 15 قائلة 14 قائلة 15 ق المعادلة 15 قائلة 15	۸
MAA	د ومر شعبه جمس کا شعبه	4
F 44	تميسر شعبه الاورث امول كاشعبه	*1
FA9	چوت شعبه: کی کا شعبه	11
r4.	مال کی کے مصر رف	r#
F 90°	میت اماں کے افر جات میں ترجیات	115
140	میت امال می <i>ل زیدامو</i> ل 	rà
190	گر ہیت ا رما ں سے حقو ق ور او سینگی نہ ہو گئے	М
F 44	میت اماں پر دیون کے ملسدیل امام کے تصرفات	r <u>~</u>
F 44	ہیت انہاں کے امو ال کافر وٹ اوران ٹیل تعرف	TA.
F92	چ گیروے کرہ مک پناوینا	14

صفحه	عنوان	ف قر ه
F9A	تَعَاتُ و مُتَقَدُوه کے ہے جا گیرو ینا	۴.
444	میت امان در جامد دکاورتف میت امان در جامد دکاورتف	۲r
F44	ہیت الماں کے حقوق ہیت المار میں لائے سے قبل ملیت میں دے دینا	**
F44	ہیت اماں کے دیوں	rr
444	میت امار کا تی م درال کا بگاڑ	**
1+*1	ہیت ا ما ں کے اموال پرزیادتی	FH
P* + P	ہیت اماں کے اموال کے ملسدیل مقدمہ	1-
P* + P	ولا قار گھر کی اور مسکتی کامی سید	FA
h. + h. +	بيت مقدى	r-1
r •0	تحریف	1
r •6	حمالي حثكم	۲
P** + P*	بیت شر	
	د یکھے:موں ہد	
p** + 1**	# F#.	
	د کیھے: مربیت	
M1+-M+∆	بيض	1+-1
r + a	تحریف	1
r.a	عزے ہے تعلق دکام	۲
۳۰۵	ما کول آائتم او رغیر ما کور اللحم جا تو رو ب کے عثر ہے	۲
۳۰۵	علالہ (نبی سٹ کھوٹ والا جانور) کے اللہ ہے	۴
۴-۵	مجس پو فی بل سے بوان	۴
P+4	خرب عزے (یوعام صورت میں فرب ہوجا ہے)	۵
P+4	موت کے حد لکتے و لے عالے	Ч

صفحه	عثوان	فقره
m-4	عُ ے رہنر اپنتگی	_
P**A	عدُّ ہے میں پیچے سلم	A
P* VA	حرم میں ورجالت احرام میں عائے ہے پر زیادتی	4
P* 1 **	ئە ئے کو خصب کریا	*1
p=11_p=1+	, <u>/</u> k.	r-1
Mr.	تحریف	1
P* F v	شرقی عظم	۲
mrA-m10	متر حجم فقيهاء	





باءة

تعریف:

ا - الاساءة الفت على الكاح كو كتبة بيل م يه جمال (مباشرت) عد كن يه ج مير الوال عد كه عام طور ير يقبل كفريش بهونا ج يوال عد كه مرد بني زوجه برانا إو يوفقه بهونا ج جس طرح بي تكوير الاويافة بهونا ب " -

متعلقه غاظ:

۲ - الع ۱۱۰ لباه ۱۰۰ وطی کرنے کے مصی میں ہے۔

سان العرب والخيطة عارة النواليو المنا

٣ المصباح المعير: ماره "ل ٤" -

۳ حدیث: "بی معسو سبب " در به بیت بخاری سنّ ۹ م طبع
اسلام به ۱۸ ۰ طبع مجمل این بیاب
کرد در در تا در معرف این معدد کرد

م الحل عل اعب ج بحاشية قليو بياويميره ١٠٠١ وعطيع مصطوع محسل

ŕ.

ر کھے " تور"۔

بئر بضاعه

ر کھے:" کیا۔"



ب "أهية السكاح": يتى اكاح كي الرجات مير وغيره بي الترب من الهاء في الماء ف

جمال تنكم:

۳-" الهاءة" معنى وطء كے حفام مى موضوع كے تحت وكي جاكتے ميں، و كيھے: صطارح" وطء "-

کر ہے آئر جات کا ح کے مصی میں ایاج نے جس شخص کے پائل ہے آئر جات کا ح کے اندر وطی فی رعبت ہو ور حرام کے رکاب کا اند بیٹھ ندہوتو اس کے نے انکاح مستخب ہے ان میں وفکل کی کرم علیا ہے کا راث د ہے: الیا معشو استبداب میں استبطاع مسکم الباء قا فیلیسرو ح "۔

مین گرحر م کا رہناب بیٹنی ہوتو ہے محص پر نکاح فرض ہے ، یونک پٹی پاکد مٹی ورحر م سے پنا تحفظ اس پر لازم ہے ، اس عابد الیافر ماتے ہیں: جس چیز کے بغیرات کے م تک رسانی مس ندہو وہ چیز افرض ہوں ''ا۔

گر ستطاعت نکاح پائی جائے میں سے کوئی مرض ہوجیت ہے حابا وغیر وہ تو حض اللہ و نے ہے محص کے سے نکاح کو مکر وہ لڑ رویا ہے کا ماور حض دوسر سے لفتہ و کے رویک کو رہ کو نقصا س پہنچ نے و وجہ سے نکاح حرام ہے ہے۔

یے محص کے نکاح ق وہت افتہ ہوں میں مختلف میں جس کے

ہو س نکاح و ستھ عت تو ہو پیس وطی و رعبت وہوق وں میں نہ ہوہ

حض افتہ ہو کے مردیک اس کے نے نکاح فضل ہے ، ور

دومر نے فقہ ہوں رہے میں عمادت کے نے کیسونی اس کے جن میں
فضل ہے ۔ ۔

ال موضوع و تفصیدت فقید و کرام تماب الفاح کے آناز میں ا ریاب کرتے میں۔

بادی

ديڪ "بدائ



معی ۱۹ ۴ ۴ ۳ س ۱۳ - حواله رایق ، گلل علی اهمیراع سهر ۲۰۰۱

المحلی علی اهمبراج بحاشر قلبو براوتحمیره ۲۰۱۳، وبطا ب ۳۰ ۳ م

٣ ١ ١٠ ١٠ ١٠ ١٠ ١٠ ١٠ ١٠ ١٠

۳ بعتی ۱۱ ۲ م. س عابدین ۴ ۴۰۱، نثرح اهمیاع عالمینه اتفایو ب ۱۲۰۱۳ -

۵ امرق پاکر اکلات ۲۰۰۳

بازلة

باسور

رکھے" مذرک

تحريف:

ا - "بوں" کا کیے محمی لفت میں "شق" (پیوٹرنا) ہے، کہا جاتا ہے:
"بوں اسوجی اسٹنی بیبومہ بولاً" یحی اس اُں کو پیوٹر دیا، بازلتہ
کیے لئم کا زخم ہے جو جد کو پیوٹر دیتا ہے، کہا جاتا ہے: "اسوں
المصنع" کلی کھا گئی ۔۔

جمال حكم:

الس جميور مقرب ور ب ب كر" بازله " (رخم) خواه جو ب به جهار بهويا نب في ب كر" بازله " (رخم) خواه جو ب به جهار بهويا نب في ب الله يل جو الل كا من وضد طلح كردي) و جب ب و الكيد كردي كراه و يك كراه و به الله يل مل على تضاص ب بيونك " بازله " جنايات كروب بيل زخم و يك تتم ب الله ير كفتكو و الله بيل الله يك الله بيل الله ير كفتكو و الله بيل الله ير كفتكو و الله بيل الله ير كفتكو و الله بيل الله يك في الله بيل الله يك في الله بيل الله يك في الله بيل الله ب



۳ الافتیه ۵ مهماهیه الدمول ۴ ۴۰،۵ میرونگیل ۴ ۴۵۰، شرح و می الدار ۴۳۳۰ آلیو به ۲۳ معی ۴ ۵۴ هیم مسعوب



بإضعة ا-٢، بإطل، بإغى

ريكھے" بطال"۔

تعریف:

ا – لغت پس "بصع" کا یک معمل ہے ہے ڈیا ، کہ جاتا ہے: "بصع الوجن الشيء يبصعه "جب كـ " دمي چيز كو بينار وي، اك ب "باصعة" ہے، يه ورخم ہے جو كھال كے جد كوشت كو جياڑ وے پيل ہد کی تک نہ بیجے، ورندی ال سے فول میں ۔

۲-"بوصعة" مم كے زخم ں كيكشم ہے، ال كے حكم ہے تعلق فقرہ و نے جنایات وردیات کے بوب میں گفتگوں ہے، ال و تفسیدت بھی ال عی دونو ب و بو س میں مصاب

چنانج جمہور فقہاء وں رہے ہے کا "باصعة" میں عمر وغیر عمر و صورت میں" حکومت مدر" ہے، اس و مقد روہ ہوں جسے مل تج یہ جنابیت کے عوض کے بطور متعیل کردیں جو جس متاثر ہ عصوب دبیت سے زیر ندیدہو۔

مالكيد كتيم من عمد صورت بين ال بين تصاص بهوكا " _

ر کھے:"بن ۃ"۔



مان العرب# باده مصبع "ب

٣ الاحتي ٥ ٣ شبع معرف طاهية الدنول ٣٥ ١٥٥، حوام لوطيل ٣٥٩ هيع ال ، شرح الروض ١١٨ هيع املاً الامدان، قليون ۳ معی ۸ ۵۴ هیم هریاض ـ

اسية" كالمعنى بينيت كويخة كروي -

فقد میں ال اللہ ظ کے معافی تعوی معافی سے مختلف نہیں میں ، الدند ثا فعیہ لفظ الاسندة " سے صادق کور متی تر ارو یتے میں گر مطلقہ مدخوں بہا ہو، ورشوم نے تیں صادق سے کم دانیت ں ہو " ۔

جبير كرافقر، وذير سے مقد كے فالى بوئے رقعير لفظ" البت" سے كر تے ايس، چنانچ كرد و تا ہے: "البيع عسى البت" " ذير سے فالی چے۔

اور یھوی معنی کے متن رہے ہے جیس کا ظاہر ہے۔ ای طرح جس معتدہ کو تیں طارق دی گئی ہویا اس کے اور شوہ کے درمیاں مجبوب ورمیس وغیر دہونے کی وجہ سے عریق کردی گئی ہواں کو "معتدہ البت" سے تعبیر کرتے میں اور پیدھید کے برخداف ہے اس

جمال حکم:

تا ع العروس، المرجع معظم على الرئيات ، ترديب له عاء والعددت، له رس، الرام على ١٠٠٠ المصب ح المعير الأمارة منت.

۳ سس عامد میں ۴ ۴ ماماء حامیر لو تقلیل ۲۰ ۱۵ ماہ مشرواتی ۸۸ سے ۱۸ ماہ محصر امو کی مع لام ۴۰ ماہ شیع اور، لام ۴۰۳ شیع اور، قلبور ۱۳۸۰ ماہ ۴۸ ماہ ۴۳۰ ماہ ۴۳۰ شیع مام

r بد مهال حراء طبع مجتمع_

م الإلايل مرايل مرايل من المرايل ما ١٠٠

۵ حدير لالليل ۵ مسه معي په ۲۸ هيم ارياص

بتات

تعریف:

ا - لفت على "بتاب" کے محتی میں جڑ ہے کائی، کہا ہا ہے: "بتت السحین" یکی علی نے رکی کو پوری طرح ہے کان دیا، ورکہ ہاتا ہے: "صعفہا ٹلاٹا بتہ و بتاتا " (الل نے ہے تیں قدصہ تی دی) یکی کان دیے والی ، الل کا مصب الل طرح یکی کان دیے والی ، الل کا مصب الل طرح کائی ہے جس علی ربوع نہ ہو، کی طرح کہ ہوتا ہے: "الصلفة الواحدة تبئت تبت" یکی کی صدق کی رشتہ کو کان دیتی کے جبد مدت گذرہ ہے ، جیس کہ کہ ہوتا ہے: "حسف علی دیک بعیداً بتا و بتہ و بتاتا " اللہ نہ توں کی رسی جی کے رشتہ کو کان دیتی کے جبد مدت گذرہ ہے ، جیس کہ کہ ہوتا ہے: "حسف علی دیک بعیداً بتا و بتہ و بتاتا " اللہ نہ ند س چیز پر یک شم کھائی دیک بعیداً بتا و بتہ و بتاتا " اللہ نہ ند س چیز پر یک شم کھائی دیک بعیداً بتا و بتہ و بتاتا " اللہ نہ ند س چیز پر یک شم کھائی دیک بعیداً بتا و بتہ و بتاتا " اللہ نہ ند س چیز پر یک شم کھائی جس کو پورائی کر دیو۔

" بتات" می و طرح لفظ "بت" بھی ہے ور یہ "بت بعل کا مصدر ہے، چس کا معمل ہے: ال نے کاٹ دیاء کہ جاتا ہے: "بت اسوجل طلاق امو آندہ وبت امو آندہ" جب پی بیوی کو رجعت سے کاٹ دے، ور "آبت طلاقیھا"کا بھی بی معمل ہے۔

سی طرح دونو سافعل "بت" ور" آبت" لازم ستعی بو تے ایس، چنانچ کہ جاتا ہے: "بت طلاقھا" ور "آبت" اور "صلاق بات ومبت"، ای طرح "بت" لازم کرنے کے مصلی میں بھی استعمال بہوتا ہے، چنانچ کہ جاتا ہے: "بت العاصبي المحکم المستعمال بہوتا ہے، چنانچ کہ جاتا ہے: "بت العاصبي المحکم عبیه" جب ناضی قطعی فیصد کرد ہے چی تھم کولازم کردے، ور" بت

حصر كرد ويك يك حدق بن و فع بهون ال التي الله فع بهون الله التي وراه م حدال في الله في

سىلىدىنى مى بحدى جكه" كتاب الطلاق" بـ

بحث کے مقامات:

سا - فقریاء نے بتات اور اس کے مثل بفید مصادر و مشتقات ہر کتاب الطلاق میں اف ظاطار ق کے سیاق میں گفتگونر مانی ہے جبیب کرگذر ۔

ی طرح کتاب حدۃ کی المعندۃ است" ور ال پر سوگ من نے کے وجوب کے ویل میں بھی گفتگوں ہے کا۔

ورظبور کے بوب مل و کرکرتے میں کہ جدائی دیوی پر لازم ہوجاتی ہے گر شوج نے ال سے کنا یہ کے لفظ سے ظبور میں ور ال سے طارق مرادلی ، ال ملسد میں مزیر تصویل بھی ہے ا

ور" يران على القراء "التحدف على البت" كالمصى وكر كر تي بين ورال كم مقابد على "التحدف على العدم" يا على له كر تي بين ورال كم مقابد على "التحدف على العدم" يه وريد كركر تي بين كرس صورت ين التم كل ني العدم " يا عنى الله تن الرب ني كرس على الله تن الرب الرب ني كرس على الله تن الرب الرب المرس الله تن الرب الله تن الرب الله تن الل



" شهارة" كيوب على القنهاء في "بيدة البت" كاوكرميا ب

اوراق كيوب ش"ابيع عدى البت"كالذكروني روالي ال

جس کے مقابلہ یں "بیدة السماع" ہے، وركب بال يت

والمر برمقدم الوكا -

کے مقابد میں رہا ہے

الرعبدين ٢٠ ٥٠٠٠

۳ مشرو کی ۸رے ۴ م مع امیع امیریہ المحضرائمو کی مهر ۴ مے طبع اوں، لام ۱۳ مار ۱۴ اور اس بے بعد مے صفحات، معلی کے ۳۸ س

ا المرابق 4 11 . الراميد إلى 4 1 - 1

م مشرح الصعير ١٣٥٠ شيع الدالمان الساب

۵ بعی ۹ ۳۰ هیم روم ، ۸ ۰ میم اور ، پر کیھے قلیو ب ۳۹۳ س

اشرح اصعیر عهر ۲۵۸ هیچا - المدی ف ف ف ف ۱۳۰۳ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳ والی دونوں بدیوں کا دھونا بھی و جب ہے، لہد جب یک بدی تم ہوگئ تو دوم ری دھونی جائے گی ، اور گر دونوں کہدیوں کے اوپر سے کانا گی ہوتو دھونا عی س قط ہوج نے گا، اس سے کہ دھونے کامکل باقی نبیس رہا ۔ انعصیل کے سے ماہ حظہ ہو! ' بضو" ورا اعتسال" ی اصطارح۔

بتر

تعریف:

ا - لغت يلى "بتو" كَ مَعْنَ كَى جِيز كُوجِرْ سِكَافَلْ بِ، أَنِ بِا بِ يَا بِ:
"بتو المدلب أو العصو" جب دم يا عصوكوجرْ سے كا ف دے، جير كال لفظ كا احد ق كى جيز كونا تمام كائے يرجى بونا ب ال طوري ك ال عضوكا يكي حصد باقى روب ہے۔

معنی میں ہوئے ہوئے اس لفظ کا استعمال اصطلاع کا الله دوباؤں معنوں میں ہوتا ہے، اور اس معنی میں معنی میں ہوتا ہے، اور اس معنی میں کہ جوتا ہے، اور اس معنی میں کہ جوتا ہے: "سیف بستاد" معنی میں کہ جوتا ہے: "سیف بستاد" معنی میں کہ جوتا ہے: "سیف بستاد" معنی کا شے والی کموار۔

جمال حكم:

الله حاف یا تو بطور جنامیت کے طلعہ ہوگا خو اہ عمد ہو یہ حطاء وریج ام ہے میا کسی حمل می وجہ سے ہوگا جیسے صدیا تصاص کے طور پر ہاتھ کا فائد میا بطور وس کل مداری ہوگا مش ما سور میں ماثلہ ہا تھ کا کا فائا تا کہ بدن کے وہمر سے حصار میں یا رکھم ایت نہ کرجا ہے۔

كشعضو كي طهررت:

ما - جس تحص كاباته كم كري في ساما الله يمونو (بضويل) فرض ر باقى مائده جلكه كو دهون كام اور اكر كهن على ساكانا كريا يمونو الل بدى كو دهون كا بوبازوك كن روير ب، ال ساكة كلانى اوربازون باتم ملي

سیضرورت سے عضا مکوکاٹن:

سے ۔ گر پورے معم میں یہ ری کے بھیلنے کا اند بیٹہ ہوتو حسم ن حفاظت کے سے فاسر مصوکو کا مند رینا ہار ہے۔

النصيل اطب" اور الد اوي " راصطاء حات على ديكهم جات

جنايات ميل عضا عكاش:

 ○ - دہمر ہے کے عصاء کوجان ہو جھ کرطامہ کائے میں تصاص واجب ہوتا ہے، ن شمر مط کے ساتھ آن کوئل سے کم درجہ و جنابیت کے تصاص و بحثوں میں بیاں میا گیا ہے، اور کیمی حض ال محصوص ساب و بنار تصاص ہے گریر بھی کرایا جاتا ہے آن کا دکر متحافلہ مقام میں مائٹ ہے۔

و کھھ: اصطاری "'' قصاص" ور'' جنایات"۔

ری وت خطاً عضوکوکا ئے کی تو اس صورت میں اس عضو کے اسے شریعت میں اس عضو کے اس کی خشر بیت میں اس عضو کے شریعت میں اس کی مقد رکا ہے گئے عصو کے فرق سے مختلف ہوں اس مرد کیا ہے: اصطارح" دیا ہے " ، دیکھے:

اس عامد میں ۵۵۰ افرشی ۳۳۰ شیم بولاق وصہ کا قلیو پر ۹۰ م، معی ۳۳۰ _

۳ س عابدین ۱۳۵۳، تلیو پ ۱۳۵۳، معی ۱۸۵۰، الدحل ۱۳۵۳ ۳۵۳ هیم الفکر

ج نور کے کٹے ہوئے عضاء:

ال مسلم مل سال و العصيل ہے جو ہے مقام پر مذکور ہے، (دیکھے:صیر، دیو کح)۔

ان ل کا جو عصو کان دیا گیا ہوائل کے تسل جھیل سے ورید فیس کے و جب ہوئے ورس ک طرف دیکھنے کے مسلم میں اس کا تھکم کی جمد مرددان ل کے تھم کی مائند ہے، (دیکھیے: جنابز)۔

S#ES

صریہ: "کم قطع می سبھیمہ " ر واید انہو ۲۰۱۵ شع امیریہ اوری کم عہر ۲۰۱۵ شع امراقالما ہے انتقل نہاں ہے وائی اس رفتیح ورم افقت ر ہے۔

بتراء

تعریف:

ا - "بتو" كالفوى مص ب: كافر، بكريول يلى" بتر بالممل دم نق كرى كو كتبة مير، ماده كو "بتواء" ورزكو" آبتو "كرا با ب-اصطارح مين ال كالمص ال كي تعوى مص بي مختلف نبيل ب- -

جمال حکم:

السلط السلط المنظر الم

عمصباح پسرال العرب: به ۵ منو "ر

۳ س عابدین ۳ مه ۱ مه ۱ مه ۱ مه بدینه گفتید ۱ مه ۱ افغال سر ۱۳۸۰ قلبوی ومجمیره ۴ مه ۱ معمی ۱۳۵ ۸ مهمه ہیا شہ ورہونا ہے ۔

حصر س طرف کے میں کا افخرا گاور کا کی پائی ہے جب وہ اوش مارے ورتیز ہوج ہے ورجی گ جینیک دے، ور یک حرم العصور کی ایسیال کا دی ہے ہا العصور کی ایسیال کی اللہ علیہ کا دی دے: "حومت العصور معیدہا" " (الفخر" لعید حرام ہے)، ال کے ملاوہ دی گرشر وہات حرام لعید ترام ہے)، ال کے ملاوہ دی گرشر وہات حرام لعید ترام ہے۔

حصر نے ہیں الاسم میں جب نشری موگاجب تک ال کا پہنے والا اس سے نشد میں نہ تا ہو، ہیں جب نشدی حد تک ہوئی ج سے تو حرام ہوگا، یکی وجہ ہے کہ جب رسوں اللہ علیا ہے الاسمی میں ہوجہ کے جب رسوں اللہ علیا ہو جب کی جب سے اللہ میں ہوجہ کے اسمی میں ہوجہ کی جب سے میں ہوجہ کی اسکو میں ہوتہ ہوں نے اللہ کو جب کی شدی حد تک فی لے میس نہوں نے الل کے پینے فیمو حوام " یعی نشدی حد تک فی لے میس نہوں نے الل کے پینے کو کر وقر الروہ ہیں اللہ سے کہ ایک کی بارے میں نہوں نے الل کے پینے میں کو کر وقر اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ کے اللہ میں اللہ کے اللہ کی حدال کی نہوں کر اللہ کی حدال کی خوال ہے۔

ال و تفسيد ت فقيه و استاب له شرية "ميل يون كرتے ميں -

بتع

تحريف:

ا - يمس ميں شہد ہے ، مانی جانے والی مبيڈ کو "بيتع " کہتے ہيں ۔۔

جمال تلكم:

نیر رسوں اللہ علیہ کے ال قوں ہے کہ الما اسکو کئیوہ فعلیدہ حوام" (جس ن زیادہ مقد رکانیا اشہ پید کرے ال ق قعلیدہ حوام" کا جس ن زیادہ مقد رکانیا اشہ پید کرے ال ق تعور کی مقد رہیا بھی جرام ہے)۔

سی بنیاد ر (شہدی بی بھولی میڈ) انتظامی ال کے رویک حرام ہے، ال سے کہ بیال مشر وہات میں سے ہے جس کی زیادہ مقد ارکا

ساں العرب، المغرب، عمد ق لقارب ۱۹۰۳ اور اس سے بعد مصفحات، ضع ممیر ہے۔

۳ حدیث: "کل شو ب سکو فیهو حو م" ر ه ایت بخاری "خ ۱۰ م شیع اسالای هر سام ۱۲ ۵۸۵ شیع مجلی ر ب

[۔] حدیث: "لمد سکو کشوہ فضیعہ حوم" ں وہیں تر مدی ۱۹۹۳ م شیع جلمی اورائل محر نے کلمیص سر ۲ نے شیع شرکۂ اطباعہ الفویہ الٹس ں ہے اور یہ کر اس نے رہا ہے تھ الیں۔

وقع الراب من ٢ منتر حسول أنا للطحاول ١٠ ٣ ٢ طبع الهدر

ا حدیث الحوم معدو معبد و یہ علی کے صف علی مرفوعاً ن ہوجیں کر صد الر بیش ہے ۱۸۲۰ طبع کیس تعلی ، ورقیم س افر ت ن و ہدے معموں بتایا ہے انقطی محظرت کی عوس پا موقو ہے وی تصویب ن ہے، عمل الد قطبی مہر ۱۵۱ طبع الحال ۔ عدة القاب ۱۳ و ۔۔

بتلة

ر کھے: "تلة"۔

تعریف:

ا - "بتن" لفت مين "قطع" (ال في 15) كمعنى مين ب، "المعتبد": الله تعالى و عروت كر سر سر يكسويون في الماء "المعتبد": كن بال و والى .

طاق چونک زوہ تی میں کوکائے والی چیز ہے، یونک طاق میں وہ سے بعد ہے ہوں ہے کہ جاتی ہے۔ اس لفظ میں اس لفظ ہے اس سے بعد قرار کی ہوئی ہے۔ چینانچ کو جوتا ہے: "افت بعد ہ " بیٹی تو طابر کی طابر کی سے اس سے اس کے اس سے اس کے اس سے اس کے اس سے اس کے اس سے بیٹی ہوں کے اس سے کی اس سے میں مانا ہے، میں طابر کی سے میں سے بیٹی کو اس سے میں مانا ہے، میں طابر کی سے میں سے بیٹی کا تر کے مان وہ دو اس کی جین وی سے میں مانا ہے۔ اس سے میں مانا ہے، میں طابر کی جین وی سے میں مانا ہے۔ اس سے میں مانا ہے، میں طابر وہ دو اس کی جین وی سے میں مانا ہے۔ اس سے میں میں مانا ہے۔ اس سے میں مانا ہے۔ اس سے میں مانا ہے۔ اس سے میں مان

جمال حکم:

المرصباح المعير المسال العرب، الأل الدعة مارة السن الم الخرشي عهر عماس



m-1 /2.1 2.

7.

تحريف:

ا - ابعو "زیاده پالی، کھار ہویا تیری، ورید ابو "(حظی) کے برخد ف ہے، سمندر کو الم برخ اللی کی وسعت وریکھیا، اس وجہ ہے کہا گیا، اللی کا زیاده تر استعمال کھارے پالی کے سے ہوتا ہے، یہاں تک کریٹھے پالی کے سے اللی لفظ کا استعمال ہمیت تکیل ہے ۔

متعق غاظ:

ن شهر:

ا - "سهو": جارى پائى، كراج تا ج: "سهو اسماء" جب زيمس يمل پائى روال يوج ب ورج زياده پائى جب بهتاشرو كردي تو كهتج سي: "سهو و استسهو" " -

مح کے برخد ف لفظ" نہر" کا ستعیں یہ نثیر یں پائی کے ہے ہوتا ہے۔

ب-مين:

سا-"عيس" يالى كاوه پشمه جوزيس سے الل كرروال يوج سے

ساں العرب ، الكاليات ؛ مارہ "ليحو" ، ٣٩٠، حافيظ الطحطاوں على مر الى الفعاد ح ص ٣ _ ساں العرب، المحصباح تمعير ، المغر ف مارہ" سير"۔

T سال العرب: ماره اهيل الدانعو كر مدو الي الم م

بحج

و کھے:" کلام"۔



الانتي ١٣٠٠، و المصار ٢٨٠٨، ش ف القتاع ١٥٥ اخر في مرم م

ور پیشترک اللہ ظامل سے ہے، اس سے کہ اس کے اور بھی ٹی معالی میں جیسے جا سویں بسونا اور دیکھتے والی ستکھ۔

> سمندر سے متعلق حام: سمندر سے تعلق حض حام مندر ہدد بل میں:

نف-سمندركاياني:

الله - جمہور سواع کا تقاتی ہے کہ سمندر کا پائی ہے ۔ وراس سے پائی ماصل کرنا جارہ ہے، ال سے کہ حفرت اوج بریا ڈی روایت ہے، انہوں نے فر مایا: یک شخص نے نبی کرم علی ہے ہو چھ کہ ہے اللہ کے رسوں اہم لوگ سمندر میں ہم کر تے ہیں ور بے ساتھ تھوڑ پائی ہے ہو ہی کہ ہے بائی تھوڑ بیا ہے رہ جا ہی گرتم الل پائی ہے بہو کر لیس تو یو ہے میں گرتم الل پائی ہے بہو کر لیس تو یو ہے رہ جا ہی گرتو سے بہو کر کے بیس اللہ کے رسوں علی ہے تا کہ مامدر کے بائی ہے بہو کر کتے بیس ؟ اللہ کے رسوں علی ہے تا کہ کہ اللہ کے رسوں علی ہے بہو کر کتے ہیں؟ اللہ کے رسوں علی ہے بہو کر کتے ہیں؟ اللہ کے رسوں علی ہے بہو کر کتے ہیں؟ اللہ کے رسوں علی ہے بہو کر کتے ہیں؟ اللہ کے رسوں علی ہے بہو کر کتے ہیں؟ اللہ کے رسوں علی ہے بہو کر کتے ہیں؟ اللہ کے رسوں علی ہے کہ کر نے واللہ وراس کا مرد رصال ہے)۔

حضرت عمرٌ سے روایت ہے کہ نہوں نے فر مایا: "جس کو سمندر کا پائی پاک نہ کر نے تو اللہ اس کو پاک نہ کرئے "، وراس سے بھی کہ وہ ایسا پائی ہے جو پٹی صل صفت رہا تی ہے تو شیر یں پائی ماطرح اس سے بھی وضو کرنا ہے مز ہوگا۔

حضرت میداللہ بن عمر ور حضرت میداللہ بن عمر و سے حفایت ن تی یک ال دونوں حضر ات نے سمندر کے یورے میں افر مایا: ہم کو سیم کرنا ال (سمندر کے پولی سے وضو کرنے) سے زیادہ بیند ہے،

حدیث: العو مطهور ماء ۵ مح" ن و بریار مدی و طبح لمحس بر ب بخا س ۵ شرکت اطباعه معید انتخد ۵ بر اس کوسیخ قرار یا ب جیر کرال سے س محر بے لیکنیص شرائل یا ہے۔

ہ وردی نے حضرت سعید ہی المسمیب سے علی کیا ہے : یعنی یہ حضر ت سمندر کے پائی سے وضوع رہنیں سمجھتے تھے، در مجھے: اصطارح "طبارة"!" ماؤ"۔

ب-سمندركاشكار:

حضرت بن عمر و سے مروی ہے نہوں نے فر مایا کہ: "مینڈک کو مت قبل کرو، ال کا فرز کرنائٹیج ہے" میں ورگفریاں میں خواشت ہے۔ ورائل ہے بھی کہ وہ ہے دانتوں سے طاقت حاصل کرنا ور لوگوں کوگھ تا ہے۔

حاهية الطبيعة وسائل مر ال الفدح مرض ٢ - ١٣، حاهية الدلول ٢٠٠٠، العواكر الدول ٢٠٠٠، العواكر الدول ٢٠٠٠، العواكر الدوالي: ١٠٠٠، مغى اكتراج ١ - ما شرف القتاع ١٠٠، معى ١٠٠٠ -

- _9+1/0.660. + M
- ۳ صدیہ: "لیھی علی قسل مصدع " در و بین ہم ۱۹۳۳ مفع امیریہ اور کیل ۱۹ ۳ مفع امراۃ المعا ب اعظما ہے ان ہے کیلگر ایس رسموق رابتا ہے۔

حصیہ کے در دیک سمندر کے شکار میں سے صرف مجھل جا دو ہے، اس کے ملا وہ دوم سے سمندری جا تو رصل شہیں میں ۔ انعصیس کے ہے'' اطعمۃ'' ی اصطارح دیکھے۔

ج-سمندركامرد ر:

۲ - جمہور فقر وی رہے میں سمندر کامینۃ (مرد ر) مہاح ہے، خو ہ فیصل ہوی اس کے مار وہ کوئی دوہر سمندری ہو تورہ اس سے کہ اللہ تی لئی کا راز د ہے: المحل مگم صید المبخو و طعامه" " فی لئی کا راز د ہے: المحل مگم صید المبخو و طعامه" " (تمہ رہے ہے دریائی گار وراس کا کھانا ہو اور کی گریم علیہ کا راز د ہے: " ہو اسطھور ماؤہ ہ اسحال میں تندہ" " (اس استدر) کا پائی لی ک اوراس کا میں (مرد ر) حال ہے) رحضرت اور کر رضی اللہ عمد ہے روایت ہے نہوں نے فر مای کی " وو تورسمندر المرد میں کا لئہ کیدفر مادوی ہے اللہ تی لئے ہی اور اس کا میں اس کا لئہ کیدفر مادوی ہے اللہ تی لئے میں مرہ ہے ، اللہ تی لئے ہی اور اس کا میں مرہ ہے ، اللہ تی لئے ہی دوایت ہے نہوں ہے اس کا لئہ کیدفر مادی ہے " راس کا رہی ہی حال کا لئہ کیدفر مادی ہے" (اس کی مرہ ہے ، اللہ تی لئے ہی دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے" (اس کی مرہ ہے ، اللہ تی لئے ہی دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے" (اس کی مرہ ہے ، اللہ تی لئے ہی دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے " اللہ تی لئے ہی دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے" (اس کی مرہ ہے ، اللہ تی لئے ہی دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے " اللہ تی لئے ہی دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے " اللہ تی لئے ہی دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے " اللہ تی لئے ہی دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے " اللہ تی لئے کہ دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے " دو اس کا لئہ کیدفر مادی ہے " اللہ تی لئے ہی دو اس کی لئے کی دو اس کا کہ کی دو اس کی دو ا

حصیہ نے سرف ال مردہ مجھی کو جار الر ردیا ہے جو کسی سفت ن وجہ سے مرکنی ہوں ور جو مجھی پنی طبعی موت مرجائے ور" طالی" ہوجائے وہ جار بہیں ہے، اور حصیہ کے در دیک" طالی" ن تعریف یہ

ے کہ اس کا پہیٹ و پر ہموج ہے ، گر اس می پینچے و پر ہموتو وہ" طالی" تہیں ہے ، ور اس کوکھا یا جائے گا ۔ تعصیل کے ہے" اطعمة" می اصطارح دیکھیے۔

و-نشق میں نماز:

2-افتہ وکا الل آ ہے کہ کتی کے اقد رنی زمجموقی دیتیت میں جارا
ہے بشر طیکہ نی زئی نی زشر و بڑکرتے وقت قبلہ رخ ہوہ ورکشی گر
دومری طرف مزج ہے تو نی زیز سے والا قبلہ ل طرف مزج ہے گر
میس ہوہ یونکہ قبلہ رخ ہوا و جب ہے، الل سلسد میں افرض اور غل
نی زکے درمیا کوئی لزق نہیں ہے، یونکہ قبلہ رخ ہوا سی ہے۔
مزاجد نے نو الل کے سلسد میں ستان ہیں ہے، انہوں نے صرف
لز سس کے اقد رقبلہ ل عرف مزج جا اللہ وری ترین ہے۔ ای طرح ال
مزیا حرق ورمشقت ال وجہ سے خر وری نہیں ہے۔ ای طرح ال
حضر ال نے ماری کے افراق تا ہے۔
حضر ال سے کہ ال کوکشتی تا ہے۔ خر ہے کی خر وری نہیں ہے۔ ای طرح ال
دیا ہے، ال سے کہ ال کوکشتی تا ہے رہنے کی خر وریت ہے "۔
دیا ہے، ال سے کہ ال کوکشتی تا ہے رہنے کی خر وریت ہے "۔
دیا ہے، ال سے کہ ال کوکشتی تا ہے رہنے کی خر وریت ہے "۔
دیا ہے، ال سے کہ ال کوکشتی تا ہے رہنے کی خر وریت ہے "۔

ھ-کشتی میں مرج نے و سے کا حکم: ۸ - فقہ وکا اللہ ق ہے کہ ہوشھ سمندر میں کشتی کے اند رج ال بجق یوج ہے ورمنظی قریب ہونے در وجہ سے اس کا دُن کرناممس ہو ور کونی رکاوٹ بھی نہ ہوتو الل کشتی ہر دُن میں ناخیر لازم ہے تا کہ منظی

حاشر س عابد ہیں ۵ میں ماہیت مدیدل ۳ ۵ مغی انجاع مرے ۹۰ اور اس بے بعد ہے صفحات، ش ف القراع ۱۴ و

_a+solos+ r

٣ الله عديك و تح يج كديكار فقره مره م س

عاشر س عابدیں ۱۹۳۵ ورس نے بعدے مفحات، طافیۃ مدہل ۱۹۳۷ منمی اکتاع ممرے ۱۹۳۵ ورس نے بعد مے صفحات، ش ف القتاع ۱۹۳۱ ورساف ۱۹۳۹

٣ - حاشيه الاس حامد ميل ٢٠٠٥، حاصية الدحول ٢٠١٠، مغنى الختاج ٢٠٠٠. ش ف القتاع ٢٠٠٠، وهنة الصاليس، ٢٠٠٠

میں ال کو ڈی کردیں، پیل یہ ال صورت میں ہے جب لاش کے خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہوہ ورنہ مسل مفن ورنمازہ کے حد ال کوسمندر میں ڈال دیا جائے گا۔

ث فعید نے بیاص فریو ہے کہ نماز جنازہ کے حد لاش کورہ بخنوں
(ناہوں) بیل رکھ ج نے ناک چھوں نہ ج نے ، پھر اس کوسمندر بیل
فال دیو ج نے ناکسمندر اس کو سامل وطرف چینک د ، ہوسکتا
ہے بیناہوں کی قوم کے ہاتھ مگ ج نے وروہ اس کوڈ ن کردیں ۔ ور
گر بال سامل کافر ہوں تو ناہوں کو کسی چیز ہے وز فی کردیو ج نے
ناک پنچ چا، ج نے ، اور گرناہوں بیل نہ رکھ ج نے تو لاش کو کسی چیز
کے در میں ہو جھل کردیا ج نے ناک سمندری تہدیل اتر ج نے ، لاش کو ور فی کردیا ج

و-سمندر ميل ۋوب برمر جانا:

9 - الما على رہے ہے کہ بوشخص سندر میں وجہ ہے جات ہوت ہوت ہے۔
جات بھی ہو وہ شہید ہے ، یونکہ نمی کریم علیہ کا راث و ہے:
"الشہداء حمسة المطعول، والمبطول، والغویق، وصاحب الهدم، والشهید فی سبیل الله" (شہد عن فی سی عامول میں الله علیہ واللہ ہوت واللہ ہوت واللہ میں دہ واللہ ہوت واللہ کرم نے واللہ اللہ کے رہ تہ میں شہادت حاصل انہدام میں دہ کرم نے واللہ اللہ کے رہ تہ میں شہادت حاصل کرنے واللہ)۔

ور گر ڈو ہے و لے لا ٹرال ہو ہے تو عام میت برطرح ال کو عنسل دیا جائے گا، فن پہنایا ہو ہے گا، ورنماز جناز دپڑھی ہوے ہ

ور گر لاش کا پید نہ جیاتو شافعیہ ورحنابعہ کے مردیک فی بانہ نماز جنازہ پڑھی جانے ہی مالکیہ نے اس کونا پسند کیا ہے، اور حصیہ نے اس سے منع کیا ہے، یونکہ ال کے نزویک نماز جنازہ کے سے میت یا اس کے مشابہ ن یا نصف بول مع مر ہو جودہ شرط ہے۔ و کجھے: المناس " ہی اصطارح۔



حاشر س عابدین : عده، ۱، حافیه الطحطاوی علی مر ل الفدح ص ۱۵ مرافیه مدمل ۵۰ ماره ۲۰ مرفر وص لادر ۱۵ ماره ۵ ماره ۲۰ ماره

جا شیر س جابہ ہیں۔ ۱۹۹۹ اور اس سے بعد سے صفحات، حاصید سام اللہ اللہ مار سے ۱۹۹۸ میں اللہ اللہ اللہ اللہ ۱۹۹۸ م

۳ حدید: "السهداء حمسه مطعول " ر واید بخاب سخ ۱۳۹۳ طع اسلام اورستم ۱۳۸۳ طع محمل سر ۱۳۹

جو زای پر سخی ہے۔

نب جمع شده شبنم سے رفع حدث:

سا- فقراء ور ہے ہے کہ شہم کے ورابعہ یا کی حاصل کرنا جارہ ہے، شہم وہ ہے جود رحت کے پیوں پر جمع ہوجائے جسے کٹھا کرلیا جائے ، ال ي كروه المواقع القال فالسول إلى ب-

اور حض فقرباء سے جو بیرو روزو ہے کہ استہم " در صل یک سمندری جا توری سائس ہے، کہد وہ یاک ہوگا یا باک اتوال کا کونی اغتمار تبین 👢

ب-جمع شده بهاب سے رقع حدث:

سم - جمہور القہ وں رے ہے کہ ال جمع ر کئی بھاپ سے یا واصل کرنا ورنبی ست کودور کرنا جارز ہے جو یاک بدھن سے ہوئی وے ا کے یاک یو ٹی سے تھے، اس سے کروہ " ماء مطلق" ہے، اس سے کروہ ''ما ومطلق'' ہے ور ٹا فعیہ کے رویک یہی معتقہ ہے، پیل ن میں ے رابعی نے ال سے سند ف کرتے ہوئے رہے دی ہے کہ یک بھاپ حدث کو دور تبیس کرستی ، ال سے کہ ال کانام یا فی تبیس ہے، بنگه و چھ پ ہے ۔ '

انجاست کے دھوش سے مثاثر بھاپ و طہارت کی ساف ہے، ورال وبنوراقتی وكايد مقاف ہے كانج سك كارهوال ياك ے پایاک

جنانج حصيه كالمفتى بيقول ممالكيه كالمعتمد قول ورهض حنابيدي

س عابد ين ٢٠٠٠ ، قطا ب مح اتمو قل بياسف ٥٥٠ ، مد مال ٢٠٠٠ م طاهية الرحري على من قائم ١٠٥٠ مطار اول اللي ١٣٠٠ شاف القتاع ١٠٨٠ ١٠٠ ٣ - حور و تليل ١٠. الحس ١٩٥، عن ف القتاع ١٣١٠

بخار

تعریف:

ا - " بن "الغت و صطارح مين وه (يه پ) ہے جو يالى بتهم يا كسى تر ماده سے ارت کے نتیج میں ویر تھے۔

'' بخار'' کا احار ق لکڑی وغیر ہ کے دھومیں پر بھی ہونا ہے، ورگندن یا کسی اور چیز سے آگھتی ہوئی ہد ہو پر بھی ال کا اعد ق ہونا ہے ۔

متعلقه غاظ: : 7.

٢-" بخ"مه ي بدلي بولي بوج منام الوحنيف في مايا: بخ وه بدبو ہے جو مبدوغیر دیل ہوتی ہے، ہے تھی کو' بخ'' وریک تورت کو " بخ ہے کتے ہیں " ۔

التيء كر ديك" بخ" كاستعال صرف مدل بربو كے يے خاص ہے۔

بخار(بھاپ) سے متعلق حام:

'' بخار'' کے پکھ خاص حام میں بہلی و دیا ک ہوتا ہے ور بہلی نایاک، وریخار کےقطر ت سے یوں صاصل کرنے کا جو ز ورمدم

المصباح عمير ، ناج العروى، سال العرب، عمل الدف المعجم الوسيط : ماده ۶ ".ز صاف ۳۰ تا ٣ سال العرب، أمصياح بمنير -

رے ہے کہ نبی سے کا دھوال ور الل بی جھاپ دونوں پاک میں، حضہ نے کہا: یہ سخساں بینیو در دفع حرق کے ہے ہے۔ سی بناریجس پالی سے شھے والی جھاپ پاک ہے جو صدف ور نبی سے دونو راکور ورکز تی ہے۔

ث فعید نیر حقید میں سے مام ابو بیسف ں رہے ور حنابعہ کا مختار مذہب ہیں کہ نبوست کی بھاپ بھی پٹی اصل کی طرح بھی ہے ہاں منیو دیر نبوست کے دھو میں سے مثار ہوں پھی بھی جس سے جس کے ور بعید میں سے مثار ہوں پھی بھی جس سے کہ اس کا ور بعید طہارت حاصل نبیس ہوتی ہے ، بیس ش فعید ن رہے ہے کہ اس کا تکیل حصد موں ف ہے ۔

حمام وغیرہ سے تھے والی بھاپ، جیسے نبوست سے تھے ولی کر یہ بنہ سے بھی اور سے سے مسک میں سیجے قول کے مسلک میں سیجے قول کے مطابق کی جس نہیں ہوگا، جیس کہ انسان سے فاری ہونے ولی ریاح ناپ کے نبیل کراتی ہ فو وپ تی مد وغیر والا ہویا حشک ، ورظام یہ ہے کہ اس مسلامیں وہم ے ندامب کا حصر کے مسلک سے سنان ف سنان میں وہم ے ندامب کا حصر کے مسلک سے سنان ف



این عابد میں ۱۰ ۳، محمع و سیر ۱۰ الد مول ۱۵۵، ش ف القتاع ۱۳۸۰ و صاف ۱۳۹۰ محمل ۱۹۵۹ این عابد میں ۱۳۹۰

ź.

تعریف:

ا - بخر: گندن وغیره در وجد سے مدن بدلی بولی بو ہے، کہاجاتا ہے "بعدو الله معرفی موجد کے اور الل کی بو بدل الله معرفی موجد کے اور الل کی بو بدل ج سے مقدم معرفی میں ہے ۔ ۔ وقت میں ہے ۔ ۔

جمال حكم:

اللہ ہے جو تکہ انسان میں مدو کا بد ہور رہوا نفر ہے ور تکلیف کا ہو حث ہے ،
اللہ ہے فقاری و نے اس کو عیب میں شہر میں ہے ، ورال کا اللہ ان ہے کہ میں رہیں ہے ، ورال کا اللہ ان ہے کہ میں رہیں ہے ، اور ان میں میں میں میں ہیں ہے ۔
اللہ ہوتا ہے۔

الکاح کے باب میں" بخر" و وجہ سے "وت خیار ور فتح الکاح کے باب میں" بخر" و وجہ سے "وت خیار ور فتح الکاح کے بار کے کے بارے میں فقال وکا ملاً، ف ہے، حصیہ اور الله فعید کہتے ہیں ور یکی حما بعد کا دوم الوں ہے کہ اس و وجہ سے خیار نا بت نہیں ہوگا، اور نہی زوجین کے درمیاں اس وابنیا در ترحر ایل وجہ سے دیں " ۔

ہ لکیہ کہتے ہیں وریکی مناہدی بھی لیک رے ہے کہ "بخ" ی وجہ سے خیور ورفنے نکاح ٹاہت ہوگا۔

ال سلسد و تفصیدت کاب البیوع کے باب خیار انعیب ور

سال العرب، المصباح المعير " ماره ح " "

۳ س مارد ین ۳ یه ۵۹، ۴ ۵۵، ۶ ایر و کلیل ۱۹۹۰ ۴ ، ۹۰، آخر علی منتیج ۲ ۵ ۲، بهاید اکتاع ۲ ، ۲۵ معی ۲ م ۸ ۱ ، ۱۸ هیچ ۴ هه پید

. خس، خیلة ۱ - ۳

تناب الناح کے وب العیب میں مدحظہ کی جائیں۔
" بخر" (منہ کی ہد ہو) و لے انسان کے سے جمعہ وجماعت میں صفری ورمدم حاضری کی جازت کے ورسے میں وب "صدة الجماعة" وطرف رجو تا ہیا جائے۔

بخيلة

تعریف:

ا - '' خیلة "میر ف کے وب میں مسائل" عوں" میں سے بہاری ہے ہے۔ اس کو استحاد عول" میں ہے ہے۔ اس کو استحاد عول" میں ہوتا ہے۔ موتا ہے۔

ال کو دمسرین میں کہتے ہیں ، اس سے کہ ال سے بورے میں حضرت مل ہے منبر کے وری میں دریا فت میں گیا تھا ، اور یفر عص کے ال حصوں میں سے جہن بیل النوں "بوتا ہے ، وریدال دومسوں میں سے ہے جن بیل النوں کا الک تک ہوتا ہے ۔ وریدال دومسوں میں آنا ہے جن میں ۲۴ اصل کا تول ۲۷ تک ہوتا ہے۔

ال دونو ر مسلول بیل سے ہر کیکو الشکیلة "کہتے ہیں، ال سے کر ال بیل عور کم ہونا ہے، یونکہ اس بیل عور صرف یک ہورہ کے اس بیل عور صرف یک ہورہ واللہ مسلم کو استر یہ" بھی کہتے ہیں، ال سے کر حضرت سے، ور دوم سے مسلم کو استر یہ" بھی کہتے ہیں، ال سے کر حضرت

بخس

د مکھے: ''غین''۔



عن سے یہ مسلم اللہ وریافت ایں گی جب سپ مسریر تھے، پھر سپ نے جو ب دیات ۔ انعصیل کے ہے ''ارث' کے باب میں''عوں'' ی بحث ریکھی جے۔

بدعت

تحريف:

البدعة أنى جيزاء ورويل ممل بوئ كے حد جو جيز ال يكن يحاول جائے۔

" ساں العرب" میں ہے: "مندر" وہ محص ہے جو کسی کام کو اس العرب" میں ہے: "مندر" وہ محص ہے جو کسی کام کو اس انداز ہے کر ہے کہ اس طرح پہنے وہ کام کیس سیا گیا، بلکہ اس نے اس کا شاز رہا ہے۔

"أبدع"، "ابتدع" ورالتبدع" كالمعنى ب: أن جيز الله " ، الكلمعنى ب: أن جيز الله " ، الكلمعنى بين الرشاورو في بي: "ور فيباليَّة، ابتدعُوُها ما كتبُناها عليهم الأ ابتعاء رصوال الله" " (وررميا نيت كو أمول في خود ين دكرايا تم في الله ي الله ي



⁺ ره حقا بسيره ب

٣ سال العرب، الصحاحة ماره بدع "-

۳ + .6 صديع ۲۰۰۰

ایس جارہ میں ۵ ۵۰۳، حاصیة الد حول ۴ ۱۵ ۴، قلبو بِ وشمیر د ۱۳ ۵ ۵ مار قلبو بِ وشمیر د ۱۵ ۳ ۵ . معل ۲ ۵۳ هم هیم ۲ مند ب الدیم ب لغامض رص ۵ به هیم مصطفی مجمعی ب

رصامندی و فاطر سے افتیار کرایات)، او ربلاعد ال کوبد عن المشیء طرف منسوب میں اور البلدیع نو کھی تی چیز ، ور آبلدعت المشیء میں نے ال کو غیر کی (سابقہ) مثال کے میاد میں ، ور "البلدیع" اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ہے، ور ال کا معنیٰ ہے:"المبلدع" (نی چیز میں بید کرنے والا) ال سے کہ اللہ تعالیٰ چیز وں کو بید کرتے ور ال کا وجود میں لاتے ہیں۔

صطاء تی بین برعت ن تعریفی مگ مگ اور پی یک مین - ال اے کہ اللہ کے مفہوم وہم اور کے سلسد بین ساء کی رسی مختلف ہیں - اس مضل ملاء نے اس کے مفہوم کو وسعت دی ہے، یہاں تک ک بہ نی چیز پر اس کا اطاء ق کی ہے، ورحض نے اس مراد کو تحد ودر کھا ہے، چنا نچ اس کے دیل میں درج حفام مختصر ہو گئے - بہ ختص را س کو دونقط نظر میں درج حفام تحقیر ہو گئے ۔ ہم ختص را اس کو دونقط نظر میں درج حفام تحقیر ہو گئے ۔

يه نقط نظر:

۲- پیسے نقط نظر و لے ماہ والبوعت ' کا احاد ق ہر یک نی چیز پر کر تے میں جو تاب وسنت میں نیسی میں ہو، خواہ اس کا تعلق عماد ت کر تے میں جو تاب وسنت میں نہیں متی ہو، خواہ اس کا تعلق عماد ت سے ہویا عاد ت ہے، ورخواہ وہ المرموم ہویا غیر المرموم ۔

یہ نقط نظر عزیں عبد اسام می "بدعت" بی تعریف میں ظاہر ہوتا ہے ور وہ بوں ہے: "بدعت" نام ہے ہے کام کے کرنے کا جس کا وجو ور سوں اللہ عظیمی کے زمانہ میں نہ ہوہ ور اس بی فضمین میں: بدعت و جبہ حرام بدعت ، مستحب بدعت ، نکر وہ بدعت، جارا

بدعت النالوكون في الناتر مقسمون كي مثاليل وي بين:

چنانچ و جب بدعت: جیس ملم نمو میں مشعوں ہونا ، جس کے در میر اللہ اور ال کے رسول علیہ کا کلام سمجھ جاتا ہے ، اور بیاو جب ہے، یونکہ شریعت میں حفاظت کے بے پیشر وری ہے ، ورجس کے بغیر و جب بور ندہونا ہووہ بھی و جب ہے۔

حرام بدعت ں مثالوں میں سے قدر یہ جبر یہ مر مند ورخوارج کا مذہب ہے۔

مستخب بدعت: مثلاً مدارل کھولن، بل بنانا، ورائی میں سے مجد میں کیک مام کے بیچھے جماعت کے ساتھ تر والح کی نماز پڑھنا بھی ہے۔

مکره دیدعت: مثله مساجد بین نقش وزگار و رمصاحف (قرسس) کوسر متدکرنا -

جا را ہوعت! مثلہ نماز وں کے تعدمصافحہ ورلذ ہذا کھائے ، پہنے ور مینے میں نؤسخ کرنا " ۔

ال حفر ت نے بدعت کو پانچ قسموں میں تشیم کرنے کے سلسد میں چند دلائل قراب سے میں ، ان میں سے حض یہ میں:

۳ توهد و طام ۳ م. بفروق مره ۳

۳ بر اوس کے سرم میں محترت عمر والی صدیق: "لعمت مستعدہ عددہ" ن وابیت بخاری تفتح مهر ۲۵۰ ضبع استفیار سان ہے۔

عبد لقاری ہے مروی ہے کہ نہوں نے کہا: "میں رمضان کی کیک رہے لقاری ہے مروی ہے کہ نہوں نے کہا: "میں رمضان کی کیگ رہے ماتھ مجد کی لوگ (وہاں) مگ مگ اور جد اجد شخے ،کوئی تی نموز پر حد ہاتھ ورکوئی نموز پر حمتا تو اس کے بیچھے پکھ لوگ بھی شریک ہوج نے تو حضر ہے مر نے فر وہ بیت خیال ہے کہ گر ال سب کو کیک افاری (وہام) پر کشی کردوں تو بہت ہو جو گھر کردوں تو بہت ہو جو گھر کردوں ہو بہت ہو جو گھر میں بدلاء ور الن سب کو حضر ہے ابل بی عب پر جمع کردو و پھر میں ان کے ساتھ کیک وہم کی رات کو نکا، ور لوگ ہے افاری کی جھے نمی زیر حد ہے تھے تو حضر ہے میں وہ وقت زیردہ ہے اور جس وقت لوگ ہو ر ہتے ہیں وہ وقت زیردہ نمی نموز پر حقت ہیں ، ال ان مراد تھی نموز پر حقت ہیں ، ال ان مراد تھی رہ نے میں ، ال ان مراد تھی رہ ہے کہ اس وہ تے ہیں ، ال ان مراد تھی رہ نے کہ اندانی حصد میں نموز پر حقت میں ، ال ان مراد تھی رہ نے کا مغری حصد ، لوگ رہ ہے کہ بتد الی حصد میں نموز پر حقت ہیں ، ال ان مراد تھی رہ نے گھر ان کے اندانی حصد میں نموز پر حقت میں ، ال ان مراد تھی رہ نے گئی ان ہو کہ کہ در کا مغری حصد ، لوگ رہ سے کے بتد الی حصد میں نموز پر حقت میں ، ال ان مراد تھی ہوئی ۔ میں وقت سے جس میں نموز پر حقت میں ، ال ان مراد تھی ۔ میں ان کی بتد الی حصد میں نموز پر حقت ہیں ، ال ان مراد تھی ہوئی ۔

(ت)وہ حادیث جن سے بدعت کے حسنہ (چیک) ورسینہ

(بری) تشیم کاپنة چاتا ہے، ال حادیث یل سے پیمرفوع حدیث ہے۔

ہے: "من سن سنة حسنة فنه أجوها و أجو من عمل بها سي يوم انفيامة، ومن سن سنة سينة فعنيه وررها وورر من عمل بها سي يوم انفيامة، ومن سن سنة سينة فعنيه وررها وورر من عمل بها سي يوم انفيامة" (جرشحص نے اچھ طريقہ ياد سي ال کے ہے ال کا اللہ ہورال تم م لوگوں کا جمہ جوال پر عمل کرتے رہيں گے تي مت تک، ورجن شحص نے رطريقه ياد وال پر عمل کرتے رہيں گے تي مت تک، ورجن شحص نے رطريقه ياد وال پر عمل کرتے رہيں گے تي مت تک، ورجن شحص نے رطريقه ياد وال پر عمل کرتے رہيں گے تي مت تک، ورجن شحص نے رطريقه ياد وال پر عمل کرتے رہيں گے تي مت تک، ورجن شحص نے رطريقه ياد وال پر اللہ م لوگوں کا گنا ہ اور الل پر عمل کرتے رہيں گے تي مت تک)۔

ووسم نقطة نظر:

سا - ما اور یک حم عت بدعت کے مذموم ہونے بی رے رکھتی ہے، خواہ وہ عادت کے مذموم ہونے بی رے رکھتی ہے، خواہ وہ عادت کے متعمق کر ای ہے، خواہ وہ عادت کے متعمق ہونا علی ہے، خواہ وہ عادت میں اس کے قائمین میں مام ما مک، ثاطبی ہے وطرطوثی میں ۔ حصابی میں سے امام شمنی اور عینی ، ور ثافعیہ میں سے ویر جر میں تھی ہونے میں جو میں تھی ہونے میں جو میں جر میں تھی ہونے میں رجب ور بی تیمیہ میں سے میں رجب ور بی تیمیہ میں سے اس میں اس میں اور بی تیمیہ میں سے اس رجب

ال نقط نظر ل تشریح کرنے والی سب ہے وضح تعریف ثالمی نے د ہے، نہوں نے 'بدعت' دروقع بف د ہے:

کی گرفتر فیہ: '' یو یل میں یہ دکردہ ایس طریقہ ہے جوشر بیت کے میں یہ ہوجس پر چلے کا مقصد اللہ تھ لی و عرادت میں مہالفہ کرنا عدیدے ''می سی سدہ حسدہ '' ور وہی مسلم '' ۵۰ مے شع عدید

لاعتف مهده على ١٠٨٠ هم هم التي بيد الاعتفاعل مد بر السده الملايم مي ملا من المعرف المربع مي ملا على مد بر السده التي من الرعة والمدع منظر طوشي على ١٩ هم مع تولس و تقد والمدع منظر اطراف والمدع منظر اطراف المعراط المستقيم لا من سمد على ١٩٨٨ ١٩٨٨ هم هم الحرد بيد جامع ميول التقاب العدم و تحكم على ١١ هم على البعد، حوامر و تليل ١١٠ هم هم عنظر وس عمدة القاب العدم و منظم البعد، حوامر و تليل ١١٠ هم هم عنظر وس عمدة القاب

صدہ تھی ہے ہے میں مشرت س عمر ہے تو ہ وں یہ دین بخارب سے سر ۵۹۵ سے رہے۔

ہو"۔ ال تعریف نے" برعت" میں عاد ت کود خل نہیں کیا ہے، بلکہ اللہ کود خل نہیں کیا ہے، بلکہ اللہ کودنی وی اس کے ساتھ کھے صوص اللہ کودنی وی اس کے ساتھ کھے صوص کردیا ہے۔ کردیا ہے۔

وہمری تعریف ایر یہ یک میں یہ وکروہ ایس طریقہ ہے ہوشر یعت کے مث بہ ہوجس پر چینے کا متصد وہی ہو ہوشر تا طریقہ کا ہے۔ اللہ تعریف سے عاد ت بھی "برعت" میں دخل ہوجاتی ہیں جب کہ وہ شریف سے عاد ت بھی "برعت" میں دخل ہوجاتی ہیں جب کہ وہ شریعت کے مث بہ ہوں، جب کہ کوئی نذرہ نے کہ وہ کھڑ ہے ہوکر روزہ رکھ کا مینے گائیس، دھوپ میں رہے گاں بیش نیس جے گاہ کھانے ور پہنے کے ملسد میں یہ وہ بہکی فاص نور گر کا کا کہ اس مطبقالم عت کو ندموم کہنے والوں نے جانہ دیسی فرش کی ہیں، ن مطبقالم عت کوندموم کہنے والوں نے جانہ دیسی فرش کی ہیں، ن مطبقالم عت کوندموم کہنے والوں نے جانہ دیسی فرش کی ہیں، ن

(الس) الله تقالی نے فہر دی ہے کہ رسوں اللہ علیا ہے وات ہے قبل شریعت ممل ہوگئی، چنا نج رہ و ہے!" الیوم اکھنٹ دگھ المؤسلام دینگ م واقع مفٹ عینگ م معمنی ورصیت لگم المؤسلام دینگ م واقع مفٹ عینگ م معمنی ورصیت لگم المؤسلام دینا " (" تی میں نے تہا رے دیں کو کال کردیا اور تم پر پی فعمت پوری کردی ور تمہارے ہے اسدم کو بہطور وین کے بہند کرایا)، تو اس کا تصور نہیں میں جا مگنا ہے کہ (اس کے بعد) کوئی انسان تے ور اس میں تن چیز یک دکر ہے، اس سے کہ اس پر اص فی کرایا الله تی لی (مطرف ہے دو گئی ی) کا تہ دک کرا ہے، ور اس میں تن جو رک کے بیاد کرایا الله تی لی (مطرف ہے دو گئی ی) کا تہ دک کرا ہے، ور اس میں تا ہے کہ شریعت ماتھ ہے، ور اس میں تا ہے کہ شریعت ماتھ ہے، ور سے بوت

الله تعالی کے راثاد کے منالی ہے۔

(ب) یی از آل آیات موجود این جو مجموعی دیثیت سے منترین و مجموعی دیثیت سے منترین و بدر او آن هدا منترین و بدر آل این ان ایس سے یہ راز و جا او آن هدا صواطئی مشتعید ما فاقیعو او لا تتبعوا اسٹیس فتعرق بگم علی سینده (ور این جی بردیجے) کر بی میری سیری ثاج او ہے سوی پرچو اور (دوسری دوسری بار کی گاری بردیجو کرویں و

الاعتب مهده طبی ۵۰ طبع التجا ہے

۳ ٹا طبی ں میکی آخر ہیں ہو عت ہو اگر ہائی مدیں ہے ، عصرہ ص کر ۔ یک ہے رحد ہے اگر ہائی مدیا ہے ، ای وہہ ہے اس 16 م ہوجہ فہیں طاجا ، اس قند ں وہہ ہے وہ عدم م حد مت یں سے نے بو ہدعوہ ں آخر ہو ہے مگ بوج کے ہیں مشل علم تو وہم ہے۔

ا جروباک و ال

⁻ OF Y = 0.+

۳ محظرت عرباص و حدیث و روای این مارید ۱۰ طبع مجلس به ابوراؤ ۱.۵ طبع عرت تعدیدهای الاورها کم ۱۰۰ هبع دامرة هفتا و اعتمارید به در ب حاکم به این موسیح شراری به ورد قبی به این سے موقفت و ب

اولی الامر (حفام) کے مع وطاعت ں وصیت کرنا ہوں، گر چہوہ جہتی فارم ہوہ جو میں سند ف د کھے گا، تو تم میری سند ف د کھے گا، تو تم میری سنت کولازم پکڑو، میری سنت کولازم پکڑو، میری سنت کولازم پکڑو، ال سنتوں کو مضبوطی سے تقام لو، ورد نتوں سے دبالو، ورفہرد را دیں ان تیج والو، ورفہرد را دیں ان چیز وال سے بہتا، ال سے کہ جانی چیز وصت ہے ور

(د) ال سلسد ميں من بہ كے أو ال بھى ميں ، ال ميں حضرت مجابد كى بير وابيت ہے كہ نہوں في الر عابي كہ ميں عبدالله ، ال عمر كے ساتھ كيے محد ميں واقل ہو ، الل ميں و سابو چكي تقى ورجم الل ميں تي راحسنا چ و ، ہے تقے تو مود ن في المجو بيب كى ، تو عبدالله ، ان عمر محد ہے كل سے وركب الاحو ج بيا ميں عبد هدا المستدع" محد ہے كل سے وركب الحو ج بيا ميں عبد هدا المستدع" (الل برعتی كے بول سے نكل چو) ، وراك ہے الل ميں ني رئيس _

متعقبه غاظ:

ىنى-ئىد ئات:

الله - "عديث" (بي) "قريم" (بر) كر ضد ب، ورالحدوث:

الله جيز كالدم ہے وجود ش آما ہے، "محمدات الأمور "سك

ص لح أن جيز ول بر الأم شح بن كے علاوہ الله بهو عرف شات

والوں) نے أن جيز ول كو يك وكرالي بهوه عديث شل ہے: " ياكم
ومحدثات الأمور " " (ويل ل أن جيز ول ہے انكو ثات

المحدثات الأمور " " (ويل ل أن جيز ول ہے انكو ثات

حطرت عداللہ می عمر ہے اور و رہے طر کی مجمع الرواند ۲ موس ہے ور ہے۔

۳ صدیده : "بید کم و محدث ب الامور " ن مطولا و این اور این ن تو ج (فقر امر ایش کدر کیل

ور حماع میں ندائتی ہوں ۔ اس معنی میں المحدثات "البرعت" ہے دوہم مے معنی کے علمار سے واقع مل جائے میں۔

ب-فطرت:

ال مفہوم کے اعتمار ہے" بدعت" کے ساتھ اس کے حض نفوی معالی کے اندردونو سالفظام ایم ال جاتے ہیں۔

ج -سنت:

صطارح میں:'' سنت'' ویس میں وہ قامل این شہر ری طریقہ ہے جو اللہ کے رسول سیلان کے سے ایسے کے سی بدھے منتقوں ہو، ارش وزیوی ہے:

- سال العرب، الصحاح المحوم بية ماره حدث"-
 - ٣ سال العرب، الصحاح ماره تطر" .
- اس سال العرب، الصحاح، أمصياح والمغرب: ماره العن "
- م حديث: "من سن سنه حسنه " رقع "ع (فقر المر ٣ على كدر وكل -

"عدیکم بست وسد الحدهاء الواشدی می بعدی" (میری سنت اور میر بین کی سنت کامضوطی سے تقام او)،
سنت اور میر بین تا ترحت کے مقابل ور ولکل نی لف ہے۔

ال معنی میں "سنت" بوحت کے مقابل ور ولکل نی لف ہے۔

"سنت" کے ورجی دوسر بیٹر تی میں لی ہیں " ن میں وہ شہور ہے، ال میں استی پوری شریعت پر جی ہوتا ہے، ال میں سے حض بی ہیں: ال کا اطار تی پوری شریعت پر جی ہوتا ہے، جیسے کہتے ہیں: ما مت کا مستی وہ ہے جو سنت یعی شریعت سے سے بی بی دورواتف ہو۔

ال میں ہے وہ است مجھے ہے ہو چار وائد شرعیہ میں ہے کیک ہے اور اللہ علاقے ہے منظول ہو ہے اور اللہ علاقے ہے منظول ہو الر آئ کے مل وہ) خواہ تول ہو یا فعل ہو یا اللہ علاقے ہو۔ ال جی معانی معانی معانی ہو یا اس کے مل وہ) خواہ تول ہو یا فعل ہو یا اس سے مرادوہ کام ہے جو لز ض میں ہے ہو اس سے مرادوہ کام ہے جو لز ض میں وہ اس سے مرادوہ کام ہے جو لز ض میں وہ اس سے مرادوہ کام ہے جو لز ض میں وہ جس نو نہ ہو گر اس کا کرنا اس کے چھوڑ نے سے بہتر ہو ۔۔

و-معصيت:

2- عصیاں عاصت کی ضد ہے، کہ جاتا ہے: "عصی العبد ربه" جب بندہ ہے رب کی نافرہ الی کر ہے، "عصی فلاں آمیوہ" جب اس کے شم ر می لفت کر ہے۔

شریعت میں ال کا معنی ہے: اُن رائ کے تھم ن اقصد مالز مالی کرناء ورال کا میک می در جنہیں ہے۔

وہ یا تو کہار ہوں گے، ور کہار کہتے ہیں: ہے گناہ آن پر عد جاری ہوئی ہویا آن کے رانکاب پر سگ یا ہست یا فصب ں وعید ہو، ایا وہ ہیں آن کے حرم ہونے پر تمام شرایعتوں کا تقاتی ہو کر چہال ں تحدید کے سلسدیش ساء کے درمیان حشن ف ہے۔

يا وه صفار جول كيء ورصفار: وه مّناه مين أن ير مذكوره جيز ول

میں ہے کسی جیز کا بھوٹا نہ ہوتا ہو جب تک ن پر اصر اور کرنے سے
احر اور کی جائے ، اور ثاو خد وقد کی ہے: " بن ناخت بنوا اسکانو ما
ناٹھوں عندہ کے گھو عنگرہ سیسا تنگرہ " (گرتم ال اور ساموں
ہے ہو جہ ہیں ہنا ہے ۔ گے میں چیتارے ، اقوائم تم ہے تہ ہوری (جھوٹی)
اور مرد و رکر دیں گے)، اس مفہوم میں "بدعت" محصیت ہے
اور کروہ تھر کی بدعت ، ورغیر محصیت کو بھی شام ہوں ، جیسے جرام بدعت
ور کروہ تھر کی بدعت ، ورغیر محصیت کو بھی شام ہوں ، جیسے و جب
ور کروہ تھر کی بدعت ، ورغیر محصیت کو بھی شام ہوں ، جیسے و جب
بدعت ، مستحب بدعت اور جائر بدعت " ۔

ھ-مصلحت مرسلہ:

اصطارح میں "مصلحت مرسد" پاپی طر وریات میں مخصر شریعت کے مقاصد و می فظات کرنا ہے، جیس کہ اما مغز الل نے از مادی ہو امام الطحق کے مقاصد و می فظات کرنا ہے، جیس کہ امام ورکا علی رکرنا ہے آن و نا مید کسی معیل صل ہے نہ ہوتی ہو ہو "المصلحت مرسد" ہیر ہے کہ جہتر کسی کام میں رائے مفعیت محسول کرے، ورشر بیت میں الل وغی نہ ہوہ یہتر میں المرکو یہ مناسب کے مقال رہے "معلق میاج ہے کہشر میت میں الل مناسب کے مقال رہے "معلق میاج ہے کہشر میت میں اللہ معلم میں المرکو ہے مناسب کے مقال رہے "معلق میاج ہے کہشر میت میں اللہ کے مقال میں دیجوہ اللہ وہ اللہ مناسب کے مقال وہ جھی دیگر اللہ وہ اللہ وہ اللہ میں اللہ میں اللہ ہوں " ، الل کے مقال وہ جھی دیگر اللہ وہ اللہ میں اللہ میں اللہ ہوں " ، الل کے مقال وہ جھی دیگر اللہ تا ہو اللہ میں اللہ میں اللہ ہوں " ، الل کے مقال وہ جھی دیگر اللہ تا میں اللہ میں اللہ

انتها نوال ۱۳ ۱۹۰ مردستور العلم ۱۸ ۱۸ شيع (أعلى بعض عد

_F 4 UB +

۳ معی لاس قد سده ۱۲ ماشیدای عدد می سمرید می شمرید می سمرید می است می ۳ مسته می ۱۳۸۹، الاعتبار م ۵۵، فرآون این شد ۱۳۸۳، رمثا اگل می می ۱۳۸۳

تنصیدت کے سے اصطارح "مصلحت مرسد" ب طرف رجوع ا رباج ہے۔

بدعت كا شرع حكم:

9- شافعید میں سے اوام شافعی بوزیں عبد السام، ابو شامد ورنووی،
الکید میں سے اوام الی ورزر قائی، حنابد میں سے بال جوزی، ور
حقید میں سے بال عابد میں ال سے کہ حفام خمسہ کے تابع ہوکر
بوعت ال تقسیم و جب یا حرام یا مستخب یا نکروہ یا جو مزام ہوں

ن حفرات نے بی مقسوں وہ ٹالیں بھی دی ہیں۔

و جب بدھت کی مثالوں میں سے مم نمو میں مشعوں ہوتا ہے جس کے در بعید اللہ ور اس کے رسول علیہ کا کلام سمجھ جاتا ہے ، اس سے کہ رفید اللہ ور اس کے رسول علیہ کا کلام سمجھ جاتا ہے ، اس کے رسول علیہ کی شریعت و حفاظت اس ملم کے جانے ہیں ہوتا ہو وہ بھی جس کے بغیر پور نہ ہوتا ہو وہ بھی جانے بغیر نہیں ہوستی ، ور و جب جس کے بغیر پور نہ ہوتا ہو وہ بھی و جب ہے ، ور تدرح وقعہ بل کے مسائل و بد ویں تا کہ سمجھ و رغیر سمجھ اس سے کہ تو اعد شرعیہ بتا تے ہیں کہ قدر معمل سے زیادہ شرعیت و حفاظت فرض کی ہے ہے ، ور یہ حفاظت

حرام بدعت ں مثالوں میں ہے: قدر بیاہ خواری اور مجائمہ کا مُدہب ہے۔

مستحب بدعت و مثالوں میں ہے: مدر رس کھوان ، بل ، مانا ، مہد میں جماعت کے ساتھ ہڑ ورخ و نماز و کرنا ہے۔

مروہ بدعت و مثالوں میں ہے: مساجد میں انتشاع ونگار ور مصاحف کومزیں وسر متدکرنا ہے۔

ج رابدعت ن مثالوں میں ہے: فجر ورعصر ن نماز کے عدم صافحہ کرنا ہے ۔ کرنا ، کھانے ، پہنے اور پہنے ن پہند بیرہ تیز وں میں نوسٹ کرنا ہے ۔ ال کے ساتھ ساء نے حرام بدعت ن تشیم ن ہے ، کافر ، ماد ہے والی بدعت ، سیر ہ بدعت ، میر ہ بدعت ، میر ہ بدعت ، جس کا بوت ، مجمی آنے والا ہے ۔

عقبيره ميں بدعت:

* اس ما و کا الله عن الله الله عن الموست حرام ہے ، وراسی یہ بوست الم الله عن الله عن

قراهد الرحظام ١٠ ١١ ما مروق مهره ١٨ ١٨ موم إلى تقواهد ١٠ ١١ م

_ +1 /0.6 lo. + "

LIPAY WOLF P

م قرصل حظم ۲۳ سے ، الاعتبام ۲۳ ۳۰۰۰

عروت ميل بدعت:

ماء کا الله ق ہے کہ عمل و ت میں بدعت در قسموں میں ہے حض وه بيل جوهر م اور گنا ه بيل ور تعض مكروه بيل _

ىف-تر م بدعت:

11 - ال به ثالون مين سے: ثاری نه کرناء دھوپ ميں کھڑ ہے ہو کر روزہ رکھنا، میوت جماع کوشم کرنے ور محادث کے سے فارغ ہونے د فاطر خصی کرنا ہے، (حرمت در دلیل) ربوں اللہ عظیمی د (یہ) عدیث ہے:"جاء ثلاثة رهط آبی بیوت آرواج رسوں الله عَنْ ، يسألون عن عبائته، فيما أحبروا كأبهم تعالُوها فقانوا وأين بحن من النبي عُنِيَّة، قد عفر الله به ما تقدم من دنيه وما تأخر، قال أحمهم. أما أنا فإني أصلي النيس أبمأء وقال الاحوا أنا أصوم المهر ولا أفطوء وقال الآحوا أنا أعترل الساء فلا أنروح أبدأ، فجاء رسول الله كالله فقال أنتم العيل قلتم كدا وكدا أما والله إلى لأحشاكم بنه وأتقاكم له، لكبي أصوم وأفضر، وأصبى وأرقد، و أتروح الساء، قص رعب عن ستى قبيس مني" (تمل مری نبی کریم علی کی زوج مطهرات کے گھر آنے ور اللہ کے ر سوں عظیمی و عرادت کے ہارے میں یوجھا، جب ساکو بنایا گیا تو كويا نهول في ال كوكم تمجيل وركباه نبي كريم عليه كي مقابعه م اکباں؟ اللہ نے آپ کے لگے پیچھے گنا دمون ف کرد ہے میں بھر ب على سے بيك في كبا: على تو جميشدر ت كونماز يل ير عول كا، دوم س ئے کہا: میں بورے زمانہ روزہ رکھوں گا۔ ور افظ رفیص کروں گاہ

تیسر نے نے کیں: ش مورتوں ہے مگ رہوں گا ورجھی ثادی نہیں ا كرون كا، چررسون الله عليه شريف لا ي توسي عليه في فر مایا: تم عی لوکوں نے ایس ایس کہا ہے، اللہ کی تشم میں تم سب میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈر نے والا ورتقو ی افتیار کرنے والا ہوں، سیس میں روزہ رکھتا ہوں ور افطا ربھی کرتا ہوں منماز پڑھتا ہوں ور سونا بھی ہوں وربورتوں سے شادی بھی کرنا ہوں، توجس نے میری سنت ہے عراض میاوہ مجھ ہے نیس)۔

ب-مكروه بدعت:

۱۲ - می دیت میں بدعت میسی مکروہ ہوتی ہے،مثلہ یوم عرفیری شام کو غیرتی تی کے مے دعا و نرض ہے جمع ہونا ، جمعہ کے خطبہ میں تخطیم یں طیس کا د کر کریا ، وعالے ہے و کر ہوتو ہا ہو ہے ، ور مساجد میں اُقتامی _ " W.6.

محریل او لقاسم ہے مروی ہے، وہ ابو کہتے کی ہے روابیت کرتے میں، نہوں نے فر مایا: یک شخص نے حضرت مبدللد ہی مسعود کو بتایا ک کی کھولوگ مغرب کے حدم تحدیل بیٹھتے میں ، ال میں کی شخص کہتا ے: تی ورا اللہ اسرا الهو، تی ورا سجال اللہ " نہوہ تی و (احمدللہ " أبهو، حضرت عبدالله بل مسعود في فرمايا: جب تم ال كواي كرتے ہوے دیکھوتو میرے ہوئی آ ور سال شست گاہ جھے تا آ پھروہ شخص میں اور بدیرہ میں ، جب ان سب کو کہتے ہوئے ساتو اٹھ اور حضرت يلمسعود كے يول مي وعفرت بلمسعود تحريف لائے ، (وروه ا ساحت من تھے) ورفر مایا: میل عبدالله ان مسعود اور استم ہے الدع والبي عب الموصاح القرط فارص ١ م، ٥٠ مع الاعتداب مشق

٣ قواعد الأحظام ٣ ٢٠٠٠ لاعتب ٢ ١٣٠٦ كلا مرع و موارث

صريف "حوو الاله رهط " ريوايت يجابي " في مو شع الملفية الومسلم ٢٠٥٠ شيع لجنهل إلى ب

ياد ت بيل بدعت:

۱۹۳ – عادات فی بوعتوں میں حض کر وہ میں ، مشا، کھا نے پہنے جیسی
چیز وں میں فضوں خرچی کرنا ، ور حض مہاح (بور) میں ، مشا،
کھا نے ، پہنے ، پہنے ور رہنے فی چیز وں میں لذیذ چیز وں کا اصافہ
کرنا ، چیے پہنی ، ستین چوڑی رکھنایشہ طیکداس ف ورتگر ندیو۔
کرنا ، چیے پہنی ، ستین چوڑی رکھنایشہ طیکداس ف ورتگر ندیو۔
کیا جی حت و رہ ہے کہ آن عادت کا تعاق می دے سے
بیل جی حت و رہ ہے کہ آن عادت کا تعاق می دے سے
بیل ہیں آن عادت کا افتار رکرنا ہو ان ہے اور شی سوگا کہ دور
عادت کے افتار رکر نے پر مواحدہ دیا ہو نے آپینے ، بہنے ، ورش سدہ
عادت کے افتار بھی بنی عادیمی کھا نے ، پہنے ، پہنے ، ورش سدہ
ماکل میں ظام ہوئی سب مگر وہ بوعتیں قر ردی ہو میں ور یہ
باطل ہے ، ان سے کرکسی نے پہیں کہا کہ جو عاد تیں دور وں کے
عدد وجود میں سی میں وہ س کے خی الم میں ، ور ان سے بھی ک
عدد وجود میں سی میں وہ س کے خی الم میں ، ور ان سے بھی ک
عدد وجود میں سی میں وہ س کے خی الم میں ، ور ان سے بھی ک
عدد وجود میں سی میں وہ س کے خی الم میں ، ور ان سے بھی ک

بدعت کے محر کات و سہاب:

سما - بدعت کے سبب ایم کات بہت زیادہ ورمتعدد میں، ن

ا قرعد أحظم ٢٠١٠ م ١٠٠١ العقب مهده على ٢٠١٠ -

سب کا شار کرنا دائو رہے، اس ہے کہ وہ حالات، زمانہ مقام ور الشخاص کے اختیار ہے بدت بھی رہتے ہیں، دیں کے حام وراس کے فراف کرنے ور الس سے آخراف کرنے ور الس سے آخراف کرنے ور بہ حکم میں شیطانی رہنتوں پر پڑوا نے کے ساب بھی متعدد دیونے ہیں، باطل کے کئی جھی رہت پر کل جانے کی ساب بھی متعدد دیونے میں، باطل کے کئی جھی رہتہ پر کل جانے کی کوئی نہ کوئی وجیانہ ور بیون ورج درج دیل چیز میں بدھت کے ساب بھرکانے ہوئے ہیں، اس کے باوجود درج دیل چیز میں بدھت کے ساب بھرکانے ہوئے ہیں، اس کے باوجود درج دیل چیز میں بدھت کے ساب بھرکانے ہوئے ہیں،

نب-مقاصد کے ذرائع سے ناو قفیت:

ب-مقاصد سےناو تفیت:

14 - مقاصد عل ہے وہ چیز ایس میں بین جمن کا جاننا اور ال سے

معموس بليس السائد على المهد و أس مشرعيد الله و على الروعي، الله عدي عارت إلى بالمام ص ٢٠٠٠

^{- &}quot; 1- 2 go. +

⁻MA / B. + M

_F4 26.8 F

والف رمن المال کے عضر وری ہے:

(۱) شریعت کامل ہم سے ورسی میں نہ تو کوئی ہے ور انہ نہا ہے دیا ہے ورشہ اور کی ہے ور انہ نہا ہے دیا ہے اور انہا ہے دیا ہے اور ہے اور انہا ہے دیا ہے اور انہا ہے دیا ہے اور انہا ہے انہا

(۱) ال کا پختہ یفین رکھ جائے گر س ں آیات ور حادیث کے درمیاں یا تر سل کی ہے۔ اس سے کہم چھر ہیں حادیث میں وہم کوئی تی رش اور تصادیبیں ہے ، ال سے کہم چھر یک می ہے، ور رسوں الله علیہ خواہش تھی ، اور پھر کھر ہیں ہوت تھے، وہ وہ کی ہوتی ہو سی سے پھر ہیں ہوت تھے، وہ وہ کی ہوتی تھی ہو سی پر امر آئی تھی ، اور پھر لوگوں پر ال ور ناد الی وجہ سے حض چیز یں مختلف ہوگئیں، یم لوگ میں آن کے ور سے میں اللہ کے مختلف ہوگئیں، یم لوگ میں آن کے ور سے میں اللہ کے رسول علیہ کے نیز مدید تھوء وں المقوان الا بعجاور حساجو ہم" (وہ قر آن بردھیں کے نیون قر آن میں نے گئے سے آگے نہیں (وہ قر آن بردھیں کے نیون قر آن میں نے گئے سے آگے نہیں جہوں ایک ہوت ہے۔ کہر بیت کامل وہم سے اور اس کے نصوص کے مالیون کوئی تصاد واقع بے کہ شریعت کامل وہم سے اور اس کے نصوص کے مالیون کوئی تصاد واقع بے کہ شریعت کامل وہم سے اور اس کے نصوص کے مالیون کوئی تصاد واقع بھر نہیں ہے۔

شریت کے ماں کے ورے ٹی اللہ تعالیٰ نے رائی فرمادیا ہے: اللیوم آگملٹ لگم دینگم وائٹمنٹ علینگم علمتنی

ور صیت لگیم الإسلام دیگا" (سی میں نے تہارے ہے دیں گوناس کے تہارے ہے دیں کو کاس کردی اور تہارے ہے سام دیں کو کاس کردیا اور تم پر پی فعمت پوری کردی اور تہارے ہے سام کو بھوردیں کے بیند کرایا)۔

ر بالفظ بالمعنى ش تف دكا ند يونا تو الله تعالى في تبر دى ب كفور كرف و الله تعالى في الفظ بالمعنى ش في سال في الله بيند بكور من الله بيند بكور من الله بيند بكور و الله بيند بكور و الله بيند بكور و الله بيند بكور و الله بيند بكور الله بين جلوا فيه الحد الله الكور بين كر ي الله الكور بين كر ي الله كان من عد عيو الله بين غور بين كر ي الله كان من عد الكور الله بين غور بين كر ي الله كان من الله كان كان الله كا

ج -سنت سےناو تفیت:

ا -برحت کے سہب میں سے سنت سے ما واقفیت بھی ہے۔

منت ساو قفيت سم اددوييزي سي

(۱) بسل منت ہے لو کوں رہا واقفیت۔

(۲) سیح ورغیر سیح حادیث سے ساکا و تف ہونا جس روجہ سے ال پر مسئلہ گذرکہ ہوجاتا ہے۔

سنت میلی صنا واقفیت روجہ سے رسوں اللہ علیہ وطرف نمط منسوب رسین کو افتای رکرنے نگتے میں۔

تر آس بسنت کے بہت سے نصوص اس سے منع کرتے ہیں، رائ دربالی ہے: "والا تفقف ما لینس مک به عشم، بن انتشامع والبصر والفؤاد کُنْ أوسک کان عنهٔ مشئولاً " " (ور

_r 10.600. +

٣ لاعت م ٢ ٢٠١٠ الفخر الراب ١٠٠٠ ع. ١

AMEDON F

J 1/4 / 0. + "

ال چیز کے پیچھے مت ہولی کرچس رہ بہت تیجے علم (تسجیح) ندہو ہے شک کاں ور سکھ وروں ں ر پو تھ ہے شخص سے ہوں)۔ رہوں اللہ علیات کا راث و ہے: "من کدب علی متعمداً فلینتوا مقعدہ من اسار" (جوہیر نے ویر اتصد جمون ہو لے وہ پا تھکا نہ جنم میں بنا لے)۔

د *- عقل سے خوش* گمان ہونا :

ور بیال سے ہے کہ اللہ تھالی نے عقل کے سوچنے و یک عد مقرر فر مادی ہے جس سے آگے وہ بادھ ی جیس کتی، کیت کے

اعتمار سے بھی اور کیفیت کے عتمار سے بھی، وراللہ تعالی کا علم غیر متماعی ہے، ورجو متماعی ہووہ غیر متماعی کے ہر ایر نبیس ہو سکتا ،اس کا خدر صد مذکا ::

(۱) عقل جب تک ال صورت پر باقی ہے، ال کومی الاحد ق '' حاکم'' (فیصل) نبیل مانا جائے گا، ورعقل پر یک مطاقا'' حاکم'' ٹا بت ہوچکا ہے، ور وہ ''شریعت'' ہے، آبد اضر وری تقیر کرجس کا حل مقدم ہونا ہے ال کومقدم رکھ جائے ، اورجس کاحل موخر رہن ہے ال کوموخر رکھ جائے ۔

(۲) جب ان ن شریعت یل یک و تمل پر نے جو بظاہر معروف عاوات کے خاد ف ہوں چن وی اس سے پہنے ان ن نے ندویکھا تھا اور ندی صحیح علم کے در بعید اس کو معلوم ہو تھا تھا ہے۔ ورندی صحیح علم کے در بعید اس کو معلوم ہو تھا تھا ہے۔ موقع پر اس کے سامے جار بنیس ہے کہ تور اس کا انکار کرد ہے، بلکہ اس کے سامے دو و تیس علی ا

(1) وں یہ اللہ تعالی کے آل قول "وافر السحوں فی المعلم یفو کوں امنا بدہ کی من عند ریسا" (ور پنایام و لے کہتے میں کہتم تو ال پر یداں لے سے (وہ)سب می ہمارے پر وردگار ق طرف ہے ہے) رعمل کرتے ہوئے الن کی تقدر کی کرے ورفضی علم کور تحیس فی انجھم ورواج بین میں و کے والے کرے۔

(۲) وہم بیاک ال میں تا ویل کرے ورمس صرتک ظام کے مطابق آر میں صرتک ظام کے مطابق آر میں محمول کرے " ، اس کا فیصد اللہ تعالی کا بیتوں کرتا ہے: اللّٰمَ جعلُماک عسی شویْعیۃ مُس الأَمُو فاتَبعُها و لا تتبعُ أَهُواء الّٰمِیْنَ لا یعْمَمُونَ " " (پُھرۃم نے "پکووی کے یک

عدیہ: "میں کدب علی منعمد" " و رہ این بخا یہ سنج ۳۰۳ شیع اسلام ہے حضرت ابویم یہ ہے اور مسلم سمبر ۲۳۹۹، ۲۳۹۹ شیع مجلس مے حضرت ابو جمیعہ بڑے د ہے۔

٣ مهره حشر عد

^{+ .} ه آن گرال سب

۳ لاعرض مرده همی ۳ ۵ سام ۴۸۰، عندم موقعیمی سام مطبع المحمل و مستعمل المحمل المعادلات المعادلات

^{- 1 - 100 +} F

ھ-متشا ہی تبع:

19- حض من برو نے فر مایا افر س کے آن دیام میں سان ہو وہ افتا ہے ۔ وہم سے حضر سے نے کہا: مقت یہ وہ ہے جس میں ولائل متنافل ہوں سا ، رسوں اللہ علیا ہے نہ تشابہ منہ فاؤ سک العلی ہے ۔ العار آیت ما العلی یتبعوں ما فشابہ منہ فاؤ سک العلی سمی اللہ فاحدر و هم" سا (جبتم ال لوگوں کو دیکھو جواتر س کے فتت ہیں ہیں ہی کر تے ہیں تو یک وہ لوگ ہیں آن کا اللہ نے دکر ہی سمی اللہ فائرں علیک اللہ نے دکر ہی ساتھ المدی آئرں علیک الکتاب منہ ایات مُحکمات هن المُحد المدی الکتاب منہ ایات مُحکمات هن المُحد اللہ فی المُحکمات هن المُحد اللہ فی المُحکمات هن المُحد المحد المحد منہ اللہ فی المُحکمات هن المُحد المحد المح

و-خو ہش(ہوی) کی تاع:

۲۰ - "بہوی" کا احد ق شس کے مید ب ور کسی چیز بی طرف ال کے جسکا و آپر بہوتا ہے ، پھر ال کا سنتھیں ہٹ رے مید ب ورگندے رہتی ن پر ہمونا ہے ، پھر ال کا سنتھیں ہٹ رے مید ب ورگندے رہتی ن پر ہمونے بگا ہے۔

"برعت" را مبت" بوء" (خوشت) را طرف رست المرف الم

٢١- فو بش ت كے درا أف كيمو تع عند

العب عادی و تربیء واجدادی پیروی کرنا وران مب کودین منادیناء ب عی لوگوں کے ہارے میں مند تنو کی نے برش دافر مایا: " مَا

^{+ .}a. المام العام المام المام المام المام

٣ الانتيام، ١٥٥ ٣

۳ انتمصباح فی هما قار

م الاعتب ميده طبي م ا الام الله المام الله المام الله المستقيم على م . م ال

^{-09/5} NO. +

۳ حظام القرآل معجف ص ۱۲ مع طبع – لکتب بنگیر الفر ب ۲۰۰۰ طبع مجتمع، الاعتصام ۲۰۰۰ -

[۔] حدیث: "(د راہنے مدین بنبعوں ما تسامہ مدہ ''ر ہ سے بخا س تفتح ۸؍ ۱۹۹۵ شیم استخبہ الورمسلم '' ۲۰۵۳ شیم جھیں ہے ر بے اور لفاطسلم نے ہیں۔

و جلما آباها على أُمَةٍ وَ اللَّا على اثار هم مُهُدَّلُوُں " (آم نے ہے، پہر و کو یک فاص طریقہ پر پایا ہے اور تم نہیں کے تشم برقدم رکھر ہے ہیں)۔

الله تلى لى نے بے رسوں ال زوال سے كہو يا: "قال أو مؤ جنت كُمُ بأهدى مما و جلقَمُ عليه آباء كُمُ" " ((ال الرال ال كے بيم نے) كو كر چيال ال سے ابتاطر يقد مزار الرائج و بے كے افتار سے لايا ہوں جس الرقم نے بے واد اكو يا ہے)۔

ب- حض مقد ین کا ہے ہم کے بارے میں فاص رے رکھنا اور ال کے نے تعصب برتناء یونکہ تھلید کے اندر پیم افغد بسندی حض فصوص ورد لائل کے انکاریا ال درنا ویل ور ہے مخالفیں کو جم عنت ہے مگ تی رکز نے کا سبب بر جاتی ہے۔

ی نے نظر تصوف ورمتصوفیں پر طاری ہوئے والے حالات یا ت سے منقول آتو ال کو دیل وشریعت کا در جدوینا و گرچہ وہ کتاب وسنت کے نصوص شرعید کے بی المساموں۔

ورکسی مر کے چھے ہارے ہونے کا فیصد عقل کے ور میر کرنا ،
ال مذہب کا صل ہے ہے کہ شریعت کے بی سے ان فی عقوں کو ہ کم

منایا جائے ، ور بیاں بنیا دوں میں سے یک بنیاد ہے جس پر دیں
میں بوعت بید کرنے والوں ن می رہ کھڑی ہوئی ہے، اس طرح

گرشر بیت گر ال ن رہے کے مو اتن ہوئی تو سے قبوں میا ور نہ
چھوڑ دی گئی۔

ھ۔خواب رہمل کرناء ال ے کہ خوب میمی شیطان برطرف سے ہوتا ہے، او رکھی نقسا لی ہوتوں وجہ سے ہوتا ہے و رکھی پر گندہ خیالات کا انتیج ہوتا ہے، تو صاف تقر سچھ سچاخواب کب متعیل

ہوسکتا ہے کہ اس محمط بیں عکم مگایا جا ہے؟

برعت كيشمين:

ولاً کل سے تربت ورووری کے اعتبار سے بدعت بی ووقت میں میں: حقیق اوراصا کی۔

بدعت حقیقی:

۲۲- بید وہ ہدعت ہے جس ر کونی دلیل شرق نہ ہو، نہ کتاب وسنت میں ، نہ حماع میں ، نہ بل علم کے رویک معتبر سندلاں ہو، نہ کی اجمعہ اور نہ تفصیلہ ، اس ہے سے حقیقی بدعت کہا گیا کہ یہ یک نوپير اُن ہے جس رياں ب<u>ند ن</u>ائجي، گرچه بونٽي پندئيس کرتا ہے کہ ال و جاب شریعت سے خروق و اسبت و جانے میونکہ وہ وو کرنا ہے کہ اس کا سنب د منتقہ نے ولائل کے تحت ہے، لین حقیقت یہ ہے کہ یدونوی درست کبیں ہے، نہ حقیقتا ورنہ ظاہر ، حقیقتا تو ولاُل و رو سے غلط ہے، ور ظام میں کہ ال کے ولاُل شکوک وشہبات میں ولائل شیس میں مشاں کے طور پر تقاب الی اللہ کے ے رمیانیت افتی رکرنا، اور دی کا سب باے جانے اور کسی شرقی رکاوٹ کے ندیموٹ کے یو وجود شادی ندکریا ، جیسے ال سیت کریدہ اللي ندكوريير يول كي ربي ثيت" ورهبانية ابتدعوها ما كتباها عبيهم إلا ابتغاء وضوال المه" " (ورربياتيت كوأبول في خود یہ دکران ، ہم نے ال سرو جب تبیس کیا تھا، بلکدانہوں نے اللہ کی رصامندی و خاطر (سے افتیار کرایا تھا) ۔ بیچیز ماقبل سام تھی، اللهم " في كر حديماري شريت يل ال فرمان كرد رايد س

لاعتص م ۱۳۳۳

۳ ۲ ۱۰ موریز ۲۳

۱۹۸۶ حرف مرک ۱۹۳۸ ۱۹۸۶ حرف مرک ۱۳۴۸

منسوخ کردیا گیا: "قصص رعب عن ستی قلیس مین" (جو میری سنت سے اکر اش کرے وہ میر سد ستر پڑیل ہے)۔

میری سنت سے اکر اش کرے وہ میر سد ستر پڑیل ہے)۔

مختلف شم و تکلیفوں ورمذ اب میں مثالہ کر تے ہیں، ال طریقوں سے مختلف شم و تکلیفوں ورمذ اب میں مثالہ کر تے ہیں، ال طریقوں سے مثل کر تے ہیں، ال طریقوں میں مثل کر تے ہیں، ال طریقوں میں مثل کر تے ہیں۔ ال عرص کا ما تا کہ یہ مخود اللہ کا تق ب ور مثل میں اور رو تکلی کھڑ ہے ہوں میں ہوں۔

مثلہ سیک سے جال کر جدد کی موت لایا تا کہ یہ مم خود اللہ کا تق ب ور بید درج سے صاصل ہوں۔

ضافي بدعت:

۲۳ - ال بوعت ن دو جنتیں ہیں: یک جہت وہ ہے جس سے دلائل کا تعلق ہے، ال جہت سے بید عت نہیں ہے، دوم کی جہت وہ ہے جس کے دوائوں کہو ہیں اور کی یک جہت میں مس طور سے وائل نہیں ہے، چونکہ ال میل کے دوائوں کہو ہیں اور کی یک جہت میں مس طور سے وائل نہیں ہے، اس سے اس کا بینام رکھا گیا، اس سے کہ پٹی یک جہت کے اعتمار سے بیسنت ہے کہ بیرو گیل پر مین ہے، ور دوم رکی جہت کے اعتمار سے بیسنت ہے کہ اس کی بنیاد وقیل پڑیں شد پر ہے، یا اس اعتمار سے بید بوعت ہے کہ اس کی بنیاد وقیل پڑیں شد پر ہے، یا اس اعتمار سے بید بوعت ہے کہ اس کی بنیاد وقیل پڑییں شد پر ہے، یا اس مائی والوں کے درمیاں موضوع بحث و سند نے ہے، اس ن جہت ساری والوں کے درمیاں موضوع بحث و سند نے ہے، اس ن جہت ساری مثالیل ہیں، جیت اس می جعد و سند نے ہیں جعد و سند ہیں کہ جمعہ کے ہیں جمعہ کے ہیں جمعہ کے ہیں جمعہ کی ہیں جمعہ کے ہیں جمعہ کی ہیں جمعہ کے ہیں جمع

صدیت: "فیمی رعب " ن وابیت بخاری سنّے و مره شیع سیر سان ہے۔

ال کے اصافی بدعت ہونے ی وجہ یہ ہے کہ نمازی صل کوئٹ نظر رکھا جائے تو بیرجا بر معلوم ہونا ہے ، کیونکہ طبر ٹی نے '' الا وسط'' یمل رو بیت میا ہے کہ ''انصلاۃ حیو موصوع'' (نماز سب سے بہتر عمل ہے) بیس ال کے ہے محصوص وفت ورمحصوص کیفیت ی بابندی کے عمار سے بیٹیرمشر و ش ہے۔

پس یہ پی و ے کے اعتمار سے مشروع ہے، ور پی کیفیت کے اعتمار سے ہوعت ہے '' ۔

كافرينه ورغيه كافرينه بدعت:

۱۰ س عابد میں ۱۰ م، لاعتب مهدی طبی ۱۳۳۰، انگموع مسووں ۱۳۳۰، نگار مدیجه عوارث عمل ۱۲، ۱۲۰

_IT 1/ w a. + T

م جواسم ۾ ۾ پ

سی طرح منافقین بی بوعت جنہوں نے دیں کوجاب وہاں وغیرہ کے تخفظ کا و رفید بنالیا تھا: "یفکو لُون بافلوا بھی ما لیس فی فلو بھی اُس کے مخطف کا دیا ہوگئی سیا معطف سے میں بوان کے فلو بھی نہیں کی نصوص شریعت دلوں میں نہیں کی نصوص شریعت میں اس جیسے امور بوشہ چراج فقر میں کی نصوص شریعت میں ال برنکیر ہے ، ورال بر وعمید شافی تی ہے۔

کی جو بدعات آناہ میرہ ہیں، نفر نہیں ہیں، یوال کے نفر ہونے میں سند ف ہے، جیسے گر اوار قول و بدعات ۔ اور کی بدعات بولا الله ق اور فوپ الفرنہیں ہیں صرف معصیت ہیں، جیسے دنیا ہے کن رہ سن و اس و روهوپ میں کور ہے ہوں کر روزہ رکھن، جوت جہ س کور تم کر نے کے بے نصی کرما کہ حادیث میں میں نعت و رد ہے، حض میں حادیث میں میں میں نعت و رد ہے، حض میں حادیث کرما کہ حادیث میں میں میں نعت و رد ہے، حض میں حادیث الله کان بائد تعالی کا برائرہ ہے اولا تفتیلوا الله کان بائد تمہار ہے تا اولا تفتیلوا کی مت کرو، ہے تک الله کان بائد تمہار ہے تا ہوں کو آل

غیر کافر ند بدعت کی گن وصغیرہ وربیرہ میں تقلیم: ۲۵ - معاصی پکھ صغار ہوتے ہیں ور پکھ کہر، اس کا تعین اس بات سے ہوتا ہے کہ وہ ضروریات سے تعلق ہیں یا حاجیات سے یا

ضروریات سے تعلق رکھنے والی ہوعات یا تو دیں ہے متعلق ہوں دیا جاں نہل عقل میاں سے تعلق ہوں دا ہے۔

ویں سے تعلق برعت و مثال کل رق افتر بن اور المت ایر ایک الله الله کا اور المت ایر ایک شکل الله کا اور الله الله کا اور ثاو ہے: "ما جعل الله من مجمعیو فر و لا سالية ولا وصیدة ولا حام " (الله فر من مجمعیوفر و لا سالية ولا وصیدة ولا حام " (الله فر نام و کر من من جو اور نام میل کو ورندی کی کو)، الله من میں جو کہ تا ہی ہی منیت سے الله ہی صول م

سره مانده در ۱۰۰۰ کیجے: قرضی سے ۳۳۵ شیع کتب، افتحر الر پ ۱۹۰۷ مین ۲۰۰۲ مرضع عرد الرحمی مجھے۔

۳ مره آنگرال سه ۱

٣ مروب وروم، كيصة حظم من الدمه ١٠٥٠ -

_P P 20. +

⁻ F 4 NO. + P

الاعتب مهدف هي التي اعداد حظم ١٩٠٠ من عابد ين ١٩٠٠ م.

⁻ rape at the

کردہ شیاء کو حرام میا گیا ہے، یا وجود میں وہ سابقہ شریعت میں بھی حال تحقیل۔

جوں سے متعنق ہوھت و مثال عض ، عد بستانی فرقوں کا برعم خود مقدم بعد حاصل کرنے کے سے بنی جانوں کو مختلف تشم کے مذہب میں متلا کرنا ورمرنے میں جددی کرنا ہے۔

نسل سے تعلق بدعت ں مثال عہد جا ہیں کے وہ نکاح میں بن ا کا معموں و روائ ویں ں مانند الن میں تھا، حالانکہ نہ تو شریعت ایر مینک ال سے تشافتی ور نہ دوامر ہے نبی کی شریعت، وہ محض الن ں اختر عات تحییں، یہ بی نکاح کا د کر حضرت عاشہ رضی اللہ عنہا سے مروی جا ہیں کے نکاحوں والی حدیث میں ہے۔

عقل سے تعلق کے فیر محت ں مثال منشیات اور نشہ آور شیاء کا روات ہے آن کا ستعال حض جائز و جہات ں او کیگی میں قوت اور دیگر نو مد کے حصوں کے ذکو کی ہے کیا جاتا ہے۔

ماں سے تعلق بدعت الدیمار "س الدوری الله الوکوں کا یقوں ہے:" نما الکیئے مفل الوگا (اللہ بھی او مودی الرح ہے) ال میں انہوں نے کیک فاسد قبیل سے متدلاں کیا ہے " " ای طرح مورک بغر روز مطر ت کیک فاسد قبیل سے متدلاں کیا ہے " " ای طرح دھوں بغر روز مطر ت بر منی وہ مار سے تربید بغر وحت کے موامات ہو الوکوں میں روات بیاج ہے " یا ۔

۲۷ - برعت ربیرہ ورصفیہ ہ کے اعتبار سے تشیم چند شرط کے ساتھ شروط ہے:

وں: ال آپر مد ومت نہ کی جائے ، ال سے کا گناہ صغیرہ مد ومت کرنے والے کے حق میں میرہ ہموجا نے میں ، یوفکہ مد ومت

ال پر اسر رکا نتیج ہوتی ہے، اور صغیرہ ماناہ اسر ار کے نتیج میں بیرہ اسوب اور کے نتیج میں بیرہ اسوب اور کے ساتھ میں بیرہ اسوب تا ہے، ای ہے ماہ کہتے ہیں کہ صغیرہ استعاد کے ساتھ بیر دنیمی رہتا، یکی ہات بغیر کسی از ق رہتا، اور بیرہ استعفاد کے ساتھ بیر دنیمی رہتا، یکی ہات بغیر کسی از ق کے بدھت کے بدر جسی ہے۔

وہ م: ال کی طرف وجوت نہ وی جائے، گر کوئی ان ن کسی بدعت میں مثنا۔ یہو ہر اس ب طرف وجوت بھی دیتے اس کے منا ہ کے ساتھ وہمرہ اس کے منا ہ کے ساتھ وہمرہ اس کے منا ہ بھی اس کے مسر میں گے، رسوں کریم عظیمی کا رش و ہے: "میں سس سسة سیسة فعدیمه و رر ها و و رر میں عمل بھا انبی یوم المعیامة" (جو محص کوئی مر طریقہ ری کر نے قوال سی بیال کا گناہ ورقی مت تک ال برعمل کرنے والوں کا گناہ ویوگا)۔

سوم: یعظموی مقدات پر سے نہ نبی م دیاج نے جہاں اوگ جمع ہوتے ہوں، یا یعظموی مقدات جباب سنتوں پڑھل ہوتا ہو ورشر بیت کے شعار کا بول بالا ہو، اور بدھت کرنے والا شخص ایسا نہ ہوجس کی ایسا نہ ہوجس کی اوگ قتد اور نے ہوں یا جس سے سن ظمن رکھتے ہوں، اس سے ک فور م سنتھ بند کر کے بور یا ہا کر تے ہیں آن پر نہیں عقد دہویا آن سے سنظم بند کر کے ب ب ہا ہا کر تے ہیں آن پر نہیں عقد دہویا کا سے ال می صورت میں عموم ہوی ہوگا، وراوگوں کے ال می صورت میں عموم ہوی ہوگا، وراوگوں کے ال می صورت کی ال میں صورت میں عموم ہوگا ہوگا ہوگا وراوگوں کے ال می صورت کی ال میں صورت کی ال میں صورت کی ال میں صورت کی سال میں صورت کی ال میں صورت کی ال میں صورت کی سال میں صورت کی ال میں صورت کی ہوگا ہوگا ہوگا ہوگا ہوگا ہوگا گا ہے۔

د ځې ورغيه د ځې پرځتي:

۲ - عرف میں بدعت ں جاب منسوب محض یا تو ال بدعت میں مجتبد ہو گایا مقدد ، ورمقد یا تو ہے بدئتی مجتبد ی دفیل کا اتر ربھی کرتا ہوگاء یا بیک عامی مقدد ہوگا جو کسی غور فیکر کے بغیر محض صاحب بدعت ہوگاء یا بیک عامی مقدد ہوگا جو کسی غور فیکر کے بغیر محض صاحب بدعت

صدیہ: "فی الکحہ مجھبہ" ر ہایت بخال سنخ ۱۹۱۹ میم آسلنے ہے ہے۔ ۱۳ لائتیں مہمی شیم ۱۹۳۳ م۔

عدیث جمی سی سده سیده " فرقع یخ (فقر المسر عمی کدر پیلی ہے۔ ۳ الاعتب م ۳ سات ، کس عابد یک ۳ ۰ ۰ ، الرواج کے کہ تواعد او حظام لاس عبد السن م ۱۳۳ ضبع الاعتقامیہ

ے حسن ظن میں بناپر ایس کرتا ہوگا، حسن ظن کے ہو الل بابت کوئی تفصیلی ولیل الل کے پائیس ہوں ہو ام میں الرئتم کے لوگوں می تعد ادزیا وہ ہے ، پس جب وضح ہو کہ برعتی گندگار ہے تو الل ہر مرتب گناہ یک ورجہ کا نہیں ہوگا، بلکہ الل کے بھی مختلف ورجات الل متن رہے ہوں گے کہ صاحب بدعت الل کا و بی بھی ہے یہ نہیں ، الل ہے کہ و بی کے کہ صاحب بدعت الل کا و بی بھی ہے یہ نہیں ، الل ہے کہ و بی کے ور بیاں ہے کہ الل نے اولا الل طریقہ کوران کی کی ، ور الل ہے کہ الل نے اولا الل طریقہ کوران کی کی ، ور الل ہے کہ الل نے اولا الل طریقہ کوران کی کی ، ور الل ہے بھی کہ الل مان نہوی کہ اللہ الل میں بیوم سے اللہ اللہ و ور ور میں عمل بھا اللہ یوم الشہامة ، کے مطابق وہ ایک قامہ دار ہوگا۔

ای طرح خفیہ بدعت کا گناہ علا نہیا بدعت سے مختلف ہوگا، ال ے کہ خفیہ کرنے و لیے کا ضرر ال کی فرات تک تحد دور ہتا ہے، ال سے آب وزنیں کرنا، علا نہی کرنے والا ال کے برعکس ہونا ہے۔ کی طرح بدعت پر اصر از اور مدم اصر از، بدعت کے خفیقی ور اصالی ہونے ور بدعت کے کافر نہ ور فیم کافر نہ ہوئے کے خش ر

برق کی رویت صریت:

۲۸ - پی بدعت ں وہ ہے رہ کاب لفر کرئے و لے ں رو بیت ماہ و نے رد کردی ہے، ور رو بیت ن صحت میں اس سے سندلاں مہیں ہیا ہے۔

سیس بدعت ں وجہ سے تلفیر کے سے انہوں نے بیشر طانگانی ہے کہ صاحب بدعت شریعت کے کسی متو امر ودیں کے معمر وف و معلوم امر کا انکار کر ہے۔

جس محص و بدعت و وجد سے تلفی شیس ر گئی ہو اس و روایت

کے سلسدیں ماء کے تیں اقوال ہیں:

اوں: مطعقا ال کی رویت سے استدلار تہیں کیوج نے گا، یہ ام او مک کی رئے ہے، اس سے کہ برعق سے روابیت اس کے کام کی ترویج اور اس کی عزمت افران ہے، ور اس سے کہ وہ چی بدعت ی وجہ سے فاعق ہو چکا ہے۔

ووم: گروہ ہے مسک ن تائیر کے ہے جھوٹ کورو نہ جھتا ہوتو ال سے روابیت ن ج سے ن خواہ وہ بدھت کا د کی ہویا ٹیس ، یہ امام ش فعی ، ابو یوسف ورثوری کا تو سے۔

سوم: کہا گیا ہے کہ گر پٹی ہدھت کا دستی نہ ہوتو سندلاں میا جاسے گا، گر دستی ہوتو کہیں کیاجا ہے گا۔

مبتدع کیشہا دت:

19 - الكيد ورحنابد في منتدئ و شهاوت روكروى يخواه الل كل بدعت و وجواه و وجنابد في منتدئ و شهاوت روكروى يخواه الل كا بدعت و وجد عدال و تلفير و تلفير و الوقور و و الوقور و بدعت كاد كل بو يا بنيس ، يكي راح شريك ، سى قي الوهبيد و رابوقور و ب الله حضر ت في الل و وجد يديو سافر ما في كر منتدئ فا سن بح جس و شهاوت من آييت كريدو وجد سيم دوو جا "و الشهدة و الدوي علي من كريدو و با يسل من وجد من و ومعتر شخص كو كواه فر الو) ، عدن و ومعتر شخص كو كواه فر الو) ، و راس آييت و وجد سيا أن جاء كُنم فاسق بساً فتبيت و المنابدة والا

الاعتبام : ۳۹، ۳۹، ۳۹، ۱۸ عابر بن سر ۱۹۳۲ ۲۰۰

^{+ .}وطل ق ۳ س

۳ + ۵۶ شه ۱-

(گر کوئی فائل موی تبه رے پیل کوئی خبر لاے تو تم محقیق کرایے
کرو)، حصیہ نے اور ٹا فعیہ نے ہے رہ کچ قول میں کہا ہے کہ معتد با
ک شہورت آبوں ب ج ب جب تک کہ الل ب بوعت ب وجہ سے
الل ب تنفیم نہ ب تن بور مشہ وہ اللہ ب صفات ور بندوں کے فعال ب
تخلیق کا منکر ہوں اللہ ہے کہ وہ سجھتے میں کہ ولائل ب روسے وہ حق پر

ٹ فعیہ کا مرجوح قول ہے ہے کہ د عی بدعت منتدع بی شہادت قبول نبیل رہا ہے د ۔۔

مبتدع کے پیچھے نماز:

مد يب الرون شرح النفر يب معوو بارس ٢٠١ مده الكفاية الكفاية المحمد الكفاية والكفاية الكفاية الكفاية الكفاية المحمد المدورة المورية للبوطية المرورية للبوطية المرورة المحمد المحمد

ا حدیث الصنو حسف می قال لا الده الا الده در واید الفطن ۱.۳ ه هیچ این از در این از در این از در این از در این ا ایجاس می مقرت این عمر می برای محر می این محر فیر مالا عموال س عبد الرحم حواس مدیل بیرل در یکی س معیس سے تلد یب در ہے، محلی ۱۳۵۰ مقیع شرکت اطراعات الفویہ س

الکید ورمنابد ال یہ کہ بوقعی ہے سند تا کے بیجھے نماز پر تھے ہو پی بدعت کا ملال کرتا ورال ورقوت ویتا ہوتو وہ تی با پی نماز کا عادہ کر ہے سند تا کے بیجھے نماز پر تھی ہو پی بدعت کو پوشیدہ رکھتا ہوتو ال پر نماز کا عادہ نہیں ہے ۔ اس رے برحت کو پوشیدہ رکھتا ہوتو ال پر نماز کا عادہ نہیں ہے ۔ اس رے بر شدلال نمی کریم علیات کے ال نم ماں اور الله تا وہ موسا الله آل یعھوہ بسمطان آو اسلام ہوتا کہ الله قاجو مؤسا الله آل یعھوہ بسمطان آو بہوا سوطہ آل سیمہ " (کوئی عورت کی مردی مامت نہ بہوا سوطہ آل سیمہ " (کوئی عورت کی مردی مامت نہ بہوا سوطہ آل سیمہ " (کوئی عورت کی مردی مامت نہ

صدیث: "صمو حمف کل مو و قاحو" ر جوری ابوراؤ ۱۹۸۰ شیع عرت تعدید عاش اور قطس ۱۲۵ شیع اکال پر ب لفاط مؤخر الدکر سے بین، سرمحر فیم میں: منقطع ہے۔ انتہاں ۳۵۳ شیع شرک الطباعة الفادیہ ۔

۳ معی لاس قد مد ۳ ۱۸۵مغی افتاع ۳ ۳ ۴۰۰۰ فتح القدیر ۱۳۰۳ هاشد س عامدین ۲ سام ۱۵ ماهید الد حول علی اشرح الکبیر ۱۳۹۹

عدیہ: "الا مومی امو قرحلا" " در وایت کی باب ۳۳۳ شیخ
 محمی بین ہے الروانہ شی ہے اس رہ سرصعیف ہے اس نے کرکل میں بید
 میں عدمان اور عبد اللہ می گھرعدہ میاضعیف ایل ۔

کرے، ورندکونی فاجر کسی موکن کی اما مت کرے إلا بيا کا قوت سے اسے مجبور کیا جائے ، بیا ال کو اس کے کوڑے یو اس کی مکو ارکا اند بیشہ مول)۔

مبتدع کی ولیت:

مبتدع کی نماز جنازه:

استدع میت پر نماز جنازہ پڑھنے میں فقہ و کا سال فیہ ہے۔ ہمیورفقہ وں رہے ہے کہ جس منتدع ی اس ی بدھت ی وہہ ہے۔ ہمیورفقہ ندی گئی ہواں پر نماز جنازہ پڑھنا و جب ہے، نمی کر ہم

- قوعد لأحظام في مصاح لأمام ٢٠٥٠، غيد الفكر ٥٥، مغى اكتاع ١٨٠٣ ، ١٥ - ١٥ - ١٥ عاشيه ابن عابد بي ١٨ ١٨٥ ، معى لا س قد مد ١٩٠٩، لأحظام استطالبه مما وردي ارض ٩٠
 - ٣ مغى الجماع ٢٠٠٠ وأحظ م السيط بهما ورساره ١٣٠٠

ملال كالرباب ب: "صدوا على من قال لا مه إلا الله" (لا إله إلا الله كيني والول يرتم زير عو)

سیس مالکید ل رہے ہے کہ اصحب فضل کے سے متندع پر نماز پڑھنا مکروہ ہے ، ناکہ اس کا ممل دوسر وں کے سے اس جیسی حالت سے روسے کا سب ہے ، ورال سے کہ نبی کریم علیا ہے کہ پال یک ہے محص کولایا گیا جس نے خودشی و تھی تو سپ علیا ہے نہ اس برنم زنبیں پر جمی " ۔

حنابدی رہے ہے کہ مقدی پر نمی زجنازہ نیس پراھی ہونے ہو، ال ہے کہ نبی کریم علی ہے ہے مقریض اور خود کی کرنے و لے پر نمی زنبیں پراھی ، حالا تکہ ال دونوں کاجرم مقدی کے تم ہے تا۔

مبتدع کاتو ہہ:

اور کی کریم علیہ کا رق و ہے: "آموب آن آقاتی اساس حتی یمونوا اللہ به إلا الله، فإذا قانوها فعد عصموا ملی

حدیث: "صنوعمی میں قال لا آمہ لا المدہ" رسّح "عَ نَقَر ہمر ۳۰ ش کد، چلی ہے۔

۳ حدیث: "آلتی نوحل اتف نصبه فلم یصل علیه" از ۱۹۱۹ مسلم ۳ ۱۱ ۱۱ طبع مجمل ایان ہے۔

صدیہ: الوک بصلاۃ علی صحب مدیں اور واپن بھا یہ ستج
 ۱۵ مرح مسلم ہے رہے۔

_ T 1 1 1 10 0. + P

دماء هم و آموا بهم الابحقها، وحسابهم عنى المده و المحقة و المحتمة و المح

عدیہ: "أمو ب الفاس مدس " ر و بین بخاب ستم ۲ م ضع اسلام اور مسلم ۵۲ شع مجتمل بر ہے

ا حدیث: "کسبحوح فی منی الله م " ر یه این احمد ۴ م هم ایمریه فر ابوراؤ ۵ ۵ شیخ عرت تعید جاش ب ر ب س مر محر ب "تحر "جاحا یک مک ف. ۴ م ۲۰ شیخ رار گذاب اهر بر ایش اس بوص قر

<u>ب</u> پ

برعت کے ہارے میں مسلمانوں کی فرمہ و ری: مہاسا-بدعت کے تین مسلمانوں پر چند دمہ دریاں ال سے احتراز ریفرض سے عامد ہوتی میں:

لاعتب م ۲ ، ۱٬۳۳۰ مهده محق ۱ ، معی لاس قد مه ۲ ، مغی امیناع ۲ ، ۱۲۰، جس شرح محتج ۵ ۲ ۲ ، حاشیه این عامدین سر ۱۳۵۰

^{+ .}هکل رام م

صدیث: "حیو کم می نعیم نفو ن و عدمه" ر ۱۹ین یخا ن استخ
 ه مراشع اسلام نے بر ہے۔

م حدیث: "افصلکم می بعیم شو روعیمه" روایت بخاب سخ به مراضع سالیم بر ب

۵ صدیک العظمو نفران، فوندي نفسي بنده در په اين څالي

(اقر آن سے تعلق رکھوہ شم آن است کی جس کے قبضہ شریری جون ہے اور آئر آن سے تعلق رکھوہ شم سے زیروہ ٹیزی سے کیل جانا ہے ۔) اس سے کر قر آن کی تعلیم ور اس کے حکام کے بیوں و صورت شل حکام شریعت کا ظہور مشرکتان کار جہ بند کر ویتا ہے۔

ہے: "و ما آنٹگم الو شور فی فیحد و اس کا تقارف اللہ تعالی کا ارش و سے !" و ما آنٹھ کی اللہ تعالی کا ارش و اللہ موسیق کی میں روک دیں رک جو یہ کریا ، اور ان و کیا روٹ اور جس سے وہ خمیر روک دیں رک جو یہ کریا ، اور ان و سے !" و ما کائی سفو می اللہ مؤسیق ان یکٹوں سفہ کہ المحدود اُن میں المفروم و میں یعنص اللہ و رشو کہ اُن یکٹوں سفہ المحدود اُن میں اُموھم و میں یعنص اللہ ور شور اُن یکٹوں سفہ صل المحدود اُن میں اُن میں ہوں کی اور سوائلہ میں اُن یکٹوں سفہ صل المحدود اُن میں اُن اور سوائلہ میں اُن اور کی موسی یعنص اللہ ور شور اُن کی اُن اور کی موسی یعن امر کا علم دے دیں تو گھر ال کو ہے جب اللہ اور آئل کا رسوں کی امر کا علم دے دیں تو گھر ال کو ہے رسول کی نافر مائی کر کی افتی رہ قی رہ جا ہے ، ور موکوئی اللہ ور اس کے رسول کی نافر مائی کر کی افتی رہ قی رہ جا ہے ، ور موکوئی اللہ ور اس کے رسول کی نافر مائی کر کی افتی رہ قی رہ جا ہے ، ور موکوئی اللہ ور اس کے رسول کی نافر مائی کر کی افتی رہ قی رہ جا ہے ، ور موکوئی اللہ ور اس کے رسول کی نافر مائی کر کی افتان رہ قی رہ جا ہے ، ور موکوئی اللہ ور اس کے رسول کی نافر مائی کر کی اور صرح گھر ایس میں جو رہ کی میں جونوں اللہ ور اس کی امر طول کی نافر مائی کر کی علی جونو کی دونوں اللہ ور اس کی اور صور کی کا فر کی کی میں جونوں کی دونوں کی کی دونوں کی د

ورسوں اللہ علیہ کا ارشا و ہے: انتظار الملہ امر أسمع ما حدیثاً فحصظه حتی ببدغه عیره" (اللہ اللہ اللہ فحص کور ونازه رکھیئے گا ارشا کی تو سے بالک کر دائر اللہ اللہ اللہ کا کہا ہے۔ اللہ اللہ کے جس نے ہم سے کوئی صدیث کی تو سے بادر کھا یہ باتک کر دام وں تک سے بہتی یا۔

ورار مان أوى ب: "ما أحدث قوم بدعة الا رفع مشها

ں او طرائز کی ہوت ہو ہوں ہو گا ہے۔ کی اور سے سے میں طریب ہو ہو اور ہو ہو ہے۔ اور سے ا

البن وتحمع الروائد ١٨٠٠ شبع القدى 🕒

من السلط" ﴿ (جب بھی کولی قوم کولی ہوعت پیر کرتی ہے تو اس کے یہ ایر سنت شالی جاتی ہے)۔

و۔ جب تک کوئی رے یہ جہ وولائل شرعیہ میں سے کسی ولیل سے موید نہ ہوال و مشعص بنجہ وولائل شرعیہ میں سے کسی ولیل ا سے موید نہ ہوال و متعصب نہ جہ بیت نہ و ج سے ، اللہ تعالی کا راث و ہے: "و من اصل مض اتبع هواہ بغینو هذی من الله" ه (وراس سے زیادہ گر اہ کول ہوگا جو محض پی نف الی خواہش پر ہے ۔ غیر اللہ کی ظرف سے کی ہو بہت کے)۔

ھے عوام کوریں میں رئے زنی سے روکا جائے ور ن کی رئے کو ہمیت نہ وی جائے اور ن کی رئے کو ہمیت نہ وی جائے ہوں ، ور جمیت نہ وی جائے خواہ ہو بھی الن کے عہدے ورمن صب ہوں ، ور جتنے بھی وہ حد اترس ہوں ، إلا بيدک ن کی رئے کے ساتھ دليل ہو،

۳ به ځلر ۳۳_

_09/5 UB. + P

م به الاحترال المساعد الم

۵ + ياقص ۵۰ ۵

ستجه ۵ عظم سلام سال ب

مروحشر ہے۔

ه مروهر په ۱۳

صدیہ: "لصو سه مو سمع مد حدیث " روایت ہو۔
 مر ۱۹ شیع عرت عید حال ے رہے الل گرے الل رہمی رے بہال گرے الل رہمی کی رے بہال گرے اللہ دیا ہے۔
 جیس کرفیش القدیمیں ہے ۲ ۲۸۵ شیع الکتریت اتجا ہے۔

ابو عثمان حیری فر ماتے میں: جس نے سنت کوتو الا ورحموں پارہنما وہ کم بنایا الل فی زبوں سے حکمت او الدوق، ورجس نے خواہش نفس کو پنا جا کم بنایا و دہوعت ف باتیں کرے گا "۔

الله تعالى فرمانا ہے: "و بن تنطيعُوهُ تلهُ تلوًا" " (و بر گرتم نے ال در طاعت کرلی تو راہ ہے جا مگو گے)۔

بل برعت کے تیں مسمانوں کی ذمہ و ری:

۵۳۰- حکام وروہم ہے مسمی ٹوں کی فرمدو رکی ہے کہ ال بدهت کو معر وف واقع کا ال بدهت کو معر وف واقع کا التاب واقع معر وف کا تعلق و التاب واقع معر وف کا تعلق التاب کا ال

۳۷- زیہ بدعت کے نئے امر ہمعروف اور نہی عن لمنکر کے مرحل:

ی ۔ بدعت سے تعلق شرق مظام بیال کے دنیا وی ور افر وی سز وعقاب کا خوف دلایا ہا ہے۔

و جبر روکا ج ہے ، مثلہ (غیط) لہو واقعت کے گلات تو ژوے ج میں ، کانفذ ت چی ژوے ج میں ور (بدی) مشتوں کو درہم پرہم کرویو جائے۔

ھ۔ خوف ور حمل کے طور پر مار ج سے جو تعویر ی حد تک ہوسکتا

ر فقیر به ۱۸۳۰

۳ حواله رائق 🗀

_or) _ r

م مهروآنگران ده پ

مهاه ^آ ماگر ال ۱۳۶۶ –

٣ ١٠ واتور ٢ ـ

۳۵ با څل د ۳۵ ـ

ہے، سین بیکام صرف ادام ہوال کی جازت سے بی کیا جاتا ہے۔
ہے تاک ال کے نتیج میں ال سے سے اضررند بیدا ہوجائے۔
ال کی تعصیل کے سے دیکھی جانے صطارح " امر بولمعروف بنی عن لم کر ا

مبتدع کے ساتھ معامد و میل جول:

حياه وهلام الدين ۴ ۹ ۴ م ۵ م ان ول ايل شميه ۴ ۹ ۴ ۸ السيالية الشرعيد ص ۴ ۹ س

- ۳ حدیث: "می سو مسمد " در پر این مسلم ۱۹۹۸ طبع جنی را ب
- صریت: "الا بجانسو (هل بهمو " ر واین ایو و ۵ ۹۴ شیخ
 عرب عبیر عامل بر رسی ای و اندیش برا را به عمل معود
 محمد ۱۵ میثا انع کر وارد گذاب انعری برا

والي پيونٽي ميں ۔

حفرت برعمر سے مرفوع مربی ہے کہ اللا تنجاب و آھی الفدر و لا تساکحو ہم" (اللقدر بر المشخی مت افتیار کرہ اور نہ اللہ کے براتھ کا کر ہے)۔
ال کے براتھ کا کر ہے کہ

حضرت الوقا، بہ سے مروی ہے کا اصیب ہوی کے ساتھ میل بی بور نہ رکھو، جھے اس بوت سے طمین شیل کی وہ شہیل بی بی گراہیوں میں وال ویں یہ تم پر تنہوں کی حض بیج فی جیز وں کو بھی گذشہ کر دیں ہی اس مرحمہ نے ال لوگوں سے کن رہ نشی اختی رکر لی جو ختی آئی ہی ہی ہی ہی ہیں : بال خیرو دیں خوار وی کے ان نہ وہ میندی سے کن رہ کش رہیں خوار وہ وزند وی وی مردہ ، گرال ہے وہ میندی سے کن رہ کش رہیں خوار وہ وزند وی وی مردہ ، گرال ہے جوموں کے بے روک ہوتو اس کے جنازہ میں بھی شریک نہ ہوں سے شریک نہ ہوں سے میں ایک جنازہ میں بھی شریک نہ ہوں سے اللہ ہوں کے ایک میں ہوتو اس کے جنازہ میں بھی شریک نہ ہوں سے سے میں میں سے میں میں سے میں ان میں ہوتو اس کے جنازہ میں بھی سے شریک نہ ہوں سے سے میں ان میں ہوتو اس کے جنازہ میں بھی سے شریک نہ ہوں سے سے میں میں سے میں ہوتو اس کے جنازہ میں بھی سے میں میں سے میں سے میں میں سے میں میں سے میں میں سے میں ان میں ہوتو اس کے جنازہ میں بھی سے میں میں سے میں سے میں سے میں سے میں سے میں میں سے میں سے میں میں سے م

مبتدع کی بانت:

لاعتصام ملاق هي ١٨٥٠ هيم همروب

۳ لاعقا ع**ل م**ر ہے۔ استھے بھی ۸ ہے

اس ن سار ميد ١٠٥٨ ، ٢١ واعتفا كل در بر المدول ص د ر

۴ - فرون این عمد ۴۸ به ۸ ب

بكرينة

بدل

و کیھے: " إبدال" ـ

تحريف:

اسارق را اور دور والوس على المحاص الم

اصطارح شل بدنہ بعث کے ساتھ محصوص ہے، ابستہ گائے چوتکہ شریعت میں بدنہ کے حکم میں ہے، اس سے وہ اس کے قائم مقام موقی، اس ورابیت ہے: المحوما موقی، اس ورابیت ہے: المحوما مع رسوں اسعہ میں ہے۔ اس حدیدید اسد مقاب میں سیعة، واسعوۃ عن سیعة، اسدید عن سیعة، واسعوۃ عن سیعة، (آم نے رسوں اللہ علیہ کے ساتھ صدیدیہ واسعوۃ عن سیعة، (آم نے رسوں اللہ علیہ کے ساتھ صدیدیہ واسعوۃ عن سیعة، (آم نے رسوں اللہ علیہ کے ساتھ صدیدیہ واسعوۃ عن سیعة، واس کے ساتھ صدیدیہ واسعوں اللہ علیہ کے ساتھ صدیدیہ واس کے ساتھ صدیدیہ واس سے الم اول واس سے ساتھ الم اول واسعوں میں ہوئی، واس سے گا ہے ور آم ور اللہ واللہ واللہ واسعوں ہونہ کے حکم میں ہوئی، واس سے معلوم ہونا ہے کہ ووٹوں میں مفایرت ہے اس سے معلوم ہونا ہے کہ ووٹوں میں مفایرت ہے اس سے معلوم ہونا ہے کہ ووٹوں میں مفایرت ہے اس سے معلوم ہونا ہے کہ ووٹوں میں مفایرت ہے اس سے معلوم ہونا ہے کہ ووٹوں میں مفایرت ہے اس

عدیے مشرت جائر س عمد اللہ: "لحود مع رسوں سه مانجی " " ن وہرے مسم ۳ ۵۵۵ شیع مجملی سے د ہے۔

۳ انفروق فی المعد ص ۳۰۰ طبع بیروت، المصباح بهمیر ، المغر ب: الماده بدران ...

س کے باوجود حض فقیہ ء نے '' بدنہ'' کا طارق وسٹ ور نقرہ دونوں بر میا ہے۔۔ جمال حکم:

" بدنه" مے محصوص مظام تعلق میں ، جود رہے دیل میں:

ن - "بدنه" كاپيڙ ب ورگوبر:

ہنتوں میں رئیں ورال کے پیٹاب وردودھ پئیں)، ورجس کا بیا مہاح نہیں ہے، ورال سے کہ نی کریم علیہ بھریوں کے رہنے ی جگہوں میں نماز پڑھتے تھے وروہاں نماز کا حکم دیا

ب-وضولوش:

یجی اتوں حضرت او بکرصد این، حضرت عمر، حضرت علی استفرت علی احضرت این مسعود احضرت الی ایل عب احضرت او طور احضرت ابو الدرد و احضرت ایل عن این احضرت عامر ایل را بید و ارحضرت ابو الدرد سے مروی ہے اجمہورتا جین نبھی کی کے الاکل میں و اور یجی

الرعابة إلى ١٠٠٥ - ٢٠٠

۳ مدیث**: "هدر کس**" و دین بخاریاد سنّخ ۱۳۵۱ شیع اسلام سال سن

[۔] صدیت: الاسرھو میں ہوں۔ " ں جائیں الطاق ہے الشاع شرکا اطباع: افاریہ ہے وطرق ہے ں ہے اوافر ہیں: اس صدیت میں اور قرع فہمل ہے۔

الله عابد إلى ١٦٣، عاهية مدخل ١٥، مغى اكتاع ١٩٠، شوف القتاع ١٩٠٠ ـ عديك: "أن مدبي مَلَيْكُ كان يصمي في موامص الغدم "وروايت بخاب سخ مرضع استخبر حارب

عدیہ: "ابو صوء میں حوح لا میں دحل " ں وہیں تعلق ۵ شیع شرک اطباعہ انفریہ ر ب س محر ر مر ہو: اس ں سر عرصل س محل ہے صعب ہیں، س عدر سے نقل یا گر ہے کہ ہوں ہے فر ہو: اس بہ کے بیادہ رہے ہوتہ ہے ہے۔

مدیث جابرہ "کال حو الامویں ہوگ ہوصوء میں مسلس
 مدر من وابیت ہو، و ۳۳۰ شیخ ت تعیدہ مال ہے ں ہے،
 ای قریدے اس ویکی بتایا ہے۔ ۳۸ شیخ اسلا اللہ بدن ۔

حصیہ ورمالکید کا مسلک ورثم فعیر کالعجے مذہب ہے۔

سر حفر ت نے حفرت ہر وہ ہل عازب ہی صدیت سے سلال سے اور اللہ علیات سے اور اللہ علیات سے اور کے اور کا کوشت میں اللہ علیات نے اور کا کوشت میں اللہ علیات نے اور کا دور اللہ علیات میں کوشت میں اللہ علیات نے اور کو کوشت میں اللہ علیات نے اور کر کی کوشت میں وہ بت وروفت ہو گئی تو آپ علیات نے اور میں کی ہو تا اللہ بتو صا میں اور کی کوشت کی بات کی اور کا کوشت کی اور کی کوشت کی بات کا اور کا کوشت کی ہے اور کوشت کی نے اور میں محوم اللہ میں والا تتو صوا میں محوم اللہ میں والا تتو صوا میں محوم اللہ میں والا تتو صوا میں محوم اللہ میں اور بر سے اور کوشت کی نے وہ بر سے اور کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کی کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کر کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کر کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کر کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کر کے کوشت کی وہ بر سے اور کر کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کر کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کر کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کر کے کوشت کی نے وہ بر سے اور کر کے کوشت کی دور کی کوشت کی دور کے کوشت کی

مديث الوصور من محوم الإس "رواين الرياب 11 قيل محد
 ه الاحداد إلى من محوم الإس "رواين الرياب المل محد
 ه الاحداد إلى من بي من الرياب القات إلى الاستار عمر محمد من الحال إلى من من بيام الحال إلى من بيام الحال المال ا

ر ہا ہت کا دور رہ آتا ال کے پینے سے بضوٹو نے بی بابت حمنا بعد ہی دورو میتیں میں:

یک روابیت ہے کہ بضوئوٹ ہوئے اس بی ولیل حضرت سیر اس حضیہ بی روابیت ہے کہ نبی کریم عظیمی نے فر مایا: انفوضو و وا میں محوم الإبس و آنبا مھا" (است کے کوشت اور ال کے دودھ کھانے ہتے ہی وجہ سے بضو کرو)۔

دہم کی رہ بیت یہ ہے کہ ال صورت میں وضوئیں ہے، ال سے کہ سے صدیث صرف کوشت کے سلسدین وارو ہے، صاحب کش ف القن بڑے ال قول کور جج لز رویا ہے " ۔

ج - بدينه كاجوش:

سم - تمام القرباء کے ریباں اوس ، گانے اور بھری سب کا جوڑھ پاک ہے ، اور ال کے جو ٹھ میں سی طرح و کر ہیت ٹیمی ہے ، سو سے بیاک وہ گند دن خور ہموں۔

ان المنذر قراء تے ہیں: ال علم كا اجراع ہے كہ صاب جا تور كا جوڭ بينا اورال سے وضوكرنا جائز ہے " _

د- ونٹ وربکر یوں کے ہائد ھنے کی جگہ میں نماز: ۵- جمہور معاء کی رہے ہے کہ ومٹ کے ہوڑھ میں نماز پڑھنا تحرودہے۔

عدیث الوصور می محوم لاس و البسها" ر وایت احمد ۱۹۳۰ مع استان و ایت احمد ۱۹۳۰ مع استان و ایت احمد ۱۹۳۰ مع المعم طبع المیموید اور س مارید ۱۹۱۰ طبع المیمی بر ب بوصیر ب به بالا محاج س ارفاق مصحف اور مدیس راه رسب اس ر سرصعیف ب

- طیرہ و سال مر کی الفادح علی ہے ہے۔ ۹ ماہ جائینہ الد ہوگی۔ ۳۳ ، شرح الرویس ۱۵۵، محمدع ۳ ہے ۱۹ اور اس نے بعد نے صفحات، معلی ۱ ہے، ۱۸۰۰ ۹۹ ، ش ف الفتاع ۱ ۲۰۰۰
 - n بعنى ٥٠، عاهية الطحطاور اللهم ال الفعد عم ص -

حصی نے من کے ساتھ گا ہے کوبھی کر اہت کے علم میں شامل یو ہے۔

مالکید ور ثافعیہ کہتے ہیں کہری کی طرح گائے کے واڑھیں بھی نمازیز صناب مزے۔

حتابعہ کے وریک اوست کے واڑھ میں نمی زورست نبیس ہے ، یعی جہاں وست تغییر تے وریاہ میتے میں ، الدائد وست ہے سعر میں جہاں تغییر تے میں وہاں نمی زیز مصلے میں کوئی حرج نبیس ہے۔۔۔

ھ-(مچ میں)و جب ہونے و ےدم:

۲ - (ح) الرال ورشتع میں بر بولی میں ، اور ح یا عمر ہ کے حرام ں مالت میں کسی و جب کے ترک کے انتخاب میں سات افر اور اطرف سے رک بولی مولا۔
افر اور اطرف سے یک بوند کالی ہوگا۔

حصیہ کے مردیک گرجا صدید یا صال والی عورت طواف کرلے تو ممل بدندہ جب ہوگا۔

جیں کہ گرمحرم کسی ہت شار جیسے زرف یو شتر مر یا کوقتل کردے تو ال افتای رکے مطابق جس ک تعصیل ہے مقام پر ل گئ ہے، جمل ہدندہ جب ہوگا۔

ی طرح ال شخص پر (ممل بدنه) و جب به وگا دو مح ورهم و کے احر من من اللہ علی اللہ من من اللہ علی ہے جس کے ہے" حرام"،" مح"،" بدی" اور" صید" کی اصطار جات کی جاب رجو تا ہیا جائے۔

و-بدی:

2- فقريه وكا الله بح ك موى (حج شراته بولى كاب نور) سنت ب،

الاس عامد مين ۱۳۵۰–۱۳۵۵، حاصية الدعول ۱۸۸۰–۱۸۹، مغمل اكتاع ۱۳۰۳، ش ف القراع ۱۳۹۵،۳۹۰

صرف نذر کی صورت میں وجب ہے، بیداوس ، گانے ور بکری سے ہونا ہے، اوس مگانے ور بکری سے مونا ہے، اوس میں ضروری ہے کے اور پانچ سال پورے کرکے چھٹے سال بیر میں داخل ہو گئی ہو۔

ہدی میں بدند کے گلے میں قادوہ ڈالن مستحب ہے " ، اس سلسد میں پہھ تفصیدت بھی میں صہیں " فح"، "بدی"، " احرام"، " قرال" و " " تمتع" و اصطار جات میں دیکھا جائے۔

ز-بدندکاؤٿ:

۸- بت ورجس میں بدنہ بھی شامل ہے، کے ذرائے کے ہے انٹر انٹر انٹر کے است ورجس میں بدنہ بھی شامل ہے، کے ذرائے کے استوں طریقہ محصوص ہے، جمہور فقتی ء کے ر دیک وہ جب ہے، ور اس حکم میں ہے، اور مالکید کے ر دیک اس کا نحر و جب ہے، ور اس حکم میں انہوں نے زر فیکو بھی شامل کیا ہے۔

صدیات الله مرابع الله مرابع الله مرابع من الله الله من الله الله من الله من الله من الله من الله من الله من ال المسلم من ب

۳ خیځ ۲۳

من عابد ہیں ۳ ، ۳۵ ، ید بدل ۳ ، ۹۳ ، اور س نے بعد نے صفحات، شرح الروض ۲ ، ۳۵ ، اور س نے بعد نے صفحات، شرح الروض ۲ ، ۳۵ ، اور اس نے بعد نے صفحات، ش ف القدّاع ۳ ، ۵۳ ، اور اس نے بعد نے صفحات نے تقلید بد ہے ہے کہ اس در کر رس میں مثال لگا ہے جائے صفحات میں کہ وکروہ مدر ہے۔

وست کے وال کو ٹا فعیہ ورحنابد نے جاروتر رویا ہے، حصیہ کے رویک ال کو والٹ کرنا کروہ تنزیجی ہے، جیس کہ بن عابدیں نے ابو کسعود کے و سط سے دری سے عل میا ہے۔

مالکید کہتے میں کہ: مت میں دائے اور دوسر بوٹوروں میں نم کر افتالی رکرنا ضرورة جامز ہے۔

پھر تح جیس کہ بی عابدیں نے مکھ ہے سید کے پائی گروں کے مجھے جسے میں گروں کے مجھے حصر میں رکوں کے اور وائی دونوں داڑھوں کے مجھے حصر میں رکوں کا کافن ہے۔

ور جانور کو کھڑ کرکے ال کے بوطی بیات کو باندھ کرنج کرنا مسنون ہے، یونکہ حضرت خبرالرخمان بان ما بھ سے مراوی ہے: "آن اسبی عصفیہ و آصحابہ کانوا یسحووں اسبدہ معمومہ اسیسوی، قاسمہ علی ما بھی میں قواسمہا" (کی کریم الیسوی، قاسمہ علی ما بھی میں قواسمہا" (کی کریم علیہ اور ن کے اصیب بدنہ کو بیاب پائے کر اور اور جبت کے ٹی کریم جب وہ کروٹ کے ٹی کریم جب وہ کروٹ کے ٹی گر بڑیں) ہوال بات ں وہ کی بیاب ہے۔ وہ کروٹ کے ٹی بیاب ہے۔

نح کاطریقہ میہ ہے کہ نیزہ سے ال دہدہ (گڈھا) میں در جانے جوسیمہ درگر دن کی جڑمیں ہے " ۔

ح- ويت ، جان كابر سرويت:

9 - ہے، سونا ور چاندی ں شمل میں ویت ں او کینی کے جو از پر افقین علی اور کینی کے جو از پر افقین علی اور کینی کا تقابل ہے اس میں افقین ہے اس میں انسیس کے ہے ' اور بیت' و صطارح دیمینی جائے۔



عدی عدار حمل میں ربطہ ''آل مدبی ملکظی و صحابہ '' س و بیت ابو و ۲۰ ہے مطبع عوت عدید جائی ہے حمد ت عدار حمر میں ربط ہے مرموا اور حمد ت جائیر میں عداللہ و صل عدیدے سے ملا کر و ہے میں در جمل صحیح بتی ہیں سفتے ۲۰ ۵۵۳ شبع اسلامیہ اور مسلم ۲۰ ۵۵۸ شبع مجتمی میں ہے۔

۱ مروح ۲ س

۳ این عابدین ۵ ۹۳، مده بی ۳ مامنی افتاع مهر ۲۵، شاه الفتاع ۲ ساره بی بیامش افعال ۳ ۳۰۰

ں وجہ سے حض منام میم لم قرار ہوتا ہے، یے تم امنام آگے ہوں ہوں گے۔

بدو

تعریف:

ا - بودید (گائی) حاضرہ (شہر) کا برقلس ہے، لیک تر اتے ہیں:

بودید ال زیس کا نام ہے جس بیل صفر (شہریت) ندیو، وربودی وہ فصص ہے جوبو دید میں رہتا ہو ور اس کی رہائش تیموں ورجھونیہ ہوں میں ہو ور اس کی رہائش تیموں ورجھونیہ ہوں میں ہو ور اس کی رہائش تیموں بو وبودیہ کے رہنے میں ہو ورکسی متعمیل متام پر مستقل ندر ہتا ہو، بو وبودیہ کے رہنے والوں کو کو وہ والا وہ عرب ہوں یو غیر عرب بودید میں رہنے والوں کو کو وہ وہ کو اور اس کو اور اور اس کو اور اور اس کو اور اور اس کو اور ا

مقنباء ال لفظاكو ناعي معاني مين استعار كرتي سير-

بدو ہے متعلق حام:

۲-شریعت میں اصل میہ کہ ادکام کا تعلق ملکف سے ہوتا ہے خو ہ
ال کا مقدم رہائش گئل ہوہ ال وجہ سے شہر بوں ورویب تیوں کے
ادکام ہر ایر میں ، الدند شہر بوں ورویباتیوں کے طبعی فرق در بنایہ
مذکورہ اصوں سے بطور استان ء کچھ حام د ہے گئے میں ، پاس الرفق

صدیک عمل مد حدا میں ابوراؤ ، عمر ۲۵۸ شیم عرب عبدوں میں اور مر مدی میں ۱۹۳۵ شیم مجمعی سے در ہے اور تر مدی ہے ہے۔ اس ساں العرب، انہایت فی عرب عدیدے، مقر سے الرعب الی اصربی فی، الافتر ۵۵۸، قلع در مجمعیرہ ۲۵،۳۵۰، معمی ہے ۵۳۷۔

غب-بودىيىلى ۋ ن:

ب-جمعه ورعيدين كاستوط:

۸۸ هیم سلفیہ سان ہے۔

سیل گروه یک جگه تقیم بهون جبان شهر کی فات وه سفتے بهون تو ال پر نماز جمعه و جب بهون --

ج ـ قربونی کاونت:

٥- جميور كر ويك ترونى كاونت ويها تول كے دوى بو جو شہر يول كے دو كہتے ہو الله يول كے دو كہتے ہو الله يول كے دو جو كہتے ہيں ہے سائل الله يول كے دو جو كہتے ہيں : چوككر ويبات والوں بر نما زعيد و جب شيس الل دو جارہ ہے كر عيد كر دل الله يول تر بولى كر ليس الله يول تي و الله يول تر بولى كر ليس الله يول تي و الله نماز عيد كے حدى تر بولى كا جانور و الله كر كيتے ہيں الله يول تي و الله يول تر يول كر كيتے ہيں الله يول تر يول كر الله يول تر يول كر الله الله يول تو الله كر الله يول تر يول كر الله يول تي الله يول تر يول كر الله يول تو يول كر الله يول تر يول كر الله يول تر يول كر الله يول تر يول كر الله يول تو يول كر الله يول تر يول كر الله يول كر يول كا يول كر الله يول كر يول كا يول كر الله يول كر يول كا يول كر كيتے ہيں الله يول كر يول كر يول كر يول كا يول كر يو

و-وظيفه كالدم ستحقاق:

مسمی نوب سے حق میں خیر ی وصیت فر واتے ، پھر فر واتے: اللہ کی راہ میں اللہ کے نام پر جنگ کروہ ال سے قبال کروہ جنہوں نے اللہ کا انکار میا، بننگ کرو، زیا د تی نه کرو، دھو کہ نه دو، مشده نه کرو، کسی بیچه کوتل مت کر وہ جب مشر کین میں ہے ہے دشم کا سامنا ہوتو نہیں تنیں یا تو پ ی طرف یہ ہے ال میں سے جو بھی وہ قبوں کرلیں تو سے تم ما سالو ور ال ہے گریر کرانو، پھر نہیں سدم ن وقوت دو، گرقبوں کرلیں تو ماپ لو ور ب سے جنگ کرنے ہے رک جانہ پھر نہیں ہے ملک ہے معتقل ہوکر مہاتھ یں کے ملک سے وروعوت دو ور نہیں بتاہ ک گروہ ایں کریں گے تو نہیں وہ حقو**ق م**لیں گے جومبہ جبریں کے میں، ورا**ں** ایر وہ دمہ در ریاں بھوں ہی جو مہاجہ یں پر میں، گر وہاں سے منتقل ہوئے سے نکارکریں تو نہیں بناہ کہ وہ اعراب مسمہ نوں ب طرح ہوں گے، ب پر اللہ کے وہ حظام جاری ہوں گے جومومنیل برجاری ہوتے میں ورنہیں فنیمت ورلی میں ہے پچھ بھی نہیں ہے گا، الا یہ ک وہ مسلم نوب کے ساتھ جیا دکریں، گروہ مکارکریں تو ان سے جَدْ بِيطِلب كرو، كُر ما ب ليس تؤ قبول كرانو اور درگذر كرو، كُر انكا ركزين تو الله سے مدد طلب كرو ورال سے قبل كرو، ورجب تم كسى تلعم والول کامحاصر دکرو ورودتم سے مطابد کریں کہتم ال کے ہے اللہ ور ال کے رسوں کا د مہدو وہتو تم اُکیش اللہ او رال کے رسوں کا فرمہ مت ووہ بال تم بن ور ب اسى بكا فدروه ال يك كرتم ب ورب اصی ب کے دمدی خلاف ورزی کر بیٹھوتو بیاللہ ورال کے رسوں کے دمہ ن خلاف ورزی کرنے ہے میں ہے، ورجب تم کسی تلعہ والوں کا محاصرہ کرو ور وہ مطا بہ کریں کہتم نہیں اللہ کے فیصلہ میر امر نے دونو تم نہیں اللہ کے فیصد مرمت انا رو بلکہ ہے فیصد ہر نہیں ار نے وہ یو تک تم نہیں جائے کہم ی کے حق میں اللہ کے فیصد کو

این عابد میں ۱۳۵۳ ۵۰،۵۴ او کلیل ۱۹۳۰ و هدید الطاعی ۱۹۳۳ م

۳ مع محمح القدية ۲۳۰۸ عليم بولاق، حديثه العلم، وللقصاب ۳،۰۰۸ هيم اور ۱۹۰۰ هـ، لافعه ح ۲۰۰۰ هيم المطبعة الحلوية ،آتا محمد المرص ۳،۵ ساء ۱۲ ابويوسف، ص ۱۲ ـ

يولو گے پائيس" _

ینس مام ورعام مسلم نوں پر و جب ہے کہ گر دیہا ہے و لوں پر زیادتی میں جانے تو جاں وماں سے میان مدد کریں اورال کا دفائ کریں، اور گر کوئی مصیبت یا تحط مازی ہوتو افر جانے ورحمحو ری سے مدد کریں ''۔

ھ- دیہات و ہے شہر و یوں کے ما قلہ میں دخل ٹبیل ور ی طرح برعکس:

و-ديباتي كي مامت:

۸ - نمازیش عرابی در ادامت کروه ہے جیس کردھ کہتے ہیں ، ال
 سے کرعموماً ن یش دکام ہے جہالت ہوتی ہے ۔ ۔

القيماء نه كتاب الصلاق وباب صداق جماعة على ال كا دكر أرما ما يا عن (ديكيمية "مامة الصلاق" ور" صداقة جماعة") ر

ز -ارو رث بچیکودیہات منتقل سرنا و رس کا حکم: 9 - گر کونی شہری دریہاتی شہر میں لاو رث کونی بچہ ہانے تو سے

وہبات منتقل نہیں کر مکتا، یونکہ (ویبات میں) ویں ہم ورہنر سے محرومی کا ضرر سے پہنچے گا، گر سے دیبات میں پائے تو شہامتقل کر مکتا ہے، یونکہ یا تنتقلی اس کے مفاویس ہے، ور سے دیبات میں رکھ مکتا ہے، یونکہ یا تفقید نے اس مرحمت و ہے، تفقیدت اصطارح" تیجا میں دیکھی ہے ۔۔۔

ح شری کے خدف ویب تی کی شہادت:

اما - شہری کے خدف و بہاتی و شہرت کے مسلم میں سال اللہ نے منع میں ہے، جمہور نے اس کو درست از رویا ہے، ور مالکیہ نے منع میں ہے " ، یونکہ رموں اللہ علیہ کا قول ہے: "الا تعجور شہادہ معلوی علی صاحب قویہ" " (بدوی و شہرت صاحب قویہ" " (بدوی و شہرت صاحب قویہ" " (بدوی و شہرت صاحب تو یہ و اس کے خدف فرست نہیں ہے)، وراس ہے بھی کروہ عمور شہردت کو شمج طریقہ برفع بطر نہیں کے اوراس ہے بھی کروہ عمور شہردت کو شمج طریقہ برفع بطر نہیں کے ۔

ط-طال کھانے کی تعیین میں دیہات و وں کی مادت فیصل نبیں:

11 - ن کھ اوں کے حکام شریعت میں منصوص تبیل ان کی وہت فام شریعت میں منصوص تبیل ان کی وہت فام شریعت میں منصوص تبیل ان کی وہت فام ضبیت اور حیب رہوں کی جو نے گا؟

ث قعید ور حنابعہ کے نز ویک اس سلسد میں صرف شہر کے عربوں پر کتن میں جا ہے گا، مام نووی نز ماتے میں: اس سلسد میں زمیں ،

صریک ربید ۱۳۵۵ لفیت عدوگ " در وایت مسلم ۱۳۵۵ سر

ضع مجتمع ہے ہے۔ ۳۔ لا سوال دا باعید ص ۱۳۵۰ اور اس سے بعدے صفحات، ضیع مصطفی محمد ۔

٣ بشرح المعير ١٠ ١٠ م طبع، المعاف

۴ الافتر ۵ ۵۸ هیج معروبیروت.

حاشر قلبوره ۲۵، والمصر ۴ عه ۲

_ 12 ausen 1

صدی "لا بجور شہددہ مدوی "ں ہوں ابوراہ ۲۹۴ شع
 عرت تعدیدہ اس اورہ کم ۲۹۹ شع ابرۃ المحاد ہے اعظم بہ رہ ہوں انہیں ہے اعظم بہ رہی ہوں انہیں ہے سی کے جاں ہیں المہد ہے ہے۔
 الرم مہر ۵۳۵ شع ہے گھامی الا مدمیہ الریاض ۔

ج مد وو لے مال و روخوشی ل عربوں کی جانب رجوں کی جانے گا ندک دیبات کے رہنے والے گئو رفقر عور مختاجوں کی طرف، من قد الدائر والے بین: ال سے کہ میلوگ ضرورت ورکھمری کی وجہد سے جو باتے میں کھا بہتے میں ۔۔

ی- دیبہت و موں میں سے سدت و ن عورت کے کو ج سر نے کا حکم:

ک- دیبہتی کاشیری ہوجاتا: ۱۳ - گر دیباتی ثبر میں کر آباد ہوجائے تو ثبر والوں میں تار ہوگا اور شہر کے حکام ال برجاری ہوں گے۔

بذر

تعریف:

ا - ئەر رائعت يىل ھىتى كے ئے زيش يىل داندۇ لىنے كامام ہے، يې مصدر ہے، وركيمى ال كا احاد ق تر يىلى بهونا ہے، تو ال صورت يىل مصدر كا احاد ق سم مفعول ير بهونا ہے۔

فتہی ستعاں ال مفہوم سے مگنبیں ہے ۔

جمال حكم:

السنت کے نے زیمی میں آٹ اللے روبات میں ہے کہ یہ مہاح ہے۔ مہاح ہے گر اس و کاشت مہاح ہو، ولیل سیت قر الل ہے: "افعو اُلینتُ مَ مَا تَعْجُو تُونُ وَ اَلَّنْتُ مَ تَوْرِ عُونَهُ اُلَمُ سِحَنَ الوّارِ عُونَ " " (اچھ لیکٹر یہ تل اکر یو پھی تم ہو تے ہو ہے تم گا تے ہوی (اس کے) گانے و لیے تم میں)۔

یہ تیت حساں واشاں رہبت سے کا شت ں وحت پر دلالت کرری ہے، جیتی کمی صدق ں نیت ں وجہ سے مندوب ہوتی ہے، اس سے کہ نمی کرم علیہ کا راہ د ہے: "مامن مسلم یغوس عوسا، آو یورع ررعاً فیاکن منه طین آو سسان آو بھیصة

الحموع من من من من من من ۱۸۵ هم من الرياس . ۱ من من من من ۱۸۵ هم ۱۸ من

سال العرب، الكانيت: ماره مد "، طلبية الطلب عل ٣٠، فأول ير ميه رجاهير القتاول جدمية ١٨٨ ٣ - ١٠ وقد ١٣، ١٣٠

بحث کے مقامات:

۳ - القاب ء نے مز رحمت ، زکا ق ور فصل کے او اب میں محصوص مقامات یر" بذر" ہے تعلق گفتگا فر مانی ہے:

چنانچ مز رعت (کے وب ش گفتگو کا مقام یہ ہے کہ) عقد مز رعت میں ال وصحت یا اساد کے تعلق سے بیج س کے و مدیوں ، مز رعت میں ال وصحت یا اساد کے تعلق سے بیج س کے ومدیوں ، (یہ بخت) ال القرب و کے مر دیک ہے جومز رحت کا عشر رکز تے میں وصیہ ، مالکید ور حمایدہ ہے ، ور زمی میں بیج فی لئے سے عقد مز رعت کے خروم ی بحث میں ، ال بوبت تعصیل بھی ہے جس کے مز رعت کے خروم ی بحث میں ، ال بوبت تعصیل بھی ہے جس کے سے " مر رعت کے خروم ی بحث میں ، ال بوبت تعصیل بھی ہے جس کے سے " مر رعت کے خروم ی بحث میں ، ال بوبت تعصیل بھی ہے جس کے سے " م

ز کا ق کے بوب میں کاشت کی پید وار اور اس کے شروط کے مسئلہ

صریے: "کم می مسلم " در ہائیت بخابی " مج ۵ م شیع اسالم بر ایس ب

- _ 44. 40 m m m m m m y y w m
- ا این عابد ین ۱۵ ما در الهدایه امرا می حدیم او تکلیل ۳ ۲۰۱،۳۵،۳۵ م. قلع روهمیره ۱۲ م. معی ۲۰۱۵ هیچ سعور پ
- م این مآبدین ۵ سامه خام و تلیل ۳۳ ماهمید الد مول علی اشرح الکیم ۳۵۳۳



عاشير كل عابد بن الناه ٥٥، لا قاع ين ١٣٥٨،١٥٥

٣ - حاهية الدعول على الشرح الكبير ١٥٥ م.

م حدير و طيل ٢ م٥ ، طعية الدحول على الشرح الكبير ٢ ١ م، معى مصد

بذرقه

بتع يف:

ا -بعدر فلہ کا لفظ ، ہیں فالو یہ کہتے ہیں کہ فاری ہے جسے عمر فی کا جامہ
پہناویا گیا ہے ، ور کہا گیا ہے کہ یہ غیر فالس عمر فی لفظ ہے ، اس کا
مصلی: خفارہ (می فظیں) ہے ، یک حمد جو الفلہ کے آگے آگے سکے
حفاظت کے بے چیتی ہے ۔

ال لفظ کا تلفظ مض حضر ہے''ول" ہے کرتے ہیں، اور حض حضر ہے''ول'' ہے، اور پھھلوگ دونوں حروف ہے تلفظ کرتے ہیں۔ مینر میں مطاوعہ بھی ای مصلی میں مستعمل ہے، الدینہ ال سے سمر وغیر دیں گر الی وحف ظہم اول جاتی ہے۔

جمال حکم:

۲- معاء نے بولا تعاق بزرق "خفارہ (گرانی) یا حرسة " (حفاظت) کو درست قر اردیا ہے ، اوران پر اجماع بیاج رقم اردیا ہے۔

نہیں صامی تر رویے میں فقیہ وی دور میں میں وال سال ف ی بنیا دینہ رق ی تصویر شی پر ہے کہ آیا ہے جارہ عامہ ہے یا جارہ فاصلہ پہلی رہے ہے کہ وہ اس چیزی قیست کا صامی ہوگا جو اس سے کھوجا ہے وہ بیر سے حضیا میں سے اوام ابو یوسف ورمجری ہے۔

ساں العرب، المصباح المعيم: مارو مد ق"، من عابد بي ۵ مس طبع بولاق، تيمرة الحظام بهامش فتح الفق المارد ٢ ١٥٥ هيم التجابية الكهراب، قليو به محميره سر ٨ هيم الكني، ش ف القتاع سر٣٣٠

ووسری رہے یہ ہے کہ وہ صافی تنہیں ہوگا، حصیہ کے مرویک بھی زیادہ مسجح اور مفتی ہدر نے ہے، وریس رہے مالکید، ٹی فعید اور حنابعد ں ہے۔

ال سنان ف رہنیور ہے کہ جائل (می نظ) ایر خاص ہے یہ ایر عام ہے اور سامی نہیں تر ر ایر عام آن فقید و نے سے جیر خاص مانا سے صا^{م می} نہیں تر ر دیا ہ ور حنہوں نے سے ایر عام مانا جیسے ابو یوسف ور محمرہ انہوں نے سے صا^{م م}راتر ردیو۔

ال مقامات والنصيل کے سے ديکھی جائيں صطاعات: " جارہ " " اسلامات " " اسلامات " " اسلامات " اسلاما



- ۳ مد مع ۱۳ م ۱۳ م، الهديد ۳ ۱۳۵۰، الفتاول جديد ۴ ۵۰۰، ه شر س عابد مي ۴ ۲۰۰، عالميد مده في ۴ ۱۳۸، امريد پ ۵ ۱۲، عاشي قلبور ۱ مر ۸
- ۔ سیٹی ں ہے کہ گرھا بھ کی متعین قاعد کا بوتو اس پر ایر حاص ہے حظام جا ہں ہو ہے جائیس اور گرھا بھیم قاعد کا بوتو اس پر اس ساتیہے کہ ہے ہے تہ م قاطوں نے کے ششر سازیر کا عظم جا ساتو یا جائے۔

فارغ ہو وریری ہو۔

اصطارح میں ایر میکی محص کا وہمرے کے فرمہ یو اس کے تیں پنا حق س آفاکرد ہے کو کہتے ہیں، محامدت ورو یوں میں اس ف تعریف میں مالکی نے یوں و ہے: ہے مدیوں کے دمہ سے دیں کو ساتھ کردینا اوردیں ہے دمہ کوفارش کردینا۔

پس گرفترض خواہ (دائر) نے ہری کردیا ہیں ہورک ہے مدیوں کے مدیوں کے مدیوں افراہ رہ مدکوفارٹ کردیا تو ہر عت صصل ہوگئی۔

ال طرح ہری کردینا ہر عت کے سہاب میں سے بیک سب ہوتی ہے اور کبھی وہمر ہے میں ہوتی ہے اور کبھی وہمر ہے میں سے بیٹ کر ض خواہ مدیوں سے پنا حل ہصور کرلے ، یو ضعان سب سے ، جیسے کہ قرض خواہ مدیوں سے پنا حل ہصور کرلے ، یو ضعان کا سب دائر کے خواہ مدیوں سے پنا حل ہصور کرلے ، یو ضعان کا سب دائر کے خواہ مدیوں سے بنا حل ہوت کی اس وجہ سے زائر کی عبور کے اور کبھی ہوتا ہے ، اس سے کہ ال دونوں کے لیک لفظ وہمر سے کی جگہ استعمال ہوتا ہے ، ال سے کہ ال دونوں کے ورمیان اثر ورمورش کا تعاق ہے ، ال سے کہ ال دونوں کے ورمیان اثر ورمورش کا تعاق ہے ۔ اور کبھیے : ایر عبال ۔

ب- مباركة:

سا- مبار قالفت بر روسے بر وقا سے مفاصلت کا مین ہے، بدوہ جاسب سے بر وست بل شتر کو کہتے ہیں اللہ ، ور یہ شاط فلع بل اللہ برات و الله بدوقا ہے، گرزومین کے درمین مبارکت و الله بدوقا الکار یہ تعالی رکھے و لے بر کیے اس کے درمین مبارکت و الله براکھے و الله بر کے وہمر سے کے تیں حقوق کو ساتھ کر دیتی ہے وہمر سے کے تیں حقوق کو ساتھ کر دیتی کے دہم براکھ کا عشر ستھی دوی کا شوم پر الله م ستھی دوی کا شوم پر الله م ستھی دوی کا شوم پر الله دورہ کے دونا کی دونا کے دونا کی دونا کے دو

سان العرب: باره بر "، فقح القديه " ، " ، منطو في تقواعد مر منظر - ۱۵۹ ميريو کليل ۳ ۳ ، معلی ۱۵۹ م ۳ سان العرب، المصباح: ماره برق"ب

301%

تحريف:

ا - بر وقافت بین کسی شی سے کل جانے اورال سے جد ایوج نے کو کہتے ہیں ، اس میں سل اسوء " ہے جو الفضع " کے مقی میں ہے ، پس بر عاست کے مقی تعیق قطع کرنے کے ہو ہے ، کہ جاتا ہے:

"بوست میں المشہبیء و آبو آبو اء ق جب کسی شی کو بی و ہے ۔ کہ جاتا ہے:

دورکرد ہے ورال کے سرب کا نہ دے ، ور "بوست میں المدیس" دیل جھی ہے مقتلع ہوگی اور ہارے در میں تعیق نہیں رہا ۔

دیل جھی سے مقتلع ہوگی اور ہمارے در میں تعیق نہیں رہا ۔

دیل جھی سے مقاطع ہوگی اور ہمارے در میں تعیق نہیں رہا ۔

دیل جو ان طاحات کی مقتل اس کے بعوی مقتل سے مگر نہیں ہے ، چنانچ انقہ و شاطعات کی مقتل اس کے بعوی مقتل سے میں اور بہتے ہیں ،

دیل موں ، موں مارہ بہتے ہیں ، ورفقہ و کے یہ ہی ہیں ہمت سے جمعہ ملکا دور کے قسور رہا ہو نہیں ہو ان کا میں ہو ان ہو ہو کے یہ ہی ہمت سے جمعہ ملکا دور ہم ہے ، "الا قصل ہواء فہ المعملة" بھی صل دمہ کا فار نُ ہونا ور دہم ہے ۔ "الا قصل ہواء فہ المعملة" بھی صل دمہ کا فار نُ ہونا ور دہم ہو ۔ کے ایمارے میں ہوت کے ایمارے میں ہوتا ہے " ۔

متعلقه غاظ: لف- برء:

٢- اير وافت يل" بوئ" ہے فعال كامية ہے، جس كامفى ہے

ساں العرب، الصحاح مارہ یہ ''، مکایت، بِ البقاء ۱۳۳۰، انفرہ ق فی الملعہ عل ۳ بغیر قرضی ۱۸ بغیر فحر الر ب ۲۱ بے ۳ ۳ بررائ کا مشرح محلط او حظام، ۱۳۳۰، الانتیا ۱۳۳۳، قلع بر ۱۳۹۳

ہے ، جوبیرا کرفارق اور حلع کے مہدندی ش اس کی وضاحت ہے:
ایس مہار ات ایر اوت کے مقابد زیادہ خاص ہے۔

ج-استبراء:

سم- استبر وكالفوى معتى ير وت علب كرما جو بشرعاً ال كالستعال دوسعنو سيس بونا ب:

وں: طہارت میں گندن سے دونوں تخر جوں (نجاست نکلنے ق جگہ) د نظافت کے معلی میں۔

وہم: نب میں عورت کا حمل ور دہم ہے کے مادہ منویہ سے طلب پر عالیہ معلی کے سے استبر ء طلب پر عات کے معلی میں، جیس کی فقال عالی معلی کے سے استبر ء جم کا لفظ ستعمال کرتے میں " ۔

جهال حكم:

2- بر عت "دی و صل و الت ب ، برخص ال و و بیل بید بوتا ب اور هدیل نبیم و سے گے مو ادات ب ، ور هدیل نبیم و سے گے مو ادات اور اللی سے و مدمشعوں بوتا ب تو الل صل کے فاد ف بوقحص دووی و اور اللی سے و مدمشعوں بوتا ب تو الل صل کے فاد ف بوقحص دووی کر کوئی کر کے قامل سے الل دووی پر دفیل هلب ن جان ، آبد گر کوئی شخص کسی دومر سے بر کسی حل کا دیوی کر نے تو مدعا عدید کا تو را معتبر بوگا ، یونکہ الل کا قول صل کے مو افتی ہے ، ور مدی سے بیند هلب بیا جائے گا ، یونکہ وہ صل کے فاد ف دیوی کر رہا ہے ، گر وہ بیند کے ور مدی بیاد کر وہ بیند کے ور مدی بر جائے گا ، یونکہ وہ صل کے فاد ف دیوی کر رہا ہے ، گر وہ بیند کے ور مدی بر جائے گا ، یونکہ وہ صل کے فاد ف دیوی کر رہا ہے ، گر وہ بیند کے ور مدی بر جائے گا ، یک در بیان کر کئے تو فقتی کا مدد اللہ ومدن بر جائے گا ، یک کا اعتب رکر تے ہو سے مدعا عدید کے بر کی ہو نے کا فیصد میں جائے گا ، یک کا اعتب رکر تے ہو سے مدعا عدید کے بر کی ہو نے کا فیصد میں جائے گا ، یک کا اعتب رکر تے ہو سے مدعا عدید کے بر کی ہو نے کا فیصد میں جائے گا ، یک

- ۔ اس عابد ہیں ۳ ۵۹ ، الاضر ۳ ۹۰ ، آلیو پر ۱۳ ۳ ، معمی ہے ۵۹ . بدینة محمتیہ ۳ - ۱۹
- ۳ سال العرب قاده به ۴۰، س عابد مین ۴۰، ۱۳۰ مه ۴۳۰ های او کلیل ۱۳۰ مه، حاشر قلیوی ۴۰، ۵۸، معی ۱۹۰ م

طرح گر خصب کردہ یہ تلف کردہ ہی مقد رکے ہارے میں اُر یقین میں ملا اُل ہو تو مقر ہِض کا قول معتبر ہوگاء اس سے کہ صل زید مقد ار سے ہری ہونا ہے۔۔۔

یر وت کے لفظ سے دمہ کا وصف یوں میاج تا ہے، اس سے مقتب و ن میاج تا ہے، اس سے مقتب و نے صف ی میں میاج تا ہے، اس سے مقتب و نے صف یر وقت کے لفظ سے میں میں میں اوالا میرک ایر وقت سے میر وقت میدوار کی یور دو کو کی سے ایر کی میں ایرو اس

ال کے مادوہ معامدت وجنایات کی ال افاعدہ و مختلف فروعات میں، ال العصیل' دیوی'' ور'' بینات'' کے مباحث میں دیکھی جائے۔

۲ - پھر ہر وت ومد کے ہے صل نظرح ولیل ن ضرورت نہیں ہے، گر کسی عمل کے رہ کاب یو کسی معامدی نہیم دی ن وجہ ہے ومد مشعول ہوت نہوں کے اور صوال کے افراق کے حاف کے ایک میں میں ہوتی ہے۔ اس ن مشعولیت اور صوال کے افراق کے حاف کے سے گذاف میں ہوتی ہے۔

چنا نچ حقوق الله کے الدرومہ گر ہے وہر لازم موال جیسے زکاۃ
ورصد قات و جبہ کے ہاتھ مشعوں ہوتو ہوں او کیگی ہے تی ہم وت
صاصل ہوں جب تک کہ وہیں ہوتو ہوتو کی دہ تی تی ہے وت
وروز و کے ہاتھ مشعوں ہوتو ہو و کی ہے اس ر ہم وت
ہوں ، ور گر وفت کل جائے تو قصا سے ہوں یشر طیکہ وہ تی تیک
ہوں کے جی تصامیس ہو، ورنہ تو بہ ور متعفار سے ہر ویت ہوں
وراس کا معامد اللہ کے دمہ ہوگا۔

حقوق الهباديين كركوني شحص تسى دومر في محص كامار غصب

ا شره النظام لاس کیم ص۵۵، مسبوطی رص ۵۳، انتخ میں انتها میں ۱۳۰۰ ۳ سس عامد میں مهر ۲۰ ما، الد حول هم ۱۳۰۰ عاشی قلیو در ۳۰۰۰ مثر حاشتی از سنت ۳۰۰۰ ۵۳۰

ای طرح بر وت یوں بھی حاصل بوجاتی ہے کہ صاحب می می و او کی تی یا وصول بی کے غیر ال کو بری کرد ہے، ال ن تعبیر القابی و کر ام بر و ت سقاط بو ابر و سقاط سے کر تے میں " ، ال ن العصیل اصطارح" ابر و "میں دیکھی جائے۔

2- ال کے ماد وہ ہر و ت کا حصوں یہ والات یک دمہ سے
دوہم ہے دمہ ن طرف صوال کے متقل ہو ہ بات سے ہوتا ہے جویہ ک
حوالہ میں ہے کہ گرمقر بن نے آرض خو ہ کا حل کسی تیمر ہے خص
دوالہ میں ہے کہ گرمقر بن نے آرض خو ہ کا حل کسی تیمر ہے خص
(می سامدیہ) ن طرف محوں کردیاء ورعقد ململ ہو گئی قرمی (مقر بن)
کا دمہ دیں ہے ہری ہو ہ ے گاء ورگر اس کا کوئی عیل ہو تو عیل کا
دمہ بھی ہری ہو ہ ہے گاء اس ہے کہ دیں میں سدید (جس ن طرف متقل
دیر گئی ہو ہے ہے اس میں کہ دیں میں سید (جس ن طرف متقل
دیر گئی ہو ہے کہ دیں طرف متقل ہو گئی اس کری سامدیہ ہے ہو ہو ل
دیر گئی ہو ہے کہ دیں گئر محیل کے ذمہ کی طرف لوٹ سے گاء ال
دیر ہو اربو ہو نے کا اتو دیں پھر محیل کے ذمہ کی طرف لوٹ سے گاء ال
دیر ہو اربو ہو نے کا اتو دیں پھر محیل کے ذمہ کی طرف لوٹ سے گاء ال

۸ - ورجمی یر وحت منها حاصل ہوجاتی ہے جیسہ کرکہ اس میں ہے ،
 ال طرح کے گرمقر وش ں یر وحت او کیگی از ش ں وجہ سے یا قرض خو ہ کے یہ کی کرد ہے ں وجہ سے حاصل ہوجاتی ہے تو عیس کا و مہ بھی

یری ہوہ ہے گا، کی طرح گرکسی دہمری ہیں ہے سب صوال زکل ہو جا ہے ،مشار کوئی شخص میٹ کے خمل (سوال ہی قیست) کا عیل ہو ہر جو جا جا ہے۔ مشار کوئی شخص میٹ کے خمل (سوال ہی قیست) کا عیل ہو ہر جا چھی ہے جو جو ہے (تو عیل ہری ہوج ہے گا)، ال سے کہ صل شخص ہی ہو جا جا جیل ہری ہوج ہے گا)، ال سے کہ صل شخص ہی ہو جا جا میں ہی ہو ہے ۔

الل رائنصیل اصطار ہے '' کہ لت'' میں دیکھی ہو ہے ۔

ووری والقائم وجہ کا لیک اور استعمال ہمعنی ہو طل عقائد وقد اہم ہے ۔

ووری والقائم کے سے ہوتا ہے، جیسے کوئی شخص ہے سرم کا علان کو اور ین سرم کے خوال ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بین سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بی سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بی سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بیما ہو ہو گا کہ وہ و بی سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بی سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بی سرم کے خوال ہو کہ کو ہو گا کہ وہ و بی سرم کے خوال ہو ہو گا کہ وہ و بی سرم کے خوال ہو گا کہ ہو

بحث کے مقامات:

9 - فقید و نے یہ وت پر بحث وتوی ور بینات کے ابو اب یک ک ہے، کد اس ل بحث یل عیل کے دمد ن یہ وت کا تذکر د میا جاتا ہے، حوالہ میں بیاں ہوتا ہے کہ حوالہ مقر وض کے دمد ن یہ وت کا موجب ہوتا ہے، بیوٹ میں فقیہ وفر ماتے ہیں: و ن کر طرف سے عیوب سے بی کے بری ہونے ک رشر طرف یہ کے بوب کا مرف ہے کا سبب ہے، جویں کر اس کا تذکرہ ایم و ورائل کے آثار یقی یہ وت کا سبب ہے، جویں کر اس کا تذکرہ ایم ورائل کے آثار یقی یہ وت سقاط کے باب میں فقیہ وکر تے ہیں۔

مجنت لأحظام نصریت ماره ده الد نع به ۱۹۸ انفو که مرو الی ۱۹۹۰ ۱۹۸۵ مروس ۱۲ ۱۹۲۵ معمی ۱۹۰۹ معرف

٣ فع القدير ١٠ م، أنجلة لعربة ١١٥/١٥٨ مد مل ١٣ ١٠٠

۳ این عابد مین ۴ ۱۹ می مجدنهٔ لا حظام العدیدهٔ ماره ۱۹۰۰، حوام الوظیل ۱۳ ۲۰ ماه رقلبود ۴ ۲۰ مهمی ۱۳۵۸

س عابد ہیں مہر ۳۵۳، محلط له حظام لعدیت ماری ۱۹۵، ۱۹۵، ۱۹۵، عاشی قلیوں ۳۰ ۳۳۰، معمل ۲۰ ۵۴۸ م

۳ کی عابد ہیں ۳ ۲۸۵۰ معمی ۸۸ ۴ س

بر جم ۱-۲

فقنہ وکر م پر جم وغیر ہ نصاب طرت پر گفتگو ہضو پنسل ورخصال اطرت کے تحت کرتے ہیں ۔

براجم

تحريف:

ا - پر جم لفت میں پر حملہ ں جمع ہے، بیانگلیوں پیشت پر جوڑوں ور گھوں کو کہتے میں ، ڈن میں میل چین جمع بہوجاتی ہے۔ اس لفظ کا اصطار جی معنی تھوی معنی سے ملہ صدر میمیں ہے۔

جمال حكم:

ا - طبارت یکی بضو ورشس وغیرہ یکی پر جم کا دھونا مندوب بے " ، رسوں اللہ علیہ فی صدیت ہے ! اعشو میں الفطوۃ وعلا مندوب بے وعلا مبھا عسل البواجم" (دل الموراطرت میں سے میں اور پ نے میں البواجم اللہ میں البواجم اللہ البواجم البواجم اللہ البواجم اللہ البواجم اللہ البواجم

یہ میں صورت میں ہے جب میں پائی کو کھاں تک پہنچنے سے مانع نہ ہے۔ اور کھاں تک پہنچنے سے مانع نہ ہے۔ مانع نہ ہے کہ کہ اس کا از الدو جب جنا کر طب رت میں عضوتک پائی پہنچ کئے۔

- الصحاح بسال العرب وماية الرحم" -
- ۳ شرح مسلم عوول ۱۲۰۰ هيع الاسم پاعون امعن ۱۰۰ هيع اسلاب ۱۳ - شرع مسلم عوول ۱۲۰۰ هي الاسم پاعون امعن ۱۰۰ هي ا
- ۳ حدیث: "عسو می تفظود." ان و بین مسم ۱۳۳۰ شیخ کمین عال ب



حاهية الطحطاول على مرال الفدح عل ٢٠، معل ١٩٠ فيع عنوب حاهية مد حول ١٩٥ فيع الفكر ترح مسلم ملكون ١٩٥ فيع لا مريد، عول معنو ١٩٠ فيع السلام کے سے کرتے تھے، پھر دونوں میں تربت ں وہیہ سے انسان سے خارج ہونے والی نبی سے کو خاط کہا جانے گا ۔

بیالفظ الل معنی میں یر از (یاء کے زیر کے ساتھ) سے کن پیڈ ولالت میں مشعق ہوجا تا ہے، اس طور پر کرم وہ اللہ ظ سے فنز کے خارج ہوئے و لے فضارت مر اور ہوتے میں۔

11%

تعریف:

ا - ير از (زير كے ماتھ) لغت في رو ہے وستى فصا كانام ہے ، ور كن ية ہے تصاء على جت كے مصلى ميں ہوئے ہيں ، جبيب كرال ہے خد و (بيت لحاء) بھى مر ادبيتے ہيں ، ال سے كرلوگ قصاء على جت كے ہے لوگوں ہے خالى مقامات ميں كل جاتے تھے ، كراجانا ہے: "بور" جب بر از يحى پافانہ كے سے فطے ، ور "قبور الوجل" جب عاجمت كے ہے بر از برطرف نطے۔

یافظ حرف و عرز رکے ساتھ" بھک میں مرزت" کا مصدر ہے، ورال سے بھی پاف ند کے سے کن یا بیاج تا ہے ۔ صطارح معنی میں یافظ کنائی معنی سے فاری نبیس ہے، یونکہ یا غذائی فضارت یعی حسب عادت فاری ہونے والی نبیست (پاف ند) کو کہتے میں۔

متعقه غاظ:

نى- ئا *نط*:

اور انو ط سل میں زمیں کے شیمی حصہ کو کہتے ہیں ، اس بھی تھی ہے ۔ اور انو ط ہے ، ای مفہوم میں" غوطة و شق" کر ج تا ہے ، عرب ال استم کے مقامات کا تصد لو کوں ب زمگا ہوں سے پوشیدہ رہ کر قصاء ہو جت

ب-بول:

ال معنی میں یافظ بھی ائیر ز'ازر کے ماتھ) کے حکم میں ہے، اس طور پر کہ دونوں نبیاست میں گر چیدو بنوں کے میں رق (نکلنے کی ر د)حید امیں۔

ج - ثبي ست:

سم - نبی ست لفت میں ہر گندن کو کہا جاتا ہے ہے ، اصطارح میں یہ ایس حکمی وہنگ میں میں میں اوغیر و کے جواز سے رکا وے بنتا ہے ہے۔ رکا وے بنتا ہے میں ۔

ال مصی میں بیلفظ یہ ز (زیر کے ساتھ) کے کن فی معی سے زیرہ علی ساتھ) کے کن فی معی سے زیرہ ہوتا ہے۔

٣ سال العرب، الصحاح، أمصباح أمير : ماره ايون" -

٣ سال العرب والمصاح بمعير " ماره عن" -

م الشرح الكبير بدر دير ٢٠٠٠

مهاب العرب = ماره ایرو "

مذی ووی بشراب ورد گیرنج ستوں کوبھی شال ہے۔

جمال حكم اور بحث كے مقامات:

۵- فقر وکا جمائے ہے کہ از نبوست ہے ورید کہ ال سے چند ادفام متعلق میں وجیت کر دیتا ہے ، ور ادفام متعلق میں وجیت کر دیتا ہے ، ور ال کوپ کر دیتا ہے ، ور ال کوپ کر کر او جب ہے خواہ استنج کے ور فید ہمویا دھوکر ہمو، جس ق العصیل ہے مقام پر دیکھی جاسمتی ہے۔

یراز کی تامل مداف مقدار وراس کی تھے کے جوازش اختراف ہے۔۔

ال و 'لفصیل طبار ت کے ابو اب ور صطارح'' قصاء صاجت'' میں دیکھی جانے۔

يرزو

تحریف:

۱- "بود" لغت میں "حو" (گرمی) راضد ہے، ور پر ووت حرارت کاعکس ہے۔۔

ا فقری و بھی اس لفظ کا ستعمال کی اجمعہ تصوی معنی میں می کرتے ان

متعقر غاظ:

3 %

۳ - لغت میں ایر اد کا کیک معنی برد میں داخل بھونا وروں کے سنٹری حصابیش دخل بھونا ہے " ۔

فقی و کے وقت تک موخر کرنا ہے تا۔

جمال حکم وربحث کے مقامات:

سا - افتی و نے ہر در پر گفتگو میم ، جمعہ ، حمد عن ، نماز و ل کا جمع کرنا ، حدود ، تعویر اور نماز کے تحت کر مانی ہے۔

العالميم كم سلسدين: حت تصندك مين بالى موجود يون

- سال العرب، المصباح عمير ، الصحاح في الما ٥٠
 - ٣ المصباح معير وناع العروس والدور
- حاهمية الطبطاو ما على مرال الفدح ١٩٨٠ الجمر على تشيح ١٩٨٠ ١٩٨٥



کے یا دیور گر سے گرم کرنے کا مہان نہ ہو ورضر رکا اندیشہ ہوتو
صدت اصفر اور صدت تیم سے تیم کو الکید، ٹ فعید ورحنا بعد نے پنے
قر رویا ہے وریجی حصیاں بھی یک رے ہے، ورحمیا نے پنے
مشہو تی سیل عدت تمر سے تیم کو ہو مقر رویا ہے نہ کہ صدت اصفر
سے ، یونکہ صدت اصفر میں عمو ہ ضر رکا تقل نہیں ہوتا ، یعل گرضر
کا تحقق ہو ہ سے ان اس میں بھی بالان تی تیم ہورا ، یعل گرضر
میں عابد یں نے تحقیق و ہے ، وقر ماتے ہیں: اس سے کہ ض میں حرق
کے دور کرنے واج ایس ہے ، اور یکی متو ساکا ظاہم اطار تی بھی ہے۔
مالکید نے محت مر دی و جہ سے جو پائی کو شفتہ کرد ہے، گر
صحت مند مقیم یا مسائر کو پائی ورست تر رویا ہے۔
مالکید نے محت مر دی و جہ سے جو پائی کو شفتہ کرد ہے، گر
صحت مند مقیم یا مسائر کو پائی ورست تر رویا ہے۔
مالکید نے کا اندیشہ ہوتا تیم کو درست تر رویا ہے۔

ب۔ جمعہ اور جماعت بی نماز کے سلسدیلی: فقریاء نے سخت مروی میں جمعہ بی نماز سے وروں ہورت میں نماز جماعت سے بیچھے روجائے کودرست قراروہ ہے اللہ

ی نی از وں کو جمع کرنے کے سلسدیں: مالکیدنے جازت دی ہے، وریک حمنا بعد کی لیک رے ہے کہ محت سر دی میں خواہ سر دی پڑری ہو یا پڑنے کا اند بیٹہ ہوصرف مغرب وعشاء وی نمی زوں میں جمع تقدیم د جاسکتی ہے۔

ٹا فعیہ نے ظیر وعصر میں ورمغرب وعث ومیں چندشر مط کے ساتھ جو ہے مقام پر بیاں ہولی میں بنی زجمع کرنے ہیں جازت دی ہے۔

حاشیہ سی عامد میں ۱۰۵ شبع بیروت، حاشیہ مد + ل علی اشر می الکبیر ۵۰ مدینه محتبد لاس شد ۱ مام میم مجمعی ، عربہ س ۵ م هیم مجمعی ، معمی ۲۹ س

ا من هم سر ملا میر ۱۹۸۰ هیم میروت، حافیته مد بولی علی مشرح الکبیر ۱۹۰۰ هیم محسن قلبه بی وجمیره ۱۳۱۱، ۱۳۱۸ هیم مجسی، معمی لاس قد مد ۱۳۱۰ میم هیم مریاض -

حصیہ نے سر دی میں نمازوں میں جمع کرنے کوخواد جمع تقدیم ہویا جمع ناخیر منع میں ہے، ان کے مرف دومقامات مزاد مد ورعرف میں جمع مین الصلا تنیں و اجازت منصرے ۔۔۔

و حدود ورتوری سے سلسدیں: حصور الکیہ ورق نعید نے لی جمعہ محت مردی بیل قتل کے ملاوہ دوہم سے حدود ورتعویر سے کونا فنہ کرنے سے روکا ہے وہ ال سے کہ بیابو حضوم سے نہیں و بلکہ ہو حث ملاکت ہے " ۔

ھے۔ نمی زیے سلسد میں: حصوم الکید اور حنابعہ نے تھی ہوئی محصندی زمیں پر نمی زیز ھتے ہوئے عمامہ کے بیچ پر سجدہ کو ضرور نا جارا قر ردیا ہے ۔ ۔

١٤/

ر کھے:"میون"۔

حاشیہ س عابدیں۔ ۱۳۵۹، حاصیتہ مدہ کی علی مشرح الکہیں۔ ۱۳۵۰ طبع محص بقلبو بیاہ مجمیرہ نے ۱۳ م، معلی ۱۳۵۳ میں الریاض۔

- حاهية الطول و سائل الدرائق ٣٠ ٢٠٨، العو كر الدو الرعل بالمة القير و الر ٣٠ ه هيم بيروت، مدية محموم لاس شرم ٢٠٥٥ هيم قام ه، المبد ب ٣٠ هـ ٢٠ هيم بيروت، بلو ب محميره ٢٠ ١٨٠ هيم مجلس .
- ۳ حاشیاس عامداین ۳۳ ۱،۳۵۳ هیم بیروت، حامیة الدعول علی اشراح الکبیر ۳۵۳ هیم مجنمی، معمی ۵ ۸،۵ ۵ هیم الریاض۔

",

تعریف:

ا - ير (وَقُ کَ مَ مَ مَ الله) الفت على يَسبول كوكور جانا ہے، ال كا و حد " برة" ہے۔ اصطارح على جي لفظ محمل على ہے۔

جمار تتكم:

زکاقا ق و جب مقدار، گرزیس ساب یوسی می کافا فی و جب مقدار، گرزیس ساب یوسی کار سیچیل سے سے اب گئی ہوتو (عشر) دسوال صدیب، ور گرکسی کار سیچیل) سے سے اب گئی ہوتو جیسو ال صدیب، ال تظمیر شقید وکا الله ق ہے۔
گرزیس شریحی ہوتو حضہ کے مردیک اس میں عشر کے بی ہے شریق و جب ہے گ

گیہوں ال جنائل میں سے ہے آن سے و جب صدق آخر ق او کیگی ہوجاتی ہے ، جمہور کے مرویک ال ق کلامیت کرنے و لی

مقد الریک صائے ہے، ورحفیہ کے فراویک نصف صائے ہے۔ اس گانسیس صدائلہ افظر ال اصطارح میں دیکھی ہونے عربی ش (تہ رہ کے گریبوں میں تہ رہ ان نہیت کائی ہونے عربی ش (تہ رہ کے ساماں) ال طرح میں قیمت مگائی ہائے الدہ ورعربی میں اند عی اس ال زکا قابھی بھائی ہائی ہے ال میں انتظامین زکاق ال اصطارح میں ہے۔

گیہوں کا تھار قیمت رکھنے و لے ال اموال کیل ہوتا ہے آ ن کیل اعظام مید ورست ہے ، گر سے گیہوں کے بی عوض فر وحت ہیا ہو نے نو ال کیل رہ و کا تھا ہو رکی ہوگاہ کہد اس کیل ہر اہری ، نفذ ور فوری قبضہ کی شرط ہوں و بی یونکہ رسول اللہ علیہ کا فر ماں ہے : "المدھب بالمدھب، و المصلة ، و الموس بالمدھب الموال میں کے عوض و المبو بالمبو " (سوما سوما کے عوض و یہ گیہوں کی موال کے عوض و یہ گیہوں گیہوں گیہوں گیہوں کے عوض و یہ گیہوں گیہوں گیہوں گیہوں کے عوض و یہ گیہوں گیہوں

المجرور المجرور المجرور المحدور المت المحدور المت المحدور المت المحدور المت المحدور المت المحدور المح

سال العرب، الصحاح، تمصياع ماره ير "-

۳ الانتي ۲۳ ،۳۳ ،۳۳ شيع معر و ,قليو ب ۸ شيع عيمى الجنبى . ح ايم پر تلميل ۲۳ ، ۳۳ ، معی ۳ ا

طاعیة الطبیلاون علی مرال الفدح ص ۱۳۹۵ ایس عابد می ۱۳۳ م، بدیة محبر ۱۳۸۱، معمی ۳ ۵۵ شیع الریاض۔

۳ حدید: "اسعب دسعب " دره این مسلم ۳ ۳ هیچهی سال ب

۳ لات ۳۰، ۳۰، ۳۰، ۴۰، بد نع الصنائع به ۲۰۰۰، مثر ح الصعير ۳۰ سر ۲۰۰۰، الدعول ۳ به ، قلبو ۲۰ سر ۲۰۰۰، معمی مهر ۹ سر ۲۰۰۰

خروج ، نسا دی طرف میدن ورمعاصی بین موث ہونے کو کہتے میں ، بیشر ورور الی کے سے جامع لفظ ہے ۔۔

1

تحريف:

الله تق لی کے اس نے مشنی میں یک مام" البو" ہے، یعی وہ ہے الله تق کی ساتھ وعد ہ میں صاوق ہے ۔

فقتی و کیز دیک اس لفظ کا استعمال اس کے معوی معنی سے فاری منبیل ہے و فقتی و کے در دیک بیاب ہو مع لفظ ہے وجس کا احدی تی ہم خیر کے کام پر ہونا ہے وال سے مر دلوگوں کے ساتھ حسن سوک و مسادر حمی اور صدافت و رف تق کے حام ک ربی توری اور ممنوعات سے اجھت ہے کے در ایجہ خلاق حسنہ ہے تر متر ہونا ہے۔

سی طرح مطبقا ال لفظاکو ہوں کر گنا ہوں سے پاک د می محمل مر د لیاجا نا ہے۔

ال کے والمق مل فجور ورگناہ ہے، ال سے کہ فجورویں سے

مهان العرب: ماره اير " ، تيريب (أ ٣٠٠ mar)

جمال تنكم:

ا - کثرت سے نصوص شریعت میں نیکی کا تھم ورال کی تر غیب دی تی ب' بر'' یک خصدت ہے جو خیر کا جامع ور اطاعت گذری ور معصیت سے دوری بر آمادہ کرنے والی ہے۔

الشائل المنظوق والمعقوب ولكن البو أن تولوا وجوه هم قبل المستوق والمعقوب ولكن البو من اص بالله والبوم الاحو والمملا لكة والكتاب والسيئين، واتى الممال على خبه دوي المفريي والميتامي والممساكين وابن السيئيل والسائلين وفي الوقاب وأقام المضلاة واتى الركاة والمفائلين في البائساء والمفرقون بعهدهم اذا عاهدوا والمضابوين في البائساء والفراء وحين البائس، أولئك المدين صدفوا وأولئك والفراء وحين البائس، أولئك المدين صدفوا وأولئك للمشرف وحين البائس، أولئك المدين عدائم في مدهر قريم مراس للمشقون " " (عامت يهيل بي كرم في مدهر قريم مراس لل مراس لل المراس لل المراس لل المراس لل المراس للها ورييم وال يريال الله والمراس للها والمراس والمين والمسينول وراس والمراس والمر

سخ الرين ٥٠٨ مخ الريال ٢٥٠٣٠ - ٢٥،٣٠٠ م. + .00 م/22.

وراللہ تعالیٰ کا رائا ہ ہے: "وتعاولوًا علی الْمِوَّ والتَّفُوی ولا تعاولوًا علی الْمِوَّ والتَّفُوی ولا تعاولوًا علی الإثم والْعُلُوان" " (کِک دوم ہےں مدہ کیلی ورتم ہےں مدہ کیلی ورتم ہےں مدد کیلی ورتم ہےں مدد نہ کرو)۔

ما و ردی کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے کیل میں تعاوی و دی ہے،

ور سے تقوی کے ساتھ جوڑ دیا ، اس سے کہ تقوی میں اللہ کی رضا ہے،

ور کی میں لوگوں کی رضا ہے، اور جس نے اللہ کی رضا اور لوگوں کی رضا

کو کش کر لیا اس و سعا دہ میں ہوگئی ور فعمت عام ہوگئی۔

الله خویر مند او کہتے ہیں: کیکی ورتقوی پر تق وں مختلف شطوں سے ہوتا ہے، پس عام ب و مد داری ہے کہ ہے سے سلم سے لوگوں کا تقاوی کرنے ور شہیں تعلیم دے، مالد را پی دولت سے ال کا تقاوی کرنے و شہی تعلیم وے، مالد را پی دولت سے ال کا تقاوی کرنے و مسلم تا یک ہاتھاں ما نشر یک دوسم سے کا تقاوی کرنے و لیے ہوں کرنے و الے ہوں ا

امام نووی پنی شرح مسلم میں فرماتے میں: مام فرماتے میں: یہ صدر تحقی کے معتقی میں ہونا ہے، ور الطف و کیلی وحسن صحبت ور جمن سس کے معتقی میں ہونا ہے، ور طاعت کے معتقی میں ہونا ہے، یک امور حسن خدق کا مجموعہ میں، ور" تمہارے در میں تحقیق کا مصب کے گئا دیو کر کیک ور میں انسان اور ال کے گئا دیمو کے کا خوف ہوں ا

ير كرسما ته بهت سارك وهام متعمل بين بعض وريّ و يل بين:

و بدین کے ساتھ حسن سعوک:

ان کی مدم بالر مائی من کے ساتھ احسان اور ساتھ عن ن کی خواہش ان کی مدم بالر مائی من کے حواہش ان کی مدم بالر مائی من کے ساتھ احسان اور ساتھ عن ن کی خواہش کی حکمیں کر کے تبییں خوش کرنا ہے بیشر طبیکہ گمنا ہ ند ہوہ اللہ تعالیٰ کا رش و ہے: "و قصصی ربٹک آلاً تعنیٰ کو اسلال اللہ ایکا فی و جا کو المدینی اخساماً" آ (ورتیر ہے ہر وردگار نے حکم دے رکھا ہے کہ جو اس اخساماً" آ (ورتیر ہے ہر وردگار نے حکم دے رکھا ہے کہ جو اس اسوک رکھن)۔ مسلوک رکھن)۔

تغییر افتر طبی ۳ ۳ ۳ ۳

^{- 4 4 6 10} A P

۳۰ تغییر انقر هجی ۱ ۲ م

عدیت ٹو اس س ممان کا القان سالت رسوں معد ملک ہے۔ ہ وہری مسلم مہر ۱۸۰ شع مجمعی ہے د ہے

٣ الووراعل مسلم ١٠٠٠ -

⁻MT 4 / 19. + T

یہ نصوص بتائی میں کہ والدیں کے ساتھ حسن سلوک ور س کے حقوق وراں مائیرد رک حقوق وراں مائیرد رک سے متعلق تصویر کے اصطارح الرالدیں دیکھی جائے۔

ير لأرهم (صدرحي):

سہ - ہر الأرج م كامعتى ال كے ساتھ صندر حمى جسن سلوك، حوال كى شخفيق بنہ وربات ل محكيل اور محمور رك ہے۔

الله تق لی فر مے میں: "واغیندوا الله و الا تنظور کوا به شیئا و بالکوامین خسانا و بدی الفویی والیتامی والسساکین والحار دی الفویی والجار النجیب والضاحب بالحیب والیجار دی الفویی والجار النجیب والضاحب بالحیب واین استبیل و ما ملکت آیمالگئم" " (الله ن می دت کره ور کسی استوں الله ن کی دت کره ور کسی سوک رکھو الله ین کے باتھ ور قر بتد روں کے باتھ ور اور مسینوں ور پال و لے پڑوی اور دورو کے پڑوی اور مسینوں ور پال و لے پڑوی اور دوراہ گیر کے باتھ ور دورتی ملک اور دورو کی ماتھ ور دورتی ملک اور دورو کے باتھ ور دورتی ملک ماتھ کے باتھ کا باتھ کے باتھ ک

حفرت ابوم برة و حديث ب، قر مات بيل : رسول

الله عليه في أم ماي: "إن العه تعالى خلق الحلق، حتى إدا فرع منهم، قامت الرحم فقانت هذا مقام العابد بك من القطيعة، قال العم، أما ترضين أن أصل من وصدك، و اقطع من قطعك؟ قالت بدي، قال فدلك لك، ثم قال رسول الله عَنْ اقرء وا إن شبتم ﴿ فَهِلُ عَسَيْتُمُ ِنَ تُولِّيْتُمُ أَنَ تُفْسِلُوا فِي الْأَرُصِ وِتُفَطَّعُوا أَرُحامَكُمُ، أؤسك المدين بعلهم الله فأصمهم وأغمى أبصار هُمُ ﴾ (الله تعالى في الموق كو يبدائر مايو، جب ال سے فارٹ ہو گیا تو جم کھڑ ہو ورعض کیا: یقطع جی سے سے و پناہ طلب كرف و لع كامق م صره الله في الرباية بال الكويم ال س راضی نہیں ہو کہ میں س کو جوڑوں جوتم کو جوڑے، اور ال کو قطع ا کروں ہوتم کوقطع کر ہے، س نے کہا: بال یوں ٹیس ، اللہ نے فر مایا: تو تمہارے سے یکی فیصد ہے، پھر رموں لللہ علیہ فی نے مارہ اگر ي يو تو يرص "فهل عسيتم إلى توليتم أن تفسدوا في الأرص وتفطعوا أرحامكم أوبنك اندين نعبهم انبه فأصمهم وأعمى أبصارهم" (كُرَمُ أَنْ رَدُكُسُ رِيُولُو " يَا ثُمُ كُو يَهِ حَمَّى بھی ہے کہ تم لوگ دنیا میں نساد مجادہ کے، ور سیل میں قطع قر بت کرلو گے، یجی لوگ تومیں آن پر اللہ نے عمت ک ہے سو تبیس يېر كرديو ور پان منگهوناكواندها كرديو)).

یہ نصوص دلاات کرتی ہیں کہ صدرتی ورحسن سوک و جب ہیں ، ورقطع حرمی کی جمد حرام ہے، پیش ال کے مختلف درجات ہیں آن میں حض درجات حض سے بعد ہیں ،سب سے ادنی درج قطع تعمل کو چھوڑنا ہے، اور مدم وکلام کے در العد صدرتی ہے۔

عدیت عمد الله س مسعود : "اسالب رسول الله ملائظ من الاست بخارب مستم ۱۲ ه طبع استفرر اور مسلم ۱۰ ه طبع النه س ب در ہے۔ استعماد ور ۱۱۸۶

r مریک "بن سه تعالی جنق تحلق "ان واین بقاری "

۸ ۵۵۵ هیم سالای و رستم ۲۰ ۸۵ هیم تجنبی سال ب

ضرورت اور ستطاعت کے لزق سے یہ درجات بھی مختف ہوتے رہے ہے۔ مضر متحب، اور سخے میں اور حض متحب، اور سخے میں اور حض متحب میں گرکسی نے پھر صدری درجات اور میں گرکسی نے پھر صدری درجات اور میں کہ اور گرال حدیثل کونائی کی جس کی وہ ستطاعت رکس کے وہ ستطاعت رکس کے دور سنطاعت رکس کے دور سنطاعت رکس کے دور سے کرنا چا ہے تو سے صدر دی کرنے والانہیں کہ جس کی اور جو سے کرنا چا ہے تو سے صدر دی کرنے والانہیں کہ جس کے دار ہو سے کرنا چا ہے تو سے صدر دی کرنے والانہیں کہ جس کے دار ہو سے کرنا چا ہے تو سے صدر دی کرنے والانہیں کہ جا ہے گا ۔

وہ لوگ آن سے صلہ رحی و جب ورقطع رحی حرام ہے، وہ رشتے ہیں جو اللہ ، د د ور ور س ہیں جو انسان کے اصول کی جانب سے ہوں جیسے واللہ ، د د ور ور س سے ویر، ورائل کے فروش کی جہت سے ہوں جیسے بیٹے ، ربیاں ور ال سے بنچے، ور ال دونوں جہنوں سے متصل رشتے جیسے بھائی ، منیں ، بنچ، بیمو پھی ، ماموں ، خالہ ورال کی والاد میں سے گہر رشتہ رکھنے و لیلوگ سے

العصيل كے بے اصطارح" روم" ديکھي ج ہے۔

تیبوں صعیقوں ورغر بیوں کے ساتھ بر:

ال طرح ہوں گے، مپ عظام نے شہادت کی انگل ورور میانی انگل سے شار الر مایا وردونوں کے در میاں کشادد الر مانی)۔

حضرت الوج برہ کی صدیت ش ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فر مایا: "اسساعی عدی الار ملة والمسكیں كالمحاهد فی سبیل اسه، وأحسبه قال وكالهائم الله يهتو، وكالهائم الله يهتو، وكالهائم الله يهتو، وكالهائم الله يهتو، وكالهائم الله يه يهوش وكالهائم الله كي راه ش جهور نے و لے كی طرح ہے، (روی کرنے والے كی طرح ہے، (روی كرنے والے كی طرح ہے، (روی كرنے والے كی طرح ہے، (روی كرنے ميں الله تو الله الله كی راه ش جهور كرنے والے كی طرح ہے، (روی كرنے ہو الله الله كی راه ش جهور كرنے والے كی طرح ہے، (روی كرنے ہو كہ ہور تا ہوں ہور تا ہور الله تا تا ہوں ہور تا ہور الله تا تا ہوں ہور تا ہور الله تا تا ہور الله تا تا ہور تا ہ

مج مبرور:

Y - تجمیر وروہ تج مقوں ہے جس کی نگونی گناہ ہوندیں ؟ ۔ حضرت ابوج برڈ ن عدیث ہے کہ رموں اللہ علیہ نے فر مایہ: "العموة إلى العموة كمارة لما بينهما، والحج المبوور بیس لله جراء إلا الحجة" " (يك محرد دوسر محرد تك درمیاں كے ہے كة رہ ہے، ورج میرورك ?: الاصراف حت ہے)۔ "لفصیل کے ہے صطاح ح"د مج "دیکھی ہا ہے۔

نتي مبرور:

ے - پیامبر وروہ ڈرید افر وحت ہے جس میں ندو ہو کہ ہواہ رند خیانت ۔

سل لفائلي ۱۳۰۴ ۱۳۰۰

۳ الدووسائل مسلم ۱۹ ۳ -

م حدیث بل بر معدد "آل و کافل بینم..." ر به بیت بخاب سخ • ا ۱ معظیم سالم ب ب

صدیگ:"است علی علمی الار مده " ان او بیت بخاب استخ • ۱۳۵۱ شیع اسلام ۱۳ ۱۳۸۹ شیع تجلمی برای ب ۱۳ فتح الراین ۱۸ می

مدیث: "انعموة نی نعموة كفارة " ن ویت بخاری " ج ۳ مدیث: "انعموة نی نعموة كفارة " ن ویت بخاری " ج ۳ مدیث الله می الله می مدید مدید الله می مدید می مدید الله می مدید می مدید می مدید الله می مدید می مدید

حضرت إو ير دوبال نيار حضرت بل عمر رضى الله عنها سے روايت كرتے ميں كر رسول الله سے دريافت ميا أميا كول كو مالى سب سے نصل ہے؟ آپ عليا نے نر مايا: "عمل اللوجل بيده، وكل بيع مبدور" ("دفى كا بي باتھ سے كام كرنا ورم الله مبرور)۔

العصيل کے بے و کھھے: صطارح" جے"۔

بر ليمين (فشم يو ري سرنا):

۸ - "بر الیمیں" کا معنی ہے کہ پی شم میں بچا ہوہ پس جس چیز پر شم
 کھا ہے ال کو پور کر ہے۔

الله تى لى كار أن و ب: "ولا تشفَصُوا الله يُعمل بعُد تو كيدها و قد جعنتُمُ الله عديثُمُ كفيدها و قد جعنتُمُ الله عديثُمُ كفيلاً بن الله يعُدمُ ما تفعنوُن " " (وقد و مد ال كي سخكام كمت تورُ وور نى ليكهم الله كوكو و بنا يكيدو بي شكل الله و تا يدو كري كري كري الله و ال

و جب عمل کے کرنے ہو حر م کے ترک پر کھائی گئی تشم کو پور کرنا و جب ہے، یک صورت بیل پمین طاعت ہوگی جس کو اس طرح پور کرنا ضر وری ہے کہ جس چیز پر تشم کھائی ہے اس کی پابندی کرے، ور اس تشم کوتو ژنا حر م ہے۔

گرکسی و جب کے ترک یو کسی حرام کام کے کرنے کی تشم کھائی تو یو پیمین محصیت ہے، ورال کا تو ژبا و جب ہے۔ گر کسی غل کام مشد غل نمی زیاغل صدق رئشم کھائی تو تشم ی یو بندی مستحب ہے، ورال کی مخالفت کمروہ ہے۔

عدیث بریرہ کی بنایہ السس رسوں مدہ ملک ہے الکسب افتصل میں وین طرافی الاوسط اور الکبیر ش رہے اس سے جائے ہیں وصحع الرو مدین میں اسلامی القدی ۔ م مدر کال رہے۔

اور گر کسی علی سے ترک و تشم کھائی تو یک میمین نکروہ ہے، اس کو پور کرما بھی نکروہ ہے، مسنوں ہے کہ سے توڑ دہے۔ ور گر کسی مباح فعل برتشم کھائی تو یک تشم کا توڑنا بھی مباح ہے۔۔

رسوں اللہ علی نے نر مایا: "ادا حدمت عدی یدمیں فو آیت عیدها حیواً مبھا فات الدی ہو حیو، و کفو عی یدیک " " (گرتم نے کی تشم پرصف ایر پھر ال کے برعش کو ال سے بہتہ سمچی تو جو بہتہ ہے و کرو ور پی تشم کا کدرو و کردو)۔ "تعصیل کے سے و کیھے: اصطارح دو کردو)۔



. وهيد الله عيل ٣٠ ٢٠، معلي ٩ ١٣٠ م.

کسی رشته در رکو پیش حاصل بهونا بهو 💶

شرعي حكم

۳ – سارم نے والد میں کو رہت زیارہ ایمیت رکی ہے، ان می فر ہانبر داری ور ال کے ساتھ حسن سوک کو فضل بیکیوں میں شار سا ے، ب ریافر مالی ہے روال ی محتر ایل میں دی ے، جیں کہ دری و بل علم قر سل میں و روہو ہے: "و قصبی ربٹک أَنْ لاَ تَغَبُلُوا إلا بِيَاهُ وَبِالْوَالِدِينَ خَسَالًا، هَا يَبُنُغَنَ عُلُدك الْكِبرِ أَحِدُهُما أَوْ كِلاهُما قلا تَقُلُ لَهُما أَفَّ وَلا تُمُوهُما وقُلُ لَهُمَا قَوُلاً كُويُمًا وَاحْفَضَ بَهُمَا جِناحِ الذُّلُّ مِن الرَّحْمة وقُلُ رِّبُّ ارْحَمُهُما كما ربَّيَاليُ صَغَيْرًا" " (ور تیرے یہ وردگارے حکم دے رکھا ہے کہ بچوسی (یک رب) کے ور سن و برستش نه کرنا ورمان و پ کے ساتھ حسن سنوک رکھنا، گروہ تیرے سامے ہر حاملے کو پین جامیں ال دونوں میں سے یک یا وہ دونو انونو ال سے بور بھی نہ بہنا ورنہ الوجھٹر كن اور ال سے ادب کے ساتھ بوت چیت کرنا ور پ کے سامے محبت سے نکسار کے ں تھ جھکے رمنہ ور کہتے رمن کہ ہمیرے پروردگار پ پر جمت لر ما ا جیسا که خموں نے جھے جیمین میں یا لاء پر ورش ک)، ال میں اللہ سے نہ وتعالیٰ نے بنی مرادت ورتو حید کا حکم دیاء وراس کے ساتھ والدیں ں فر ما نبر د ری کا د کرفر ماید، تبیت میں لفظ ''تصی'' کامعنی بیباب پر حکم وینا بھر ورکی رویا ورو جب کرنا ہے۔

ای طرح والدیں کے شکر کو پئے شکر کے ساتھ ہوڑ تے ہوے افر مایا: "أن الشَّکُوُ دئي و موالدینک سی الْمصینُوُ" " (کراتو عامع حظم افترال باللاطبی و ۱۳۰۰

_MC . MC 4 / 10. + M

برّ الوالدين

تحریف:

ا - لغت میں بڑے معانی خیر بفتل، صدافت، طاعت ورصارح وغیر دین -

صطارت میں اس کا فالب ستعال نرمی و محبت سمیر لطیف و مزم تصنگو کے در بعید حسن سوک ، نفرت بید کرنے والی ترش کلامی سے گریں ور ساتھ ساتھ شفقت وعنامیت ، محبت ، ماں کے در بعید حسن سوک اورد گیرنیک نمال کے سے جونا ہے ''۔

" ٻوين در صل وپ ورون مين " ۔

سین پیلفظ (ابویں) و و ورواد بوں کو بھی شامل ہے ہے، اس کمند رفزہ نے میں: اجد و آبو میں ورجد سے مامیں میں اتو انسان من کی جازت سے بی غزوہ کرے گا ، اور بھے اس لفظ کا کوئی ایس مفہوم معلوم فیمیں ہے جس سے من کے علاوہ بھا بیوں ہو وہسر سے

م بالعقراب م

ساں العرب، المصباح بمعير ، الصحاحة ، ه ر ''، الطابات يا بِ البقاء مه مصبع ور ية الثقافة مشل مهاه و

۳ مو که الدو فی علی مالته الهیر و فی ۳ ۱۳ م ۱۳ مه الزواه عمل التر ف کلید البیرهی ۳ ۱۹ شیع، مهر و پیروت ب

۳ سال العرب، الصحاح ۲ ۵ س

م حاشیه من عابد مین سر ۱۳۰۰ التعدیق علی قول الشارح به بوال التشمیل الشارح بر بوال التشمیل الشارح من مدفائق سر ۱۳۸۳، امهد ب فی فقد الارام الشافعی التقالی ۱۳۳۰ مطار و و می

_ 4 m _ e

میری اور ہے ماں بوپ ن شکر گذاری میا کر ہمیری عی طرف و پسی ے)، یہ ب و نعمت ہر اللہ كا ورتر بيت و نعمت ہر والدين كاشكر او ا روج سے گام غیاب ہی میں فیز ماتے میں: ''جس نے یا کچے ہتوں و نماز براھی ال نے اللہ تعالی کا شکر و ایوہ اور جس نے نمازوں کے حد ہے والدیں کے ہے دعان ال نے والدیں کا شکراد میا"۔ مستحیح بخاری میں حضرت عبدالله الم مسعود رضی الله عبد سے روابیت ے ووٹر والے میں کامیں نے نبی مطابق سے دریافت ہیا کو کو س عمل الله کے مرویک زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا: "انصلاہ عسی و قتها" (ونت رنم ز)، راوی نے یو جھا: پھر کوں سا؟ سے علیہ نے فر مایا: "بوادو المدین" (والدین کے ساتھ حسن سوک)، روی ن دروفت مو: پر کول سا؟ سب علیه فر مارد: "الحهاد فی سبیل اسه" (الله بی راه میل جیاد)، می کرم علیه فی خبر دی کہ والدیں کے ساتھ حسن سلوک تماز کے بعد جو سدم کاسب سے ہم ستون ہے سب ہے اُصل عمل ہے " ۔

حدیث بیں والدین کے ساتھ حسن سلوک کو جب دیر مقدم رکھ گیو ، ش آمہارے مل وہ دوہم نے بھی شریک ہو تکتے میں 🖺 ۔

المراء من المالية في أنها القارجع فاستأديهما فإن أديا صريك: "فليهم فجاهد " ر يوايان غال " ٢٠٠٣ شع استفع ہے۔

ا ہر اللہ می راہ میں جیار کرش کلا ہے ہے، پچھالوگ نبی م دے لیس تو

ال مفهوم میں ربیت ساری حادبیث مر وی میں ، چنانی سیحیح بنی ری

میں حضرت مبداللہ ہی عمر و سے مروی ہے کہ یک شخص نبی کرم

الملائع کے پاس کیا ورغز وہ میں شرکت کے سے جازت جاتی تو

آپ علیہ نے افر مایا: "أحي و امداک؟" (کیا تمہارے والدیں

زنده سير؟) ال ن كرد: بال سي المناهمة في الرباية "قصيهما

سنن ابود آدمیں حضرت عبداللہ ہی عمر وہی عاص سے مروی ہے

ک کیا گئے محص رسوں اللہ علیہ کے بایل کیا ورعرض میا: میں کیا ہوں

ک کے ہے جبرت پر بیعت کروں ، وریش ہے والدیں کورونا ہو

ا چوڑ کر آیا ہوں، او آپ علیہ نے از مایا: "ارجع بیهما

فأصحكهما كما أبكيتهما" " (ل كيال ب ورائيل سا

او و او میں علی حضرت اوس عید خدری ہے رو بیت ہے کہ لیک

شحص يم سے بجرت كركے رسوں اللہ عليہ كے يوس آيا،

آپ علیہ نے یو چھا: "هن دک آحد بالیمن" (ایا کمن

میں تہار کوئی ہے؟) ال نے کہا: والدیں میں، سپ سلامی نے

يو حيون "أدما مك ٣٠٠ (من أنهول في تحميل جازت وي؟) كبر:

جس طرح ان كورلايا ہے)۔

فيجاهدا (توال على العدمت) يل جبادكرو) ـ

بفیدلوکوں سے فریضہ ساتھ ہوج ہے گاہ میں والدیں کے ساتھ حسن

سلوک فرض عین ہے، اور فرض عین فرض کلا میر سے زیادہ قو ی ہے۔

ال سے کہ ووارض میں ہے جس و انجام دعی سی برمتعیں ہے، کونی دہمر اس میں اس و نیابت نہیں کرسکتا، چنانچ کیکشخص نے حضرت میں عمال رضی الله عنبها ہے عرض میا کہ میں نے ناڈ رمانی ہے کہ غز وہ روم میں شرکت کروں ورمیرے والدیں جھے منع کرتے میں ، سے علیہ فراہ کے والدیں وجہ مانو، رہم کے غزوہ

٣ مديك: "ارجع نيهما فاصحكهم " و واين الإراق ٢٨٠٣ ضع ع تعدره م اوره کم ۱۳۰۰ شع مرة المع ف احش بر س ں بواجی ہیں وہمجھی بوادر اس سے تفاق یا ہے۔

عديك الرمسعودة "أي لأعمال احب العي لعد " " و يه اين يخا ب ستح و ، وه م شبع السائع له و مسلم ، وه شبع الجنهل بر بـ

الحامع وأحظام القرآل للفرطبي ١٠٠ ١٥ ٣٣٠.

٣ المرمد في فق لاه م الشافع ٣٠٠٠ ٢٠٠٠

سک فجاهد و الا فیزهما" (توج آب رونوں سے جازت مانگو، گروہ جازت ویں تو جب د کروورندال کے ساتھ حسن سوک کرو)۔

سیس بیش میشم ال وقت ہے جب غیری م (عام منا دی) ندیوہ ورنہ ال صورت میں گھر سے نگلنا فرض مین ہوگا، یونکہ ال وقت تمام لوکوں میرد فائ اوردشم کا مقابد ضروری ہوتا ہے " ۔

ورجب والدین کے ساتھ حسن سوک فرض میں ہے تو اس کے بر عکس (یعنی نافر مانی) حرام ہوگا یشر طبیکہ کسی شرک یا معصیت کے کرنے کا حکم نہ ہو، یونکہ ف تق در مافر مانی کر کے مخلوق در احاصت نہیں درج سعتی سیا۔

غیر مذہب و سے و مدین کی فرمانبر د ری:

سا- والدین کے ساتھ حسن سلوک فرض میں ہے جیس کا گذر ، بیتم الدین کے مسر ن ہو نے کے ساتھ خصوص فیل ، بلکہ گر وہ کافر ہوں او بھی اللہ بین کے مسم ن ہوئے کے ساتھ حسن سلوک و جب ہے افرانی اللہ بین الل

ساتھ جسن سلوک ورانساف کرنے سے قبیل روئٹا جوتم ہے دیں کے بارے میں نبیل بڑے ورثم کو تمہارے گھروں سے نبیل نکالاء مے شک اللہ انساف کا برنا و کرنے والوں علی کودوست رکھتا ہے)۔

صدیت العس مک حدد به من واین یو و ۱۹ مره المع م عرت عید عاش اور حاکم ۱۳ م ۱۹۰ شیع امر قالمت ب العش به عرب به داری می باد اور را ع مرور ب، چی سی حدیث فا اول، اس حدیث فاشاً مدکد، چانا به

٣ . فقح لقديره ٩٠ . الحامع وأحظام القرآل للفر طبي ٥ · • ٣٠٠

ا سے صابہ میں ۳۰ ۱۳۰۰، انشراح الصحیر ۱۳۵۰، اندوق عفر الی ۱۳۵۵ مار

۴ سره مختمد ۸

عدیث عاملہ اللہ میں امنی و بھی مسو کہ ''ان جاسے بھا ہے '' • ۱۳ ماضع اللہ ے ان ہے۔

۳ مه ه محتمد ۱۸ کیسے واقع حظام افتر آل مانفر هی ۱۳،۳۳۹ ۱۳،۱۳، ۱۳، ۱۳، ۱۳، ۱۳، ۱۳، ۱۳، ۱۵ دو الی ۱۵، ۱۵ دو الی

انساف کرنے ہے نہیں روا تا جوتم ہے دیں کے بارے بیل نہیں ا عرات ورتم کوتہ رے گھروں ہے ہیں نکالا)۔ اور ای و بت اللہ کا تعلم ے: "ووضيًا الإنسان بوانديّه حُسًّا وْبُ جاهداك تتشرك بي ما ليس لك به علم فلا تُصعَهما بي مُوجِعَكُمُ فَأَنَبُكُمُ مِمَا كُنتُمُ تَعُمَلُونَ " (١٩١ مَ عَمَمُ دیا ہے انسا پ کو ہے والدیں کے ساتھ نیب سلوک کا میں گروہ جھے یرز ورڈ لیس کا تو کسی چیز کومیر شریک بناجس ں کونی دفیل تیرے یول میں اواق ن کا کہا نہ و تائم سب کومیر ے عی بیس آنا ہے میں حمهيں تا دوں گا كتم كي وكھ كرتے رہتے تھے)-أب كي ہےك حضرت سعد ہیں وافاص کے سلسد میں پیشبیت ما زب ہوئی ، جنانج مروى سے كه نهول في موانيش في والده كافر مانبرد رفقه ويش في سد م قبول کرایا تو انہوں نے کہا: تم یا تو ال دیں کو چھوڑ وورند میں نہ کھا وی وں نہ پکھ بیوں ور میہاں تک کہ مرجاوں، تو بچھے عار ولا ہا جاے ورکورجاے: ہے جی مال کے ٹائل میری مال کے دل اور پھر دوہم وں سی حال میں رعی تو میں نے کہا: ہے اوا ۔ اگر شپ ن موج تیں ہوں اور یک یک کر کے ساری جانیں نکل جا میں تو بھی عل ہے ال ویل کوئیں جھوڑ وں گاء آپ جامی کھالیں یا نہ کھا میں ، جب نہوں نے ایب (میر امزم) دیکھا تو کھالی " " ۔

غیر مسلم والدین کے ہے ان کی زندگی میں دنیا وی رحمت کے ہے وعا کرنے کے مسئلہ میں حشق ف ہے جس کا قرطبی نے ڈکر میا ہے۔ میلن ان کے ہے متعدف رممنوع ہے، دلیل پیر سلی سیت ہے:

"ما كان سنبي و المدين امنوا أن يستفعون المنطق كين و و كانوا أو بي قوبي" (بي اور بولوگ يدن لاے بين ان كے ب و برنبين كه وه مشركوں كے ہے مغرب لاے بين ان كر چدوه امثر كين) رائية و رعى بول بي تاب ي عظيمة كي وعا كريں گر چدوه (مشركين) رائية و رعى بول بي تابيع مين الله ي عظيمة كے بي بي حضرت اوطان كے ہے مشرك اوطان كے ہے مشرك والديں كے ہے مشعف كرنے كے سلمد ميں بازن بيولى وال و والديں كے ہے مشعف كرنے كے سلمد ميں بازن بيولى وال و والديں كے جد ان كے ہے ستعف كرك مي شعب اور اس كی حرمت ور ان كے ہے ستعف كرك مي شعب اور اس كی حرمت ور ان كر ميں در حرم كامنعقد بود يكا " ۔

کافر والدیں کے ہے ان ان زندان میں استعفار کے مسئلہ میں سالی ہے، یونکہ وہ سرم لا سکتے میں۔

۳ ۲ ۱۳ ۱۳ اشرح اصعیر عهر ۲۰۰۰ ما الرواجر عمل افتر ف لکیار معلی ۴ ۵ م هیچ راد اصعر و ب

ىدرۋعىكبوت∙ ∧ر

۳ - ای امع یا حظام افتراک ملتوظی ۱۳ ۱۳ مه اور حدیث اسکنت دار ادامی افتامه مساسد ۱۰ از روایین مسلم ۱۳ ۱ ۵ ما هیم فیمنی ایران بسیا

^{+ .} فاتوب ۳ ب

۳ خامع د حظام القرآل ملفو هی ۱۳۵۵ الدو کی ۳ ۳۸ ۴ ایشر ح الصعیر مع حامیه الصاول عمر سماه و تشرح حیا و علام الدین ۱۲ ۳ س ۳ سمل حامد مین ۳ ۳۰۰۰

سیس گر جب دمتعیل ہوج نے میدان بھنگ بیں صف بندی یو وقمن کے محصر دیا مام مسلمیں و جب سے مادن عام ں وجہ سے تو اس وفت والدیں و جزت ما تھ ہوج سے وزت من وزت والدیں و جزت ما تھ ہوج سے ور مار و جزت کے فیر ال پر جب دو جب ہوگا ، یونکہ اب تی م لوکوں پر جب د کے فرض بین ہوئے و ب وہ بے ال پر بھی نظام و جب ہوگا ۔

ماں کی حاصت و رہا پ کی حاصت کے درمیان تعارف سے سے اللہ درمیان تعارف سے سے متعدد مقامت برتر سل کریم بیش اس کا تقلیم من ہو ، ور حادیث مطب و بیس بھی اس و بداری میں بھی اس و بداری درگ بال و بداری درگ بال کا نقاصہ ہے کہ ال و افر مانبر دری ، احاصت ، ب بدایت دی گئی ، اس کا نقاصہ ہے کہ ال و افر مانبر دری ، احاصت ، ب و دیکھ رکھے ور ال کے تھم و افتیال غیر معصیت کے کاموں بیس و جا ہے جیس کرگذر ۔

حضرت ابوج مریَّہ سے روابیت ہے کہ کیک شخص رسوں اللہ منابع کے پال کیا ورعرض میا: ''نیار سوں اللّٰہ ' میں آحق علیہ کے بال کیا ورعرض میا: ''نیار سوں اللّٰہ ' میں آحق

٣ سرطقل ١٠٠٠

بحس صحابتی؟ قال "أمک" قال ثم من؟ قال الممک" قال ثم من؟ قال "أمک" قال ثم من؟ قال الممک" قال ثم من؟ قال المرح في الموك المرح في الموك كاسب سے الموده من كور كور المرح في الموده من كور كور المرح في الموده الله الموده من كور كور الموده الموده الله في الموده الموده الله في الموده الله في الموده الله في الموده الله في الموده الموده الله في الموده الله في الموده المود

حفرت عاشر شی الله عنها بن صدیث به بار ماتی میں کہ میں نے مطابعہ به مطابعہ به مطابعہ به الله علی السوآة؟ قال میں عظیم حصا عملی السوآة؟ قال روجھا، قلت فعملی الوجل؟ قال آمه" " (عورت پرسب

عدیہ: "می حق تحسی صحابتی " ر ہ این بخا ہے " • • • م شیع اسلام کے ر ہے۔

عدیت ''اب سه یو صبکم داههالکم '' در و بین بخا س السال اور ما م م ۱۹ شیع استفیر باش اور ما م ۱۵ شیع امر قا السال می انتظام بر ب ما کم بر اس د تشخیح در ب، اور د می ر اس بے تعاق یا ہے۔

صدیہ: "أي مدس عظم حد على ممو ة ° و رہ ایت حاکم
 ۵۰ ۳ في رابرة الحد ف اعتمال ہے و ہے اس و سمال ہو ہ "
 ہے میر ال لاعتہ میدر این ۵۰ ۹ مع مجملی _

ے زیادہ س شخص کاحل ہے؟ سب علی نے نر مایا: ال کے شوم کام من نے یو چھ ورم دیر؟ سے عظیم نے مایا ال کی مال کا)۔

مذکورہ کیا ہے و حاویث ور ال کے علاوہ دیگر ہے تی رہد ایت والدیں کے مقام ومرتب ہر ولالت کرتی ہیں، ورفر مانبرد ری کے الشخة ق مين وب ير مان و فوتيت ثابت كرتى مين يونكه حمل و صعوبت، پکر وضع حمل وران ق منالیف پکر رصاعت وران ق مفطلات، یه وه هور میں آن سے صرف ماں کو گذرنا ور تہیں یر د شت کرماین تا ہے، اس کے حدرتر ہیت میں باپ ریشرکت ہوتی ہے، ال سے باپ کے مقابلہ میں ماں رعابیت و زیادہ مستحق ہے خصوصابرها ميش ۔

ال حن و نوتیت کامظم یا بھی ہے کہ گراڑ کے بر اس کے والدیں کا نفقہ و جب ہو، اور وہ صرف کسی یک کا نفقہ دیے ی ستط عت رکتنا ہوتو حصیہ مالکیہ ورثا فعیدی صحیرہ ویات کے مطابق وی پر ماں کوٹو تیت صاصل ہوں ، یک یک رے مناہدی بھی ہے " ، یہاں ے کہ مل مصاعب ورز بیت و مشقت ودیرد شت کرتی ہے، ال میں شفقت بھی زیا وہ ہوتی ہے لیر وہ زیادہ مَزور و ہے ہیں ہوتی ے، بینکم ال وقت ہے جب ال دونوں فافر مانبرد ارک میں واقع تى رش نەپھوپ

۵- گر اس میں تعارض ہوہ اس طور پر کہ لیک و اطاعت ہے د وہر ہےں بالٹر ما فی لازم ''تی ہوتو یک صورت میں ویکھا جائے گا، گر یک کسی حاعث کا حکم دے رہا ہو اور دوس المعصیت کا حکم دے رہا ہوتو

_40.4r

وہ طاعت کاظم دے والے بافر مانبرد رک کرے گا معصیت کاظکم و ہے والے والطاعت میں معصیت کا رہنا بائیں کرے گاہ ال ہے كرسون لله عليه كاقون ع: "لا ضاعة بمحموق في معصية العجامق" (ف ق و معصیت کر کے کسی مخلوق و طاعت نہیں و ب ے ں)، الدة ال يرضروري بركتم ترسل "وصاحبهما في اللُّنيا مَعُورُونَا" ﴿ ورونِ شِل ال كَ سَاتُهُ قُولِي سے بر ہے جاما) کے مطابق ال کے ساتھ حسن سوک کرے، یونکہ یہ میت گرچیہ كافر والدين كے سلسدين بازن بوني سے ميس محصوص سب رون کے بیاے لفظار مل کے عموم کا اعتبار میاج سے گا۔

یکل گر والدین دانر ما نبرو ری میں تعارض کسی غیر معصیت میں یوه ال طور برک یک ساتھ دونوں دانر مانبرد ری ممس نہ ہونو جمہور قر ماتے میں کہ ماں و طاعت مقدم ہوں ، ال سے کافر ما نبرو ری الل مال کو باب پر اولیت حاصل ہے کا ور کہا گیا ہے کہ افر ہانبر داری میں دونوں پر اپر میں ، چنانچے مروی ہے کہ یک تھے سے امام ما مک سے عرض میا کہ میر ہے والد سوڈ ال میں میں ، نہوں نے بھے مکھ سے کہ میں ال کے بیال آجا آس میر کاماں بھے جانے سے روکتی بین مام ما مک نے اس سے فر مایا: ہے وی ورات ما تو ور ماں کی نافر مائی نہ کروہ یعنی ہے والد کے سے سفر کر کے بنی ماں ق خوشی میں اصافہ کرے جا ہے ماں کو ہے ساتھ لمے جا کر ہوتا کہ ہے والدكي طاعت كريك ورمان وبالزمالي بشي نديو-

اورمروی سے کا حضرت کرف سے تھیک یکی مسئلہ دریافت ہیا گہا تو

+ .وللقراب ۵ ـ ا

صريك "لاطاعه ممحموق "كي واين ال الفاطش في المحم فقح ال ل و ١٠ م- ١٠ من شرح حيوه علوم مدين ١ ١٥ م، الرواج عمر عل یا ہاوار مایا کہ احداداطر کی ہاں ورہ این یا ہے احد ہر رجاں التر ف كليار ٣ عاضع الدامعر في كامع إحظام القرآل المفرهي ١١٠ سیح سے رہاں ہیں محمع الرواند ۵ ۲۳۶ شیع القدی ۔

٣ . . اڪتا علي مدر افقي ٣ ٣ -١٤. العو ڪر مده الي ٣ ١٣٨٠، وهنة الطاعين -ه ۵۵ هيم اسكر لا روي معي به ۵ هيم الروض عديد.

ات القوكر بدوالي ٣٠ ١٨٠٠س

د ر محرب میں مقیم و مدین و قارب کے ساتھ حسن سبوک:

Y- ای جربر کہتے ہیں: ہل حرب میں سے ماں یا فقی محص کے ساتھ حسن سبوک خواہ اس ہے لہبی قر بت ہو یا نہ ہو، نہ حرام ہے ور نہ ممنوع، بشرطیکہ اس ہے مسمی نوب کے خدف کدار کی تقویت یا ال سام کے پوشیدہ امور سے مگائی ، ساماں جنگ و سمحوں سے ال ل تقویت نہ ہوتی ہو "۔

یک رے" لا داب اشرعیہ" میں بی جوزی صبی سے منقوں رے کے مو فق ہے، ورجو پھھ نہوں نے دکر میا ہے اس سے مخلف نہیں ہے، وراس پر شدلاں ال واقعہ سے میا ہے کہ حضرت عمر اللہ نہیں ہے، وراس پر شدلاں الل واقعہ سے میا ہے کہ حضرت عمر اللہ کی مشرک بھائی کو ریٹی جوڑ بدیے میا تھا، ورحضرت ہے اللہ کی صدیت سے مشرک بھائی کو ریٹی جوڑ بدیے میا تھا، ورحضرت سے اللہ کے صدیت سے مشدلاں میا ہے ۔

س تعصلہ حمی وحسن سوک ورمشرک الارب کے ساتھ صلہ حمی کا ورمشرک الارب کے ساتھ صلہ حمی کا وکر ہے ۔۔۔

کافر والدیں کے ساتھ دھن سلوک میں ال کے ہے وصیت بھی دخل ہے، ال سے کہ وہ ہے مسلم الا کے کے ارٹ نہیں ہوں گے۔ 'لعصیل کے ہے صطارح'' وصیت'' دیکھی جا ہے۔

حسن سوک س طرح کیا جائے؟

ے - والدیں کے ساتھ اس الوک کے اس کے ساتھ افتی وہمیت سے میرزم گفتگور نے بھر کرنے والد شکالی نذکرے انہیں ہے ان ان فات پارے بو نہیں بہند ہوں جیسے نے می جان سے او جان ان فات کے وہری ہوں جیسے نے می جان سے بودی کرنے نہیں اس کے سے بالع ہوں دیں کے ان اس مور کے وہری تا ہوں ان کے بارے بیل ان کے سے بالع ہوں دیں کے ان محم وف کے مطابق زند وی گذرے بھی آن امور کا جواز تم بھت بیل معم وف کے مطابق زند وی گذرے بھی آن امور کا جواز تم بھت بیل معم وف ہے وہری بیانی واجب یا مشدم بر چھی آن امور کا جواز تم بھت بیل معم وف ہے وہر بیانی واجب یا مشدم بر چھی آن امور کا جواز تم بھت بیل اور جس چیز کے جھوڑ نے بیل ال کے مراب رند ہوال کے جھوڑ نے بیل ال کے جماب ان کے مراب رند ہوال کے جواز نے بیل ال کے جماب ان کے مراب رند ہوال (رقیق کے ہے) کے جان سکا ہے وال سے ان کے براہ رند ہوال (رقیق کے سے) کے جان سکا ہے وال سے بھتے وہ اس اس کے جواز ان اند ہو رائی ہوں کو اس کے بیٹھا کو اس کو بیٹھا کو اس کو بیٹھا کو اس کو بھر کو اس کو بیٹھا کو کو بیٹھا کو بیٹھا کو اس کو بیٹھا کو کو بیٹھا کو بیٹھ

حضرت بل من ل فراهاتے میں: الاطفت ورزم روی کے ساتھ

افروق - ۲۰ ، تردیب الفروق مع حاشیه ص ۱ ، مع الر بن شرح مسیح وجل سه ۲۰۰۰ م، ۲۰۰۳

٣ جامع سيال عظيم ل ١٩ ١٩ شيع مصطفى الخليل

ا مديك عاديَّة عَ فَقَرُهُم اللَّهُ مَا يَكُ لَدُ وَكُلُّ بِ

ن ب اشرعید ۸۴ م، ۹۳ س

IT 1/2 DR + M

ال ہے حسن سوک کرے، نہیں تحت ہو اب نہ دے، نہ نہیں کھور کر دیکھے، ورنہ سامیر بنی مواز ویکی کرے۔۔۔

ں کے ساتھ حسن سوک اورزیا چی ہے کہ گالی گلوٹ یا کسی جھی تشم ی بیز رسانی کے در بعدال سے بد سوی ندکرے کہ بیرید سنان اً منا دیسر دے بھی مسلم میں حضرت عبداللہ ان عمر و ہے مروی ہے کہ رسول الله عليسة نے قربابي: " بن من الكيانو نشتم الوجل والديه، قانوا يا رسول الله وهن يشتم الرجن والديه؟ قان بعم يسب الرجن أبا الرجن فيسب أباداء ويسب أمه فیسب آمه" (بیره گناہوں میں سے سے کہ آنیا ں ہے والدیں کوگالی دے،صی بدئے عرض میانی رسوں ملتد اسیان اب ہے والدیں كو كالى بھى دے سكتا ہے، آپ عليہ نے فر مايد: باب، يك ان ن وامر ے اللہ ب کے والد کوگالی ویتا ہے تو دوسر اس کے والد کوگالی ویتا ہے، وروہ وہمرے کی مار کو گالی ویتا ہے تو دہمر اس کی مار کو گالی ویتا ہے)، یک ووسری روایت اللہ ہے: "إن من أكبو الكبائو أن ينعن الرجن والديه، قين يا رسون الله وكيف ينعن الرجن والميه؟ قال السب أبا الرجن فيسب الرجن آبان" " (ربیت بر سناه بیدے کرائس ن ہے والدیں پر عمت بھیجہ، كها كياني رسول الله النبات بي والدين يرس طرح علت بينج كا؟ سے ملاہ نے مایا: کسی کے والدکو رہما ہے گاتو دوسر ال کے والدكوير بحله ہےگا)۔

٨ - والدين كي ساته حسن سوك بيل سيجى وأقل هيك بن ك

الموكر الدو في ٢ ٣ ٨٠ ــ ٢ ٨٠ ، الزواجر كل القر ف كليام ١٠ ــ ١٩ هـ الزواجر كل الدو الى ١٩ ٣ ــ ١٠ ١٠ والمع ١٠ الزوجر كل الدو الى ١٩ ٢ ٨٠ ، والمع الزوجر كل الدو الى ١٩ ٨٠ ٢٠ والمع الخراص القرآل المقرطين ١٩ ٨٠ ــ عديد يك النواس من أكبو مكانو الكيانو الكيانو الله المع من الكيوبر الكيانو الله المع من الكيوبر المعام ١٩ مع المع من الكيانو المعام ١٩ مع المع المعاني الومسام ١٩ مع المعلم المعاني المعام المعاني المعام المعاني المعاني

دوستوں کے ساتھ صدرتی ں ج سے جہتے مسلم بیل حفرت ہیں جمڑ سے مروی ہے بنر و تے ہیں کہ بیل نے رسوں اللہ علیہ کر و تے ہوئے من ابو البو صدة الوجل آهل و د آبیہ بعد آن یوسی " (بری کی نیل ہے کہ اس س بے والد کے جانے کے حد اللہ کے دوستوں کر ہے کہ اس س بے والد کے جانے کے حد اللہ کے دوستوں کے ساتھ صدرتی کر س)، گر والد فی سب ہویا نوت ہوج ہے تو اللہ کے ماتھ حس سوک کر ہے کہ و اللہ فی سب ہویا نوت ہوج ہے تو اللہ کے ماتھ حسن سوک کر ہے کہ اللہ کے ماتھ حسن سوک کر ہے کہ اللہ کے ماتھ حسن سوک کر ہے کہ کر کے اللہ کی سے میں تھ میں سوک کر ہے کہ کر کہ کر ہے ہو اللہ کی ہے جانے ہے ہو کہ ہے ہو کہ ہو

حضرت ابو سیر جوبدری صی فی سی روابیت کرتے ہوئے فرا نے سی کرتے ہوئے افراد نے سی کہا تھا ہیں کہ سی کی کرم علیاتھ کے باتھ بیش تق ، آپ علیاتھ کے پال بیک انساری آے اور دریافت کیا: یا رسوں انتدا این والد یہاں وفات کے حدال کے نے پہر ''برقی ہے کہا ہم انصلاق عبیهما، اب میں مواجع انسان کی انسان کی انسان کی انسان کی انسان کی انسان کی میں انصلاق عبیهما، والکوام والاستغمار انہما، والعاد عهدهما میں بعدهما، والکوام صدیقهما، وصدة الوحم التي لا وحم لک الا میں قبیهما، فلمان کی عبیک'' '' (بال، ان کے دو ستوں کا میتخفارہ الل کے حد الل کے بعد والی کے میدوں کی میتخفارہ اللہ کے حد الل کے بعد والی کے میتوں کا کی میتوں کا کرم وار اس کے بعد والی کے میتوں کا کی میتوں کی کی میتوں کی

خود رسوں اللہ علیہ حضرت حدیج رضی اللہ عنہ ں وفا او رحسن سوک کے سے ال کی سمتا ہوں کوہد یا جھیجتے تھے ہو سپ ک زوجہتھیں ،

صدیت:"اِن می ابو بیو " ن رو این مسلم مهره به هیم آجنی سان ہے۔

عدیت الهن مصی من ہو و مدی الکی و بیت ابور و ۱۵ ۳۵۳ طبع عرات تعدید های اورها کم ۱۳۸۵ طبع رابر قالمت و ۱۳۹۵ به ساد ب وروش برین می رفتهج در باور اس ۲۵ افغت در ب

تو پھر والدیں کے ہارے میں تہار ساخیاں ہے ۔

تجارت یا طلب علم کے سے سفر کی خاطر و بدین کی جازت:

9 - فقر، وحض نے اس کے ہے کیک فاعدہ مقر رفر مایا ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ وہ حرجس میں ملاکت سے طمیعات نہ ہو ورفطرہ شرید ہو، اڑکے کے مے والدیں و جازت کے غیر ال یس نکانا ورست نبیس ہے، اس سے کہ والدیں کو پنی اولا و پر شفقت ہوتی ہے تو نهیں ا**ں صورت میں ض**رر ہیجے گاء اور چس حرمیں خطرہ شدید نہ ہو والدين و جازت كے غير ال يس تكاناء بشر طبيكه والدين كو مے يار ومدو کا رند چھوڑ ہے، جا ہن سے کہ اس میں خریس رہا۔

پی تعلیم کے سو کے ہے والدیں و زے لازم نبیل ہوں گر اہے شہر میں تعلیم ملیا خدہوہ را انتہار میں ہو ہو الدیں کے ضیاع کا اند لیشہ ندہوہ ال ہے کہ اس سر سے نہیں ضر رنہیں بلکہ نفع ہوگا، ور ے بافر مالی کا عار لاحق نہیں ہوگا، بین گر تبارت کا حر ہو ور والدیں ہے بیٹے و حدمت ہے منتعی ہوں ور ال کے ضیاع کا اند بیشه ند به وقو خیر جازت ال حریز نکل مکتا ہے، پیس گروالدیں ال کے اور ال و حدمت کے مختاج ہوں تو ال و جازت کے مغیر مر نہیں کرےگا " ۔

مالكيد نے علب علم مے عربیں التصيل و سے ك اگر ال مرتب کے علم کے حصوں کے سے سر ہو جو اس کے ثبر میں فر انہ مہیں جیسے

أثباب الله ورمنت رسول مين تفقه و حماع ورمو نع حقاف ور مرات قیال رمع فت،تو والدین جازت کے غیروہ عرکرسکتا ہے بشر طبیکہ ال کے اند رغور و محقیق ماصا، حیت ہو، ور احر سے مما نعت یں بار ماعت ہیں و جانے وہ ال سے کہ جہدیں کے مقام کا حصول فرض كل يدي، الله تعالى فرما تائي: "و كُتكُن مُنْكُمُ أَمَّةٌ يَدْعُونَ مِي الْحِيُو وِيأْمُورُونَ بِالْمَعُرُوفِ وِينُهُونَ عَي الْمُسُكُو" (اورضر ور ب كرتم ش يك يك جماعت رب بويكي كي طرف بدیو کرے وربھا کی کاظکم دیو کرے اور بدی سے روکا کرے)، میں گر تھلیدی طریقہ پر تفقہ کے ہے سر ہواہ رال کے ثبہ میں ال کا الترقيع م بهونو ال في جازت كے بغير معرب رئيبيں بهوگا۔

اور گرتی رہ کے ہے احر کا زادہ ہوجس میں ال کو ای قدر ص الله و نے ور مید ہو جنتی وہ یئے واٹن میں حاصل کرنا ہے تو ہوں بازت کے فیرائیل نظے گا " ۔

انو تھی کے ترک یا ن کوتو ڑئے میں و بدین کی طاعت کا

ا ۱۰ - شی ابو بمر طرطوشی کتاب ' ہر الوالدین' میں فر ماتے میں: کسی بدنت مو کنده جیسے جماعت بی نما زیش حاضری، فجر بی دور معات ور ور وغیرہ کے ترک میں والدیں والعنت نہیں ہوں گر وہ ہمیشہ نہیں ترک کرنے کا مطاب کرتے ہوں میں کے برخواف گر وہ نماز کے اور وقت میں یہ میں تو ال ور طاعت و جانے و جا جا و ولت را نصیب سے محروبی ہوج ہے ۔

الحامع إلى حظام القرآل القرطبي ١٠٠٠ ١٠٠٠ (مهال مسئل ١١٠٠ حياء علام الدين ۲ ۱ ۲ ، اهو کر سره افی ۲ ۲۰ ۸۳ صدید این این بهدی ویں بھا یہ ستج ہ ۱۲۳ شبع اسلام ہے کہ ہے۔

س بد بع المعة في التاني اشر بع مد مه يحيي كقابل شرح م الدقابل الرام ١٨٠٠ كن عابد إلى ١٣٠٠ ١٨٠٠

سے م^{ار} سائر ال∞ ۱۹۳ سے

٣ - الفروق باقراق ٥٠ - ١ - ١ . مدهل ٣ ١ - ١ - ١ - ١ والليل

m مطار ور بشی ۳ ۵۱۳، معمی لاس قد مد ۳۵۹، شرف القتاع کش

فرض كنابير كي ترك بين ان كي اطاعت كاحكم: ۱۱ - سیج مسلم کی حدیث کہ کیے شخص نے بیعت کر ٹی وی وراس کے والدين ميں سے يك وحوت تھے، گذر چكى ب، ال سے وضح ب ک ال رصحبت نبی کریم عظیم کی صحبت پر ور ال کی حدمت جو و جب عین ہے بازش کو یہ پر مقدم ہے ، ال سے کہ ساق اطاعت اور ب کے ساتھ حسن سوک فرض عین ہے، ورجیاد فرض کلا یہ ہے، او فرض میں قوی ہوتا ہے ۔۔

بوى كوط، ق دين مطابه بيل ن كى طاعت كالحكم: ١٢ - تر مذي في حضرت الان عمر في رو بيت كي بي الرام عن سي میری یک بیوی تھی جس سے میں محبت کرنا تھ ،میر ے والد ال کو پسند انبیں کر تے تھے، نہوں نے جھے ال کوطان و سے کا عکم دیا ، میں نے انکار کرویاء پھریس نے بی علیہ سے ال کا دکر کیا تو سے علیہ ئے اُر بارہ: "یا عبد اللہ بن عمر طبق امر آنک" " (_ عبدالله الرغم في بيوي كوطارق ويدوو)_

ا کی شخص نے مام احمد سے ہوچھ کرمیر ہے والد جھے بنی بیوی کو طارق دیے کا حکم دیتے میں ، نہوں نے فرمایا: سے مت طارق دو ، ال نے کہا کہ میا حضرت عمرا نے بنے حضرت مبداللہ برعمر کو بنی یوی کوطارق د ہے کا حکم نہیں دیا تھا؟ انہوں نے فر مایا: بال جب تنہارے باپ بھی حضرت عمر و مانند ہوجا میں ایعی ہے باپ کے

عظم ہے سے طارق مت دوریہاں تک کہ وہ بھی حق ومدر تک رسانی ورال جیسے معاملہ میں خواہش نفس ی مدم اتاع میں حضرت عمرٌ ی ما تنزيون عل _

حنابدیل سے او بکرنے یہ افتیار میا ہے کہ (باپ کے کہنے پر بینے کا بنی بیوی کوطارق دینا) و جب ہے، اس سے کہ (جب حضرت ہیں عمر نے بی دیوی کوحان و ہے سے اٹکار کردیا تو) بی کریم علیہ نے ال کوطارق دیے کا حکم دیا۔ اور شیخ تقی الدیں بل تیمیہ ہے محص کے بورے میں جس و ماں سے بنی بیوی کوطان و سے کا عکم دے، فراہ تے میں: ال کے سے جا رہمیں ہے کہ بی روی کو حدق وے، بلکہ آل بر ماں کے ساتھ حسن سلوک و جب ہے، وریٹی بیوی کوطارق ویناها ب کے ساتھ حسن سلوک میں واخل نہیں ۔

ر تکاب معصیت یا ترک و جنب کے مر میں ان کی ط عت كاحكم:

"ا - الله تحالي فريانا بي "ووضيًا الإنسان بوالعيه حُسُمًا، و رُنُ جاهداک لتُشُرک بی ما لیُس لک به علمٌ فلا تُصعَهُما" " (اورتم في عمرويا ب أن ساكو في والديل كراته سوک نیب کا بیل گر وه جھ مرز ورڈ ایل کرتو کسی چیز کومیر اشریک منا جسكى كونى دفيل تيرے يا س نهيں تو تو پاکا بہنا نده ننا)، اور رشا و ہے: "و بنُ جاهداك على أنْ تُشُوك بيُّ ما لَيْس لك به علمٌ فلا تُطعَّهُما وصاحبُهُما في اللُّيَّا مَعُرُو َفَا" " (وركر وه دونوں جھھ پر اس کا زور ڈ لیس کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کوشریک

على الآقاع مره ما، معروق ماغراقي ١٣٠١ مر ١٨٥ الشرح السير عرفاعي الوكراليو في جمع الرواج عليه على عدر بفروق، ۵۰٬۴۵٬۴۳ ما۲،۱۵۰ الرواج ۴ ما۲،۱۵۰

عد يك مشرت الرغمرة "كان بحنى العوالة " " و يه اليب الزيدي " ٨٨١ شع بلني ري ب اوربب كريه صرصيح ب يكهية النامع يأحظ مهاقرآن للقرطبي و ٢٣٥، الرواجر ٣ ٥ ٥ــ

ن ساشرعید و لمنع امرعید لاس مفتع استفدی تحسین ۱۵۰۳ افزواجر

۳ + .6 محکبوت ۸ س

⁻ ۵۰ریقال به ب

و مدین کی نافر ہائی وردنی و آخرت میں س کی سز: ۱۹۷۷ - ب کے ساتھ حسن سوک نہ کرنے ہی وجہ سے جوبالز ہائی ہوتی ہے، اس کے ملا وہ منافر مانی کی اور بھی صور تیس میں، ڈن میس سے حض کا تعلق قوں سے ہے، ور تعض کاعمل ہے۔

فرزندی کے باز ہن کے ورویات و رکی ہی ہی وجہ سے ال پر زیدی کے باز ہن کر ہے، فصوص ی کے بہ صابے بھی، حالا کہ والا دکوتکم ویا گیا ہے کہ والدیں کے ساتھ حسن سوک ترمی ورمجت کا برنا و کریں، آپھی ورپی یہ وہ بین اسی ، للہ تعالی کا براہ و ہے: "المقا کریں، آپھی ورپی یہ وہ بین اسی ، للہ تعالی کا براہ و ہے: "المقا یشک ما گلا میں اللہ تعالی کا براہ و ہے الکی المحکما اور کی کا مقام کلا تعالی کہ الکی المحکما اور کی کیا ہے اللہ اس کی وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ اس سے برحا ہے کو پہنے ہو ہیں ہے کہ اس کو اونی سکی سے کہ اور وہ وہ اس کی وہ وہ کی اور وہ کی اور وہ کی اور وہ وہ کہ اور وہ وہ کہ اور وہ کی وہ مر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وصفی وہ وہ اس سے کہ اور کا دو کام کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وصفی وہ وہ کا اور وہ کی اور کی اور وہ کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وصفی وہ وہ کرتا ہو کہ کے دو کام کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وصفی وہ وہ کرتا ہو کہ کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وصفی وہ وہ کرتا ہو کہ کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وصفی وہ کہ کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وصفی وہ کہ کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وصفی وہ کرتا ہو کام کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وصفی وہ کہ کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وہ کو کہ کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وہ کو کہ کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا وہ کو کہ کی دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا کر دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا دومر ہے کے ساتھ وہ کرتا تو حرام ور گنا کو دومر ہے کے ساتھ ور گنا کو کرتا ہو کام کی دومر ہے کے ساتھ ور کرتا ہو کام کی دومر ہے کے ساتھ ور کرتا ہو کام کی دومر ہے کے ساتھ ور کرتا ہو کام کی دومر ہے کے ساتھ ور کرتا ہو کام کی دومر ہے کے ساتھ ور کرتا ہو کرتا ہو کرتا ہو کام کی دومر ہے کی دومر ہے کے ساتھ کرتا ہو کرتا ہو

عدیے: 'لا طاعہ مصحبوق " نَّحَ ' جُنْقُرہ مرہ کائی کہ چلی ہے۔ * کیھے: فقرہ مر س

اشرح اصعیر عهره ۲۰۱۷ ای امع را حظام افر آن ملفر طبی ۱۳۸۰ چوتفا سنله
 اور ۱۵۰۳ مفروت نے اور ۱۵۰۱۳ مفروق ملفر افی ۵۰۱۱ ساله

_MP 4 / 19. +

٣ كالمح و حظ م القرآل للفرضي ٠ ٢٠٠٠، ٢٠٠٠ ـ ٣٠٠ ـ

صدیث: "یوح ریح مجده می مسبو ة حدسمانه "توظر فی به السیم شن به می مهبود و سام می استرون السیم شن به می می به مرداه می شرون می می می السیم السی

یسکت" (کیا بیل تمهیمی برے بر کیرہ مگنا ہوں کے ور سے بیل نہ بتا ہیں؟ ہم نے عرض میا: ضرور اے اللہ کے رسول اسپ علی نہ بتا ہیں؟ ہم نے عرض میا: ضرور اے اللہ کے رسول اسپ علی تی نیز بین میں اللہ کے ساتھ شرکہ کی تھیر اما، واللہ میں رمانہ اللہ کے ساتھ شرکہ بیٹے واللہ میں رمانہ میں رمانہ کے اور نر مایا: من لوجھوٹی و میں من لوجھوٹی و میں من لوجھوٹی و میں جموٹی کو ای میں من لوجھوٹی و میں جموٹی کو ای میں من لوجھوٹی و میں میں لوجھوٹی و میں میں لوجھوٹی و میں میں لوجھوٹی و میں میں کہتے ہے جمد میں میں کے میں کے میں میں کو میں میں کی کے میں میں ہوں گے)۔

رسول الله عليه في خرابية "رضى الله في رضى الوالدين، وسحط الله في سحط الوالدين" " (الله في رض والدين ورض الله في سحط الوالدين" " (الله في رض والدين ورض الله في سحط الله في الله في رض الله في سحط الله في الل

ور آپ علی کا را و ہے: "کل المدوب یؤ حو الله ملها ماشاء اللی یوم اللهامة إلا علموق الوالمیں، فإل الله یعجمه ماشاء اللی یوم اللهامة الا علموق الوالمیں، فإل الله یعجمه للها حید فی الحیاۃ قبل الممال" آ (ترم اً تا الاول شل ہے شہر الله علی الله علی مت تک کے ہے موشر کرویتا ہے، مو ہو ہے اللہ یہ رائز اللہ کے اللہ تی لی رائز اللہ یہ کا دائے کے اللہ تی لی رائز اللہ یہ کا دائے کے دائے کی اللہ تی گئے دائے کی دائے کی دائے کی دائے کی اللہ تی گئے دائے کی دائے کے دائے کی دائے کی دائے کی دائے کی دائے کی دائے کی میں دے دیتا ہے)۔

نافر مانی کی سز : ۱۵ - ما مار ساف

10 - والدیں مافر مانی ں اخروی سز پر گفتگو گذر چکی ہے، جباب

- حدیث "آلا البسکم ماکبو مکبانو " ر وایت بخاری سخ ۱۰۵۰۰ شیم سالنے اورسلم الله هیم مجلس ر ب
- ۳ حدیث:"وصی مدہ فی رصی ہو مدین ۴ و ہوں ترمدن ۱۳ مر ۳ هیم کیمی نے و ہے اس و مدیش ہوت ہے میرال الاعتراب مالہ جی ۳ کے هیم کیمی نے
- ا حدیث:"کل الدنوب یوخو سه " در و بیت ما کم ۱۹۰۰ شع ام قالمت ف استن بر ب دائر ک برب با با دادی صعیف ب

تک اس و دنیاوی من کاتھن ہے تو وہ تعویر کے باب سے ہے اس ر مقد ریافر مالی اور مافر مالی کرنے و لیے در حالت کے فرق سے مختلف ہوتی ہے۔

چناني گروالدين يكى يك برزودتى كالى واربيك كور والدين كور والدين التي تورير كري الله الله والله يك الله يك الله والله يك الله والله يك الله والله والله والله يك الله والله وا

ال ن تعویر مناہ ور بد کلامی کے منتار سے گرفتاری ہو ضرب (ہ ر) یا تحت بو توں سے تنقبیہ یوال کے ملاوہ سے امور سے جمول آن سے ہم زائش و تنقبیہ جمولتی ہوں۔



کی عابد میں سرے ہے۔ ۱۸۰ مار ۱۸۰ ۱۸۰ ۱۸۰ شوف افغاع ۲ ۲ ۲ م ۱۳۳ م ۲۵ مار د طام استطار معاور در ۲۳ م ۱۳۳ م مشرح الکبیر ۲ ۲ م ۱۳۵ مار کے سے ہم نظمے ۔ ال مفہوم بی رو سے محدرۃ (رردہ نشیں) برزہ (مبے رردہ) بی ضدے۔

31%

تحریف:

ا - برزہ وہ ف توں جس کے می س تمہیاں ہو، یا جو ارتیز عمر ، باو قار ور بے رردہ ہو، لو کوں کے سامے تنی ہو، لوگ ال کے باس بیٹھتے اور ال سے گفتگو کرتے ہوں ، بیس وہ عفیقہ ہو۔

کہا جاتا ہے:"امو آہ ہور ہ" جب عورت ادھیز عمر ک ہوج ہے، ٹو جو ن خو تنمی کی طرح پردہ نہ کرے، کئے ہاتھ وہ عفیقہ ورزیرک ہو، لوکوں کے ہاتھ میٹھتی ور ان سے گفتگو کرتی ہو، پیلفظ ہروز ور خروج سے ہے ۔۔۔

مقبر و كيز ويك بيلفظ أى تعوى معنى ين مستعمل ہے۔

متعقه غاظ:

مخدرة (پر ده نشين):

۲ - لغت شن تحد رة وه تورت ہے جوحد را پر ده) کولازم پکڑے " ، حد ربعتی ستر (پر ده) ہے۔

صطاح على يه برده ف با بند ف تول ہے، خو ه با كره بهو يا شيبه (غورى يا شوم ديده) جسے فيرمحرم مردندد مكي سكيل جا ہو ہو اورت

مصباح المعير ، لقاموس الكيو، سال العرب، ترسيب لقاموس الكيو: ما والدائم، شاف القتاع عمل عمل الاقتاع ١ ١ ٩ ٢ م هيم ياص، حاشير الراعامة بي ٢ م ٢ ٢ م م هيم بيروت _

٣ - مان العرب " بارو عود "

جمال حکم:

مالکیہ عورت رشہ دت ں و کیگی میں مے پردہ اور پردہ فقیل میں افر ق نہیں میں افراق نہیں میں افراق نہیں کر تے ، ال کے روز کا میک ہے کہ عورت رہ تھی دت قل ی جائے ہوں ہے ہوں ہے ہوں ہے ہوں ہے ہوں ہے ہوں ہے گار ال کے مشقت ور مے پردوں ہے گا۔

ایسے میں شہادت سے تعلق ہے ، گر ال پر مقدمہ ہوتو حنا بعد نے صرحت رہ ہے کہ دار میا گیا ہے ہے۔

- عاشیه س عابدین ۱۰۰ ۱ ۳ ۹۳ مه ۳ هیچ بیروت، ش ف القناع عمل عش لا قناع ۱ ۳ ۹ ۳ م هیچ الریاض، حاهیه بد به لا علی انشرح الکبیر ۲۰ ۳۳۹ هیچ مجتمع –
- حاشر سم عامد میں ۱۰۴ مام، ۱۹۳ هیم مجمعی ، ش ف الفتاع عمل عمل الرقاع ۱ ۹ مام هیم الروض،حاهید الشرو کی ۲۰۰۰ مام، پهاید المتاع ر شرح امریاع ۱۸۸ و ۲، قلبور وتممیره عهر ۱۳۰ هم ۱۳۳ مسمع مجلمی ، تیمر قالاظام ۲۵۰ مضم مجمعی _

تو قاضی ال کوطنب کرے گاک ال میں مذر نبیس ہے، اس رطبی کے ے ال سو میں محرم کا علم رہمی تبیں کیا جائے گا ، ال سے کہ ال بر معرضر وری ہے، وراس ہے بھی کہ بیدانسا ب کاحل ہے جو بھل ونگی میر سنی ہے ایکل کر مدعا عدیہ کار رہ (ایر وہ شیس) اواق سے پار ویکل بنائے كاظكم ديوب ے گا، ال و حاضرى ضرور كريسي بهور، ال ييل ال کے مے شر ، ور مشقت ہے، گر اس سے تشم کی جاتی ہوتو افاضی یک یل کوچس کے ساتھ دو کو او ہوں گے جہنچ گا جو دونو س کو اہوں و

بحث کے مقاوات:

مهم - فقرب و ف مع مير ده خالون في او ميكن شبها وت، في الموريش ال کے سے شہادت دینا جارا ہے، یر گفتگولر مالی ہے، جس کاطریقہ ہے مقام پر مفسل یون ہو ہے۔



موجود کی بیس ال سے صف لے گا ۔۔

متعقبه غاظ:

تحریف:

نب-عيد:

۲ - مند لغت میں ایس عقلی تفض ہے جس میں جنوب یا تمز وری ندہو۔ اصطارح میں یہ یی یاری سے بوعقل میں صل پید کرتی ہے، وروه محص سنّا طفقل كاشكار بهوج ناسيء ال ل يجهي نيس تو اصحاب عقل د طرح ہوتی میں، ورپچھ ہوتیں پاگلوں د مانند،معتوہ محص پر بوشعور بيرك حظام جاري ہوتے ميں۔

برسام

ا - ہر سام لغت و صطارح میں یک عقلی یاری ہے جس سے مذیاتی

کیفیت پیر ہوتی ہے، پینوں کے مش بہوتی ہے ۔

مبرسم (مذیا کی شخص) میر ال بی مذیا کی حالت کے دورال جنوب کے مظام جا رکی ہو تے ہیں " ۔

ب-جنون:

۳۰ - جنوں،جیبہ کہر سلالی نے تعریف سے: ایبامرض سے جو عقل کوز اُل کردیتا ہے، اور قوت میں صافیکرتا ہے 🔭۔

ا عالع وي، أحصب ح يمير في الحد ه، حاشيه من حامد ين ١٠ ٢٠ م

٣ - فقح القدية ٣ - ١٣٠٥، إلى عابدين ٣ - ١٨٠٨ _ ١٨٠٥، تعريفات الحرج الي

٣ مرالي الفد جرص ٥٠، كيهية الصحاح بساب العرب: ماره جنهي "-

برسرم سمايرش ۱ -۲

میرتی کجمعہ ن موریل سے ہے : ن سے کلیف (شرعی فلمہدواری)ساتط ہوجاتی ہے، وراہلیت ادباطل ہوجاتی ہے۔

جمال حكم او رجث كے مقامات:

مهم - مبرسم کے مخصوص دکام بیں ایر سام کے شکا رہونے و والت میں اس کے عقود غیر معتبر ہوں گے، اس کا قمر ارورست نہیں ہوگا، اس کے قولی تنمر فات شرب غیر معتبر ہوں گے، ب امور میں وہ مجنوب و طرح ہوگا۔

ال حالت میں ال کے فعلی تغیر فات کے سلسد میں ال پر سنا ہ انہیں ہوگا، گر ال کے فعل کے نتیج میں کسی کا ماں یا جات صافع ہوجا ہے۔ اور ال پر دبیت یا ال کے ماں سے عوض پر قیمت و جب ہود۔

فقری و نے تالف وغیر در بحث کرتے ہوئے ور اصولیس نے ابیت ور اس کے موارض کے فیل میں اس ریفسینی گفتگولز مانی ہے۔۔۔

برص

تحریف:

ا - ہر العت میں کے معر وف مرض کانام ہے، وہ ہی سفیدی ہے یوجد کے ویر ظاہر ہوتی ہے، جدد کا رنگ ہیں جاتا ہے ور ال ق دمویت (خولی رنگت) زئر ہوجاتی ہے، کہا جاتا ہے: بوص بوصا فھو آبوص ہمونٹ کے ہے ہرصاء لفظ ہے ۔۔ فقہی سنعی بھی ای معنی میں ہے۔

متعلقه غاظ:

ىف-جد م:

"ا - یافظ جذم سے وخوہ ہے جس کا معنی قطع (کا فٹا) ہے ، ال مرض کا بیام ال سے ہے کہ ال کی وجہ سے عص و کٹنے مگتے ہیں ۔ جذام یک یا رک ہے جس ں وجہ سے عصوس ٹے ہموج تا ہے ، پھر سیاہ ہموج تا ہے ، پھر بدیو و رہوج تا ہے ور کٹنے اور کرنے لگت ہے ، یہ یا رک ہے عصوص ہوستی ہے ، پیس چہ وش عموہ ہوتی ہے " ۔

ب-بهن:

میں لفت میں برص سے کم ورجہ و سفیدی ہے جو حسم میں ال ساں العرب، امغر سلمطر بدیارہ برص"، حاشیہ س عامد بن سا ماہ ہ ضع مجلس، بہا ہے اور ماہ ماہ مع المكانية لا مدمیہ الله باوممیرہ ماہر ۲۹ ضع مجلس۔

سال العرب: مارة حدم" مهاية اكتاع ron شيع المكتبة الا مدمير

الر عابد مي ١٩١٠ من ١٩٠ من ١٩٠ لفتاول الرسطة على ١٩٠ من الفتاول الرسطة على ١٩٠ من الفتاول الرسطة على المستحد على على على المستحد على الفتاول الرسطة المستحد على على المستحد ا

کے رنگ کے خورف ہوتی ہے، پیرس نہیں ہے ۔۔

صطارح کے مثمار سے جدد کے رنگ میں تبدیعی ہوتی ہے، ور اس پر نکلنے والا و رسیاہ ہوج تا ہے ، جب کر برس پر نکلنے والا ول سفید ہوتا ہے " ۔

> ابرص کے مخصوص حفام برص کی وجہ سے شنخ نکاح میں منیا رکا ثبوت:

سا- مالكيد، أفعيد اور حنابعد في متحكم يرس (جي بكر في موفي يرس) دوجد سي في جمعه فنح نكاح كيم طابد كافل ديا ب

ہ لکیہ نے صرف ہوی کو عقد نکاح کے حدیونے و لے ضر رساں برس ں وجہ سے ضح نکاح کے مطابد ں جازت دی ہے، خو ہ مرض دخوں سے پہلے ہو ہویا اس کے حدم ور گرشفاں مید ہو تو یک ساں دنا خمر کے حد یکن ہوگا۔

ٹ فعیہ ورحنابلہ نے بیوی اور شوم دونو ساکو دخوں سے پہنے یا حد برس بی وجہ سے فتح کے مطابد ب جازت دی ہے، ور ساتی م امور میں ای طرح خیار کی اشر کط بی رعابیت بی جائے بی جس طرح انکاح میں بیان ہو ہے " ۔

حصیات ہو سے امام محمد کے ، زوجین میں سے کسی میک کود وہم سے کے علیب کی وہمر سے کے علیب کی دورہ میں دیا ہے ، کے علیب کی وہمر سے خواہ بہت ہے ، اماد جیس برص ، اعتمال رئیس دیا ہے ،

سال العرب: مارة "ليهق" ـ

٣ - حافية مد ١٠ ل على اشرح الكبير ١٠ ١٥٥ شيع الجلمي -

ا مشرح الصعير ١٣ مـ ١٩ ١٥ م، حدير الأطيل ١٩٩٩ ضع بيروت، كل مدار ١٩٩٠ ضع بيروت، كل مدار ١٩٩٠ ضع بيروت، كل مدار ١٩٩٠ ضع المشرح الكبير ١٩٨٠ م ١٩٠٩ م ١٩٠٩ م الكتبة التراج ١٩٠١ ١٩٠١ م مع الكتبة التراج ١٩٠١ ١٩٠١ م مع الكتبة التراج ١٩٠١ م ١٩٠١ م مع الكتبة التراج ١٩٠١ م ١٩٠١ م مع المروش، معى الترامي المهد ١٩٠١ م مع الروش. مع الروش القتاع ١٩٠٥ م مع الروش م

مام محرفر ماتے میں: برص می وجہ سے صرف نیوی کو افتیا رحاصل بہوگا شوج کوئیس ، اس سے کہ وہ طارق کے فار معید سے وور کرسکتا ہے۔، اس کی تعصیل اس کے مقام پر دیکھی جائے۔

یرس و وجہ سے خیار کے توت پر ستدلاں حضرت سعید

اللہ کمسیب سے مروی الل رو بیت سے کیا گیا ہے کہ حضرت

عمر الل خطاب نے فر مایا: گر کسی شخص نے کسی فاتوں سے نکاح میا

ورال سے دخوں کیا تو الل علی برص یا سے مجنونہ یا جذا می چایا تو

دخوں کی وجہ سے تورت کو ہر سے گا، ورشوج میر ال شخص سے وصول

کر سے گا جس نے سے تورت کے تین دھوک ویا ال

منجد میں برص کے آنے کا حکم:

سم - مالکید کی رئے ہے کہ ایر مل کے سے جمعہ اور حمد عن کا مرک مہاج ہے جب کہ اس کا برص شدید ہوں ور برص والوں کے سے

حاشیہ ایس عامد ہیں ۳ ہے ۵۵ شیم میروت، لائتی ۳ ۵-، تمرح فتح القدیہ ۳ ۳ ما الشیم میروت ب

ا حدیث : "أبعه رحل سروح مو ة فدحل سها فوحده " ن وایت بعید سرمصور : ۳۰۳ شیخصی پر اس مهدو خال رو ب اس و اسدیش بعید س امسو اور عمر س مطاب بدر اسور انقطاع بدجامع تقصیل هم ۲۳۳، شیخور اردة الاوقا و عرق ر

م حدیث بو س عب س محروں و بیت ہم ۱۳ ماہ مطبع میریہ سے د جیٹھی ہے جمع ۱۳۰۰ مطبع القدی ایش س کاوکر یا ہو، ہا ہے سے مام ہم سے وابیت یا ہے، اور محمل صعیف ہے۔

برص۵-۲ ، برکة ، برزکة

ملا عدہ کونی جگہ محصوص نہ کردی گئی ہوک دہم وں کو ب سے ضررنہ پہنچے ، اس رانعصیل بھی ہے مقام پر ہوں ۔

حنابید کے ہر دیک جمعہ ورحماعت کے ہے محدیث کا ہے شخص کے ہے مکروہ ہے جس کابرس کلیف دہ ہو۔

ور ٹا فعیہ نے مشقت ق وجہ سے ایر س کے سے مرک جماعت ق رفصت دی ہے " ۔

برص سےمص فحہ اورمعا فقہ:

۵- شافعیہ کے مردیک ہی جیسے مرض ویلے سے مصافی اور معالیہ انگروہ ہے، اس سے کہ اس میں بیز ارسائی ہے، ور اندیشہ ہے کہ دوم سے ویکھے تھی کو میشقل ہوجائے " ۔

برص کی مامت کا حکم:

۲- مالکید نے ہے مام ن قتر عوار بتانی ہے جس کورس ہو، اللا میک وہش ہو، اللا میک وہش ہو، اللا میک وہش ہو، اللا میک وہش ہو، اللا علیہ وہ رہنے کا وجو با عظم دیا ہو ہے گا، گرندہ نے توال پر ال کومجو رہیا ہو ے گا۔
حدید کے در دیک ہے ایرس ن مامت کروہ ہے جس کا برس کی سیار گیا گیا گیا ہو، یک علم الل کے چھیے نماز کا ہے فرت ن وجہ ہے، ورال کے میل وہ ن قتر یول ہے اس کے سے ایرس کے سے ایرس کے سیمار کا ہے تاریخ کے میں اللہ کے سیمار کا ہے تاریخ کے میں کا برس کے سیمار کا ہے تاریخ کی اس کے سیمار کی کے سیمار کا ہے تاریخ کی اس کے سیمار کا ہے تاریخ کی کا میں کا براس کے سیمار کا ہے تاریخ کی دوران کے سیمار کا ہے تاریخ کی دوران کے میں کا بران کے سیمار کا ہے تاریخ کی کا بران کی کی کا بران کا بران کی کے کا بران کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کا بران کا بران کی کا بران کیا کا بران کا بران کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کی کی کا بران کا بران کا بران کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کا بران کی کا بران کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کا بران کی کا بران کی کا بران کا بران کا بران کی کا بران کا بران کا بران کی کا بران کا بران کا بران کا بران

حافیة الد+ل علی اشرح الکبیر ۱۹۹۰ ضبع الجنتی، منح جلیل علی معتصر ضیر ۲۰۰۰ شبع ملابیة التواج بهبیا۔

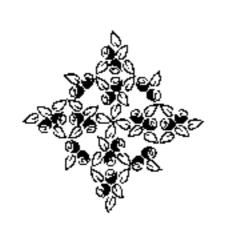
- - n قليو بياومجير ه مهر ۱۳۱۳، فتح الراب و ۲۰۰۰ سال
- م حاشياً من عامدين، ٧٥ ما شع ميروت، حامير والليل ٨٠ شع ميروت _

بزكة

ر کھے " شہر" اور " کھے"۔

ہڑ کتہ

ريكية "ميوة" ـ



اصطارح میں رقم یک علامت کو کہتے ہیں جس کے فر مید ہونے والی تھ کی مقد ارج ٹی جاتی ہے جدید کر صفیہ نے اس راتع بف ہے۔ حالبہ نے تعریف رہے کہ کیڑے بڑھی ہولی قیمت کو کہتے ہیں "۔

برنامج

تعریف:

ا - برمائے: حساب کا جامع ورق ہے، یافظا ' برمامہ' کامعرب ہے،
کمغر ب میں ہے: پر چہ (پرزہ) جس میں کیے شخص سے دومر سے
شخص کے پال بھیج گے کیڑوں ور سامانوں و تشام، وزال ور
ال و خداد الاہی ہو، ایب کاند برمائے ہے جس میں بھیج گے ساماں و
مقد رہوتی ہے، ای مفہوم میں دلاں کا یہ جمعہ بھا ہے: ' برمائے میں

افقریاء والکید نے سرحت ں ہے کہ برنائے وہ رجش ہے جس میں پیکٹ میں رکھے فر وحت شدہ کیٹروں کے اوصاف درج ہوتے میں "۔

متعلقه غاظ: نب-رتم:

۲- قم لفت میں "رفعت اللهی" ہے ہے، یعی هی میں الله میں اللہ من ہے۔ اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ من ہے۔ اللہ میں اللہ من سے شار کردے، چیسے تر اللہ میں الل

ب-منموذج:

لغت میں اس مے مولی میں سے لیک میا کہ وہ اُں رصفت پر ولالت کر ہے، مشار گیہوں کے ڈھیر سے لیک صال وکھا ہے ، ور اس سے پور ڈھیر نز وحت کردے کہ میڈھیر اس صال میں موجود گیہوں مے چنس سے ہے۔

ال کے دفام ر تنصیل اصطاء ح" فمودی" میں دیکھی ج ہے۔

جمال حکم:

سے - الکید نے برنائے (بیٹی) دیکھ کرتھ کرنے کی جازت دی ہے،
چنانچ کئی گھر میں بند بھے گیڑوں کی ٹرید ری کانڈ میں تھے ہوئے
ال کے وصاف پر عقاد کرتے ہوئے جارہ ہے، گر گیڑ ک وصاف
کے مطابق اکا تو تھ لازم ہوں ، ورنہ گرال کے اوصاف گھیا ہوں تو اسلام مشتری کو افتیا رہوگا، ورگر تحد دکم نظیتو ای کے مطابق قیست میں سے وضع کرلیا ہوئے اور گر تحد دکم نظیتو ای کے مطابق قیست میں سے وضع کرلیا ہوئے اگر گیڑ ہے تصف سے بھی کم نظیتو تھ لازم شمیں ہوں ور سے حق ہوگا کہ بھی دو کرد ہے، ور گر گیڑ ہے ہو تھداد نہیں ہوں ور سے حق ہوگا کہ بھی دو کرد ہے، ور گر گیڑ ہے ہو تھداد نہیں ہوت ور سے حق ہوگا کہ بھی دو کرد ہے، ور گر گیڑ ہے ہو تھداد

تاج العروس ١٨ ٣ ١ ، الل شكل لكون ب كرباء اور كيم بيدر ب اور براكي ب كربي المعرب بيداد من الركان بياري " . كربيم كربي المعرب المعرب بياري المعرب المع

الر عابدين ٢٠٨٣ ـ ١ مشرح الصعير ١٠٠ م

٣ - المصباح يمير : ماده الم "_

حاشيه س عابدين مهره ١٠

٣ معى لاس قد مد مهر ١٠٥٠ شيع ياص عديده، مطاء اون الأي ٣ ٠٠٠

۳ المصباح المعير ۴ ١٩٥٠، هاشيه من هابد من ١٩٦٠ بقليوب وتحميره ۴ ١٥٠ . ش ف القتاع كرنش الاقتاع سر ١٣ ل

ج نے گا، ورکہا گیا ہے کرز مدکولونا و سگاء این القاسم فر ماتے ہیں: پہلی رے جھے زیاد دہشد ہے۔

گرشید رئے ال پر جسند کرایا اور لے کرچار ہو وہ وہ وہ وکوی کرنا ہے کہ برنائج بیل تحریر ہے یہ میاناتھ ہے تو بات کا قول ستم کے ساتھ معتبر ہوگا کہ تم بیل ہو پہھے ہو ہو تر کے مطابق ہے ، یونکہ وہ شتری کے وہوی کا انکار کر رہا ہے ، گر وہ ستم سے انکار کر دے ور صف نہ کس نے تو مشتری کو مشتری کو ایک کر دے ور صف نہ کس نے تو مشتری صف کر دے گا ، مشتری کی دیا گا کہ اس نے سامال میں تبدیلی نہیں ان ہے ، ور یہ کہ بیک صف یہ بیا کہ اس نے سامال میں تبدیلی نہیں ان ہے ، ور یہ کہ بیک المعید شرید ہو سامان ہے ، گر وہ بھی ہوئی ویٹ ان طرح ستم سے انکار کردے تو اس پری الازم ہوں ۔



مشرح المعتبر مع حافیة الصاور سر ۱۳۰۰ ما مشرح الکبیر مع حافیة مد مول سر ۱۳۸۰ ۱۳۵۰ مربر او کلیل ۱۳۰۰

بريد

تحريف:

ا - افت کی رو سے ہر بیر کا یک معنی " رسول" (اقاصد) ہے، ای معنی شرع ب کہتے ہیں: "استحصی بوید اسموب" (بخار موت کا اقاصد ہے)" آبود بویداً" یعی اس نے اقاصد بھی ۔ عدیث شر ہے کہ ای کریم علیہ انہود بویداً میں از ادا آبود تم سی بویداً میں ہے کہ ای کریم علیہ انہود تم میر سے فاجعموہ حسس اموجہ، حسس الاسم" (جب تم میر سے باکونی الاصر بھی تو فور و ور جھے ام و لے کونی کرو)۔ ایر و بیمی ارسان ہے۔

ز جھر ی قر و تے ہیں: ''درید'' فاری لفظ ور محرب ہے، یہ یہ (ؤ ک) کے فیر وی کے سے بوت تھے، پھر اس قاصد کو یہ بد ہو کی جو فیر سے میں بار فی اصد کو یہ بد ہو گئے جو جہاں ہو فیر کی میں فت کو میں ہو گئے ہو ہو کہ گیا ہو است کی میں فت کو میں ہو گئے ہو ہو ہو ہو گئے ہو اس کے میں منزل کی وہ مقدم، گھریا قبہ ہو سر نے ہے جہاں اس کام کے مقر رشدہ قمر اور ہتے ہیں ہی منزل ہی فیر تیار ہے تی اس کام کے مقر رشدہ قمر اور ہتے ہیں ہی منزل ہی فیر تیار ہے ہو تی اس کے درمیاں میں فیار کے ہوئی ہے، لیک فیر کے درمیاں میں فیار کے ہوئی ہے، لیک فیر کا بوتا ہے، ور لیک میل جارہ رو رک کا، کتب فیار کے تیل میں کا بوتا ہے، ور لیک میل جارہ رو رک کا، کتب فیار

عدی کے ملک ابو دسم میں والایت یہ اور الرواند ۱۳ میں مطبع مؤسستا الرس میں میں اور سے الرواند ۱۳ میں مطبع مؤسستا الرس میں میں میں اور الرس کی استان میں ہے موالات یہ ہے موالات یہ ہے موالات یہ ہے موالات یہ ہے موالات کے الاسان میں میں الرس میں الرس میں الرس میں میں میں موالات الرس میں موالات الرس میں الرس میں الرس میں الرس میں موالات الرس میں موالات الرس میں الرس م

بريد ٢٠١٧ ية ، برق، بساط ليمين ١-٢

میں ہے کہ جس سعر میں تھر جارہ ہوتا ہے وہ چار رو کا ہوتا ہے جو ۹۹ ہاشمی میل کی مسافت کے ہما اور ہے ۔۔۔

بحث کے مقامات:

الم- بربیر اصطارح ہے جس کا فقہ ومن فت تھ ور مقد ر کے سلسد میں وکر کر نے بین جس بیل تھر ور رمضان بیل افظ رکی جازت ہے۔ اس کے ساوہ مام کے دوس سے احقام وکر کر تے بیل (و کیھے: تھر اطر وہار ق مسائر) ورد کھھے: "مقادیر"۔

1.

ريڪي "طاق"۔

بزاق

و کھے:" ہمال"۔

بساطاليمين

تعریف:

ا - بیا صطارح دو پنظوں سے مرکب ہے، پہلا لفظ اللہ بساط ہے ور دومر لفظ اللہ الیمیں " ہے، پہلا لفظ کی طرف مضاف ہے،
یدو ہوں اللہ ظ صف میں استعمال ہوئے ہیں، اس صورت میں اللہ دونوں اللہ ظ کی منظم میں اللہ خال کے دونوں اللہ خال کے میں کہا ہے۔
تو یف خروری ہے تا کہم کب اصابی ہی تعریف معموم ہو کئے۔
لفت میں کیمین کے میں کی میں کی میں خریف ہیں ہے، یک میں اللہ میں مردہ ہے۔
مردہ ہے۔

الفقيد عوالكيدكى اصطدح شن: الله كانام يواس كى صعات ش سے كس ما الله كانام يواس كى صعات ش سے كس مان كرنا ہے " سے عابت كرنا ہے " سے الله كانا و الله تقررة ين تعريف ہے ہيمين و و يور تعريف ہى سے بھى يہ الله الله و الله تعرف ہيں ہے ہيمين و و يور تعرف بھى سے بواس مصى سے ملا عدہ نيس ميں ۔

العظا" یہ اط" کیمین ہر" ما دہ کرنے والا سبب ہے، یونکہ جہاں سبب ہوگا و میں کیمین ہوں ، تو اس میں شیت معد وہم نیس ہے بلکہ یہ نیت کو بھی معتصم سے۔

ال کا صابعہ یہ ہے کہ لیمین کو ال لفظ کو ہوں کر مقید کرنا ورست ہے کہ جب تک میمین میر آما وہ کرنے و لا سب موجود ہو تا

- الصحاح يسال العرب
- ۳ جهروظيل ۲۳۳
- ٣ الشرح الكبير ٣ ١٣ ١١٠ ١١٠

ساط ليمين س

جمال حکم:

سا- الماط اليمين" ما لكيد كر ويك جوال تعيير عن منفر ومين الشم كاباعث ورال برسماده كرف والا امر ہے۔

یہ طلق پیمین کے سے مقیدیو اس کے عموم کے سے تصفی بن سکتا ہے، مشلاً ہوز ریس کوئی کا م بھی بہوتو ہوں ہے: حد ریشم میں اس ہوز رہے کوشت نہیں خرید وں گا، تو وہ پنی پیمین میں '' اس خام کے وجود'' ی قیدرگا سکتا ہے، ورجب سے خام ندر ہے تو اس ہوز ارسے اس کے سے کوشت خرید نا ہے مز بہوگا، وروہ شم میں جانشہ نہیں بہوگا۔

سی طرح گرمنجد کا فادم بد خدق ہو ورکونی بول تتم کھا ہے جند میں ال منجد میں داخل نہیں ہوں گا ، پھر وہ فادم ندر ہے تو گر وہ منحد میں دخل ہوگا تو حاسف نہیں ہوگا ، ال سے کہ وہ مین کو یہ جدر مقید کرسکتا ہے کہ: "جب تک یہ وہ موجود ہے"۔

ال" بما ط "ميل شرط ہے كالتم كھائے وليے كى كونى نيت ند ہو ور ال سبب ميل ال كاكونى وخل ند ہو ہشم ل تقييد يا تخصيص ال سبب كے زوال كے حديمي ہوستى ہے۔

حصي كر ويك" باط اليميس" كرو بات على "يمين مذر" ب، كمتاب:
من كسي فحص ف بن يوى كوجو باج لكف كر بري بري بات با بات بالمراكلتي ب تو ما مراكلتي بات المراح و التم المراكبي بالمراكبي بالمراكبي

منابعہ نے'' بہاط الیمیں'' کو'' سب لیمیں'' وروہ مور جو میمین پر ایھاریں، کانام دیا ہے، ور نہوں نے سے مطلق کیمین مانا ہے گر

تشم کھانے و لیے نے کسی چیز رہنیت ندن ہو۔ ال رائعصیل کے حالب کو صطارح" یہاں" راطرف رجوع کرنا چاہے۔



فقح القديد من ١٩٣٣، بد تع الصابع ٢٠١٠ الشرح الكبير مد ١٩٧٥، ١٩٠٠ مناه الشرح الكبير مد ١٩٧٥، ١٩٥٠ الشرح الكبير مد ١٩٥٥، ١٩٥٠ مناه المناه المنا

الوَحيَّم" (وه ميم ب ل طرف سے ہے، وروہ یہ ہے: سم اللہ الرحمن ال

ال کے سورہ فاتھ ورج سورت ل یک سیت ہونے میں انقہاء کا سند ف ہے، حصیہ کے مرویک مشہور برمنا بعد کے مرویک صحیء ور ش انقلی و کاقوں یہ ہے کہ سملہ سورہ فاتھ ورج سورت ل سیت نہیں ہے، بلکہ وہ پورے قر س ل یک سیت ہے جو سورتوں کے درمیاں فصل کے سے نازی ہوئی ہے، ورسورہ فاتھ کی اہتد میں و کری گئی ہے۔

ال حضر ت ل يك د فيل حضرت الوج مره رضى الله عبدل رواميت ے کہ بی کریم علیہ نے فرمای: "یعوں اسه تعالی قسمت انصلاة بيسي وبين عبدي تصفين، فإذا قال أنعبد الحمد بنه وب العالمين، قال الله تعالى، حمدتي عبدي، فإذا قال الرحمن الرحيم، قال الله تعانى مجديي عبدي، وإدا قال مالك يوم الميل، قال الله تعالى أتني عمي عبدي، و ادا قال إياك بعبد و إياك بستعين، قال الله تعالى هذا بيني وبين عبدي نصفين، وتعبدي ما سال" " (الله تعالى قر ما تا ہے: ش ئے تماز كو ہے ور سے بندہ کے ورمیان نصف نصف تقلیم کرویا ہے، پس جب بندہ کہتا ہے: "الحمد بنه وب العالمين" أو الله تو للأ ما تا بير بيره فيميرى حمديون و ويكرجب كبتائي:"الوحص الوحيم" توالله كہنا ہے: مير بنده نے مير كائه ركى يوں و ، ورجب كہنا ہے: "ماسک يوم المدين" تو الله تعالى كهمّا ك: مير ك بنده في ميري الله اورجب كهتا ك: "ياك بعيد وياك مستعين" توالله تعالی فر مانا ہے: بیمیر ہے ورمیر ہے بندہ کے درمیاں نصف نصف

J * J * +

بسمله

تحریف:

ا - بسمعه الفت ور صفارح ميل" سم الله الرحمن ترخيم" بهنا ہے۔

ط کی افر ماتے ہیں: بینک اللہ تق کی نے جس کا و کر بہند ورجس کے ماہ یہ بینے میں کا و کر بہند ورجس کے ماہ یہ بینے ہیں ہے جھے ناموں کو بینے و تعلیم دے کر چھ ادب سمجھ یہ اور تم مخلوق کے سے بادی منت بنادی جس وہ تائ کرے ورابیا رہ تہ بنادی جس کی وہ تائ کرے ورابیا رہ تہ بنادی جس کی وہ عن کر تے ہو ہے کی شخص کا میں اللہ الرحمن الرحیم " بہنا الل و الل مر اور غی زی کرتا ہے کہ میں اللہ کے ام میں اللہ کے ام سے برز متنا ہوں ، بہی و سے تنام فعال میں ہیں ہے " ۔

بسملة أن ريم كاجز ب:

۲- فقر، عکا الله آل ہے کہ سملہ (سم الله الرحمان الرحیم) آر آن کر یم
 در الل سمیت: " منه من شعینهان و منه بیشم الله الوحمی

مدیث "یفون سه بعدی قسمت بصلاه بنی وین عبدی
 در وینمسم ۱۹۹۰ شمعیش از رقین این پیرید.

ساں العرب، اندھ ہے جمعیر : مارہ کل الفیر القرطبی اللہ ہے۔ ۱۳ القرطبی : ۵۰، ۵۰ ا

ے، ورمیرے بنرہ کے ہے وہ ہے جوال نے والا)۔

چناني ندمب حتى يل ہے کہ مطل فر مات بين الله من الم محمد وہ فول وقتي من ہے الله مال ہے الله من الله من

ں جانب سے بیال بات ن وصاحت ہے کہ تعمید مورتوں کے درمیاں فصل کے سے مکھا گیا ہے۔

والکید کے دویک مشہوری ہے کہ سملہ صرف مور وخمل و یک قر سلی سیت ہے جو یک سیت کا جڑے ہے ورفرض فمازیس مام ور غیر مام کے سے مور وفاتی ہوال کے حد و مورت سے قبل پڑھنا مکروہ ہے، ور والکید کے در دیک مورہ فاتی میں ال و جدت ، سخروں اور وجوب کا قول بھی ہے " ۔

حاشر س عابدیں ۲۰۹ - ۳۳۰ شیم پیروت، بد سے الص سے ۲۰۹۰ شیم شرک مصلوعات علمیہ ، حاصیہ مدول علی اشرح الکبیر ۲۵۳۰ شیم الفکر شرح الرقائی ۲۰۱ سے ۲ شیم الفکر پیروت، ش ف الفتاع ۲۰ ماس ۲۰ مردید النصر عدیث الریاض، معی ۲۰ مارتفیر حساص ۲۰ شیم المکرید الهیہ مصر آفیر س شیر ۲۰۰ شیم الدی، الهد طالعسر حسی ۲۰ شیم المعرف پیروت۔

۳ حافیۃ الد مولی علی مشرح الکبیر ۳۵، نشرح الزرقانی ۱۰ ۳۰ میں ۳۰ ۳ حدیث: "ابد فوالسم ۳۰ و. قطس ۳۰ تا طبع عبدالله راشم ریانی ہے وہیت یا ہے، سرمحر ہے تنجیع آئیر ۳۳۳ طبع نشرکت الطباعۃ الفدیہ عمل اس رفضح در ہے۔ عمل اس رفضح در ہے۔

الله الوحم الدوحيم" رزعا، برهر" ام القرس" رزعا، ور عراسم الله الله الله الله الكويك "بيت أله ربي ور" المداللة رب العالمين" كو دو سيت من الهارك فرما تع بين: جس في سم الله الرحمن الرحيم" مجودً دو الل في يك موتيرة " يتن حجودً ديل.

امام احمد سے مروی ہے کہ سملہ کیک مستقل آیت ہے جو ہے دوسورتوں کے درمیاں نازں ہوئی تھی سورتوں میں فصل کے ہے ، ور ال علی سے یہ بھی مروی ہے کہ بیسورہ ممل کی کیک آیت کا حصہ ہے ور صرف اک سورت میں وہ نازل ہو ہے " ، ان سے بیجی مروی ہے کہ سملہ صرف موری ہے۔

ساسٹا فعیرکا مسلک سے کے سملہ سورہ فاتی اورج سورت بی یک اسملہ سورہ فاتی اورج سورت بی یک اسملہ سورٹ اللہ عنہا سے روایت بے کی ترجی اللہ عنہا سے روایت بے کی ترجی اللہ عنہا سے کرائے میں اللہ عنہا ہے ۔ وایت بے کی ترجی اللہ الرحمی الرحیم "برخصا او بے کی آیت آء رفر مایو " ، اورائل سے کہ حفرت الوج برق سے مروی ہے کہ رموں اللہ عنہا ہے فر مایو: "المحصد سه سبع ایاب، حداهی بسیم اللہ الوحی الوجیم" " (الحمد للہ ایاب، حداهی بسیم اللہ الوحی اللہ الوحین الوحیم" " (الحمد لله ایاب " یوت بین، بی بیل سے یک" سم اللہ الرحمن الرحیم" بے)، عامر وی ہے کہ جب وہ نماز بیل کی مورت کا "ان ز

صدیدے "کی رسوں مدہ ملائے " ہوجا کم " ۱۳۳۳ ٹا تع کردہ
اد گذات احر ہو ہے ہو ہے یہ سی سی مدش عمر سی ہاروں ہیں،
حاکم نے ہا ہے منت نے سی شیس شیل نے ہیں، دائری نے ہاہ سی نے
صعف پر علاء کا جی شاہد میں اور نے ہاہ متر و سے بیائی نے نصر الر یہ
مدہ میں تع کردہ اسکتہ لامن نی اشیل نے صعب بتایا ہے۔

- ٣ معى لاس قد امه ١٠ ٢ ٣ مشع مكتبه قام ٥٠
- ٣ حديث رتبح ٣٠٠ فقر مهم ٣ ميل كديول.
- ' حدیث ''مبع یا۔ '' یو پکٹی نے بسس انگہری '' ۵۵ شیع ارامعرو میں والین یا ہے۔ فجی مے محمع الرواند '' ۵۹ م' الع کررہ منتبہ القدی میں ہاتا سے طر کی سے لاوسط میں والین یا ہے اس سے جان نقات ہیں۔

كرتے تو '' سم الله الرحمن الرحيم'' بيز ھتے، حضرت ابوج بيرةً روابيت ا کرتے میں کہ بی کریم علیہ نے کر مایا:"ادا فواتم الحمد سه رب العالمين، فاقرء وأ. يسم الله الرحمن الرحيم، إنها أم القران والسبع المئاني، ويسم الله الرحمن الرحيم احدى اياتها" (جب تم سورة فاتح ير عولة "اسم الله الرحمن الرحيم" ريه هوريه" ام القرس" اور" كسع الهالي " ہے، ور" سم الله الرحمي الرحيم" الل بيك كيت بيت به الله بدر الله ہے جمع کردو قرشن میں سورتوں کے وکل میں سے مکھا ہے اور وہ قر من کے رہم ایجا میں متوب ہے، ور جو پکھ بھی غیر قر من قدا سے قر من کے رہم ابھا میں نہیں مکھا گیا، ورمسلم نوب کا جماع سے کہا دورتنیوں کے درمیاں جو پکھ ہے وہ کلام بھی ہے، ورسملدال دونوں دکتیوں کے درمیاں موجود ہے تو ضروری ہو کہ سے بھی تر میں میں تمجھ باے "۔ ور جاروں فقہی میں مک کے انمہ کا اللّٰ ق ہے کہ بو شخص ال وت کا انکار کروے کہ مسملہ سورتوں کے واکل بیس بیک آبیت ہے سے کالر ٹیل مجی جائے گا " ، ال سے کہ فقہی مس مک یں آل ہوجت حقد ف ہے جو مذکور ہو۔

بغيري ك كيسم للدريش في كالتكم:

سے - میں و کے وہین سارف نہیں ہے کہ سملے تر سی بیل سے ہے، چہور کی رئے ہے کہ چنبی ورحیض وس س و لی عورت کے ہے ۔ "" سم اللہ " بغرض تاروت پر شنا کروہ ہے، یونکہ تر الدی شریف وغیرہ در صدیت ہے: "الا یہو آ اسجہ والا اسجامی شیساً میں

عديك: "إنه اللواليم " للَّح "جَ لَقَر ومر " ش كدر يكي

۱۰ امبر ب ۱۰ مرح هیچ العمر و رابها یه افتاع ۱۵ م ۱۰ م هیچ اسکانهه لا مدامیه الرواص آفسیر القرضی ۱۳ هیچ اسکانهه البهایه المصر بید

ا مهمر جع۔

اللقوان" (حنمی اور حائصہ دونوں قرس کا کوئی حصر نہیں پراھیں ں)، اس کر اہت حضرت عمراً ور حضرت علی ہے مروی ہے، احمد، او د وَداور آن ٹی نے حضرت عبداللہ ہی سلمہ کے و سطہ سے حضرت علی ہے روامیت میں ہے، والمر ماتے ہیں: ''نبی کریم علیا ہے قرسن سے کوئی چیز نہیں روکتی تھی مو سے جنابت کے'' ''۔

۳ حدیث "کی لا یحجبہ " ر ویں حمر ۱۸۰ شیع اسلا الا مدن اور ابور و ، ۱۵۵ شیم عمر ت عبدرہ اس بر بر بادی اس ن اللہ میں ہے کیجے صر الر بر ۱۹ ہے

کرے تو اس کے مے قرا آن پردھنا جار بھیں ہے جس طرح جنبی کے سے جار بنہیں ہے۔

حرمت کے عظم سے شمید کو شقی کرنے و دلیل یہ ہے کہ وہ و کر اللہ

کر سکتے میں ، ور شس کرتے وقت شمید پڑھنے واللہ ورت ہوتی ہے،

ال کے سے اللہ سے پر ہیز ممس نہیں ہے ، ور الل سے کہ مسلم شریف
میل حضرت عاشر شام میں ہے باز ماتی میں کہ نبی کر بیم علیاتی ہے تاہم وی ہے باز ماتی میں کہ نبی کر بیم علیاتی ہے تاہم وی ہے باز ماتی میں کہ نبی کر بیم علیاتی ہے تاہم وی ہے باز ماتی میں کہ نبی کر بیم علیاتی ہے تاہم وی ہے باز ماتی میں کہ نبی کر بیم علیاتی ہے تاہم والات میں اللہ کاد کر کرتے تھے ۔

گر ال سے تر اور مقصود ہوتو ال سلسد میں دورو یقی میں:

یک یہ ہے کہ جار بہیں ہے ، ال سے کہ حفرت کی ہے مروی ہے کہ

ال سے خینی کے تر اس پر سنے کے جارے میں پوچھ گیو تو انہوں نے

فر مادی بیس ، یک حرف بھی نہیں ، ال سے کہ حدیث میں مما نعت کا حکم

غرام ہے ، دوسری روایت ہے ہے کہ ممنوع نہیں ہے ، ال سے کہ ال

سے عوز حاصل نہیں ہوتا ، ورجار اجے جب کہ ال سے تر اس مقصود

نہیو کا ۔

و مجھے:" جنابت '' '' حیض '' '' ^{'' م}سل'' اور'' الدین می اصطاعہ جا**ت**۔

نم زمين "وبهم الله" بريه هذه

ام ، مقدّ کی و رمنفر و کے بے نماز ق رعات میں ' سم اللہ''
 پڑھنے کے تکم میں فقر، و کا سال ہے ، یونکہ ال میں سال ہے کہ این وہ سورہ فاتح اور ہر سورہ ق سیت ہے؟

عدیہ: "کی سبی مگریکے بید کو سه " ان واپین مسلم ۲۹۳ طبع عیسی الرار مجمعی ایر ہے۔

حاشیه این عابد میں ۱۰ ،۵۵ ، بد نع اصنانع ۲۰۰۰، تشرح الررقائی ۱۳۸ ، ۱۳۸ ، ۱۳۸ ، طاقعید الدحل ۱۳۸ په ۱۳۹ ، ۲۵ په دالمانی قلبون وتحمیره ۱۳۰ ، ۹۵ ،۹۵ ،یم پید انجازع ۲۰۰ ، ۲۰۰ ، ۳۳ ، معمی

حاشیه س عامد میں من ۲۰۹۰،۳۰۰ ماهیة اطرطاد سائل مرکی الفد ح

للذرب العالمين'' ہے كرتے تھے، وراتر ہے مخرقر ہے میں'' سم اللہ الرحمن الرحيم' النبيل پراجھتے تھے۔

فرض نمی زمیں سورہ فاتھ یا اس کے حدی سورت سے قبل اس کا پڑھنا اکر وہ ہے، ہالکیہ کا کیا توں یہ ہے کہ (اس کا پڑھنا) و جب ہے، اور کیا توں جواز کا ہے۔

امام ما مک کے مسلک میں لیک رو بیت کی رو سے علی نمازی جرمعت میں سورہ گانتی ورسورہ سے پہنے سر باج سملہ پڑھنا ہار ہے۔

نمازین سملہ پڑھنے کے حکم میں سان سے نکلتے ہوئے مام تر الی نے نرمایہ: حتیاط یہ ہے کہ وں فاتی میں سملہ پڑھاج ہے، مزید نرمایہ: سملہ پڑھنے میں کر اہت کا محل وہ ہے جب کہ سنک میں ورد سان سے نکانا مقصود نہ ہو، گریم مقصود ہوتو کر اہت نہیں

عدیہ: "صیب حدف رسوں الله علیہ " ر وید بخا ب ۱۳۱۳ ـ ۱۳۲۱ شیع سلنے اور سلم ۱۹۹۰ شیع مجلی ر ر بے اور الفاط مسلم سے ہیں۔

۳ حامية الدعول على مشرح الكبير ۳۵، شرح الزرقا في على محتصر قليل ۴ م. ٢ ٢ هيم. الفكر حرام و كليل ۲ ۵۳ هيم معرور

r حدیث: "الحمدالله " فقر المر الل كد بطل م

حناجہ کے ترویک سے یہ ہے کئی زکی رکھ منٹ ش سورہ فاتحہ ور ج سورت کے ساتھ سملہ پر شنا و جب فیش ہے، اس سے کہ وہ فاتحہ ورج سورت وں آبیت نیس ہے، یونکہ صربیث ش ہے کہ "قسمت الصلاة بیسی و بیس عبدی مصمیں " " (ش

نے نماز کو ہے ور ہے بندہ کے درمیاں نصف نصف تشیم کردیا ہے کہ ورال سے کرصی بہ کرام نے پی تخریر سے سے مصاحف میں درج نز مایا ہے، حالانکہ نہوں نے دوجدوں کے درمیاں حرف نز میں کودرج نز مایا ہے۔

اور سی قوں کے مطابق ہنمازی پہلی دور عات بیل سورہ فاتی کے ساتھ سملہ پڑھنا مسئوں ہے، ورسورہ فاتی کے حدی سورت کا آئی سے کیا جا ہے گا، اور سے ہم پڑھا جائے گا، الل ہے کہ حدیث ہے: "کان یسو بیسم الله الوحص الوحیم فی مدیث ہے: "کان یسو بیسم الله الوحص الوحیم فی الصلاہ" ("پ علیہ نمازیم" مم للد مرحمن مرحیم" میں ترجیم" میں برجیم ناتے ہے کے ا

بسملہ کے قراش ہونے و بابت حضرت ادام احمد و دہم ی روابیت کے مطابق ادام ہ منفرد ور مقتدی پر نماز میں سورہ فاتھ کے ساتھ سملہ پر مصناو جب ہے " ۔

نیر پہلی رعت بیل علیہ ، تا ورتعود کے حد سملہ پڑھا ہے گا،
حد ال رعات میں الل رعت ل علیہ تیام کے حد سے پڑھا
ج نے گا، ورسملہ حالت تیام میں پڑھا ہے گا، إلا بیار کسی مذر
الله علی کو جہ سے بیٹھ کرنماز پڑ ھے تو اسملہ بھی بیٹھ کر پڑھا ہے گا "،
النصیل کے نے در کھھے: اصطارح "مارة"۔

عدیہ: "کی پیسو سیسم مدہ میٹھی مے محمع افزو اند ۱۹ ماہ ، ٹا تع کررہ مکتبہ القدی میں ہر ہے کہ سے طر کی سے الکبیر اور لاو مطامی واپیت یا ہے اس سے رجا می تقد ہیں۔

م معی کے میں ۹۰ میں ۹۹ میں ۹۳ میں بن شرف القراع مسس ۱۳۳۳ هیچ معدورہ التصر المدیدی الریاض۔

حدیث: الاصلاة " ر وین یخا ب ۳۳ ـ ۳۳ هیم اسلام اومسم ۱۹۵ هیم عیش الرواللی سال ب

ا حدیث: "لعمکم تصونوں " در و بین ابوراؤ " ۵۵ شی عرت عبد عامل اور ترمدن ۱۲ سام شیع مصطفی از بر بر مرسوس سام بها حس سی ہے۔

٣ - المهداب العلمامية ومناجع الماء المنفير الصاص ١٠ الفيع الكتبة البهيار

مثل المنا ب شرح مثل الله ، م طبع الفدح تويت، شرح مشمی
 لو ادات ۲۹۰ طبع عام لکتب، اور حدیث: "اقدمست مصلاة "
 ن تر من فقره مر ۴ ش کد بیلی به

بهم للدير هنے كے دوسر مے موتع: بن-بيت خال ميں دخل ہوتے وفت شميد:

Y-بیت لی او بیل قص و صحت کے بے دافل ہوتے وقت بطور میں اسلیانی میں اسلیانی کے بیار اسلیانی کی اس سے کہ بی کریم علیانی میں میں میں میں اسلیانی جب اس بے کہ بی کریم علیانی جب بیت لی او تشریف لے جاتے تو کی حضروں ہے کہ اسلیم اللہ اللہ میں الحیث بیت اللہ میں الحیث والحیات" ۔

النصيل کے بے ديکھے: صطارح" قصاءات حد"

ب-وضو کے وقت شمید:

2- حد ما لکیہ ہے مشہورتوں ہیں، ورثا فیرکا مسلک ہے کہ وشو شروع کرتے وقت شمید سنت ہے، ال حفر ات کا سندلاں ہے کہ سید وقت شمید سنت ہے، ال حفر ات کا سندلاں ہے کہ مطبوب طب رت بھی افرح نہیں ہے، ورز کی شمید طب رت بھی افرح نہیں ہے، ال مطبوب طب رت ہے، ورز کی شمید طب رت بھی افرح نہیں ہے، ال مطبوب طب رت ہے، ورز کی شمید طب رت بی کہ کرنے واللہ بنایا گیا ہے، لبد اللہ واللہ کی کو صل کے افتیار ہے پاک کرنے واللہ بنایا گیا ہے، لبد اللہ ملال مل واللہ ورخ کرنے واللہ بنایا گیا ہے، لبد کر اسم اللہ ہے کہ رسوں افتد علی ہے کر رہ یہ: "میں قوضاً و دیکو اسم اللہ عید کو اسم اللہ عید کان طہور ا فجمیع بدید، ومی قوضاً و دیم ید کو اسم اللہ عید کو اسم اللہ کان طہور ا فجمیع بدید، ومی توضاً و دیم ید کو اسم اللہ کان طہور ا فیم اللہ کان طہور ا فیم اللہ انسان میں بدید، " (جس نے بہویا

عدیگ: "کی او دحل محلاء من و بیت بخاری ۳۸۳ شیم استفیر او مسلم ۳۸۳ شیم عیش مجسی ر ب لفاط بخا ب سے ابن کیصنا حاشر س عابد بن میں ۳۵، ۳۳۰، حاشیت مدمل میں، کیصنا حاشر س عابد بن میں ۳۵، ۳۵، حاشر قلبو بر وحمیرہ ۳۸،۲۰، ش ف القیاع ۵۸،۳۰

۳ صدیده: "می دوصد " در واید از مدن ساد ب انتخام آثیر می است. می دوصد می ۱۳ می است. می ۱۳ می است. می ۱۳ می ۱۳ م

اور ال سر الله كاما م لياتو بيال كيتم م بدن كے سے باك كرنے والا بحوگاء ورجس نے وضو كيا ورالله كامام نبيس لياتو بيال كے بدن كے منبی حصور كوياك كرنے والا بحوگا جياں وہ پہنچے)۔

اور گروضو کرنے و لا گاز ہنتو میں شمید تھوں جانے ورور میاں میں یاد آئے تو ای وقت پڑھ لے گاء تا کہ ہنتو اللہ تعالیٰ کے نام سے خالی ندر ہے۔۔

س عابد یں ۱۰ مدے ہے، سماء بد سع الصابع ۱۳۰۰، الد حول ۱۳۰۰، شرح الزرقانی علی محصر صبیل ۱۳۰۰، امبد ب ۱۳۳، قلبو پر و محمیر ۱۳۳۰، مهاینه المحتاج ۱۸۰۰ ب

ا حدیث الا صلاۃ مدس "ر واپی ترمد ہے ہے ہے مطبع مصطفی الر و جنبی ہے رہ ہے مصطفی الر و جنبی ہے رہ ہے طبع مصطفی الر و جنبی ہے رہ ہے حافظ میں مصطفی الر یہ میں الر جن میں اس حدیث رہ تر جن ہے والے ہے کہ احل رہ میں اس حدیث رہ تر جن ہے والے ہے کہ احل رہ کرتی ہے کہ احل رہ میں الر یہ کرتی ہے کہ احل رہ مسل سے اور حاکم او اوا میں گذاب الر یہ کرتی ہے کہ اس ر اسل سے اور حاکم او اوا میں گذاب العر و سے حدیث میں الا رہ بر سے حدیث میں الا رہ ہے۔

مدیث "نجور الده " ر واید مام ۱۹۸۳ شع اد لگاب
 العرب برد به بیمدیک بخاریاوسلم ناشرط پشج ب

گر بضوکر نے و لے کو در میں بضو تعمید یود ہوئے نے سم اللہ پڑھ کر وہ بضوکر ہے وہ سے نہیں کر وہ بضو کر ہے گا، ور گر عمد جھوڑ دے تو طب رہ درست نہیں بود ، الل سے کی طب رہت پر اللہ کا نام نہیں لیو ہے ، کو ڈگا اور مکتب واللہ اٹنا رہ سے پڑھے گا ۔۔

ج- ون کے وقت تمید:

الساح الكيد ورمناجد عي مشهورتوں على الله حدالى كا رش د وئى كے وقت الميد و جب ہے " ، الل عدالة تعالى كا رش د عدالة الله عديد" " (ور الل عنائكلوا مقا مير يُدُكو الله الله عديد" " (ور الل الله عديد" " (ور الله الله عديد" " (ور الله الله عديد" يو)، صور الله كا مام ندلي أبيا يهو)، صور بائد كا مام ندلي أبيا يهو)، صور بائد كا مام ندلي أبيا يهو)، صور بائد كا مام ندلي أبيا يه و بحب نبيل بائد و لي بائد كا مام ندلي أبيا يه و بحب نبيل بائد و لي بائد كا مام ندلي أبيا يه و بحب نبيل بائد و لي بائد كا منازه كروے، الل بے اكر الله كا منازه كروے، الل بے كدال كا شاره كو لي و لي و لي بائد كا منازه كروے، الل بے كدال كا شاره كو الله و لي و لي بائد كا منازه كروے، الله بائد كو الله كا منازه كو الله كا منازه كو الله كا منازه كو الله كو ال

ثافیرال طرف کے یہ اور کی اوم اتھ کی کیاروایت ہے کہ وائٹ شمید مسئوں ہے، شمید کا طریقہ بیرے کو تال (وائٹ) کے وائٹ شمید مسئوں ہے، شمید کا طریقہ بیرے کو تال (وائٹ) کے وائٹ کو ہم اللہ کے اس مے کہ یہ تال مے کہ یہ تال کے وائٹ کی کریم سیالی کے وائٹ کو روائٹ کر نے کا وصف یوں یوں بیرے کہ اسمخی اصفی اللہ الکو اللہ الکو موجو آئیں، فاصحے آحد ہما فقال بسم اللہ واللہ آکیو، اللہ ہم ہما علی محمد، ثم اصحے الاحر فقال بسم اللہ واللہ آکیو، اللہ محمد، ثم اصحے الاحر فقال بسم اللہ واللہ آکیو، اللہ آکیو، اللہ ہم ہما علی محمد وائمتہ ممل شہد لک

ث فعید کے رویک عدار کے شمید کروہ ہے ایکن گرعد سے مرک کرویا تواس کا فدہ حد حال ہے ور سے کھایا جائے گا، ال ہے اللہ تعالیٰ نے اللہ کتاب کے دبائی کومباح قر رویا ہے ، راہ و ہے: "و طعام المعین اوْتُوا المکتاب حلّ للحکم" (ور بو کا طرک المحل المحکم المح

صدیہ: "آلسی سکیسیں " ں جائیں گئی ہ ۲۱۸ ٹا تع کرہ معرو جہ ابویشنی ۳ ہے۳۳ شیع المرسموں سنز کے بے ں ہے، یکھی مے محمع افرو مد سہر ۲۳ ٹا تع کر رہ ملابہۃ القدی الٹس پر ہے ابویشنی بے اس تورہ بہت یا ہے اس ن سمد شر ہے

_0/0.6lo.+ "

ه به العام م ا

_r /0.6ho.+ "

ش ب القراع - ۵۰

۳ حاشیا سی جاری ۱۹۳۰، ۹۳۰ و کلیل ۳۳۰، شرح افراقالی ۳ ۲۰، مقع ۲۰ ۵۲۰، معی ۱۸ ۵۱۵، ۵۸۳،۵۸۰ ۵۸۰

۳ خروالوم ۲۰

"و نه مصنی" وروه حالت جس میں فسق ہوگا یہ ہے کہ غیر للد کانام لیا گیا ہو"۔

د-شکاریرشمیه:

9 - حصر ورمالكيدى رے يين ماكون بلحم جانور كے شكار كے وقت شمیہ پڑھنا و جب ہے، ورس سےمر واللہ تعالی کا د کر ہے يّه كر محصوص " يوسم الله" برناء ور" سم الله والله "سر" برنا فعنل ے، سملہ پڑھنے میں'' الرحمن الرحيم'' وردرودشر بف کا صافر نبيس کرے گا، تیر بھینکتے وقت ورتر بیت یوفتہ (جانورہ یو برندہ) چھوڑ تے وقت کر یا دیمو ورقد رت ہوتو شمیدشرط ہے ، س سے ک تیر مجینے والے ورج نورچھوڑ نے والے کے قعل کا وی وقت ہے ، لبد کی وقت کا عندر ہوگاء میس کر صولے سے باعدم قدرت د وجہ سے ترک روے تو (شکار) علال ہوگا ورکھیا ہو ہے گاہ ور گریل پر قدرت کے یا وجود عمد التمہیم ترک کر دے تو نہیں کھایا ب ے گا، ال سے كر علم اللہ بي ہے: "ولا تأكينُوا منها رُمُ يُذُكو السُمُ اللَّه عليه " " (ورال (جانور) يل مع مع كما وجس یر اللہ کانام ندلی گیا ہو ہے شک یہ ہے تھی ہے) یعی ں میں سے نہ کھا آ آن پر حمد قند رہ کے یا وجود شمیدتر ک کردیا گیا ، ورمالکید یل سے بن رشرت ان سے سال نیاہے، ورفر مایا ہے کہ: و ان وصحت کے سے شمیہ شرط نبیل ہے ، س سے ک اللہ تعالی كَاتُون: "ولا تأكُّنُوا مِمَّا بِهُ يُذِّكُو اشْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ" كَا مصب ہے س مرد رکو نہ کھا آجس کے دی کا انصابیس کیا گیا ہو،

الا ڪائيون آھي ۔

"فعید ال طرف کے میں کا شکار کے وقت تعمید مسنوں ہے، ور
ال کا طریقہ میرے کہ معل کے وقت '' وہم اللہ'' ہے، ورزیارہ ممل
'' جسم اللہ الرحمان الرحیم' ہے، بخاری ومسم نے قر ہوئی کے والی میں ای
کو رو بیت کیا ہے، ور ای پر دوہم کو بھی قیال میا تی ہے، جاب
ہو جھ کر تعمید جھوڑنا کر وہ ہے، اور گر تعمید ترک کردیا خواہ عمد ہو تو
د جھ صال ہوگا ور کھایا جائے گا، ال ی دفیل ہو قت و ان تعمید کے ویک میں کا میں کہ رکھی ہے۔

مزید تعصیل کے سے ویکھے: " فریا سے" کی صطارح۔

سرواله ۴ س

۳ بهایته اکتاع مع اشرح ۳ م _

۳ جروات ۴ ۳ ـ

عاشیہ این عابد میں ۵ ۲۰۰۰ ماہ جائے تالہ ﴿ لَی عَلَیْ اَشْرِح الْکَبِیرِ ۲۰۰۰ ماہ بِیا اللہ ﴿ لَا عَلَیْ اللّٰہِ ۲۰۰۰ ماہ موام کو تلمیل ۲۰۰۳

٣ بهية المحتاج ٢٠٠٨، حير راكل شرح الا قاع ١٨ ١٥٥٠

r حدیہ: "اد رسعت " ر وید بخار سنتے ۱۰۹ شیع اسلام ورمسم ۳ ۵۲۹ شیع عیمی ال بر محلمی بے د ب لفاط مسلم بے ہیں۔

س تھ دہم (اُل ری جانور) بھی شامل ہو؟ سپ عظیاتے نظر مایا:
مت کھا انہ ال سے کہم نے ہے کئے پر شمیہ پراھا ہے وردہم س
پر شمید نہیں پراھا ہے) منابعہ کے دولی شمیہ کے سلسدیل و اُل ور
شکار کے درمیان المر تی ہے کو اُل ہے کا بیل و تع ہوتا ہے تو شمیہ
شکار کے درمیان المر تی ہے کو اُل ہے کہ اس و تع ہوتا ہے تو شمیہ
صولتے مصورت میں اس میں تو تس کے ہوسکتا ہے ہیں شکار میں شمیہ
صولتے میں تس کے نہیں ہوگا ، ور مام احمد سے معقول ہے کہ گر شکار
کے وقت شمیہ صور جانے تو شکار مہاج ہوگا اور کھا یا جانے گا ،ال سے
بیسی مروی ہے کہ گر تیر پر شمیہ صول جانے تو مہاج ہوگا ، ور شکار کی
جانور پر صول جانے کو مہاج نہیں ہوگا ، مرزید تعصیل کے سے
جانور پر صول جانے تو مہاج نہیں ہوگا ، مرزید تعصیل کے سے
جانور پر صول جانے تو مہاج نہیں ہوگا ، مرزید تعصیل کے سے
در کیسے '' صید'' میں اصطال ج

ص- کھ تے وقت ''سم اللہ'' مرین هذا:

* ا - القير ع كى ر نے ہے كى كونا شروع كر تے وقت شميد كہنا ست ہو اس كے اللہ ظالبسم العه " ور "بسم العه الموحص الموحيم" ميں ، گرشر وئ ميں شميد صور ب نے توباق ميں پڑھ لے، اور يوں ہے "باسم العه أوله و احوه" الل سے كر عفرت عاش في سے رو بيت ہے كہ أي كريم عليات نے تر مايا: " اذا أكل أحد كم فيد كو اسم العه في في دوله و احوه " الربيب تم شل سے كوئي أوله و احوه " الربيب تم شل سے كوئي أوله و احوه " الربيب تم شل سے كوئي كو الله في الله أوله و احوه " الربیب تم شل سے كوئي كو الله في الله أوله و احوه " الربیب تم شل سے كوئي والله في الله كونام ليما أوله و احوه " الربیب تم شل سے كوئي والله في الله كونام ليما أوله و احوه " الربیب تم شل سے كوئي الله كونام ليما أوله و احوه)۔

و-تیم کے وقت تمید:

اا - سيم كر ويك مندوب ب، شافعيد كر ويك مسنول ب، ال الكيد كر ويك مسنول ب، ال الكيد كر ويك مسنول ب، ال الكيد كر ويك مندوب ب، أن فعيد كر ويك مستحب ب، ال كر الناط " سم الله" ور أن فعيد كر ويك زياده همل: " سم الله الرحمن الرحيم" مين ، كر سيم كر " فازيل شميد صول جا م وردميال الرحمن الرحيم" مين ، كر سيم كر " فازيل شميد صول جا م وردميال بل الله يل و" من تورد ميال و" من تورد ميال و" من الرجال و جوكر جيمور و التي المحمل المرس الوكاء الرجال و الله المرحمن الرحيم والله المراس و المراس و

ز-ہر ہم کام کے وقت شمید:

11- میشر افتی و کا الله ق ب کرم ام می وت و فیر و کے وقت الله می وت و فیر و کے وقت الله می وت و فیر و کے وقت الله می می وت و او کار کے وقت الله می می وقت و راو کار کے وقت الله کے وقت اور جو نی کے وقت الله کے وقت الله کے وقت الله کے جو اللہ الله می وقت الله و الله می وقت الله وقت ال

طاشیہ ایس عامد میں '' ۵ ہے۔ ۔' ۵۳ ، طاہبیتہ مد مولی علی انشر ح الکمبیر '' ۳۰ ، ۳۰ ،شر ح الزرقا فی ا سمایتشر ح اصب ع مع حاشیقلیو ہی ا ۔ ۹۔ '' حد رہے: "العجد ور مدہ '' رتج '' خفتر الاسر کدر وطل ہے۔ '' ش ف الفتاع ا ۱۹۸۵ ۔

معی ۸ ۵۰۰.۵۲ ۵۵ ۵۰۰.۵۳ مقع ۳ ۸ ۵۰۰.۵۲ ۵۵ ـ ۵۵ ـ

ا حدیث "اد اکل حدیم " و بورین ابوراؤ " ، فرج عرب العدده می وارد او این العدده می الدین العدده می الدین العدده می می الدین العدده می الدین العدد الله می الدین الد

عدیت اسکال امو دي س الونتی عرفت اشافي الشافي المرافع المرافع

- ۳ صدیک "صع بیدگ ۴ ر وہیں مسلم ۱۳۸۰ شیم کا ر امار سارے۔
- مدیہ: "عنق دیک واد کو سے سه " ر ہو این بخا ی سخ
 مدیہ: "عنق دیک واد کو سے سه " در ہو این بخا ی اور حمد
 مدیہ علی الرب ہائی اور حمد
 مدیہ علی لا بدن ین ہے اور میں ق ال می ڈا ہے۔

الجِمَا أاور بهم الله كهون ورين برش فصانيو ال



تشر القرضى ١٩٠٠ مه مه ١٩٠٠ هاش من عابد بن ١٩٠١ هاهية الد الم كل الشرح المبير ١٩٠٠ ماهية الد المراك الشرح المبير ١٩٠٠ ماهية الأناع ١٩٠٠ مبير ١٩٠٠ مبيرة الأناع ١٩٠٠ مبير ١٩٠٠ مبيرة الأناع ١٩٠٠ مبير ١٩٠٥ من البراة البراة ١٩٠٠ مبير عن عبر ١٩٠٥ من البراة الاسوال الاسوال الوال المراك مبير ١٩٠٥ من المبير ١٩٠٥ من المبير المراك المبير ال

متعقد غاظ: بندخبر:

الساخر مجر وں ور ال کے حد و لے نظر ال سے ہوتی ہے، بٹارت صرف مجر وں نظر ف سے ہوتی ہے۔ بغیر سجی ورجموٹی ہوتی ہے، خوش کن ہویا خوش کن ، جب کہ بٹارت عموم سجی خوش کن غیر کے ساتھ فاص ہوتی ہے۔ "۔

ب_جعل(معاوضه):

سا - حعل لغت میں ال چیز کانام ہے جو انسا ب کسی دہمر ہے کے ہے۔ ال کے کسی عمل رمتعیں کرنا ہے۔

جعل اصطارح میں کسی متعیل و معلوم مشقت سمیر عمل ہر طے شدہ متعیل عوض کامام ہے " ۔

بٹارت (ب کے بٹیل کے ماتھ) کی امرکی بٹارت و پنے

و لے کو جو پچھ دیا ہو ، اس منتی میں بیافظ "حمل" کے مش بہ

ال جو انہایۃ الجہائی میں ہے: جس عمل پر معالد دیا ہو ہے منہ وری ہے کہ

ال میں مشقت و رفری ہو، جیسے بھ گے ہو سے نمام ں و جی ایا ہی ایک

جمال تتكم:

سم الوكوںكو يى وت ن خبر دينا جو شيم خوش كرے مرمستوب ہے، ال سے كـ ال وبت قر س كريم ن كيات و روسي، مشد الله تع الى كا قول ہے: "وبشو الله يك المكوا وعملوا التضابحات أن لله مُ

بشارت

تعریف:

فقر می اصطارح میں اس لفظ کا استعمال اس معنیٰ سے مگ نہیں ہے " -

سره آ**ن**گرال س

ساں العرب، تاج العروس، المصباح المعيم " ماره شر"، المد لع ٣٠ ٥٥ شع عليه القتاع شع اوں ١٣٠ اله، حاشيه من حامة من ١٣٠ شع بيروت، ش ف القتاع ١٥ ٢ ٢ م ملابة النصر عديث الرياض، المهدات ١٩٨ ه هع المعرو بيروت، تغيير القرضي ١٣٠٨ شع الاكتب المصراب ١٩٥ هـ ١٩٥ ء، طهة الملاء عن ١٩٥٩

تغيير لحر الراد ١١ ١ م شيع المكانية البهية المصرب

٣ الميد ب ١٠ ٨ هيم المعر وييروت، المصب ح يمير في الما ٥٠

٣ - شرح همباع ١٥ ١٥ م هيع المكاتبة الا مدمية الرياض-

م الهاية الختاج ه ١٩ م هيم أمكته الالدمية المرياض.

جَابِ تَجُويُ مِنْ تَحْتَهَا الأَنْهَارُ كُلِّمَا رُرِقُوا مُهَا مِنْ ثَمَوَةٍ رُّرُقًا قَالُوا هِمَا اللَّمِي رُرِقًا مِنْ قَبُنُ وَأَتُوا بِهِ مُتشابِهَا وَلِهُمُ فَيُهَا أَرُوا خُ مُصَهَوةٌ وَهُمُ فَيُهَا حَامِلُونَ * ﴿ اللَّهُ اللَّهُ وَكُولَ لُو خوش خبری منا دیجے ہو یہاں لاے اور نیک عمل ہے کہ ال کے ہے (بہشت کے) باٹ میں کہ ال کے شیجے دریا ہیدر ہے ہوں گے تہیں جب کوئی چیس کھائے کو دیا جائے گاتو وہ بوس تھیں گے کہ یاتو وہ ی جوچمیں (ال سے) قبل ال بیٹا ہے ورشیں وہ (واقعی) دیوی جا ہے گا مكتا جلتا بوااور ان کے ہے ہے کیا کہنا دروں ں بھوس اور وہ ال (ہشتو ب) میں ہمیشہ کے سے ہوں گے)۔ ورای طرح احادیث بھی وارو ہیں ، مثن بخاری وسلم عل مروی حضرت کعب ال ما مک لاتوبه کے قط مروالی حدیث ہے ، وہر ماتے میں "لا میں نے بکار نے والے کوٹ جو بعد آواز ے ہدرہا تھا: عب بن ما مك خوشخرى لو، چرلوگ جمين خوشخرى و ہے آئے لگے، میں رسوں اللہ علاقت کا تصد کر کے نکا ، الوگ مجھ ہے جو**ن** درجون من ورتو یہ برم رک ورق کرتے ورکتے ہم رک ہو ك الله تعالى في سي والوبية ورافر عالى بيم يبار تك كالمن محد نبو ی میں دخل ہو ، دیکھا کہرسوں اللہ علیہ شریفے نیز مامیں ، روگر د صی بیکر ام میں ،حضرت طعید ہی میبیر اللہ اٹھ کر دوڑ تے ہوے سے ، مجھ ہے مصافحہ میں ورمبارک ودی، حضرت عب حضرت طور کی ال گرم موثی کوئیں صوت تھے جعفرت عب فر ماتے میں: پھر جب میں نے رسول الله عليه كوسرم كي تو السيداسرم كاروع أنورخوش ي منوريور بإقدائر ماي: "أبشو بحيو يوم من عبيك صدومتك آمک" " (تم بی زند و کے سب سے ہمتر در و فوش فبری

_M 0 10 10 10 14

تبور کرو)۔

حفرت عب ں عدیث میں فیر ں بٹارت و بے میں سفت کرنے کے بو زکارون ہے " ۔

۳ اهترات الرباب ۱ ۱ ۳ ـ ۲ م طبع المكتبة الأساميه هديك عشرت عبس ماه و اوبين بخال ستح ۱، ۱۲ طبع السلف واومسلم مهر ۲۸،۳۳۰ مطبع الجمعي ك رب-

صیح مسلم مع شرح لا در سامه طبعه علید است المصر

٣ فقح ال ب ١٨ هيع إسافيد

استوجات الرباب 19 مع المكتبة الالدمية عمر من مطاب عظل عاقص على والمحتمدة المعلق المحتمدة عمر والمن ميمون واحديث والاين العقم عادي المعقم على المحتمدة المعلق المحتمدة الم

علی عالی میں تا ہے کہ بٹارت مجہ وی سے ہوتی ہے خواہ وہ تیا ہویا دوسر سے کے ساتھ ، پال گر کسی شخص نے کہا امیر سے اموں میں سے جو مجھے یک خوش خبری دے گا وہ من دہے ، پھر ال کے غاصوں میں سے یک یا چند نے سے خوش خبری دی تو سب سے پینے (خوش خبری د ہے) والا من اور ہوگا ۔ افقی و نے متعدد دمقامات پر دگیر مثالیں وکر فرمانی میں سے ۔

ال کی ولیل وہ روایت ہے کہ رسول اللہ علیا وہ روایت ہے کہ رسوو اللہ علیا وہ روایت ہے کہ رسوو اللہ علیا وہ روایت ہے کہ رسول اللہ علیا ہے کہ رسوا الله وال عصا طویا کما دول فسیمو آ بھوا ہ ہ اس آم عبد، فابتد و انبه آبوبکو وعمور صبی الله عبهما بابستار ق، فسیق آبوبکو عمو، فکال ابن مسعود یموں بابستار ق، فسیق آبوبکو عمو، فکال ابن مسعود یموں بشوری آبوبکو، و آحبوری عمو " (بوچ ہے کہ آن ال طرح تر فارد پر جے بی و آحبوری عمو " (بوچ ہے کہ آن ال طرح تر فارد پر جے بی حضرت او بر وضرت عمر فنی اللہ عنی بیارت و بے دوارے مخرت او بر مخرت عمر سے پہنے گئے گئے بی مخترت او بر مخرت عمر سے بی بی بیٹنے گئے بی وحضرت میں مسعوولی و تے مخرت او بر مخترت عمر سے بی بی بیٹنے گئے بی مخترت میں مسعوولی و تے مخترت او بر مخترت عمر سے بی بیٹنے گئے بی وحضرت میں مسعوولی و تے مخترت او بر مخترت عمر سے بی بیٹنے گئے بی وحضرت میں مسعوولی و تے مخترت او بر مخترت عمر سے بی بیٹنے گئے بی وحضرت میں مسعوولی و تے مخترت او بر مخترت عمر سے بی بیٹنے گئے بی وحضرت میں مسعوولی و تھے ، او بکر نے بچھے بیارت دی ورغمر نے بچھے بی رہ کی در اور مخترت کی درغمر نے بچھے بی دری کے اور مخترت کی درغمر نے بچھے بی دری کی درخمرت کی درغمر نے بچھے بیارت دی درخمرت کی درغمر نے بچھے بیارت دی درخمرت کی درخمرت کی درغمر نے بچھے بیارت دی درخمرت کی درغمر نے بچھے بیارت دی درخمرت کی درغمرت کی درغمرت کی درغمرت کی درخمرت کی درغمرت کی درخمرت کی درخمرت کی درغمرت کی درخمرت کی درخم

بٹارے بدیر کے طرح متحب ہے گر ال سے اللہ بی رصامقصود او میں۔

- ۳ حاشیاس عامدین ۱۳ ۳ می بیروت، امهد س ۱۳ هم ار معر و بیروت، ش ف الفتاع ۳ ۱۲ ما ۱۳ هم ملابهٔ النصر عدیث الریاض -
- - م القاع مر ٨٥ م ٥٩ منتية التسر عديث الرياض.

بحث کے مقامات:

ے - قر س کریم علی بٹارہ کا وکر آیا ہے، عدیث نبوی علی بھی
بٹارت کے پچھ حفام اور بٹارت و ہے و لیے کے ستھ مستحب ممل کا
بیارت کے پتھ حفام اور بٹارت و ہے و لیے کے ستھ مستحب ممل کا
بیارت کی ہے واجب شرعیہ علی بھی بٹارت کا حکم ورکسی امری بٹارت
و ہے و لیے کے ساتھ مستحب ممل بیان ہو ہے۔



تغیر القرضی: آیت "نوستو مَدین آمنو" نے تخب ۲۳۸ شیع لکتب امصر یہ ۲۵۲ ہافیر فخر ادال ۲۰۱۰ الکتابیة الهینة امصر یب

جمال تنكم:

سے - انساں کے مدید کے پائی کے بورے میں صل یہ ہے کہ وہ پاک ہے جب تک کہ کوئی نبی ست سے ما پاک نہ کردے ۔ بصاق (تھوک) کے حض محصوص حفام میں، تھوک چینکنا مسحد میں حرام ہے، وراس می دیو روں پر مکروہ ہے ۔ ۔

پس گرنمازی محدیش تھوک دے تو ضروری ہے کہ وہ سے و أن کردے ، اس سے کہ محدیث تھو کتا تعطی ہے، جس کا کذارہ اس کو و أن کردینا ہے ، جیس کہ عدیث میں وارد ہے: "اسطاق فی اسستجد حصیمة، و کھارتھا دفیھا" " (مجد میں تھو کن خط ہے ورال کا کہ رہ ال کا و ان ہے)۔

تعریف:

۱ – ہماں: مدکا پالی جب باج کیل " ے (تھوک)، کہا جاتا ہے:
 "بصق بیصق بصافہ"، " ہمال" ہ" یہ ل" اور" بال" بھی کہتے ہیں جو ابدال رقبیل ہے ہے۔

متعلقه غاظ: مف-تفل:

۲-تفل لفت میں صل (تھوے) کو کہتے ہیں، کہا ہوتا ہے: انتھں یتھں ویتھں تھلا"، جبتھوک دے۔

ب-س ب

٣-ويھوک بومہ سے بيدج ہے آ۔

بصاق

ساں العرب، تر سیب لقاموس الجیط، المصباح جمیر ، مختا الصحاع مارہ معن "و یہ ق''۔

٣ سال العربة ماده تقل المسيح مسلم الهر ١٣٣٣ماه المجموع شرح أمهد ب المر١٣٩، ٢٠٠

السحاح، من السحاح ، ترسيب القاسوس الحيط، المصباح المعير ، سال العرب: ماره بعب "۔

حاشير س عابد ين ١٩٠٠

ا لاشره والنظام لاس كيم ص ٥٥ ماء عندم الساجد باحظ م المساجد ص ١٠٠٠

مدیہ: "ابیصاق فی بمسجد " ر و بین بخا بی سنتے ۵
 شع اسلام و ارسم و مراجع مجمل ے ر ہے۔

م الحموع شرح امريد بالمر و وعدم الساعد وطام الساعد من ٥٨ ٥٠٠ والمار

چھوڑ دے ۔

گرمتحد کے مدوہ مقام پر ہوتو ہے ہو مے یا دسی و سی جاب نہ
تھو کے بلکہ ہے و میں پائٹ کے پنچیا و میں جاب تھو کے " ۔
گر کونی شخص کسی دوہم ہے کومتحد کے اندرتھو کتا دیکھے تو اس پر
ضر وری ہے کہ تکیر کرے ور گر قدرت ہوتو روک دے، ور گر کوئی
شخص متحد میں تھوک وغیرہ در کچھے تو مسئوں ہے کہ اس کوڈن کردے یا
وج چینک دے، ورمستحب ہے کہ اس ں جگہ خوشہوں گاد ہے۔

وریہ ہو ہو ہوت س رے لوگ کرتے میں کہ گرفتوک دیا یا تھوک دیکھا تو اس کو اس ہوتے کے مجھے حصہ سے رگڑ دیتے میں جس سے گندگیوں ورنب ستوں کو روند ایموہ پیرام ہے، اس سے کہ اس صورت علی محد دی مزیدنا ہے دوگندن لازم ستی ہے۔

ای کام کسی کوکرتے ہوے دیکھنے و کے محص پر اس دیکیر پی شرط کے ساتھ فضر وری ہے ۔

قر سی شریف وال کے کی حصر کو تھوک سے جھونا جا رہیں ہے، اور پھوں کے سے جھونا جا رہیں ہے، اور پھوں کے سے معلم می وحدد ری ہے کہ ال کوالیہ کرنے سے شع کرے ہے۔
روزہ در کے حل میں ال کے حفام میں سے بیا کہ کو کو فود پہنا تھوک جو مدہ کے اندری ہو، ہو جا گلنے سے پہنے گل جانے اور ال کا روزہ نہیں تو ان گا کی کہ کر وہ مدہ میں جمع بھی کرلے ور گل والے ور گل جانے میں جمع بھی کرلے ور گل جانے میں جمع بھی کرلے ور گل جانے میں جمع بھی کرلے ور گل



الفتاول جديه مديع المربع ١٠٠٠

۱۰ معی لاس قد مه ۳۰ ۴ هیچ یاص عدید، قلیع به و میمیره ۱ ۹۳ مه، انجموع شرح امرید ب مهر ۵۰ ب

ا المحموع شرح المهد ب مهر من عدم الساجد وظام المساجد على ١٠٠ س

م حافية سناني عليشر حافر رقاني على محتفر فير = ٥٠ -

۵ شرح الريفاني على محضر ضيل ۴۰۵، حافية مدم آل على اشرح الكبير ۱۳۵۵ مقو كر الدو في ۱۳۵۹، الفتاول مبديه ۱۳۰۳ – ۱۳۰۳

الفتاون صديه ٢٠٠٣

٣٠ القتاوي الهيدية ٢٠٥٠ مرد أثنا على الدر الآن ٣٠ و شيع رار حيا والتراث العرب. - التعاليات المساور المساور المعاليات المعاليات المائي المائي المائي المائي المائي المائي المائي المائي المائي

الفتاول جديد ٢٠٥٣، راڪتا على مدرافق ٨ ٨ هر هيء التر ڪالعروب

۴ - الفتاول الهديد بيا ۳۰۳، رافتاعل الدرافق وحاشيه الراعد بي ۴ ۹۸، و طبع حياولتر شاهر بي، الحموث شرح المريد سالا ۸ سابقيو بي محمير ۴۰ سام

- 390

ای طرح مطا متلی صائع کرنے پر بھی ویت و جب ہوتی ہے، ورعا تکمہ پروجوب ہوتا ہے۔ ال رائنصیل جنایات میں دیکھی جانے ۔۔

نم زمین دهر دهر د کیکن:

"ال جن عال جن سے نگاہ چی رکھنامتی بے، دھر ادھرد یک اور آ مان کی اور آ مان کی اور آ مان کی اور آ مان کی طرف نگاہ شی رکھنا متی ہے، دھر ادھرد یک اور آ مان کی طرف نگاہ شا اگر وہ ہے، نمازی کے سے متیب ہے کہ کھڑ ہوتو تجدہ تجدہ کے مقام پرنظر رکھے، رکوئ میں دونوں قدموں پرنگاہ رکھنا، تجدہ میں پی ناک و بائی پرنظر رکھنا ورشہدی حالت میں پی کود میں دیا ہے۔

میں مدہ قالخوف (خوف رغمز) میں گروشم را مے ہوتو وشمن کی جانب نظر رکھی جائے گی، ای کے قائل حصیہ میں، یک حنابعہ ی یک روابیت ہے، ورث فعیہ کا یک توں یہ ہے کہ مسئوں ہے۔

ال کے دہم نے وں کے مطابق ورحنابد کے دوکی پوری نماز علی اسے کے بخاری علی اسے کہ بخاری علی اسے کہ بخاری علی اسے کہ بخاری نے رہا ہے کہ بخاری نے دو ایست کیا ہے کہ بی کریم علی ہے نے فر ہا: "ما بال اقوام یو فعوں آبصار ہم إلی السماء فی صلاتهم، فاشتد قوله فی دیک حتی قال فیتھی عی دیک، أو

بصر

تعریف:

ا - بھر ووقوت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے "تلھ میں وو بیت افر مایہ ہے،
جس ں وجہ سے روشنی مرنگ اورشطوں کا اور ک بھٹا ہے، کہا جاتا
ہے: "آبصوته ہوؤیة انعیس ابصار اُ" میں نے بی "تلھ سے سے
ویکھا، ور "بصوب بالدشی " می کے بیش کے راتھ (کے لفت
میں می پرزیر ہے) بصواً (بتدائی دونوں حروف پرزیر کے راتھ)
میں نے سے ویکھا ۔

می زا ال کا اطار ق معنویات کے اور ک پر ہمونا ہے، جیب کہ خود ''تلھ پر بھی اس کا اطار ق ہمونا ہے، ال سے کہ وی نظر کا کمل ہے۔ بصور کی ضد عصی (اندھایان) ہے '' ۔

جماد حکم: م کھر پر جنابیت:

1- انقر، وكا حَالَ ہے كہ تنظر پر تصد جنابيت كرنے و لے پر ، گر ال ل جنابيت كرنے و لے پر ، گر ال ل جنابيت كرنے و جب ہے ، وروہ ال جنابيت كرنے و براہ كرمس بوتو الل حرح ك الل تجرب ہے كہ مشورہ ہے كى وسيد كے در ويد كرمس بوتو جنابيت كرنے و لے كی سناته تم كردى و ہے ، ور گر تصاص ممس ند برو تو و بل (جنابيت كرنے و لے كی سناته تم كردى و بے ، ور گر تصاص ممس ند برو و جب فو و بالی ش ولا تقاتی و بیت و جب

ساں العرب، المصباح المثيم : مارہ العر''۔ * التعربیفات مجر جاتی تھوڑئے تصرف سے را تھے۔

حاشر این عابدین ۵ م ۱۹۰۳ م ۱۹۰۳ عاده ید الد حل ۲ م ۱۹۰۳ می ید الحتیاج د ۱۳ م ۱۹۰۳ می ید الحتیاج د ۱۳ م ۱۹۰۳ می ید الحتیاج د ۱۳ م ۱۳ می د در در القیاع ۵ م ۱۵ هیچ مدید النصر عدر شد الرواس . معی د ۵ م هیچ مدید الرواس .

۳ حاشیه این عابدین ۳۳۰ هیم پیروت، معی ۹ ۸،۸، هی طبع مدین الریاض، محمد عشر ح امرید س ۳۰۹ هیم المحال مصر

والکید فرواتے میں: " وں جاب نگاہ شونا گر " وں و نٹا نیوں سے تھیجت وجہ ہے حاصل کرنے کے سے ہوتو مکروہ نہیں ہے " ۔

نمازیل بداخر ورت منگھیں موند نا بھی تکروہ ہے، ال و بت کسی سنار ف کالام نہیں ہے۔

نم زکے باہر دیا میں آئان کی جانب نگاہ ٹھ نے کا تکم:
سمات افعید نے سرحت رہے کہ نماز کے باہر دعامی میں میں وجاب نگاہ ٹھا اولی ہے، ٹا فعید میں سے عام غز الی نمر والے ہیں! وعا کرنے واللا بی نگاہ میں واطرف نہیں اٹھائے گا "۔

ی چیز سے نگاہ نیکی رہاجور م ہے:

اللہ سی نہ و تق کی نے مو من مر ووں ورعورتوں کو تھم ویا ہے کہ وہ
پنی نگامیں ال سے پنی رفیل جو الن پر حرام ہیں ، سوئے ن حصوں
کے جن کا ویک الن کے ہے مہاج ہے، پس گر اللہ فی طور پر خیر
راد ہے کے کس یک چیز پر نگاہ پڑنے ہے جس کا دیلے حرام ہے تو ال
ہے تیزی کے ساتھ پنی نظر پھیے بیٹی جیا ہے ، اس ہے کہ نگاہ می ول کا
ہے تیزی کے ساتھ پنی نظر پھیے بیٹی جیا ہے ، اس ہے کہ نگاہ می ول کا
پالا درو زہ ور رہنم ہے ، تمام محروات ور فقت کا اند بیٹھ رکھنے و لی

چیز وں سے نگاہ چی رکھن و جب ہے، ال سے کہ اللہ تق لی کا تھم ہے:

"قُلُ لَلْمُوْمِینَ یَعُصُوا مِنَ اَبْصارِ هِمْ وَیَحْعَطُوا فُرُوْجَهُمْ
دیک آرسی بھُم، اِن اللہ حیثر بما یصغوں، وقُلُ لَلمُؤْمِیات یعُصُصُ مِنَ اَبْصارِ هِنَ" (آپ یہ ن و لوں لَلمُؤْمِیات یعُصُصُ مِنَ اَبْصارِ هِنَ" (آپ یہ ن و لوں سے بہدہ بجے کہ پی نظر یہ چی رکھیں ور پی شرم گاہوں کی تھا ظت کر یہ بہاں کے تن بی نے وہ صفالی ن بات ہے ہے شک اللہ کوسب کر یہ بہا کہ جو پی کھالوگ ہیا کر تے ہیں، اور آپ بہہ د بجے یہ ن اور سے کہ بی نظر یہ چی رکھیں اور آپ بہہ د بجے یہ ن اور آپ بہہ د بہے یہ د بھوں سے کہ بی ن اور آپ بہہ د بجے یہ د بھوں سے کہ بی ن اور آپ بہر د بھوں ہے د کھیے: اصطار تے ان نظر کے ان کُلُمْ کُلُمُ کُلُمُ کُلُمْ کُلُمْ کُلُمُ کُلُمْ کُلُمُ کُلُمُ کُلُمُ کُلُمُ کُلُمْ کُلُمُ کُلُمْ

بحث کے مقامات:

۲ - نگاہ کے حفام متعدد مقامات پر ہیں، چند یہ ہیں: نگاہ پر جنابیت، اس سلسد میں دہیت، کواہ کے بینا ہونے و شرط ما ہینا و شہادت، اس کا شخص ور دیگئی، متصب نصا پر فائن ہونے و لے کے بے بینا ہونا ور ہمیشہ بینا رمن، جو فاضی ما بینا ہوج ہے اس کے حکم کا حدو، میں دھر دھر متو جہ ہونا ہنماز کے باہر دعا میں ہی می و طرف نماز میں دھر دھر متو جہ ہونا ہنماز کے باہر دعا میں ہی می و طرف و بینا میں دھر دھر متو جہ ہونا ہنماز کے باہر دعا میں ہی می و طرف و بینا ہونا ورجر ام جینے میں نکاح جے دیے و بے کا در دہ ہو ہے دیکھنے کا جواز ورجر ام جینے واسے نگاہ بینی رکھنا۔

فقر، ونگاہ کے حفام ر تنصیل" جنایات، دیات، شہادت، نصاء نماز ورنگاح" کے مہاحث میں ال طرز پر کرتے میں جو جمالی علم ور ال کے مقامات میں مذکور ہو۔

صيك: "كمال الوم " ر الايت يخال الحج ٢٣٣٣ شع

استقیا ہے ہے۔ ۳ الدجل ۱۳۵۴

⁻ يېچاکلى، ۱۸۵،۸۰ ۵۵

٠٠٠ وأور ١٩٩٥ و ١٦ كيصية القرطبي ١١٠٠ ٢٠٠

بطالة

تحريف:

ا - بن الد الخت على بي روزگارى كو كتي عين ، كوب تا بي "ابيطن العامن ، أو الأجين عن العمن" يحى كاركن يا مزدور بي روزگار العامن ، أو الأجين عن العمن " يحى كاركن يا مزدور بي روزگار العرب تا بي حمل ق "بطامة" بي روزگارى (بوء برزير كرس ته) و ضح يموه ورمعاهات كرحض أو رهيان ني (بوء برزير بحى) عن كي به ورسي تي زيروه أفسيح بنايا بي ورسي تا بي العمن الأجين من العمن البطن الأجين من العمن البطن المحمد ورايان أو بطامة و بطامة على المحمد العمن العمن العمن العمن العمن العمن العمن المحمد المحمد المحمد المحمد المحمد العمن العمن العمن العمن العمن المحمد المحمد

اصطاء جی معتی بھوی معتی ہے مگر نہیں ہے۔

ال كاشرى حكم:

۲ - بےروزگاری کا محم مختلف حوال کے مطابق ملا صدہ ملا صدہ ہے،
 مشل:

کام ن قدرت نیر پی اور ہے زیر کدالت افر اون نقد کے ہے ۔ "مدنی ن ضرورت کے ہو جود ہے روز گاری، خواہ یا عروت کے ہے ۔ فر غت ن خاطر ہو، جرام ہوں ، حدیث میں ہے:" ین اسلم یکوہ

المصباح بميم السال العرب، مقرات الرحب الاصعب في ماره بطل"

بضاعت

ديكھے:"إبساع"ك

بُضع

ر کھے:"فرق"۔



الوجل البطال" (ب شك الله به روزگار آدى كو نايشد كرنا مرائل بيجب العبد المعبد المعبد

سد فی مدم شرورت کے باوجود سنی والایر وائی روجہ سے بود زگار کے ہے وہ مث اور ہے روزگار کے ہے وہ مث عیب ہے روزگار کے ہے وہ مث عیب ہے ، اور ہے روزگار کے ہے وہ مث عیب ہے ، اور ہے روزگار کے ہے اور نہ سلط عت روجہ سے گر ہے روزگاری ہوتا اس میں نہ ساتا عت روجہ سے گر ہے روزگاری ہوتا اس میں نہ ساتا وہ ہوا کہ اور نہ کر ایجت ، اللہ تع لی کا براہ و ہے : "الا یک گلف الله مفسلا الا وسعها" میں الله مفسلا الا میں الله ما الله ما

صدیک ''اِں المدیکو ہ ہوجل بنظی'' ہے، ہے ٹئی کُڑ ہے ہا: مجھے ٹیمن ٹی، اک ہے 'شل الزائن ٹئی ہے۔ انشف اٹھا یا مجمو ٹی ، ، ہ ۳ شیع مؤ سنے ادر رہے ہ

- حشرت این مسعور ہے اور الاسی الا تکو ہ ہو حل فارعہ الاو فیقی ہے اللہ مسعور ہے اور ہار کا طر فی ہے اللہ میں اس اور وہیں یا ہے اس اللہ میں ایس اور اللہ میں اللہ می
 - _ MA 1/0/2007 C

توکل ہےروزگاری کاد کی ٹیل:

۳۰ – تو ظل ہے روز گاری ور وعوت نہیں ویٹا، تو ظل تو ضر وری ہے، پیس اس کے ساتھ سماب اختیا رکرنا بھی ضر وری ہے۔

مروی ہے کہ یک اگر الی نے رسوں اللہ علی ہے دریافت ہے

ک سے اللہ کے رسوں: ہیا میں پی وقتی چیوڑ دوں ورتو کل کرلوں؟

میں علی نے نے میں اللہ علیہ و تو کی " (اس کو ہائد صلو ور تو کل کروں اللہ علیہ نے نے ماریوں اللہ علیہ نے نے ماریوں اللہ علیہ نے نے مرایوں اللہ علیہ اسمور میں اسمور میں اسمور میں اسمور کرنے و لے اسمور میں اسمور میں کرنا ہے)۔

حفرت عمر کھولوگوں کے پال سے گذر سے تو چھاہ تم لوگ ہو کر تے ہو؟ انہوں نے ہو، ہم لوگ تو کل کرتے ہیں، نہوں نے نر مایا بنیس بلکتم لوگ تو کل سے عاری ہو، تو کل کرنے والا تو وہ ہے یوزیس میں پن و نہ ڈال و سے پھر ہے رب پر تھر وسد کرے، لبد علب معاش ورتہ ہیر ہی کے مطابق ساب اختیار کرنا ترک تو ظل نہیں ہے، تو ظل تو وں سے ہوتا ہے، ورترک تو ظل یہ ہے کہ انساں اللہ سے فائل ہوکر سہب می پر پور انکید کرلے ورصوب الاس بو صور مینے جمعر ہے عمر جب کسی خاص ماد مت و لے محص کود کھتے تو پو جھتے: یہ اس کا کوئی پیشہ ہے؟ گر کہ ہو تا انہیں ہتو وہ میں قال سے گر جوتا ہیں من کا کوئی پیشہ ہے؟ گر کہ ہو تا انہیں ہتو وہ میں قال سے گر جوتا ہیں کا کوئی پیشہ ہے؟ گر کہ ہو تا انہیں ہتو وہ میں قال سے

عدیت "اعصبہ و ہو کل" ں و بیت تر مدی ۱۱۸ شیم تجنمی ہے دھرت المرق ہے وہ ہو کل" ں و بیت تر مدی ۱۳۸ شیم المرق ہے ا حظرت المرق ہے ں ہے وہ س بال سو ، الطمال عل ۱۳۳ شیم اسلامیہ ہے دھرت محمروس میہ ہے ں ہے مرال ہے بہ ہے کہ اس ن سمد جید ہے دفیق لقدیر ۲۰ مشیم الکاتبات التجا ہے ۔

٣ كرهديك درتم عج كديول بيد يكھيے فقر ومر ٣ _

میش القدیر ۳ ، ۳۹۰ می آم: ۳۵۰ ، محترف وه محترف به حصوت،
 تی بت اور ، احد و عبره نے د بید طلہ سی ش نے نے نوشش کرے یہ تو کل نے منافی میں ہے۔

عروت ہے روز گاری کے سے وجہ جو زئیل:

ورمروی ہے کہ بی کریم عظیمی کا گذر یک شخص کے پال سے یہ وہ صحابہ کرام نے اس کے تعلق سپ عظیمی سے وکر کیا کہ وہ ر آن کو مقامے ور پوری طرح ر آنوں کو فعی زیز متناہے ، اور دب میں روز ہوگھا ہے ، ور پوری طرح علی ورت کے بے کیمنو ہے ، رسول اللہ علیمی نے وریا فت کیا کہ کون اس میں کہ اس میں میں میں اس میں میں اس می

بروز گار کے نفقہ کے مطابہ یر بروز گاری کا الر:

ے - انتہ وکا اللہ تی ہے کہ مانے مامہ حیت کے باوجود ہے روزگار رہنے والے بیٹے کا الفقہ اس کے وہ پر واجب نیش ہے اس سے کہ وجوب نفقہ کے سے بائز ہوہ ور جب نفقہ کے سے بائز ہوہ ور مائے مائے سے بائز ہوہ ور مائے مائے سے بائز ہوہ ور مائے مائے سے بائز وہ موجہ و مائے مائے ہے بائز وہ موجہ و مائے مائے والا شخص کے در بید بی معیشت کا حصول نامس ہوہ ورقہ رہ رکھے والا شخص بی قد رہ می وجہ ورائ کے در بید مائے والا شخص بی قد رہ می وجہ ورائ کے در بید مائے ور اللہ کے در بید مائے ور کی می والے میں مائے کی سقط حت رکھن ہے ور سے مجبوری می میں مائے میں ملاکت در بیش ہو۔

زكاة كالمستحق مون ش بيروز كارى كالر:

Y - کی نے کی قد رت رکھے والا شخص کام کا ملکف ہوتا ہے تا کہ پی فلم وریات خود پوری کر گئے گر کوئی شخص پی ڈ اٹی کنزوری و وجہ سے می نے اٹی کنزوری و وجہ سے می نے اپنی ٹر صابی مریض ہوں اور اس کے پی سموروٹی ماں بھی نہ ہوجس سے اس م ضرورت پوری ہو وری ہو کئے تو ایس کے پی سموروٹی ماں بھی نہ ہوجس سے اس م ضرورت پوری ہو کہ ور اس کے پی سموروٹی ماں اٹا رب کے زیر کھ است رہے گا، ور گر اس کی ضرورت کے فقدر کھ است کرنے والا کوئی شخص نہ ہوتو اس کے اس کی ضرورت کے فقدر کھ است کرنے والا کوئی شخص نہ ہوتو اس کے سے ذکا قالیما جارا ہوگا، اللہ کے دیں بیس اس کے سے کوئی شگی نہیں ہیں اس کے سے کوئی شگی نہیں ہیں اس کے سے کوئی شگی نہیں سے اس کے سے کوئی شگی نہیں ہیں اس کے سے کوئی شگی نہیں ہے " ۔

ال والنصيل كے يے و كھے: اصطارح" (كا قا"ك

⁺ره لک ۵ پ

۳ مروجو ۱

مدیک "کمکم افضل مدہ " در وایت می تخوید نے بیوں لا با اسلام معربین کتب اعظر نیا میں معرف مسلم میں بنا ہے در ہے۔
 اورال نے میں دوریت ایس و معرف ہے۔

حاشر س عابد بن ۴ و 10 اور س بعد مصفحات شیع رود و الترت العرب ایبروت محاهید الد ۱۰ ل علی اشرح الکبیر ۴ ۵ ، ۵۳۵ شیع مسی مجلی مصر، بهاید الترج به ۳۰۹،۳۰۰ شیع اسکتهد الا مدرید، ش ف القتاع ۵ ا به ۲ م شیع ملتهد التصر عدد -

۳ د نع ۳ ۸ ۲، پخرشی ۳ ۵ ۳، محموع ۲ ۹۳، معی ۳ ۵۳۵، و سوال معید ص ۵۵۱

بطانة

تحريف:

عدیث ''ما معث مدہ میں ہیں۔ ''ان جائیں جاتی سنتے ۱۹۹۳ شیع اسلام سے رہے۔ ۱۳ مرتزیب لفائم میں مارہ بھی''۔

صهبیں وہ پنا رازوں بناتا ہے " ۔

بطالة صطارح يل أسان كان خواص مقريين كوكرب تا ي

روزگارت ہونے کی وجہ سے حکومت ورمع اشرہ کی جانب
سے بےروزگاروں کی ناست:
السے میں اور کی کا است:
السے میں اور کی کا است:
حکومت کی وحد دست کی ہے کہ ان فر بیب مسمی اور کی کا است
حکومت کی وحد واری ہے ہو ہے کس الاوارث میا قیدی ہوں ، ورند قارب
الس کے پال ہے ویر فری کرنے کے سے چھے ہے ، اور نہ قارب

میں آن میرال کے نفقہ کا ہور '' سکے تو ال کے خریق ، کیٹر ہے، وہ علاق

ں فیس ورمیت ں تجہیر و تکفیل وغیر ہ ں اثر مہی بیت الماں سے ق

و ہے و العصيل كے بے و كھيے: "بيت المال" و اصطارح-

قليو ي ۱۳ م ۱۳۵۹ م ۱۳۵۰ م ۱۳۵۰ م ۱۳۵۰ م ۱۳۵۰ م د ۱۳۵۰ م

العقر عاظ

ىف-ھاشيە:

ب- الل شوري:

> بطائة سے متعلق حام: ول: بطائة بمعنی لمان کے خواص: صالح خواص کا متی ب

سے سوری چونکہ شریعت کے اصولوں ور اسدی عکومت کے لو زم میں سے ہے ورعام روائ یک ہے کہ انساں یے خواص پر تھروسہ کرنا ہے، اس مے مسلم امری یہوں کے مے ضروری ہے کہ وہ سے صالح خواص کا تقاب کریں ہو اصحاب سانت بھو کی ور اللہ ں خشیت رکھے والے بھوں۔

یں خویر مند اوٹر مائے میں اسم پر ایموں پر ضر و ری ہے کہ وہ ماماء سے ہے و بی امور میں مشورہ کریں آن سے وہنا و قف بھوں اور آئ میں نہیں مرمطلات ٹوٹن سسمیں ، منگی امور میں سر بر بال ٹوج سے

الصحاح-

مشورہ کریں، مفاد عامد ہے متعلق ہور میں معززیں عوم سے مشورہ کریں، ورمکنی مصالح ویا زائو دکا ری ہے متعلق امور میں وزر ءوعال ور تنظمیں ہے مشورہ کریں ۔۔ ور تنظمیں ہے مشورہ کریں ۔۔

ہ ورول کی '' الا دکام السلط نیہ' یک اُر اکفن اوم کے نڈ کرہ کے صمن یک '' الا دکام السلط نیہ' یک انتخاب کیا ہوئے ، ورجو کام اسلم کے سیر دیے ہوئی انتخاب کیا ہوئے ، ورجو کام اللہ کے سیر دیے ہو میں ورجو ہمو ال اللہ کے حوالہ کے ہو میں اللہ میں فیر خو ایموں کو و مدور رہایا ہو ہے متا کرلیا فت ی وجہ سے کام عمدہ یہو وراضی ہو انت کے یاس اموال محقوظ ہوں '' ۔

سی صدق، یں سسی ذکرہ، واں دکو آعامہ، واں آراد علی اور ور صدق، یں سسی ذکرہ، واں دکو آعامہ، واں آراد عیر صدق، یں سسی ذکرہ، واں دکو آعامہ، واں آراد عیر دسک جعل له وریو سوء یں سسی لم یدکرہ، واں دکو لم یعه، " (اللہ تق لل جب کی مربر اہ کے ساتھ فیر کا ارادہ افر مانا ہے تو اس کے سے مخلص وزیر میں آر مادینا ہے کہ گر وہ تھوں ب یو دولانا ہے، ورگر سے دوروتو اس یں معامنت کرنا ہے، ورگر ادارہ میں آر مادینا ہے، ورگر اور تو اس کے سے برا دورانے میں انہوں کی اس کے ساتھ کرنا ہے تو اس کے سے برا درونر میں آر مادینا ہے، ورگر ور سے شو لئے پریا دیری دلانا ہے، ورگر یو سے شو لئے پریا دیری دلانا ہے، ورگر یو در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کا سے کریا در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کے کریا در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کا سے کریا در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کے کریا در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کا سے کریا در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کا سے کریا در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کا سے کریا در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کریا در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کریا در ہوتو میں ورئیس کرنا ہے کریا در ہوتو کرنا ہوتو کرنا ہو کرنا ہو کرنا ہوتو کر

حشرت اوسعيد قدري سے روايت ہے کہ رسوں اللہ عليہ نے لا استحمد میں حمیدة إلا كانت له بطانتان بطانة تأمرہ بالحیر وتحصہ عمید، وبطانة تأمرہ بالمعصوم می عصمہ

تغییر انقر طبی ۴ ۳۵۰، ۳۵۰

۳ الرحظام السبطانية مياور بريام هن ۳۰۳ ـ

میں دیسے ''اور راد مدہ مالا میں حیو ''ن روایت ابوراؤ' ۱۳۵،۸۳ طبع عمر ت علیہ جائل ہے در ہے اور ٹووں نے یاض الصافلیں ٹس س ن مدلو دبیر قر رہا ہے۔ اس کے ساتھ اگر رہا ہے۔

۳ القرطبي ۲۰ ۱۹۸۹_

الله تعالى" (الله تعالى كم بي كوميعوث فرمات بير كسى كوفيفه مانا بي توسي كوفيفه مانا بي توسي كالمحتم ويتا ور مانا بي توسي كوو فواش بيوت بين، يك بين فير كافتكم ويتا ور ال بر يوسيا بيء ورومس بي شركافتكم ويتا بي وراس برسما وه كرنا بي محقوظ وه بي جس معقاظت الله تعالى كرنا بي ا

غيه مومنين ميل سيخوص كالمتخاب:

۵- ماء سرم کا اللاق ہے کے مسمی توں کے سے ج رہبیں ہے کہ وہ کل رومتانقین کوخواص بنا میں صہیں وہ ہے راز اور بینے وشموں سے تعلق مخفی مور سے مگاہ کریں، اور معاملات میں ال سے مشورہ کریں ، یونکہ ال سے مسلم نوب کے مفاد کو نقصا باتیج اسکتا ہے ور ن کے آئ وہان کوخطرہ لاحق ہوسکتا ہے بتر س کریم نے مومنوں کومنع کیا ہے کہ وہ غیر وں کو جو دیں بحقیدہ میں س کے انخالف میں، یہ ووست بنا میں، ارثا و ہوری تعالی ہے: "یا پُلھا الَّمَايُنِ امْنُوا لَا تُتَحَدُّوا بِطَانَةً مِّنْ ذُوِّنكُمُ لَا يَٱلْوَنكُمُ حِبَالاً وذُوًّا مَا عَنُّمُ قَلْ بِعِبِ الْبَغْصَاءُ مِنْ أَفُواهِهِمُ وَمَا تُخَفَّىٰ صَلُوْرُهُمُ أَكْبُرُ قَدْ بِيَّا لَكُمُ الْآيَابِ بِنَ كُنُّمُ تَعْمَنُونَ " " (بے یہاں والو ہے سو (کسی کو) گہر دوست نہ بناو وہ لوگ تمہارے ساتھ فسا دکرنے میں کوئی ہات ٹھائیں رکھتے، ورتمہارے و کھ پہنچے ہی "رزور کھتے میں، فض تو ال کے مبد سے ظام ہو پڑتا ہے اور جو پکھ ال کے در چھیائے ہوئے ہیں وہ اور بھی بر حاکر ہے، ہم تو تمہدرے نے نتانیاں کھوں کر ظام کر چکے میں، گرتم عقل سے کام سنے والے ہو)۔

ور رَثُورَ بِ: "يَأْيُهَا الَّمِينَ آمِنُوا لَا تُتَحَذُّوا

عدیث و تم ع افقرہ مر الٹی کدروطل ہے۔ مدہ آن تران ۸۰ ۔

الله تقالی نے موسی بندوں کو شعافر مایا ہے کہ وہ وہ وہ تیل کے ملا وہ وہ مرہ میل کے ملا وہ وہ مرہ وہ کی فروس ہے و وہ مروس کو خواص بنا میں صہیں ہے رازوں ہے واقف کریں، وہ مسلم نوں کے فیل مور س پر شیخار کریں، راث و ہے الایا نیا بھا اللہ دیک امٹو الا نینے حلّہ والگا ہوئی اور میناء می ڈون اللّہ وُسین " " اللّٰ اللّٰه وَاللّٰه وَاللّٰهِ وَاللّٰه وَاللّٰهُ وَاللّٰه وَاللّٰه وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰمِ وَاللّٰهُ وَاللّٰمُولِيْنَ وَاللّٰهُ وَاللّٰمُولِيْنَ وَاللّٰمُولِيْنَ وَاللّٰمِ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُولِيْنَ وَاللّٰمُولِّيْنَ وَاللّٰمُولِّ وَاللّٰمُولِّ وَاللّٰمُولِّ وَاللّٰمُولِّ وَاللّٰمُولِّ وَاللّٰمُولِّ وَاللّٰمُولِّ وَاللّٰمُولِّ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُولِّ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُولِيّ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُولِيّ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمِ وَاللّٰمِ وَاللّٰمِ وَاللّٰمِ وَاللّٰمِ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰ وَاللّٰمُ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُولُولًا وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰ

یں الی حاتم کہتے ہیں: حضرت عمر بن خصاب ہے کہا گیا کہ ہل جیرہ سے تعلق رکھے والا کیکڑ کا حافظ ور کا تٹ یہاں ہے،

LOCK DOLL M

اچھ ہوتا کہ آپ سے کا تب بنا سے ؟ آپ نے فر مایا: تف تو یک موسیس کے ملا وہ کور زو یہ بنا نے و لا ہوجو و ی گا ، میں سیر کہتے ہیں: ال آبیت کے ساتھر وابیت یک الیوب ی و گیل ہے کہ الل و مد ہے آبابت (گریر نکھنے) کا کام بینا جو رہیں ہے ، یونکد ال ہے مسمی نوں پر فلید ہے اور الن کے ہم ر زوں ہے یو فر ہوجو نے کی راہ کھتی ہے ، چس سے اند بیٹہ ہے کہ وہ ن امور کا جنگی وشموں میں الن کردیں آ میں وطی نے کہتا ہو ای ہے تا کہ ایک ہے تا ہے وہ بینا ہے کہ میں مدیل ال و مد سے تی وں بینا و رہیں ہے تا ہے ہے رہیں ہے تا ہے تا

حفرے عمرانے عمرانے تبین منبیدی وریبی میت پریھی، حفرت عمرانے میں اللہ فاقوں مروی ہے ۔ بیا اللہ کا اللہ کو مال (کو رز) ندیناؤ، وہ راتو رے کو صلال رکھتے میں ، ہے معا مدات ور پنی رعابی پر ہے لوگوں کو مقر رکر و موالاند سے ڈریتے ہوں۔

ووم: پٹرے کا ندرونی حصہ: سے پٹرے پرنم زجس کا ندرونی حصہنا پا کہو:

حصید میں سے اوام ابو بیسف کی رئے ہے ہے کہ یے کیڑے ہے ہے نموز درست نہیں ہوں ، یونک جگہ لیک ہے، ال سے ال کے اند رو فی ورفاج کی جھے کا تھم کیک ہوگا "۔

مرد کے سے بیڑے پہڑے پہنے کا حکم جمن کا ندرونی حصد ریتمی ہو:

2- فقیءی رے ہے کمرور ایس کیٹر پہنن جرام ہے جس کا

میں کوئی دقیقہ نہیں تھا رکھتے ، مصلب یہ ہے کہ گرچہ وہ تم سے جنگ نہیں کرتے بیل کر بغر بیب میں کوئی سرنہیں چھوڑتے ہیں ۔ مروی ہے کہ حضرت ابوموی شعری نے بیک و کا تب بنایہ تو حضرت عمرؓ نے نہیں تنبیدی وریبی تبیت پرچی ، حضرت عمرؓ سے یہ بھی توں مروی ہے کہ بال کا ب کوعال (کویز) ندیناؤ، وہ رشورت کو

تفییر انقر طبی ۴۰ ۸ ۵ ۵۰ ۵ ـ ۵

۳ حاشیه س عامد مین ۳۰ م. ۳ ماهم ال الفدح معافیة الطور و ۱۸ م. مغی الجماع ۲۰ ۹۰ معی لاس قد امد ۳ ۵۵، شرح افرارقا فی ۱۱ ۹۰

حفرت عمر من مطاب ہے اور وہ ایس من اب حاقم ہے وہ ہے ہا کا تغییر ایس شیر میس ہے وہ میں موجع وہ اللہ ان ہے

ا تغیر س شر ۲۰۰

r لو کلیل مسروهی رص 1 ۵_

م سروآنگرال ۱۹۰۰

الدرونى عصدريتم كابوه يوتكر عفرت عمراً حدم وى به كرسول الله على عليه في المسلم في الم

کش ف القدی میں مردوں پر ریٹم ن حرمت ورصد بیٹ والا سے ستدلاں کے حد تحریر ہے کہ خواہ ریٹم اندرو فی حصد میں ہوہ ال سے کہ حدیث میں میں فعت عام ہے ایس الکید نے اندرو فی حصد کے ریٹم کو اس واقت حرم الر رویا ہے جب وہ زیادہ ہوجیں کہ قاضی او الوید کی ریخے ہے۔

حصیہ کے مردیک پیکروہ ہے جیس کہ حاشیہ بن عابدین میں اللہ فقاوی ہے ، وراس بی وجہ یہ بنائی تی اللہ فقا ہے کہ اندروئی حصر مقصود ہوتا ہے " ۔ ورحصہ کے مردیک جب لفظ کر اہمت مطبقاً و لا جائے کر اہمت ترکی مردیوئی ہے۔
اس دائعصیں اصطارح "حرمرً" میں دیکھی جائے۔



عدیت الا سبب و محویو "کی وایت بخاری سنخ ، ۱۹۳۳ شیع استان اله می بختی روز بر ۱۹۳۸ شیع المان می المان با ۱۹۳۸ شیم المان با ۱۹۳۸ می و بر ۱۳۳۸ شیم المان با ۱۳۸۸ شیم الفتاع ا ۱۳۸۸ شیم المیم المیم

بطلان

تعریف:

ا - لغت يل بطال كالمعلى: في عَ النقصال يَظَمَّمُ كالمقوط ب، كرب تا ب: "بعض الشيئ يبعض بعضلا و بعضلاتا" ، يعلى صاح النقصال بوفا ياظم كاب آلا بوفاء بطال كالكمفل برباد بوفا بشى ب

ال كااصطارى مقتى عردات ورموادات يكي ما عدد ما عدد المراد الله على المراد الله عرد الله عرد الله على الله الله على الله على الله الله على الله الله على الله

سال العرب، المصباح بمعير : ماره بطل"، النهو " يحتل التوضيح ٠٠ ٥٠ س

۱۰ محمع نو مع ۱۵۰ دستور العلم و ۱۳۵۵ لشف و اس ۱۳۵۸ . ۱۳ ما د د د د ۱۸ ما ۱۸ ما

فیر حنفیہ کے نزور کے بطان کی تعریف وہی ہے جونساوں ہے، یعی معاملہ ال طور پر انہام پانے کہ وہ اصل بو وصف بودونوں متار سے فیرمشر و سی ہو۔

متعمقه غاظ: نب-نساد:

السام جہبور (یعی مالکید، ٹا فعیہ ورحناہد) کے ہر دیک نساد بھا اس کے مر دیک نساد بھا اس کے مر دیک نساد بھا ہے کے مر دفت ہے البعد فاسمہ ورباطل ہے دو کا احد تی ہے فعل ہر ہموگا جس کا قو ش شریعت کے می المد ہو، ہے فعل ہر اثر ہے مرتب نہیں ہوتے ہے ورس دہ ہے فیل ہر اثر ہے مرتب نہیں ہوتے ۔

ینظم مجموئی طور پر ہے ورنہ حض ابو ب فقہ جیسے محے ، عاربیت ، ستابت ورخلع میں بطال ولساد کے درمیاں فرق بھی پایا جاتا ہے ، ال رالعصیل مستدہ سے در

حصیہ کے مر دیک معامدت کے باب میں نساد ور بطال کے مفہوم میں وہم افر ق ہے، چنانچ بطال کا مفہوم یہ ہے کہ کوئی فعل ہے رکان میں سے کسی رکن یو شر مط نعقاد میں سے کسی شرط میں صل وجہ سے شریعت کے فنال میں وقت کے فنال می

ورسا دکامفہوم ہے کفعل پی صحت کی شر کھیں ہے کئی شرط میں شریعت کے مخالف ہوخو ہوہ ہے ارکان اورش مط انعقاد میں شرع کے موافق ہو " ۔

ے حیوان ہو ۔ حمع جو مع نام ماہ ، امریکو کی تقو اعد مار کشتی سیرے ، لاش و مدمود کلی عل

٣ ١٠ التو عده المورد الاصورة ص ٠ - الند " خ على التوضيح ٣ ١١ . مد الدخام ٥ مد الدخش الدخش

ب-صحت:

سا - صحت لفت میں سامتی کو کہتے ہیں جمیح مریش ن صد ہے۔ اصطارح میں صحت کا مفہوم ہیا ہے کے تعلیشر بیت سے مو انتی و افع ہور اس طور ریر کرتی م ارکار ویشر کھایاتی جا میں ۔

عماد ت میں اس کا اللہ میہ ہے کہ عمادت کے عمل سے تصالب آفا موجا ہے ۔۔

ج- نعقد:

سے انعقاد حدیہ کے رویک صحت ورنسا درونوں کو شال ہوتا ہے، یہ تخص فیرف کے اجزا وکاشر عالم بھم مربوط ہوتا ہے، یہ سے تخص کے اجزا وکاشر عالم بھم مربوط ہوتا ہے، یہ یک کا دومرے سے شرق طریقہ پر تنعمق ہونے کا نام ہے کہ جس کا افران دونوں کے متعلقات بیس کی افران دونوں کے متعلقات بیس کا دونوں کے دون

پس عقد فاسد پنی اسل سے منعقد اور پنے وصف سے فاسر ہونا ہے، یہ مفہوم حصر کے و دیک ہے، وراس طرح انعقاد بھالاں وضعہ ہے " ۔

دئی میں تصرف کے بطان ورائٹرت میں اس کے بڑ کے بطان کے درمین ناتل زم کا نہ ہونا:

۵- حکام وزیایش کسی نضرف کی صحت بدیجاا ن ور مشخرت میس اس

م العدم على الوضح م من راحظام معه بارور من وفي القدر ٥

کے اثر کے بطال کے ورمیان تل زم فیش ہے، کوئی معاملہ ہے شرعاً مطلوب رکان وشر مط کے یوری طرح یا ہے جانے ہی وہ بہ سے دنیا میں سیجے قر ردیا جا ملکا ہے، میس س کے ساتھ غلط مقاصد ور نیت ں و منتگی سخرے میں اس کے شرے کو وطل بناستی ہے، ور اس بر ٹو اب سے کے بجائے اُٹاہ لازم آئے گا، اس و وقیل ہی كريم عليه و يصريث مبارك ب: " مما الأعمال باسياب و بما بكن اموئ ما يوي قص كانت هجوته أبي دبيا يصيبها أو بي امرأة يكحها فهجرته بي ما هاجربيه" (عمال کا در ومد رنیتوں میرے ورہ محص کو اس بی نبیت کے مطابق بدلد ملے گا، پاس جس شخص نے دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت ہے نکاح کرنے کے مے بھرت راتو ال و بھرت ای کے سے ہوں جس کے ہے ال فے جرت ں ہے)، ورکیسی عمل درست ہوتا ہے اورغمل کرنے والانو کا مستحق بھی کیکن اس کے ساتھ کوئی ایب فعل بھی وہ کر میٹھتا ہے جو ال اُو ب کوباطل کر دیتا ہے، چنانچ حساب جتابا اور بیز رسانی صدق کے جرکو باطل کردیتی ہے، اللہ تعالی کا راثا د ے: "يَأَيُّهَا الَّدِيْنِ امْوًا لا تُبْطِلُوا صِدِقَاتِكُمُ بِالْمِنِّ والأدى" " (بياروالو يصدقات كوحسار (كوكر) ور ادبيت (١١١ كر ١٠ و طل نه كرده)، ور راثاه ب: "يأليُها المديني امنوا أطيعوا الله وأطيعوا الرسول ولا تبطلوا أَغُما لَكُمُ " " (بي بين والوطاعت كروالله كي وراطاعت كرو

۱۵۹ منع . حياء التر ك، حاشيه س عابد ين ۴ مد، منطو في تقواعد ۲۰۰۳ م

صدیک: "اسمہ لاعمہ ں سب " روایت بتا ہے ہوئے ہو شیع اسلام اور سلم ہر ۵۵ شیع اجتمال سے رہے لفاط بتا ہے۔ اسرہ مرد ۱۳۱۴۔

_rr for r

رسوں ور ہے عماں کوریگاں مت کردہ)۔ ۲- ملامہ ثاطعی اس ں وصاحت کرتے ہوئے فرماتے میں : بطان سے دومفہوم مراد ہے جاتے میں:

اوں: دنیا یکی عمل کے سیار امتا نی ال پر مرتب ندیوں، جیسا ک ایم عبا دات کے بوب میں کہتے ہیں: یہ (عرادت) کالی نہیں ہے، نہ فرمہ کو ہری کرنے و لی ہے، ورند تصاب تلاکر نے و لی ہے، چنانچ یہ باطل ال معنی میں ہے کہ یہ عمادت شریعت کے مقصود کے مخالف ہے، کبھی عمادت ال وجہ سے باطل ہوتی ہے کہ ال کے رکاب ور شریط میں سے کسی میں کوئی حس و نع ہو ہو چیت یک رعت یہ یک انجرہ کم ہو گیا ہو۔

عادت کے باب میں بھی ہم کہتے ہیں: یہ بطل ہے اس کا مفتی یہ ہے کہ اس کے نو مد کا حصوں شرب نہیں ہوتا ، جیسے مدیت کا حصوں ، شرمگاہ کی اور حت (مماح میں از وہ بھی تعانی کا جو از) ورمطوب (سامان) سے شماع۔

دوم: بطال سے بیمراد کہ مغرت میں عمل کے تارال برمرات ندیموں ایکی تو اب (ندیلے) پی عرادت کیلی پیدے مفہوم کے مطابق باطل ہوتی ہے تو اس پر جز مرات نہیں ہوتی ، اس سے کہ وہ ہے مقتضا ہے امر کے مطابق نہیں ہے ، جیسے لوگوں کے دکھا و سے کے سے عرادت کرنے والا ، یک عمادت کالی نہیں ہوتی تا ، اور اس پر تو اب

الموافقات رافع طبي ٢ ٣٩٣ م ممح ٩ ٨.

ورما و ہے والی عمر بت کا فی مربو نے کا مسئل مختلف پر ہے اس عابد ہیں ہے اس اسلا محتلف ہیں ہے۔ اس عابد ہیں ہو اس علی ہے کہ حس نے ورماہ سے اور شہرت سے نے مو پڑھی اس ور مو شر الط وار کال بو ہے جانے ور وہ یہ سے بیاوں علم عمل مست بوگی ، کیس وہ تو س کا مستحق فیس موگا، فقہ اور الدیث نے وار میں بہا تا ہے حض مشر تے ہے ہا ہے کہ بیام العمل عمل سے کڑھی عمل، اخل فیس مورق ، اور پری سے محمل ہے۔

مين ال پر بھی تو اب نيس يونا جين صدق کرنے و لا اي شخص جو صدق کے حد حسال بھی جن ار اين عين صدق کے حد حسال بھی جن ہے ور اين و بين ہے ، الله تعالى كا را ہ و ہے: "يا يُنظِها الله يُس المنوا الا تُنطِعا أو الله دى كا له الله ي يُنطِق ما ما ہ را ماء الله الله " (ب يدال والو پئے صدق ل يُنطِق ما ما ہ را ماء الله الله " (ب يدال والو پئے صدق ل کو حسال (رکھ کر) ور او بيت (پيني کر) وطل نه کردوجس طرح ور محص جو پنامال ترق کرنا ہے لوگوں کے دکھا و لے کو)۔

ج ن ہو جھر رہا ابھی بیل ہو طل تصرف پر فقد م کا حکم:

2- کسی ہو طل عمل کا اقد ام ال کے بطا ن کا علم ہوتے ہوئے ورام ہے ، ورای کرنے والا گدگار ہے کہ شروت کی مخالفت کے فر معید و محصیت کا رہنا ہ کرتا ہے ، ال ہے کہ بطا یہ ہے فعل کا وصف ہے جو شریعت کے مخالف ہے فعل کا وصف ہے جو شریعت کے مخالف و نعی ہوء خواہ ایسا عمل می و ت کے باب بل شریعت کے مخالف و نعی مورد خواہ ایسا عمل می و ت کے باب بل شریعت کے مخالف و کے باب بل شریعت کے اقد رہے صورت و نعی ہو جو شیعت مرد رہ خوب اللہ کے سے وقت کھا ہا ، یہ معامات کے اقد رہے صورت و نعی ہو جو وال کے سے ایکن ورب نور کے لئین ورب نور کے لئین ورب نور کے اور میں میں در کو وہ وہ کر بیکا معاملہ و ورجی میں در اور جی کی اور میں میں در اور میں معاملہ و کر بیکا معاملہ و ور اس جیسے معاملہ ہو گئی کے باب میں ایسا میں اور جی کی وہ وہ ور اس جیسے معاملہ ہو ، یہ کا ح باب میں ایسا میں اور جیش ہوں اور جیش سے نکاح ۔

یہ محمد کے رویک فاسر کو بھی ٹائل ہے، یونکہ فاسر موامد کرچہ حض حفام کے سے مفید بنتا ہے جیسے مشد بھی فاسر کے اندر قبضہ سے مدیت حاصل ہو جاتی ہے، بیش ہے کمیل کا اقد ام حرم میں جاتی ہے۔ بیش ہے کمیل کا اقد ام حرم ہے، بیش ہے، بیش ہے کمیل کا اقد ام حرم ہے، بیش ہے، بیش ہے۔ ورس دکے زالہ کے سے سموں مدکو فقط ہے، ورس دکے زالہ کے سے سموں مدکو فقط کرنا و جب ہے، اس سے کہ ایس فعل معصیت ہے، وہی ہے عقد کرنے و لے محص پر ضروری ہے کہ اس کو فتح کر کے اس محمل سے

-- 1,3

تمرف وطل پر قد ام کے ال عظم سے فہ ورت کے والات مشکل میں ، جیسے صفط (بولکل مجبو شخص) کے سے مرد ری شرید ری ۔ یہ حفام ال صورت میں میں جب وطل تصرف کا اقد ام ال کے بھال سے کا کہ اور ام ال کے بھال سے کا کہ ام ال کے بھال سے کا کہ اور سے میں جانے ہوئے ہے ۔

۸ نہ جائے ہوے باطل تغیر ف کے اقد م میں ماہ تغیت ور
 محول کر اقد ام دونوں شامل میں۔

من جو مع ۱۰۰۵ م. ۱۰۰۰ مناوس کل انتوشیخ ۱۰۰ ، ۱۰ ،

۳ - انفروق منفر فی ۱۳۸ ماییر ق. ۹۳ اند فیره ۱۳۳۰

JP 1/8 / D. # P

⁻ MAT 10 1801+

معصیت ہے۔

ما والقیت کی صورت میں انہم م پونے و لے باطل تصرف برمواحد ہ کاجباں تک تعنق ہے تو تر انی نے القروق میں ذکر کیا ہے کہ صاحب شریعت نے معض ما واقعیتوں سے چیٹم پوٹی کی ہے ور ان کا رہ کاب کرنے والوں کو معاف کر دیا ہے، ور حض دوسری ما واقعیتوں برگر فت ک ہے اوران کے رہ کاب کرنے والوں کو معاف نہیں کیا ہے۔ یہ ور حض دوسری کی ہے۔ اس کی تعمیل انہیں کیا ہے۔ اس کی تعمیل انہیں کیا ہے۔ اس کی تعمیل انہیں کا جو الوں کو معاف جانے میں دیکھی جانے۔

باطل عمل رنے وے پر نکیر سرنا:

9 - گرکونی عمل متفقہ طور پر باطل ہوتہ ہسمہ ن پر ال ی تکیہ و جب
ہے، گرال کے بھال بیل سان ہوتہ تکیہ تہیں کی جان ہے، زرشی
الر ماتے ہیں: تکیم کرنے و لیے ہی جسب سے تکیم ن امور پر ہوں آن
پر اللہ تی ہو، گر احقہ لی امور ہوں تو اللہ شکیر تہیں، ال ہے کہ ججہہ
صواب جسس کی احت کی اس سے سے جس کا ہمیں ہم تہیں،
ورسلا سے درمیں لے وق سائل بیل سان فی ہمیشہ رہا ہے اور کسی نے
بھی جہ وی مور میں دوم سے پر تکیم تہیں ہے، سید صورت اس صورت
میں تکیم لر ماتے تھے جب وہ صورت کسی فی ہے کہ سی حرب قطعی یو کسی
قبل میں تکیم لر ماتے تھے جب وہ صورت کسی فی یو کسی جب سے قطعی یو کسی
واللہ ال عمل ہی حرمت کا اقائل نہ ہو، گر ال ہی رہے میں وہ تکیل حربام
حال ال عمل ہی حرمت کا اقائل نہ ہو، گر ال ہی رہے میں وہ تکیل حربام

مغروق ملتر الی ۳ م. ۵ م ، ۵ م ، ۴۵ م ۳ م ۳ م ۳ م ۳ م ۳ م ۳ م ۳ م ۱۳ م الاش ه لا سر محیم ص ۳ م ۳ ، لاش هنسروهی رص په ۳۳۰، ۳۰ هیچ محیس جنسی

بطان ورفساد کے درمیان فرق میں بھی فی ورا**س کا** سبب:

پس جمہور ں دونوں نفاظ کو استعمال کرتے بین تو ان سے کیک عی معنی مر دیتے میں، یعی فعل کا خد ف عکم شرع و نع ہونا ہنو ادید می لفت فعل کے کسی رکن کے نہ پانے جانے ں وجہ سے ہویا کسی شرط کے معقہ دہونے ں وجہ سے ہوں۔

رہے حصیاتو وہ ہے مشہورتوں کے مطابق اور ویل توں معتد بھی ہے وی و ہے کے اند رجمہور سے ان ق کرتے ہیں کہ نساو ور بھا ان متر دف ہیں ہیلن معامان ہے کے وہ ہیں اور جمہور سے سالف کرتے ہوئے دوٹوں کے درمیان انرق کرتے ہیں ، ورنساد کا معمی طاعیع الد مل اس ۵۳ میں بہایع اکتاع سر ۱۹۸۳، شرح شتی او اور سے

الاس من المساور الاستاه المعلود و المستود و ا

بطال کے معنی سے ملا حدہ تنا تے میں مال فرق و بنیاد حسل عظر ور وصف عظر کے درمیاں انتیاز پر ہے۔

صل عقد میں عقد کے رکاب وراس بی شریط انعقاد بیمی عقد کرنے والے بی امبیت میں مان سی محلیت وغیر دمشد یک ہو ورقوں مستح میں ۔۔

سیس بعن عقد میں صحت بیشر مطاقی ہیں، یعی عقد کو ممس کرنے

العناصر، جیسے عقد کا رہ ، کسی فاسر شرط وردھوک بیشر سے فالی ہوا۔

اسی بنیاد پر حصیہ کہتے ہیں کہ گر صل عقد میں کوئی حس پایا ہا۔

مث الل کا کوئی رکن یا الل کے شرط انعقاد میں سے کوئی شرط نہ پائی ہوگا اور الل پر کوئی دیا وی باکہ اگر مرتش نہیں ہوگا اور الل پر کوئی دیا وی اگر مرتش نہیں ہوگا اور الل پر کوئی دیا وی اگر مرتش نہیں ہوگا ، الل سے کہ تعمرف کا وجود اجیست رکھنے و لیے محصل کی جانب سے ورمحل کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا پائے کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا پائے کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا پائے کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا پائے کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا پائے کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا پائے کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا پائے کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا پائے کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا پائے کے اندر بی ہوتا ہے، عقد محصل صور تا بیا کہ معد وہم ہے جیسے مروار اور خون کی کھے ، یو الل سے کہ تصرف کرنے والا النہ بیس ہے جیسے یو گل ہونا ہم کھے بیس نے کہ اندر نے دالا النہ بیس ہے جیسے یو گل ہونا ہم بیس بیس کے کہ مرف کرنے والا النہ بیس ہے جیسے یو گل ہونا ہم بھی بیس نے کہ ہونا ہونے کہ ہونا ہے۔

گر صل عقد میں سے فی لی مجھوط ہوئیں معف عقد میں حس پایا ج سے ، بایں طورک عقد کے اندر کوئی فاسر شرط پائی ج سے یا رہا پایا ج سے تو عقد فاسر ہوگا، باطل نہیں ہوگا، اور ال پر حض منا رمرانب ہوں گے ورحض نہیں ۔۔۔

11 - جمہور ورحصہ کے درمیاں اللہ اللہ فا سبب یہ ہے کہ گر می نعت کا حکم ممل کے لازی وصاف میں سے کسی وصف ں وہ یہ سے ہوجیسے رویا کسی فاسر شرط پر مشتمل نظے ال می نعت ، تو سے حکم کے الرُّ ال وہت القراء کا سالہ ف ہے۔

حصر کہتے ہیں: ایس مظم صرف وصف کے بھان کا متناضی ہوتا ہے، صل عقد پنی مشر وعیت پر ہوتی رہتا ہے، برخد ف ال کے کہ فعل ال وحقیقت می و بت میں نعت کا تلکم و روبوہ یے فعل کو جس وہم نعت اللہ کے کسی لا زمی وسف می وجہ سے ہوہ یے فقیہ و فاسمہ کہتے ہیں، وطل نہیں، ور الل پر حض سما رمزتب کرتے ہیں حض شہیں، اور الل پر حض سما رمزتب کرتے ہیں حض شہیں، اور الل پر حض سما رمزتب کرتے ہیں حض شہیں، اور الل پر حض سما رمزتب کرتے ہیں حض شہیں، اور الل پر حض سما رمزتب کرتے ہیں حض شہیں، ایک سے روبایا فاسمد کر ایک فاسمد کرتے ہیں۔

۱۲ - ہر والمریق نے ہے ہے مسلک پر متعدد ولائل سے ستدلاں ایو ہے، ہم ولائل مندر ہمد میل میں:

جہور کا شدلاں نی کریم علی کے اس قوں سے ہے: "می احدث فی آمورا ہدا ما دیس منه فیورد" (بوشحص ماریس منه فیورد" (بوشحص ماریس من ورس میں ہے نہیں مارے اس میں ہے نہیں ہے تو وہ چیز ردکردی ہوں)، لیز ان ال بوت کی وہیل ہے کہ گر عمل شریعت کے تقم کے خلاف و تع ہوتو شریعت کی نظر میں وہ غیر معتبر ہوگا، ور ال عمل ہر وہ حکام مرتب نہیں ہوں کے ہوال سے مقصور میں، خواہ یہ خلاف ورزی عمل کی فات ور ال کی حقیقت سے متعبق ہوں سے کا رکھ وہ سے تعلق ہوں اس کے حلائی وصاف میں ہوں ہے کی وال سے متعبق ہوں سے متعبق ہوں۔

الاش ولا س کیم ص به ۳۳ ایل عابد میں مهر ۹۹ مید سع الص سع ۵ ۹۹۹ اور اس بے بعد ہے صفحات ، افریعتی مهر ۱۳ ، کشف لا سر ۲۵۹۰

عدیہ: "میں حدث فی آموں " ر و بہے بتی بی ہو۔ شبع اسلام ہو امسام ہر ۱۳۳۳ شبع مجنبی ر ب

حصیا کا متعدلاں میہ ہے کہ ثارت نے عبود سے اور معاملات کو ان یر مرتب ہوئے والے حام کا سب بنایا ہے ، تو گر ثارت نے کسی شی ک مر نعت اس کے لازی وصاف یس سے کی وصف کی وجہ ہے و ہوتو ہیم نعت صرف اس وصف کے بطالات کی مشتاصی ہوں ، اس ے کہ می نعت صرف می و ہے ، تو می نعت کا الر بھی می تک محدود ر ہے گا، او روه وصف گر ال تفرف وحقیقت میں حس ندؤ ال رہا ہو تو ال ی حقیقت برقر از رہے ہی اور ای صورت میں وصف ور حقیقت میں ہے ہے لیک کا پیام مختصی ٹابت ہوگا، پس گرممنوع عمد یالی جاری ہوتو ال علی و وجہ سے ملیت تا بت ہوں ، یونک ال و حقیقت بالی جاری ہے، میں اس کے ممنوع بصف کو د کھتے ہو ہ ال کوفتح کرنا ضر وری ہوگا، ال طرح دونوں پیبووں و رعابیت ممس ہوں ، ورج پہلوکو ال کے من سب حکم دیاجا کئے گا۔ بیس عل وات میں چونک اطاعت انجیل حکم عی مقصود ہے، اور بیلقصود ال صورت میں حاصل ہوسکتا ہے جب کہ عماد ہے میں کسی بھی تشم ی خلاف ورزی نہ یانی جائے ، نہ صل میں ورنہ وصف میں ، ال سے عماد ت میں تھکم تا رئ ر می لفت نساد اور بطال بی متناضی بهون و خواه بیری لفت عماد مناں و منا سے تعلق ہویا ال کے لازمی وصاف میں سے کئی ہمف ہے تعلق ہو ۔

ال تنصیل کے حدید تانا وقی رہ گیا کہ جمہور گرچہ فاسد ور باطل میں فرق نہیں کرتے ، جیب کا ب کے عمومی قواعد میں آیا ہے ، میں فقد کے میشتا ابو اب میں سال ف فرق در موجودی فاہر ہے ،

حمع ابع مع ۵۰۰ مستدی ملفو و ۳۰۱،۳۵۸ وقت الناظر ص ۱۳ ، اسکو فی تعدید می ۱۳ ، اسکو فی تعدید می ۱۳ ، اسکو فی تعدید می ۱۳ ، اسلامی ۱۳۵۸ و ۱۳ سرات ۱۳۵۸ و ۱۳ سر اسلامی ۱۹۵۸ و ۱۳ سرات اسلامی ۱۹۵۸ و ۱۳ سرات اسلامی ۱۹۵۸ و ۱۳ سرات اسلامی ۱۹۵۰ و ۱۳ سرات اسلامی ۱۳ ۵۰ سرات اسلامی ۱۳ م

جیں کی ب دفعر بیات سے احذیاب مکتاب، المند انہوں نے ال افرق کوعام فاعدہ سے اسٹن پاتر رویا ہے جیں کہ ٹا فعیہ کہتے ہیں، یا ولیل کے مسائل میں فرق ہیا گیا ہے جیس کہ حتاجہ ور مالکیہ کہتے میں، ابو اب فقد میں سے ج باب میں ال د تعصیل ہے مقام پر دیکھی جائے۔

-تیجزی بطان:

ساا - نجوی بھال سے مر دیہ ہے کہ کوئی تغیرف جارہ ورہا جارہ دونوں پہلوہ سرمشتمل ہو، تغیرف ہے کیکٹن میں درست ہو ور دومری ثبت میں وطل۔

ای نوع میں وہ صورت ہے جسے''تھریق صفقہ'' (عفد میں تھریق کرنا) کہتے میں ، اور وہ یک علی عشر میں جارہ ورنا جارہ دونوں کوچھع کرنا ہے۔

ال سلسدی ہم صورتوں کا تعلق ﷺ سے ہے وروہ ورق ویل ان:

۱۹۳ - عقد ﷺ پ یک شق میں درست ہو ور دومر ی شق میں واست ہو ور دومر ی شق میں باطل، چیسے انگور کے رس اور بشر ب ل یک ساتھ ہے، کی طرح شری مذہوجہ جانور ورمر در در مشحی ہے، یک ہے ممل باطل ہوگی ، یہ مسک حصیہ کا ہے، ور بی القصار کے ملاودہ الکید کا ہے، یک ش فعیہ کا دو میں سے یک قول ہے (مہم ت میں دعوی میں آئی ہے کہ یک ش فعیہ کا دو میں مسک ہے گا۔ قول ہے (مہم ت میں دعوی میں آئی ہے کہ یک ش فعیہ کا مسلک ہے گا، ور یک روا میں احمد سے یک روا میت ہے۔

یہ ال سے کہ جب حض حصد میں عقد باطل ہو او خل حصد میں باطل ہوگئی اس سے کہ حال باطل ہوگیا ، ال سے کہ صفقہ میں آج کی تیں ہوتا ، یا ال سے کہ حال وجر ام دونو ں جمع ہوں تو حرام نا لب تا ہے ، یا ال سے کہ قیمت کا علم نہیں ہے۔

ث فعید کا دہمر اقول جے ثافعیہ نے اظہر بنایہ ہے، نیز امام احمد ک دہمری رہ ایت اور مالکیہ شل سے اس القصار کا قول ہے ہے کہ معاملہ میں گیا کی (انگو ہے کرما) درست ہے، لہد جائز حصد شل کھے درست ہوں اور باج مرحصہ شل کھے درست ہوں ۔

حصیہ بیل سے امام ابو یوسف ور محد قرار مائے بین کہ گر دہتر وی ی ہنتی فی علا صدہ قیست متعیل کروی ہوتو ہی صورت بیل ہم سے دوستنقل معاملہ تصور کریں گے ور دونوں بیل تعریق درست ہوں ، بیل بیک معاملہ درست ہوگا وردوم موطل۔

10 - ى طرح الكاح يل تجوى بارى يوى ، كركسى في عقد الكاح يل

یک حوال ور یک غیرحوال کو جمع کرایا جیت مسلم خواتون ور بت پرست کورت کورتو حوال کا شکاح بالاتفاق ورست بوگا، ور بوگورت حوال نبیس آل سے شکاح باطل بوگا۔

الميس كر يك عقد يل پر في و تور سے يا دو بهنوں سے الكام الله الكام ا

کوئی شی ہوتو جوال کے ممن میں ہے ورجو س پر مبنی ہے وہ بھی ہطل ہوگا:

۱۷ – الاشہوش میں کیم کے دکر کروہ فتیمی تو اسر میں سے کیا ہے ہے " :"ادا بصل الشی بصل ما فی صممه" (گرش وطل ہو

تو جو ال کے صمن میں ہے وہ بھی وطل ہوگا)، پھر نہوں نے تر مادا:

یک فقت ہو کے ال جمعہ الدا بعض اسمتصف بعض المعتصف"

(جب وہ فی وطل ہوجائے ہو کہ وہمری فی کو صمن اور ال کوشائل ہے تو وہ دومری فی بھی واطل ہوجائے کی) کا مصب ہے، ال کی انہوں نے چند مثالیں وکر وہیں، حض درق دیل میں:

المد - گرکس نے آباہ '' میں نے پنا خون کیے ہے رہی تم کو فر وحت کردیا تو تصاص و جب ہوگا، فر وحت کردیا تو تصاص و جب ہوگا، اور ال کے محمن میں ہے آئل ہو جازت ہے وہ معتبر نہیں ہوں ۔ اور ال کے محمن میں ہے آئل ہو جازت ہے وہ معتبر نہیں ہوں ۔ ب کسی عقد کے فاسر میاباطل ہونے ہی صورت میں خبر یہ ب وقبوں کے تواطی کے در ایجہ (دست بدست) جانج منعقد نہیں ہوں ۔

ے ۔ گرکسی عقد فاسد کے ممن میں کسی کو یری کردیا ہواں کے ہے۔ اتر ارکزلیا تویری کرما جھی فاسر ہوجا ہے گا۔

د۔ گریٹی منکوجہ بیوی ہے کسی میر پر نکاح ی تجدید کرلے تو میر لازم نیس ہوگا، اس سے کہ دوس نکاح سیجے نیس ہو تو اس کے حمن میس مذکو رمیر بھی لازم نیس ہوگا۔

ی میں بیٹ بیٹ کتب حصہ عمل ال قائدہ کونسا و پر جاری ہیا گیا ہے بھا ال پرنہیں ، ال ہے کہ بوطل صل اور وسف دونوں متمار سے شرب معدوم ہونا ہے ، اور معدوم کی کھی کو مصمر نہیں ہونا ، بیش فاسر عمل صرف وسف و می ہونی ہے صل و نہیں ، ال ہے وہ پنی صل کے متمار سے معدوم نہیں ہونا ، لہد وہ مصم ل ہونگا ہے ، تو گر معضم س (جوہی دوسر کو شامل ہے) فاسد ہو تو معظم س اور وہ دوسر

تعافی میں ہیں ہے یہاں مراء رہاں عقدی جو گئی ہے بہتر کر نور شخص کا گیر ہے رہ مصاحب مدکرے کہ وہ اس سے نے نوں رہاں تیا کرے گا، لیکس حو گلی کا وقت مطرفیس یا تو عقد فا مد ہوگا ، اس طرح حو گلی پر اس سے بعد بوں اور مرتب فیس ہوگا ، کیھے: شرح لاش وہ النظام لاس کیم ص ۹۹ ہے۔

فی) بھی فاسد ہوگا ۔

ے ا – اس کے مدوور گیر میں مک جو بھا اس ورساد کے درمیں از ق نہیں کر تے ، ای بھے پر چلتے ہیں ، نہوں نے اس سے چند صورتوں کا اسٹن و کیا ہے ، چنا نچ کتب ٹا فعیہ بلس ہے: جازت کے حد جازت یا فتہ محص کی جاسب سے کوئی فاسر عظر ہوتو تھجے ہے ، جیس کے معنق و کالت بیل ہے کہ گر تام سے فاسر قر ردیں تو بھی و کیل کا تعرف جازت ک وجہ سے تھجے ہوگا ، وروکیل ہر سے جھے ہوں کے سے فاسر عوض کی شرط ساتھ بیل گی ہوں اس میں جازت تھے ہوں اورعوض فاسر ہوگا گا۔

بن قد الدير و تع بين " : اگر فاسد مضاربت بين عامل (عمل كرف و الله) نفرف كرف و الله عامل (عمل الفرف كرف و الله) نفرف كرف و الله الفرف كرف و الله الفرف كر الله و الله و

طاشیہ کی جارہ ہیں مہر ہ ہے۔ منہ جاشیر میں گئی افریعی میں ، فقح القدیم علی افریعی میں ، فقح القدیم علی حوالم ع حوالتی ہے وہ ممثال مع کررہ ، حیادالتر ہے العرب، استحر افر اللق ہے ۔ ہے ۔ لائض سے ۔ مد مع ہے ۔

۳ منعو فی تقواعد ۳،۵۳ وه ۴، بهاییه انجاع ۴ ۳۰۵، ۱۳۳۹، ایجس ۳۰ سار سال ۱۸ لاش دو النظار منسوع می ارض ۹ شیع مصطعی مجتمی _

٣ - مقوصدلاس هيه هي ١٠٠٥، ١٥٠ ا-

م معی ۵ مے

مالكيد كي المدبعي ال كي خدف في بيل __

یا در القصم " کا تا مدہ ہے اسیان ای کے مش یہ یہاں یک وہمر العدہ ہی ہے: " دا سقط الأصل سقط العوع " (جب اصل ما تقدہ وگا تو ار بھی ما تقدہ وہ فی) ، ای تا مدہ ش ہے ہے: " التابع یسفط بسفوط المتبوع " (تا ہم متبوئ کے ما تقدہ وہ کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدہ وہ کی صل محمد وہ وہ کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کی صل محمد وہ وہ کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کی صل محمد وہ وہ کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کی صل میں مقدم وہ کا ما سے کرتم فل میں مقدم وہ کی صل میں مقدم وہ کی صل کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کی صل مقدم وہ کی صل کھ کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کی صل کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کی صل کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کی صل کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کی صل کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کرتم کے گا ہ اس سے کرتم فل میں مقدم وہ کرتم کی کرد کرتم کے گا ہ اس سے کرتم فلک کے گا ہ کرتم کے گ

بإطل عقد كوسيح بنانا:

١٨ - بوطل عقد و تصحيح ب دوصورتيس بهوستي مين:

وں: عقد کو باطل کرنے والی اُس گریمتم ہوجا ہے تو سیا عقد مسجح ہوجا ہے گا؟

۔ وہم: باطل عقد کے اللہ ظاور ہم سے سیجے عقد کے معلی ہمفہوم میں لے ہے جا میں۔

19 - پہلی صورت ن ہاہت حصیہ تا فعید ورحنابد کا مسلک میہ ہے کہ عظر کو بال بنانے ولی ہی ہوگا۔
عظر کو بال بنانے ولی تا گریم ہوں نے تو بھی وہ سیح نہیں ہوگا۔
پس اس مسلک کے مطابق گیہوں میں (رہتے ہوں) تا کوہ زیتوں کے تیل کو بھس میں (رہتے ہوں) کا کوہ زیتوں کے تیل کو بھس میں (رہتے ہوں) زیتوں کے تیل کو بھس میں (موجود) دودھ کو بڑے اور دھ کی اور کا مام نیس ہے اللہ وہ معدوم ن

مكافى لاس عمدالبر ٣ ١٥٥٥

ما نند ہے، پھر گر دود دویا تھا ہے۔ لی پر دکر نے فرندکور دانر وہنگی درست منیں آتر رہا ہے۔ لیکن کر دود دویا تھا ہے کہ عظار کرتے وہنت سامان عظار معدوم ک طرح تھا، ورال سامان کے غیر عظار کا تصور نہیں ریا جا سکتا ہ ال سے وہ عظار میں ہے منعقد بی نہیں ہو تھا، کہد اس میں سیحے ہونے کا احتی نہیں ہے۔

جباں تک جمہور کا تعلق ہے (جو لی جمعہ فاسد ورباطل میں فرق مہیں کرتے میں) تو ان فعیہ ورحنابد کے مردیک بینظم حصیا می ق طرح ہے ، یعی فاسر کرنے والی ہی کے تم ہوج نے سے باطل عقد سیجے منہیں ہوگا۔

چنانی کتب نا فعیہ میں ہے: گر عقد کے فریقین نے عقد کو فاسد منانے و لی چی کو مم کردیا ،خواہ یہ محس شیار کے اند ری ہوتو بھی وطل عقد سیح فہیں ہوگا ، ال ہے کہ فاسد کا علی ری فہیں ہے " ۔

منتی آر و ت مل ہے: فا مر عقد بوں کر سی تیں الدہ ال رہے ہیں الدہ ال رہے ہیں الدہ ال رہے ہیں الدہ ال رہے ہیں الدہ ال کے دور کیے میں الدہ ال کے دور کی میں شرط کے ساتھ ہی میں جو صحت بی شرط مل ہے کی میں میں صل نہ بید کرتی ہو، گر وہ شرط ساتھ کردی ہے تو عقد درست ہوہ ہے گا، چیسے '' پی شین''، یوہ کی ہے جس میں سامان و درست ہوہ ہے گا، چیسے '' پی شین''، یوہ کی ہے جس میں سامان و کردے گاتو سامان ای کا ہوہ ہے کہ جب افر وحت کندہ قیمت واپس کردے گاتو سامان ای کا ہوہ ہے کہ جب افر وحت کندہ قیمت واپس کردے گاتو سامان ای کا ہوہ ہے گا، ورجیسے قرض وی شرط کے ساتھ کے درکے گاتو سامان ای کا ہوہ ہے گا، ورجیسے قرض وی شرط کے ساتھ کے درکے گاتو سامان ای کا ہوہ ہے گا، ورجیسے قرض وی شرط کے ساتھ کے درکے گاتو سامان ای کا ہوہ ہے گا، ورجیسے قرض وی شرط کی ساتھ کے درکے گاتو سامان ای کا ہوہ ہے گا، ورجیسے قرض وی شرط کی ساتھ کے درکے گاتو سامان کی ہوں ہے وی '' ۔

- سی جارہ ہیں ہے ، ۱۰، ۱۸ میں ہے ہے، ۵۰، ۳۶ القدیہ ۱ ۵۳ کا تع کر دوراد حیا والتر ہے، البد تع ۲۵ ۱۳۵
- ۳ بهاینه انجناع هر ۱۳۳۰ ما ۱۳۵۰ بوصنه الله عمل ۳ ۰ ماه منحی انجناع ۳ ۰ ماه ماه پیه انجمل هر ۸۵،۸۴
- ۳ معی ۴۵۹ هیم امریاض، شرح نشی او ادات ۴ ۴۵۹، منح جلیل ۲۵۵ ۴۰۵ ۵۵۳،۵۵۰ بر کیصهٔ انواهات معی ۴۹۰ م۹۵ س

1- الجب ب الك دومرى صورت كاتعنق ہے، يعى وطل عفر كا دومر ہے سيح عفد يل منقق بير ك جب وظريل منقل بيوب او قتي وال وت برقر بيب قريب منقق بير ك جب وطل عفد كو سما ہوت الي ہے جائے ہوگا ہ خواہ يعج ت وامر ہے سيح عفد يل بور يامن من بيوتو اي كرنا سيح يوگا ہ خواہ يعجت عض القي و كا من و بر يامن بر يوتو اي كرنا سيح يوگا ہ خواہ يعجت عض القي و كر ديك كر ديك من طريق العدال "من طريق العدال "مور يوتك القي العدال "من طريق العدال "مور يوتك القي و كا الله عن العدال "مان طريق العدال "مان طريق العدال "مان طريق العدال "مان طريق العدال القي ربيا ہو ہے گا يوال كے معالى كا الله عند مثاليس مندر جرد بل ميں:

رر التنظام شرح مجلته الأحظام ۱۹۰۸، ماره ۱۳۰۰ لاش و لاس میم ص ۱۳۰۸، الاش و مسروفی رص ۱۸۰۰ اور اس بے بعد مصفحات، شیخ عیسی جمعی، ۱۸۶۸ کی تقواعد ۱۳ سام ۲۰۰۱ عندم مرقوعین ۱۳۸۰ کا تع کرره ایمنیس، القواعد لاس حسار ص ۱۹۰۹ الانش ۱۳۰۳ م

اور گرجس کوال نے محول میا اس کا دیں محول کرنے و لے پر ٹبیل ہے تو اس کوتر ض مینے میں و کا است قر رویا جا ہے گا۔

فقہ ٹا نعی میں ہے: گر کسی شخص نے دہمر کے کو کی چیز بدالہ ہی شرط کے ساتھ مدیکی تو صح توں روسے ال کوہد یہیں بلکہ قیمتا نے اثر ار دیاجا ہے گا۔۔

طویل دست گذر نے یہ صلم کے فیصد سے بطل صحیح تبیل ہوگا:

17 - بطل تفر فات احتد دزو ندل وجہ سے محیح نبیل ہوں گے، خواہ حاکم نے بطل تفر فات کے اور کا فیصد کردیا ہو، جال کا موت ور اس کی وہ اس کی ہوگا کہ اس کی وہ اور کی کے بے جار بہیل ہوگا کہ وطل الدر فی میں دوہم ہے کے میں میں میں کا اور اس کی میں دوہم ہے کے میں سے میان کر لے جب والی کو وہ اس کو جو سا ہو، یونکر دو کم کا فیصد نہ تو کسی حرم کو صوار کر سکتا ہے ورنہ کی حوال کو حرام کے حرام کو حوال کر سکتا ہے ورنہ کی حوال کو حرام ہے۔

لاتش هر ۲۰، اشرح اصعیر، الله الس به ۲۰ ه ۲۰۰ هیچ مجلی، معی ۲۰ ۵ ۵ ۵ مانشنگی و ادات ۳ ۲۵۹، ۲۵۹، امرتفا فی القواعد ۲۰ ۲ - ۲ الاش ه النظام ملسودهی رحم ۱۸۰

صل تو یمی ہے، ناضی حضر الت محض ہے سامے ظاہر ہونے و لیے دلائل ور وتوں ں بنیا دیر فیصد کرتے میں، ہونشس الامر کے متنار ہے کہلی غیر درست ہوتے میں

میں یا فع مدت کے گذر نے کا کوئی اثر تعمرف رصحت برشیں ہوگا گر وہ وطل ہو، اس کیم فر یا تے میں سال مشد در یا ندی وجہ ہے حق ساتھ نبیس ہوتا ،خواہ وہ فقر ف یا تصاص ، یا لعاب یا بندہ کا کوئی دوسم احق ہو۔

اور فرماتے میں " : مجہد فید مسائل میں الاضی کا فیصد ما فنہ ہونا ہے، چند مسائل میں الاضی کا فیصد ما فنہ ہونا ہے، چند مسائل الل سے مشتقی میں جیسے مدت گذر جانے وروجہ سے الاضی حق بطال کا فیصد کرے، یا نکاح متعد و صحت کا یا احتمد او نمان دوران ورجہ سے میر ساتھ ہوئے کا فیصد کرے (او یہ فیصد ما فنہ فیمل موگا)۔

معنی لا راوت میں ہے: کسی قدیم حدی شہادت سیحی قوں کے مطابق آبوں میں جانے میں اس سے کہ وہ کل میں شہادت ہے، کبد امتد دزمانہ کے یا وجود درست بھوں سانے۔

ہ لکید گر چیدم ، عت رجوی کے بے بیشر طانگا تے میں کہم چیز کا رجوی میا گیا ہے وہ یک مدت تک جو غیر منقوں جا میر دو غیر ہ کے تا ظ سے مختلف ہوں ، قبضہ میں رہے ، پیش ال کے ساتھ یہ قید بھی

الايمرة بهاش فتح التل الديد الأنهام كرره العرف المهدب ۱۳۰۰ - ۳۴۳ معی ۹ ۵۵ ـ

مدیث "الکم تحصمول نی و نما الا بسو " را وایت یخایی سخ مدید و مدید الا بسو " را وایت یخایی سخ مدید و مدید مدید مدید می ایست می ای

لاشەەلاس كىم صىسىس

۳ الاش ولاس کیم ص ۳ ۳۳_

المستعدلاس عابدين المساء عاما

م شمر ر ست ۵۳۹۳

ے کہ دوس سے کے قبضہ فی مدع کے دور ب مدی موجود رہا ہو ور ہے سامے نبیدام وقعیہ ورتعرف ہوتے دیکھ کربھی خاموش رہا ہوہ ييل گروه اعتراض كرنا ربا بهونو قبضه خواه كذنا ي طويل بهو يجهد مفيد نبيس ہوگا، فتح اعلی الما مک میں ہے : یک شخص نے کسی زمیں ہر ال زمیں ولے کے مرنے کے بعد ماحل قبضہ کرایو، حالانکہ ال کے و رثیں موجود میں وران نے ان زمین ربھیے ہی ورو رثین نے ال برائحتر اش تو کیالیوں سے روک نہیں سکے ، ال ہے کہ وہ محص ثبہ کے را ساء یل سے ہے، او کیا ال کا قبضہ معتبر نہیں ہوگا خواہ ال ک مدت طو بل بهو؟ جو اب دير مين: بان ، ال كا قبطته معتبر نبيس بهو كاخو اه ال ر مدت طویل ہو کی نے بن لقائم سے نہ ہے کہ: بوقحص لو کو ب کاما ی فصب کرنے میں معم وف ہوء ال کے قبضہ میں دوس سے کامات ر من مفیرتبیں ، کہد اس کے اس جو ی واقعد بی نبیس و جانے ہ ک ال ف ودوار شريد سے وطريك مار سے وقو دال كے يول وو ما رطو مل عرصه تک باقی رہے ، گر وہ مدی و صل مدیت کا اتر رکزنا ا مو ہو مد کی کے حق علی بینہ قائم مو چھا موہ میں رشد فر ماتے ہیں: یہ رے سیجھے ہے، ان میں کوئی سائٹ نبین ہے، ان سے کہ محض قبضہ موجب ملک نہیں ہوتا، قبضہ تو صرف مدیست ں کیک ملامت ہے جس ں وہ ہے گر کونی غیر فاصب محص اس میں چی مدیت کا وجو ی كرية ال والقديق وج عن الله عاكم يع عاكم كا ماں بینا جار جیس ہے، حالاتکہ وہ حاضر ہے، نہ طلب کرتا ہے، نہ اس کا دمو کرتا ہے وقو ال کے تا جش کا ہوجائے گا گر ول سوں یو ال کے فقدرال برا فاجش رے۔

عماد ات کے تعلق سے بیام طے شرہ ہے کہ جس شخص ب عمادت باطل ہوجا ہے ، ال کا دمد س عمادت کے ساتھ مشعوں رہے گاجب

تک کاس وقعاندکر ہے۔

بطان کے آثار:

بطال کے کا رقعرفات و امبیت سے مختلف ہوتے ہیں ، اس و المعصیل مند رجید ہل ہے:

ول:عباد ت مين:

ملا الساء عن و من کے بھا میں مشعد و کا رمز تب ہوتے ہیں، جیس:

الساء عن و من کے باتھ دمہ پر ایر مشعول رہے گا میں میاں تک کہ:

سے او سیاج ہے گر عن دمت میں ہوک ال کا وقت متعمل ہو،
جیسے زکا قاء حض فقتیا و نے ال رقعیر عادہ سے رہے گا۔

یا ال در نصار درجائے گر عرادت کے وقت بیس اس عرادت کے مشل در گنج کش ندہوہ جیسے رمضاں۔

یاں کا عادہ میاج ہے گر وفقت میں اس می دے کے ساتھ ای جیسی عی دے ل گنجائش ہو، جیسے نماز۔

گر وفت نکل جائے تو نما زقصا ہوں 🐣 ۔

یا ال کابوں نبیام دیاج نے جیسے ظیر رہی زال محص کے ہے جس رہی زجمعہ باطل ہوگئی ہو ''۔

ب مصل مواد ت على دنيا وي من اليون و جيت رمضا ب على جاب

دستور العلم و ۱۳۵۰ جمع جو مع ۱۹۵۰ الشف و سر ۱۳۵۰ س افاظ مل نظار سے مقصور اس فا فاقی دیونا ہے جیسے کہ بیت رہوجو اس میں شرط ہے ہوئے ارجموت ۱۹۸۰ مستصمی ۱۹۵۰ میں مع ۱۹۵۰ میں مع ۱۹۵۰ میں م

۳ الحديد آخ ۱۰ اور اس نے بعد نے صفحات، حمع جو جمع ۱۹۰۰، مار کشی ۱۹۳۰ -

۲ - بد نع ۲۰٬۹۸۳ ما انتوکر الدو کی ۱۳٬۹۵۳ ۱۳ امهیاب ۱۹۰۰ مشکی از ادات ۲۵۰

فتح بنتى المايد ٣ ٣ ٣ مثالع كرره، المعرف

- 0. Sicilos, Sa. 4.

ی - نماز جب باطل ہو جاتو اس کو جاری نہ رکھتا و جب ہے، روزہ ور مج بیس ایس نہیں ہے، رمضاں میں روزہ (او نے کے بوجود) کھانے پینے سے رکتا اور فاسد مح کو بھی جاری رکھتا ضروری ہے، جب کرونوں وقصا بھی وجاسے و سال

د۔ زکا ق گر غیر مستحق کو دے دی جائے اس کو واپس بینے کا حق دوگا " ۔

ں تنام سابق امور میں تفصیل بھی ہے جو ال کے ابو ب میں دیکھی جامعتی ہے۔

ووم: معامدت میں بطار ن کا بڑ:

۲۵ - حصیاں اصطارح میں باطل عقد سوے ظاہری صورت کے پنا وجود نہیں رکھنا، اس کا شرعی وجود نہیں ہوتا، کہد وہ معدوم ہوتا ہے ور معدوم کا کوئی از مرتش نہیں ہوتا سے

ای عقد پی سال می ہے تو تا ہوتا ہے، ال کوتو ڑنے کے ہے کسی صلح کے میں کسی مال میں میں میں اور میں اللہ اللہ میں م

جازت بھی ال میں لاحق تہیں ہوتی، ال سے کہ وہ منعقد می تہیں ہونا ہے، کہد وہ معدوم ہے، ور معدوم میں جازت لاحق تہیں ہوتی کہ وہ ند ہوئے کی مانند ہے۔

بر مع ۱۳۱۳ ما ۱۳۱۸ عام و کلیل ۱۳۱۰ مخط اسر ۱۸۱۸ و . مشتم از ادات ۱۳ س

- ه مد تع ۱۳ مه موهم او تلیل ۲۰۰ می امرید ب ۱۸۳۰ مثل ۱۸ ب ۲۰۱۹ ب
- ۳ بد مع المدين مع ۲۰۰۵، التي عابد مين ۵ ۴۸، طاهيد بد حال ۳ ۵۳، شخص الو اد ت ۳ ۹۰ ر
 - م يدخل الري معي ١ ١٩٠٠
- ۵ سم عابد بي سمرے، البرائع سم ہے۔ ۵ ہے، منح جليل ۱۰ سامه. ش ف الفتاع سم ہے، قلبوں ۱۰ س

باطل عقد کے در معیدی میں مدینت ماس نہیں ہوتی جس طرح عقد باطل کے مداوہ سے حاصل ہوتی ہے، گر اس عقد میں جو گئی کردی گئی ہوتو اس ں و سیسی ضروری ہوں ، تو تاتی باطل میں قبضہ سے مدینت معقل نہیں ہوں ، اس ہے واپس کرنا و جب ہوگا۔

وطل مبدیل و همچھل جسے مبدیا گیو ہے مبدکاہ مک ٹیس ہوگا ۔ ۔ وطل رئان ٹیل مرتمان (رئان بینے والا) مال مراہون کو رہ کئے کا ما مک ٹیس ہوگا ۔ ۔

یو طل معامد کتابیت (غدم کی آز وی کا معامد) میں مکاتب (معامد کرنے والاغدم) پی آز وی کاما مک فیس ہوگا ^۵ ۔

جارہ باطلہ جو اجارہ کا محل ندیموال میں اجماعت پر ملکیت حاصل فہیں یموں مال کو لوٹا نا و جب ہوگاہ اس ہے کہ سک احماعت لیما حرام ہے،

مر سع ۵ ۲۰۰۵، الاش ولاس کیم ص سه ۳۰۰۰، بدید محمد ۳ ۴۰۰۰، الاش ولاس کیم ص سه ۳۰۰۰، بدید می هماید در ۳ ۴۰۰۰، میلید انتهاج ۳ ۴۰۰۰، نشتی لو در سه ۴۰۰۰ و ۱

۱۰ - لاشره لاس کیم ص ۳۳۷، جهیر لوظیل ۲۰۰۳، معی ۲۰۰۳، ۵۵۰ شتی او است ۲۰۱۴ س

r - بدعول عهر مه ۱۹۹۱مهد ب ۱۵۵ مهنتی لو ادات ۹ ۵ ۵ م

۴ - لاشاه لاس کیم ص ۲۳۵، جوم لوکلیل ۴ ۸۰، معی ۴ ۴ ۴۰۰

ه - لاش و لاس تحيم ص ۸ ۳۳، البد لع عهر ۱۳۵۰، بهاييد افتتاع ۱۹۸۸ ۳. تقو اعدو العوالد الاصوايه ص: -

ے وطل طریقہ سے وال کا کھانا تصور کیا ہے۔ وطل کا میں حضی لطف اند وزی وانتائ کا و ایکٹیس ہوگا " ۔ تم م وطل عقو دیمل حمد لا یک حکم ہے، ال وبت تفصیدت ہے۔ مقام پر دیکھی جاستی ہے۔

سیس صورتا عقد باطل کا وجود رہا او قات کی کھ الا مرتف کرتا ہے ، ال ی صورت یہ ہے کہ باطل عقد میں سامان ی حوالگی کردی جا ہے ، اور سامات میم جوج نے ی وجہ سے ال ی و جی نامس جوتو سے ال میں صمال و جب جوگار نہیں ہوگا۔

ال والعصيل مندرجية مل مين:

ضيات:

۲۲ - ہو وہوریں جمہور اعتب ء ہے عموثی تو اعدیش ہوس اور فاسد کے ورمیاں افراق نہیں کرتے ہیں ، لیس حض حفام ی امبیت فاسمہ اور ہوس کے درمیاں فرق ہم در مجھتے ہیں ۔

صاب کا مسلم بھی ایس ہے جس میں باطل ور فاسر کے درمیاں فرق ہے، جس ک تفصیل مندر ہے دہال ہے:

ث فعیہ ورحنابد کا یک فامدہ یہ ہے کہ جوہ عقد جس میں عقد کے سیجے ہونے رصورت میں حو گئی کے حدصات ہوتا ہے جیسے بھی اس میں عقد کے میں عقد کے فاسر ہوئے والے میں صورت میں بھی صاب ہوگا، ورعقد سیجے صاب کا متناضی نہ ہو وجیسے مقد رہت اتو اس میں عقد فاسر بھی صاب کا متناضی نہ ہو وجیسے مقد رہت او اس میں عقد فاسر بھی صاب کا متناضی نہ ہوگا۔

لیس صوال کے متعاصل ندھونے میں یہ قید بھی ہے کہ قبطنہ سیح ہوہ

الاشاه لا من کیم ص سے ۳۳ منتم لو سے ۳ ۵۹ مائم کے جلیل سر ۸ سے ۵۰ قلیو پر ۱۸۲۸ م

٣ معي ١٩١٩م، الديع ١٠ ٥ ١٣٥، منح جليل ١٩ ٥_

بایں طورک ال پر قبضدی جازت، جازت کے بل شخص نے دی ہوتو اس حالت میں ال پر قبضد کرنا درست ہوگا، ورساد قبضد کے ساتھ صال نہیں ہوگا۔

کر جازت سرے سے پانی علی ندگی ہویا پانی ٹی ہوئیوں سیجے ندہوہ یو نکہ وہ غیر اہل م طرف سے ہویا دباؤہ جبر کے ماحوں میں ہواؤہ قبضہ باطل ہوگاء وراس صورت میں صوال مطلقاو جب ہوگا، خواہ اس عقد کے سیجے ہونے میں صوال و جب ہویا ندہو۔

" نہدیة الحتاق" میں ہے ہم فاسد عقد ہو کسی و کی عقل م طرف سے صدر رہو ہوہ صواب و رمدم صواب میں ہے سیجے عقد می طرح ہے،
ال یے کہ عقد گر سیجے ہوئے کی صورت میں جو گئی کے بعد ضوان کا مشتاضی ہو جیسے جا ور عارہ (عاریت دینا)، تو وہ فاسد ہونے می صورت میں بدرجہ ولی (مشتاضی صواب) ہوگا۔

اور گرمیح ہونے کی صورت میں مدم صفات کا متفاضی ہو جیسے رہی ور بغیر مدلد کے مبد ور کرید پر لیا ہو سامات، تو وہ فاسر ہونے ب صورت میں بھی ای طرح صاب کا متفاضی نہیں ہوگا ۔

بہایت افتاع ۵ ۳۳۹ ۳۳۹، مر ۲۵ ۳۵ ۳۵ ، آجس علی تحمیح مرے ۵، لاش مسروفی ص ۲۰۹ هیم جمعی ۱ی البطار مرد ۵ م، شرح شتی و ادات ۲ ۳۳۱، معی مرد ۲۵ م، ۵ ساء، تقواعد لاس در می ۱۵ م ۵۳ م ۳۳ ۳ ۳۰ ۳۰ م

جازت کا اہل ہوگا ورکوں نہیں، جیسے سعید، وراس میں بھی سند ف بے کرکوں سے عقود مجھے ہونے من صورت میں قائل صاب میں ورکون سے غیر افائل صاب میں جیسے رہن ورعاریت

اما م الوطنيفة في باطل يل من كا كو گرمشة ى ف ال ير قبطه كراي بوء امانت قر روسية مين ، گرمشة ي الاک بهوج ن تو خريد رير صال نبيل بهوگاء الل سے كر عفد جب باطل بهوگي تو ما مك كى جازت سے محض قبطه بوگاء الل سے كر عفد جب باطل بهوگي تو ما مك كى جازت سے محض قبطه بوقى رباء جو صال كوء جب نبيل كرتا ہے إلا يك تحدى بولى جا ہے ، اور جولوگ صال كے الكل ميں وہ الل بي وجہ يديون كر تے ميں كر يہ قبل كر يہ قبطة شريد ركى كا بين وگر كے قبطته كر نے سے كم درجہ كا نبيل بهوگاء (ور قبط الله يك حول به يولا الله على صوال بهوتا تو الل بيل بھى بهوگا) " م

ہ لکیہ عفد فاسد میں لیز ق کرتے ہیں کہ جس چیز رہا لگانہ قبضہ ہیا گیا ہو وہ فو الامل صواب ہوگا، ورجس پر جطور اوانت قبضہ ہیا گیا ہو اس میں صواب دیس ہوگا۔

ای کے شار ترکت میں ہے، گر یے شخص نے شرکت و جس کا او معتبر نہیں ہے جیسے غیر جازت یا فتہ بچہ یا عید ، تو ال ررصا البیل اوگا ''۔

القواعد والعوالد الاصوب على ١٠ الهديم مهر ٣٠٠ الاش و لاس مم المستم على ١٠ الهديم على ١٠ الهديم على ١٠ الد لع ١٥ ١٣٠ و القدير و احتماليه و الكفاية ١١ و ١٩ من عابد على مهر و من

- ٣ سر عابدين ٣ ٥٥ . الديع ٥ ٥٠ م. ير ليكيين بالمع عصبه يمل ٣ ٨.
 - r اهو کراليوه في ۳۹ س
 - mon my will o

تكاح يس طرن كالر:

۲۸ - جہبور کے در دیکے عمومی تو اعد میں سے یہ بھی ہے کہ باطل ور فاسر کے در میں لز قرائیس ہے، حصیہ بھی س کے ساتھ نکاح کے باب میں اس میں مشقق میں ،جیس کر ال کے عمومی قو اعد سے معلوم ہوتا ہے۔ الدند انقاب کہ بھی نکاح فیر مسجوج کے سے باطل کا لفظ استعمال کر تے میں ورکہی فاسر کا لفظ ، اور س دونوں ان ظ سے مراد وہ پہتے ہیں جو

سیس فاسر سے ال و مرادوہ کا ج جس کے فاسر ہونے میں فتہی میں مک کے درمیاں سال فی ہو جیسے غیر کو ہوں کے کا ح کرنا ما لکیے کو ہوں کے بکاح کرنا ما لکیے کو ہوں کے بخیر کاح کودرست قرر دیتے ہیں، المتشرط کا تے ہیں کہ دخوں سے پہلے کواہ بنالیاج ہے ، سے نکاح کو ابواتور ور کا تے ہیں کہ درست قرر دویتی ہے ، اور جیسے حج کے حرام و مالت میں کاح ، ور غیر ول کے نکاح ، ال دونوں کاح کو حفیہ درست بتا تے ہیں ، ور جیسے نکاح ہی درست کر دوروں کو حصیہ جے قرر دورک کر درست بتا تے ہیں ، ور جیسے نکاح ہی درست کا جہ کو حفیہ شرط کو لاحوات کا دیوں کا ہے جی اور دونوں کو دھیہ جے قرر دورک کر درست کا ہے ہیں ، ور جیسے نکاح ہی درجس کو حصیہ ہے قرر دورک کر درست کر درست ہیں کا درونوں کو رتوں کو دھیہ ہے میں مشل و جب شرط کو لاحواتر دورہ جے ہیں اور دونوں عورتوں کے سے میرمشل و جب کر تر ہوں۔

اورباطل سے مقتب و رسم اد ایس نکاح ہے جس کا فاسر بھونا فقتبی مس مک میں متفقہ بھو جیسے (چار بھول کے بھو تے بھوے) پاپڑی میں سے انکاح و یا گائے و الل سے نکاح و اللہ سے نکاح سے نک

باطل یا فاسد کاح کوشح کرما و جب ہے، گر ال کاف دہوما متفقہ

به لع الص لع ۱۳۵۳، فتح القدير ۱۳۵۰، من عابد يل ۱۳۵۰، من عابد يل ۱۳۵۰، من عابد يل ۱۳۵۰، من عابد يل ۱۳۵۰، من من المعلق ۱۳۵۰، من من المرد من ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، من المرد من ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، منتی الا ادار ۱۳۵۰، ۱۳۵

بوطل یو فاسر نکاح کے بے دخوں سے پہنے کی اجمد کوئی علم نہیں، جیس کوئنڈ بیب سے گا ، ال سے کہ بیدر حقیقت نکاح بی نہیں ہے، یونکہ باطل یو فاسر عقد ہی ہجہ سے من قع نصع (حضی لطف اند وزی) ہی مدیست حاصل نہیں ہے۔

سیل گر دخوں ہوج نے تو فاسد نکاح سے مض حفام متعمق ہوتے ہیں، ال سے کہ حاصل شدہ من نع کے حق میں ال نکاح کو ضرور فامنعقد مانا جا ہے ۔ ا

ویل میں اس سے تعلق رکھے والے ہم حام یوں ہے جارہے میں:

غه-مبر:

سے پہنے تعریق ہوج نے تو حتاجہ کے مردیک میر کا متحق ق تہیں ہوگا ۔

ال سے مصل مسائل مشتقی میں ﴿ ن میں دخوں سے پہنے نصف میر قابت ہوتا ہے ، ب عی مسائل میں الکید کا پیمسنلہ بھی ہے کہ گر سب مسادمیر میں حسن نہ بید کرتا ہو جیسے مح کا احر ام بائد ھے ہوئے محص کا انکاح ، تو طارق رصورت میں نصف میر ورموت رصورت میں ممس میر ہوگا۔

ای طرح مالکید کے رویک وہ نکاح جو ہے میر کے شرقی میر سے
سم ہو نے رو وجہ سے فاسر ہو ورشوج میر پور کرنے پر آمادہ ند ہوا ہے
صورت " نکاح الد زممین" کہو تی ہے، اس سے کہ دورہم رامقد ار
میر شرکی ہے کم ہے)، اس شکاح میں دخوں سے پہنے شح راصورت
میں دوور جم کا نصف و جب ہوگا " ۔

ای بی مسلد وہ بھی ہے جب دخوں سے پہی شوم یا حث حرمت رصاعت کا دعوی یو شوت کرے ور بیوی شوم ی تفسد یق نہ کرنے تو مماح کو فتح کردیا ہا ہے گا، اور شوم پر تصف میر ہوگا جیس کہ مالکید ور حنابد کہتے ہیں "۔

مطنقا کاح فاسر ش دخوں (وطی) ں وجہ سے میر کے وجوب پر التحقیق کا مرش دخوں (وطی) ں وجہ سے میر کے وجوب پر التحق اللہ علیق سے مر وک ہے: " آیسما امر آق آنکے حت مصدھا بغیر ادر و سبھا فسکا حھا باص ، قبار دحل بھا فلا مھر مضھا " ' (جمس فاتوں نے بھی پنا کا ح

ائل عابد ہیں ، ۱۵ ماہ گفتاوں البعد ہے ، ۱۵ م ۱۳۵۰ الد تع ، ۱۹ م ، ۱۹ م

بد لع الص لع ۳ ۳ ۳۳۵، فتح القدير ۳ ۳۳۰، القتاول الاجديد ۴۳۰، مدهول ۴ ، ۳۰۰، مرتفع في لقواعد ۴ ، منتبى في ارات ۱۸۳۸، معى ۲ ۲ ۵۵ س

٣ حدير لو لليل ٢٥٥، منح جليل ٣ ٥ ٣.

r حدير لو مليل ۱۳۸۵، معی په ۵۰۱۰، منتم لو ادات ۱۳۳۳.

م حدیہ: "آبیمہ امو ق " ر وابیت ابوراؤ ۱۹۳۳ ۵ هیم عرب عبدرعائی ،، حمد ۲ ہے مرضع آبیمریہ اور ترمدن ہے ۲۰۹۳ هیم

یے ولی و جازت کے خیر کیا اس کا اکاح باطل ہے، گر شوہ نے اس سے دخوں کرایے تو عورت کور مشل ہے گا)۔ بی کریم علیا ہے ۔ عورت کو میر مشل مے گا)۔ بی کریم علیا ہے و میر کو عورت کو میر مشل کا حق و رقر اردیا جب کہ اکاح کو فاسر تایا گیا و رمیر کو دخوں سے تعلق دخوں سے تعلق دخوں سے تعلق ہے، حابد کے دور کی مختلف فید اکاح میں بھی ضلوت و وجہ سے میر و جب بو حضرت ہے۔ حابد کے دور دیک مختلف فید اکاح میں بھی ضلوت و وجہ سے میر و جب بو حضرت و جب بو حضرت میں شاہد کے دور کا دار ہے۔ ایم میں ہے اس میں اللہ علیا ہے کا دار و ہے ۔ اس میں اللہ علیا ہے کا دار و ہے ۔ اس میں اللہ علیا ہے کا دار و ہے ۔ اس میں اللہ علیا ہے کا دار و ہے ۔ اس میں میں ہو جھا " (عور رت کو میر مے گا اس وجہ سے کہ شوہ ہے گا دی دے گا ہے۔ اس میں میں ہو جھا " (عور رت کو میر مے گا سی وجہ سے کہ شوہ ہے کہ شوہ ہے گا دی و در ہے گا دی ہے گا دی و در ہے گا دی و در ہے گا دی ہے گا دی و در ہے گا دی ہے گا

سیس بی قد امد نے مغنی میں وکر کیا ہے کہ جکاح فاسد میں ضوت و وہ ہے گئیں ہوتا اوپر کا و بوب تو صرف فعوت و وہ ہے ہو گئیں ہوتا اوپر کا و بوب تو صرف وطی سے ہوتا ہے ، وروہ نہیں پائی گئی ، پھر فر اوپا: اوام احمد سے ایس بھی مروی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ال میں ضوت بھی سیجے و طرح ہے ، کہد اس بھی ضوت بھی سیجے و طرح ہے ہے ، کہد اس بھی خات ہیں کہ کہد اس بھی کاح سیجے و طرح میں و جب ہوگا ، بیش ہے ، کہد اس نکاح میں بھی نکاح سیجے و طرح میں و جب ہوگا ، بیش اندوز ہونے و اللا جہ کہ دکی رو سے وجو ہا عوش و سے فیر وطی کے لطف اندوز ہونے واللا جہ کہ دکی رو سے وجو ہا عوش و سے گا ہ خو او نکاح کے فاصد ہونے میں من تی ہوں سند ف اللہ اس میں میں ہوتا ہوں سند ف اللہ سے میں میں تی ہوں سند ف اللہ سے میں من تی ہوں سند ف اللہ سے میں من تی ہوں سند ف اللہ سند کی اللہ سند کی ہوں سند ف اللہ سے میں من تی ہوں سند ف اللہ سند کی ہونے میں من تی ہوں سند ف اللہ سند کی ہونے میں من تی ہوں سند ف اللہ سند کی ہونے میں من تی ہوں سند ف اللہ سند کی ہونے میں من تی ہوں سند ف اللہ سند کی ہونے میں سند کی ہونے میں من تی ہوں سند ف اللہ سند کی ہونے سند فی اللہ سند کی ہونے میں من تی ہوں سند فی اللہ میں من تی ہوں سند فی سند کی اللہ میں میں من تی ہوں سند فی سند کی ہونے کی ہونے

فقر، وکا ال وت میں سان ہے کوپر مسکی (مقر رہویر)و جب ہوگایا میر مثل؟

حنقیہ کے دیک مونے ادام زائر کے عورت کو اس کے میرمشل

کس ے رہے۔ ہے۔ حدی**ہ: "ف**مھ ممھو "رقع "جاہگ*و کد ہا*ل ہے۔

۳ ۔ رفع ۱۳۵۳، فقح القدیر ۱۳۵۳، سی عابد بین ۱۳۵۰، می عابد بین ۱۳۵۰، می عابد بین ۱۳۵۰، می طابد بین ۱۳۵۰، می جلیل حافیت مدمول ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، وصد الحق عی ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، ۱۵۵۰، ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، ۱۵۵۰، میل ۱۳۵۰، ۱۵۵۰، میل ۱۸ ب

_2 M2 Y 500, MOO M

و مسمی بین بو تم ہووہ سے گا، والکید کے زویک میر مسکی ہے گا، ور گر میر مسمی ندہو چیت نکاح شف رتو میر مشل ہے گا، ٹا فعید ورحق بیس سے موم زفر کے دویک میر مشل ہے گا، حناجد کے دویک فاسر بیل میر مسمی وروائل نکاح بیل میر مشل ہے گا، سے

ال موضوع میں رہیت ساری تفصید ہے میں جو "عمیر ، صداق، انکاح" کی صطار جات میں دیکھی جا میں۔

ب-عدت ورنب:

* ۱۳ - افتی و کا تقاتی ہے کہ ہے انکاح میں وطی و وہ ہے ہے نہ اس فاہت ہوگا ور مدرت و جب ہوگی جس کی ہو ہت فتی میں مک میں احتیار نے احتیار ہوگا ور مدرت و جب ہوگی جس کی ہو ہت فتی میں مک میں احتیار نے احتیار ہے وائیوں کے نکاح و فیر و لی کے نکاح اور جیسے کی خرام ہو تد سے و لیے کا انکاح ورائکاح شف رو منابعہ صافہ کرتے ہیں کہ ضوعت سے بھی دونوں ("وت نسب وروجوب مدت) ناہت ہوں گے والی سے کہ ایس نکاح صائم کے فیصد سے انڈ ہوج تا ہے تو مصحیح کے مث ہدیوگا۔

ائی طرح الفتی و شعق میں کہ جو نکاح بالا حمی کا اسر یہوائی میں بھی والی میں بھی اور نہ ور نہ فاسر یہوائی جیسے معرت و جب یہوں ، ور نہ فابت یہوگا جیسے معرت و اللے عورت و برخرم سے نکاح ، بشر طیکہ کوئی ایب شد بابا یہ ایس یہوجس سے حد س انظا یہو بھی یہوش وہ محص حرمت سے والی ایب شد بابا یہ یہوجس سے حد س انظا یہو بھی یہوش وہ محص حرمت سے والی ایس میں بیارہ وہ کی مسل میا ہے کہ جو د نکاح جس میں حد س انظا یہو بھی کہ فقی اور ایس میں حد س انظا یہو بھی کہ فقی اور ایس میں بیارہ وہی کرنے و لیے جا وہ نکاح جس میں حد س انظا یہو بھی کہ وہ ایس میں بیارہ وہی کرنے و لیے سے جو اور ایس میں حد س انظا یہو بھی کہ وہ ایس میں بیارہ وہی کرنے و لیے سے جو اور ایس میں انظام یہو بھی کہ وہ ایس میں بیارہ وہی کرنے و لیے سے جو اور ایس میں حد س انظام یہو بھی کہ وہ ایس میں بیارہ وہی کرنے و لیے سے جو اور ایس میں حد س انظام یہو بھی کہ وہ ایس میں بیارہ وہی کرنے وہ لیے سے جو اور جانے گا۔

سیس اگر حد ساتھ کرد ہے والاشہ نہ ہو، ہا یں طور ک وہ حرمت ہے والقب ہوؤہ جمہور کے ڈریک دیجہ کا سب ال شخص سے نیس جوڑ اب سے گاہ

بطارن م سابعض

یک علم حض میں نے حصر کے ورکے بھی ہے، یونکہ جب صورہ جب ہوگئی تو اسب فا بت ابھی ہوگا، مام ابو حقیقہ ورحض میں نے حصر کے مروکی تو اسب فا بت ابوگا، الل سے کہ عقد میں شد ہے، مام ابو بوسف اور مام محمد سے مروکی ہی کہ شدال صورت میں تم ہوج سے گا جب نکاح جن فاطور پر حرام ہو، ورجس سے نکاح میں ہوہ ورجس مے نکاح میں ہوگئی حرام ہو میں مار میں مار میں اور ایمی، لبد وگی حرمت والی عورت سے نکاح میں صامین کے ورد کی حرمت والی عورت سے نکاح میں صامین کے ورد کی حرمت والی عورت سے نکاح میں میں اور ایمی، لبد وگی حرمت والی عورت سے نکاح میں میں اور ایمی، لبد وگی حرمت والی عورت سے نکاح میں میں اور ایمی، البد و گی حرمت والی عورت سے نکاح میں میں اور مین میں اور میں سے میں اور میں سے میں اور میں میں اور میں سے میں اور میں سے میں اور میں سے کہ میں آلوں نے دور کی ہوگئا۔

یہ تفیدات ہے نکاح میں نب ں وہت تھیں جس رحر مت پر حر مت پر حر مت کا بھو ورحر مت کا بھم بھی (نکاح کر نے و لے کو) ہوہ جب س تک مدت کا تھیں ہے تو الکید ، حما بعد ورحمیہ میں سے ٹائیمین موت نب کے درکے مدت و جب ہوں ، ور سے استبر وکہ و سے گا۔

ایک درکے مدت و جب ہوں ، ور سے استبر وکہ و سے گا۔

ایک شر دیکے مدت و جب ہوں ، ور سے ورثوت نب کے ٹاکل ہیں ہیں ہیں ہوں ۔

ال کے ملہ وہ فقتی و کے در میں ملات میں سنان کے کہ اس کا اعتبار تھر ایل کے وفت سے ہوگایا سفری وطی سے؟

اور میا می معدت کا با ہم مد خل ہوگا یا مد خل نہیں ہوگا بلکہ (ج کیک معدت) زمر نوشر و ع ہوں؟

اور کیا دخوں کے وقت سے سب کا علمی رہوگایا عظم کے وقت ہے؟

اور میا نکاح وطل سے حرمت مصاب ساتا بہت ہوں یا نبیل ، ور میا ہے تکاح سے ور اثبت کا "وت ہوگایا نبیل؟

ان تمام امور میں بہت ساری تفصیدت میں ہو ہے مقام پر دیکھی جاستی میں۔

بعض

ديڪ "هسية" -



- 4

بعضية

تحريف:

ا - بعصیة کا لفظ "بعص" کا صدر من ٹی ہے، "بعص انشیء" کی چیز کا یک حصہ، ورفض کہتے ہیں: اس کا یک ترزی، اس کا یک ترزی، اس کی چیخ "آبعاص" ہے۔

تعدب فرماتے میں: النحو کا اللہ ہے کہ حض کا مصب کی اُں ا میں سے کچھ حصد یو شیاء میں سے یک فئی ہے، الل لفظ سے نصف سے زیرم دیمو مکتا ہے، جیسے تھ کھکوشٹی میں العشوة کہا جا مکتا ہے، اور نصف سے کم رہی بولا جا مکتا ہے۔

"بغصت الشيء تبعيصاً" كالمصب بي يش نـ "ل كو ملا صده ملا صده ممتاز 17 مناوي -

صطارح میں پالفظ ہے تھوی معلی سے فاری نہیں ہے " ۔

متعقه غاظ:

الم - تعلق رکھے و لیے اللہ ظامل ہے" جند بیتا ' ورا 'فر عیدا ' میں میں ہو ۔ اس اللہ علی ہے ' جند بیتا ' ورا 'فر عیدا ' میں میں ہو جا ہم مشتار ب اللہ ظامین ، اللہ ہے کہ ' جند بیتا ہے ۔ اس کا کیک حصہ بھوتا ہے ۔ اس ور 'فر عیدا ' کا لفظ ' 'فر عیدا ' کا لفظ ' 'فر کر ' عیدا ' کا لفظ ' 'فر کر ' کر کر جند ' کا لفظ ' 'فر کر ' کر کر کر ہو ہو ہی صل سے فر کر کر (ش خ) کا لفظ ' 'فر کر ' کر کر کر ہو ہو ہی صل سے فر کر کر (ش خ)

- ۳ مید اکتاع ۱۸ ۲ منتی اکتاع ۱۸ مه ۱ الفاع ۱۰ س
 - المصباح يمير مارة ج "-

جمال حکم:

القلب و في الل صطارح كاستعمال كتب القديل جندمو فع برايا ب، ان يل الم مندر جدد مل مين:

طب رت کے باب میں:

ساسم کے سے وہ جب مقد رکے سلسد میں افتی وکا سند کے ہے، دعیہ کے جو دعیہ استان کے جب حصیہ کے مراہ جب ہے۔ دعیہ وقت الی سرکا سی کرنا وہ جب ہے۔ مالکید اور حما بعد کے دویک پورے سرکا سی کرنا وہ جب ہے۔ شاکید اور حما بعد کے دویک پورے سرکا سی کرنا وہ جب ہے۔ شواہ شاکید کے دویک تنی مقد رکائی ہے جس کو سے سکے وہ او مقد تیکس ہو سے

ال والنصيل اصطاءح" الميم "اليس ويكهم جائے۔

المحصياح بتميم ومادعة فرع ث

٣ الهربية مع فقح القدي ٥٠ ش.ف القتاع ١٩٥٠ معى ١٣٥٠ محموع ١ مه ٣٠ -

۳ حاهمية الطبطان وساعلي الدرافق ۳۵ جمواجر تجليل ۳۳۳، قليو بي ومجميره ۲۰۰۰، معنی ۳۳۳ س

سال العرب، أمصياح المنير ما الله العضّ "-

نمازکے پوپ میں:

الله - القنبي و کا الل آل ہے کہ جس محص کے پال صرف ال قد رکیڑ ہو جس سے وہ پی شرم گاہ (پوشیدہ رکھنے کے عصاب و) کے عصل حصہ کا ستر کر کئے تو اس حصہ کا ستر اس رہنہ وری ہوگا ، ٹ فعید اصطاب کے میں '' ابعاض صاب ق'' ہے مراد وہ منتیل ہیں ' ن بی تار کی (ال کے چھوٹ جانے کی صورت ہیں) سجدہ میو سے ب جانی (ال کے چھوٹ جانے کی صورت ہیں) سجدہ میو سے ب جانی ہو ہو ہو ہو گئے ہے ، وروہ صحح کے تیام ، شہد وں ، اس کا قعدہ ، نبی عظامی پر درود (قول اظہر کے میں باتی ہیں ، نبیس ابعاض اس نمی زیر میں گیا کہ جب بجدہ سے ب ب معالی بین ، نبیس ابعاض اس سے کہ گیا کہ جب بجدہ سے ب ب معالی بین ، نبیس ابعاض اس سے کہ گیا کہ جب بجدہ سے ب ب معالی ان میں ، نبیس ابعاض اس سے کہ گیا کہ جب بجدہ سے ب ب

ں کے ملا وہ سنتوں کو 'ھیوہ ت'' کہا جاتا ہے آن ن تا الی تجدہ میو سے نہیں ہوتی ، ورندال کے سے تجدہ مشر و تا ہے ، ثا قعید کے نر دیک' مض''چندامور بلس''ھیڑت'' سے ممتاز ہے:

وں: عض رہ تا ہی تجدہ میو سے ہوجاتی ہے، یرخد ف ایست کے کہ اس رہتا ہی تجدہ میو سے نہیں ہوتیء اس سے کہ اس رہ بات تجدہ میوکا علم و رزمیں ہے۔

دوم: حض مستقل منت ہے، دومرے و تا لیع نہیں، ال کے برخد ف ایت مستقل بیل ہے، بلکدارکان کے تا ابع ہے جیسے عمیر ہے، شہج، دعا میں جو قیام یا رکوئ ، یا رکوئ سے شھے یا مجدویا دو مجدوں کے درمیاں میصنے کے اوالات و میں۔

سوم: نمازیل ابعاض کے ہے محصوص مقام میں آن میں دوسر ال کے شریک ٹیمل ہے، اس کے ہرخود ف حیونات کے ہے محصوص مقام

مہیں میں، بلکہ وہ رکاب کے الد رہائی جاتی میں، جیس کے جنگ گذر ۔

چہ رم : نمی زکے بہ ابعاض کی تجام دی مطاوب نہیں ہوتی ہو ہے درود شریف کے، صیبات ال سے مختلف ہیں، چنانچ شکیہ ہے اور شہیع ہے وہ فیری مطاوب ہو تے ہیں۔

ہر حصٰ کار ک ش فعیہ کے در ورب دریک کروہ ہے، میں ال سے نماز بطل نہیں ہوتی، ال کے رک سے سی با تجدہ ہو کیا ہ ہے گا، جیس کر سے مختلف ہیں ہوئی، ال کے رک سے سی با تجدہ ہو کیا ہو ہے گا، جیس کر نسی نا ال کے رک پر ٹا فعیہ کے معتمد توں کے مطابق ہجدہ ہی جاتا ہو ہے اللہ کے رک سے انوں انوں میں پی جو رہا ہے، بلکہ تر مرک کے اس میں بی جہ اس سے کہ حسل دواوں جاتوں ہی بی بی بی جہ اس سے کہ حسل دواوں جاتوں ہی بی بی بی بی بی بی نیودہ ہے۔

کا حسن زیادہ ہو جاتوں جاتوں ہی تا الی جاتے ہی گر حمد انریک کردی تو گا تھیں کر دی گور ان کے کہ وہ معذہ رہے ، انواں میں جد دائیں کر میں کر سے نا الی کر میں اس سے کہ دورکوسانت سے تر میں کر کھی در کے انواں ہی سے کہ کہ وہ معذہ رہے ، انواں سے کہ سے بی تواں ہی ہے کہ کہ وہ معذہ رہے ، انواں کے سے تا الی کی مشر وعیت من سب ہوئی ۔

حصیہ ور مناہد کے مرد ویک حض و جب کے ہو متنافل ہے ، حصیہ کے مرد ویک حض و جب کے ہو متنافل ہے ، حصیہ کے مرد ویک حض وہ ہے جس کے مرد کے مرد ویک حض وہ ہے جس کے مرد کے مرد ویک حض وہ میں مرد اس کا مرد وہ اس کر عمر مرک کر دوروں مرد کر مرد والا عادہ نہیں میں تو گسدگار ہوگا، اور نموز دونوں حالتوں میں درست ہوں۔

گر و جب کو عمد مرس کردی تو حنابد کے مردیک نمی زیاطل موجود کے میں زیاطل موجود کی اور کر تھوں کر چیموڑ تو حصہ ور حنابدد و تو سے کہ دیک اور کا میں موجود میں موجود جب موجود العاض مجدود میود جب موجود کا موجود کا مام نہیں دیے میں موجود سے معرض الکید اس کو سائت کا مام نہیں دیے میں موجود سال کے سائت سے میس مالکید اس کو سائت کا مام نہیں دیے میں موجود سال کے

س بر جلیل ۳۰ ۳۰۳، حاشر س عابدین ۱۹۸۰، محل مع الفلیو ب ۲۵، ش ف الفتاع سه ۳۰ ۳ شرح امنها ع محافیة الفهیون ۱۹ سه سه

عویة اکتابع ۱۳۰۳، ۲۰۰۹، ۱۳۰۹، ایمنی اکتابع ۱۳۰۹، ۱۳۰۹، ایجس علی شرح منبع ۱۳۰۸، ۱۳۰۸ ۱۳ حاشیه سی ماه برس ۱۳۰۹، ۱۳۰۹، ۱۳۰۸ معی لاس قد مد ۱۳۰۳، ۱۳۰۹ س

م دیک مجده میوسنت ہے۔ ، (دیکھے: "صدق")۔

زكاة كے بوبين:

۵- زکاۃ دیے و لے بران لوکوں کا نفقہ رشتہ زو حیت یا مصیت میں بیٹے ورمیاں ہونے والے بران لوکوں کا نفقہ رشتہ زو حیت یا مصیت میں بیٹے ورمیاں ہونے ورمیاں کوئی کے حصہ میں سے نبیس دیا جائے گاہ الل میں انتہاء کے درمیاں کوئی سے نبیس دیا جائے گاہ الل میں انتہاء کے درمیاں کوئی سے نبیس میں جب زکا قاد ہے والے پر نفقہ و جب ہو اللہ

صدقہ فطرکے باب میں:

۲ - گرکسی کے پال طرہ میں یک صاح کا حض حصہ می ہوتو ہیا ہی۔
 کا نکاان و جب ہوگا؟

حصہ کا مذہب ہے کہ طرد صرف سے محص پر وجب ہے ہو پی رہائش، کیڑے، ٹا ثد ہات ورشی وضرورت کے علاوہ نساب زکا ق کاما مک ہو تا ہ

مالکید بیٹ نعیہ ورحنابد نے نساب زکاۃ کے ما مک ہونے کی شرط نہیں رگائی ہے، ب حضر ات کا اللہ ہے کہ جو محص کیک دن رت ن اللہ سے زید کیک میں بڑا ما کا نکائن ضروری ہے، اللہ بیوں بوش میں بوش کا انکائن ضروری ہے، اللہ بیوں بوض صاع کا ما مک ہوائی کا نکائن مالکید کے درویک و جب ہے، یک امام احمد سے لیک روایت ہے، ٹ فعید کا ندمب یہ ہے کہ فقد رامکان و جب برعمل کرتے ہوئے عض صاع کا نکائن صح قول میں و جب ہے۔

و کھے: اصطارح" زکاۃ"۔

- القو عيل الكلمية ص14،11،00 منه
- ٣ الاقاع ١٠ . الحمد ١٤ ٨٠ . معى ١٠ ١٨٠.
 - الهدر مع تفتح ۴ ۳ م ۳ م
- م رقالی ۱۹ ۸۹ معی ۳ ۵۵، محل مع قلیو ره محمیر ۲۵ م

طرق ،ظہار ورآز دی غدم سے باب میں:

معنی (سنز ادی نمام) میں تعصیت پر بحث کے ہے اصطارح والعنی اکریکھی جانے۔

شہادت کے باب میں:

حاشیه س عامدین ۴۵۵، نتو میں انکفهیه ص ۴۳۳، مغی انجماع سر ۱۹۸۸، نشف ابھی ہے میں ۱۹۹

- ۳ رقانی نثر حمضرضیر ۴۰۰ ما بخرشی ۱۸۵۰ و فتح القدیه ۱۸۳۳ ۵۳ ۵۰ ۵۰ هم ۱۸۵۰ و فتح القدیه ۱۸۳۳ ۵۳ ما ۵۰ ۵۰ ۵۰ ۵۰ ۵ ۱۳۸۸ - ۱۳۸۹ ۱۳۸۱ ۱۳۸۱ معمل که ۱۳۸۰ ۵۳ میراج ۳۳ ۱۳۳۰ ۵ ۵ ۲ ۵ ۵ ساله ۱۳۵۰ ۵ ۲ م
- ۳ د هند یا ۲۰۱۰ اخرشی که ۵ می می هند یا ۱۳۳۸ وجید ۳۳۳۰ وجید ۲

د میصه اصطارح" شهادت"-

بعضیت کی وجہ سے نورم کی آز دی:

9- اُن فعیری رے ہے کہ جو محص ہے صوب یا فروع (آبوء، جد د
ید والاد) میں سے کی کا ما مک ہو وہ اس سے آز دہوج سے گا، حصہ
ورحتا بعد نے محتق (آز اول) کے دائر ہ کو وسی کردیا ہے، نہوں نے
فر مایا: ال صورت میں مدے تحرم ہونا ہے، نو جو محص کسی دی رحم محرم کا

والکید کا مذہب ہے کہ نفس مذیبت سے والدیں اور ال سے ویر کے لوگ ، ولا دور س سے میچ و لے جنگی یا وی شریک یا ماں م کے لوگ ، ولا دور س سے میچ و لے جنگی یا وی شریک یا ماں مشریک بیامان مشریک بیمانی وہمی من دیموں میں گے ۔

ما مک ہوگا و دوی جم تحرم ال سے "ز دہوج سے گا۔



فقح القدية من من من من من من من من من الد من التي الشرع الكبير من 11 ميمينية المتناع من 11 ما التصد • 11 من

بغاء

تعریف:

ا - "بن ء "كالفظ "بغت المواقة تبغي بغاء" كالمصدر ب، جس كا معتى بن فسق وفي ركرناء ال كي صفت "بغي" يعنى فاحشه به ال كي جمع "بغايا" ب، يؤورت كي ساتي مخصوص وصف ب، مردكو البعل" مهيس كرد و نا ب

بن و القب و کرف ش کورت کے بنا و کہتے ہیں، مرد کے زیا کو کہتے ہیں، مرد کے زیا کو الله و کا باہم کیل کر ابنی و کہتے ہیں ہورت کے بنا و سے مراد کورت کا باہم کیل کر ہے۔ دی کو اس کر ما تھو وہ کا کر ہے۔ خواہ کورت کو اس کے ساتھو وہ کل کر ہے، خواہ کورت کو اس پر مجبور ہیں ہیں ہو، یہ فہیوم سیت تر سلی "و لا اس پر مجبور ہیں ہیں ہوں یہ فہیوم سیت تر سلی "و لا انگر فلو ا فیسات گئم عمی المبلغاء ان ار فرن تعجیراً" " (اور پنی بولا بول کو میں کو میں کہ وہ پی ک و میں رسن چیس) می بولا ہیں کو میں کو میں ہوں ورد ہو ہے کہ فوال ہے وہ سے بولا ہے، چنا نچ کتب فلی بیل سوں میں سیت کا سب مر وہ سیتاہی گی ہے کہ عبواللہ بیل ابل بیل سوں میں کچھر باتھ ہیں اوہ ال کو اس فل پر مجبور سے کرنا تھ ، اس سیت بیل سوں میں کورتوں کے اس فل کو جس پر ال کو مجبور سے گئا کا احد تی درست ال میں رسامندی سے بیٹل ہوتو اس پر اس لفظ کا احد تی درست کو راس مندی سے بیٹل ہوتو اس پر اس لفظ کا احد تی درست موگا بنگہ والی ہوگا ہیں کہ میں کر یہ ہی کہ ہوگا ہی ہوگا ہی تا ہو تا ہی قیدگی

سال العرب، المصباح بمعير، الصحاح، محيط الكيط، القاسس الكيطة ماره يعلى "-العلى المرب المسل

ہونی ہے آل کی جانب اشارہ آئدہ آئے گا ۔

ز بیغورت کے مبریٹے کا حکم:

۲- نبی کریم سیل نے بھی (زشیر تورت) کے میر سے منع فر مایا ہ حفرت بن مسعود أن عديث بيار ماتي سي: "بهي رسول الله كالله عن تمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن" " (رسول الله علي نه كت كي قيت، زهيد كي مير وركاجن و اجرت ہے منع قر مایا ہے)، پھھ زیر ورتیں ہے زیا کاعوض لیا كرتى تخيل، چنانچ "بيت كريم" ولا نْݣُوهُوْ ا فتياتكُمْ عدى المُبغاء" وتفيه مين حضرت مجابد ہے مروی ہے بار ماتے ميں ك وه لوگ پنی بو تد یوں کو تلم و ہے تھے تو وہ زیا کر اتی تھیں ور ماتی تنظیس، پھر بٹی تھ کی ان کے مال لاتی تنظیس، عبداللہ ہی انی ہی سوں دیکے باندی تھی جو زما کروائی تھی ،پھر ال نے ال عمل ہے نفرت کر لی واقتهم کھانی کہ ایسانہیں کر ہے در تو عبداللہ وں معوں نے ال کو محبور میا تو وہ گئی اور یک سبز جادر کے عوض زما کروانی ، پھر سے لے كرال كے يول كل مى كالملد يل يوسيان رويوني اللہ " ميراني" ہم دوه الله عباس كے كوش كورت زيا كے ے بنی و سے کو اللہ میں روے الل فی حرمت میں ماہ کے درمیاں سة ف نبيل من بغاء معتق ركفه و لم بقيد حام والنصيل كا مقام اصطارح الزماء عب-

أبغاة

تعریف:

ا - لغت یمی کر ب تا ہے: "بغی علی اساس بغیا" یعی ال نظم ورزی دتی کی ایب محص "باعی" کہرتا ہے ، ال کی جمع "بغاة" ہے ، "بغی" یعی نسادی کوشش ں ، اک سے ہے "الصة الباعیة" (با تُی گروہ) ۔

فقر، ولی اجمعہ ال لفظ کو ای معنی میں ستعیار کرتے میں الدند وہ تعریف الدند وہ تعریف الدند وہ تعریف میں متعیار کرتے میں الدند وہ تعریف میں مضل قبو درگا تے میں ، چنانچ نہوں نے بعد ق رتعریف ال سے فار میدنگل اس طرح کی کہ وہ امام برحق کی حاصت سے نا ویل کے فار میدنگل جانے و لے مسمد ن میں جن کوشو کت بھی حاصل ہو۔

الام کے مطابہ کردہ کسی حق و جب جیسے زکاقاں او کیگی ہے کریر بھی محر لد شروت تھور میاجا ہے گا۔

بین قالے ملاوہ لوگوں کے سے الل مدر کا مام استعمال میں ا جاتا ہے، یہ عام ن اطاعت وجمالیت پر ٹابت قدم رہنے و لے لوگ موستے میں " ۔

المصياح بسال العرب، مارية العلي "

القرهمي 1 1 م. وح المعانى 1 0 مده ما لتفويل بهامش س شير من مشر من التفويل بهامش س شير من مشر من التفويل بهامش س شير من 0 ما من من المنظم من المنظم من 1 0 ما من المنظم من 1 0 من من المنظم من المنظم من 1 من 1 من من المنظم من 1 من 1 من من المنظم من 1 من من المنظم من 1 من من المنظم من 1 من من التفليل 1 1 من من من الله عمر وحاهمية القليم و من من التفليل 1 1 من من من الله عمر وحاهمية القليم و من من التفليل 1 1 من من من الله عمر وحاهمية القليم و من التفليم من التفليم من من من التفليم من التفليم المن التفليم التفليم المن التفليم ا

وح المعالى ١٠٨٥م القرطبي ١٠٨٠٠٠ حظام القرآل لاس العرب ١٠١٠ م ٢١٠ تفير العير ١٨٠٠ -

مدیث "لهی رسول سه ملائے " در واید یخا بی " ۱۳۳۳ می مدید ملائے ۱۳۳۳ میں مدید ملائے ۱۳۳۳ میں ہے۔

۳ حظام القرآن لا س العرب ۳ م ۲۰۰۰ عظام القرآن ملکیام ای مهرب ۳ ه. مسیح تر مدن ۵ سام عن س س به ۳ م س

متعلقه غاظ:

ىك-خورج:

۲ - جرب لی لز ماتے میں: خو رق وہ لوگ میں بوسطان کی جازت کے غیرعشر بصوں کرتے میں ۔

یالوگ در جسل جنگ میں حضرت علی ال صف میں تھے، جب انہوں نے تحکیم قبوں کرلی تو بیالوگ ال کے خلاف شروق کر گھے ور کہنے لگے، سپ جب حل پر میں تو تھم بنانا بیوں قبوں میا۔

بں عابد یر بنر و سے میں: یہ لوگ حضرت کی گوال کے تھکیم قبوں کرنے ہی وجہ سے وطل پر مجھتے میں وال سے قبار کو و جب مجھتے میں و الل مدل کے خون کومباح مجھتے میں و ن کی خوشم ور مجون کو قید کرتے میں و اس سے کہ بیلوگ ال کی نظر میں کھار

نگل اللہ کا نام لوء ورہم تمہارے ساتھ بھگ کا سٹی زمیس کریں گے، ورہم تم سے کی کوئیس روکیس کے جب تک کرتمہاری جمایت ہمارے ساتھ ہو۔۔۔

ہ اور دی افر ہاتے ہیں: گرخو ارق یئے عقامہ کا ظہار کریں جب کہ وہ الل مدر کے ساتھ ملے ہے ہوں تو اہم کے سے جا رہ ہوگا کہ ال ہی تعزیر کرے " ۔ تفصیلی بحث اصطارح" کا کو ق"میں دیمھی جائے۔

ب-می ربین (حربت (ڈ کہ زنی ورتش) کا رتکاب سرنے ویے):

اسمحاربوں "كالفظ"حوابة " ئے شتق ہے ہو" حرب" كا مصدر ہے، "حوبه بحوبه "كا معنى ہے الل نے الل كامال لے ليہ حارب: فصب كرنے ورلوٹ ہنے واللہ"۔

"حوابة" كامفهوم حدية " فعيد ورحنابد في قطع طريق يعى ولا يكني بنايا ب القهاء فراوي الرابة را بكيرون كي خلاف فروق كرك برا بكيرون كو خلاف فروق كرك برا بكيرون كو كرف باور بير منقطع بهوج ب خواه يقطع كسى حرصت ن جاسب سے بهو گرفطع ن قوت حرصت ن جاسب سے بهو گرفطع ن قوت سے حاصل بهوء ورخواه يقطع بتصيار كرد راجيد بهويد غير بتصيار كرد واجه بيات كاك بر بتيقطع كرت والا لاؤك كور كام من ن نگاه سے جس پر حفظ من ن فاحدو ري ہے بهوپ

معی ۸ ۵۰ ، ۵۰

۳ لظم اسطاب ص ۵۸ _

r سال العرب، مارية الرب"ك

العربيات بجرجالي ص ٥٠٠

٣ - حاشير الروابدين ٣ ٠ ٥٠ الد لع ١ ٥٠٠ ـ

ہونا ہے کہ امن و مان تم ہوج نے روجہ سے سمحوں سے رستہ کٹ جانا ہے۔

ہیں جر یہ وراقل کے درمیاں فرق یہ ہے کہ ای میں ناویل کا وجود ضروری ہے ،جب کر جر ہدکام تصدر میں میں نسا دیجھیا، نا ہے۔

بغی کا شرع تکم:

سم - بنی حرام ہے، وریق وت کرنے والے گھ گار میں ، پیل بنی یں سے تعلقائمیں ہے، اس سے کہ اللہ تعالی نے بعد ق کو اس سیت عِن مُوسِّعِل كِن جِ: "وَ إِنَّ طَالْفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِينِينَ الْتُتَلُوَّا فأصْبحُوا بيُهُما فإنَ بغتُ احُداهُما عنى الأحُوى ففاتنُوا الَّتِي تَبُغيُ حَتَّى تَهيُّءَ مِي أُمُو اللَّهِ ﴿ مُمَا الْمُؤْمِنُونَ احُوةٌ فأصْمَحُوا بين أحويُكُمُ تَك" " ﴿ وَرَكُّومُ مِنْ كَ دوگر وہ میں میں بنگ کرنے لکیس تو ان کے درمیان اصارح کرو پھر کر ں میں کا لیک گروہ دوہم ہے پر زیادتی کرے تو اس ہے اڑو جو زیادتی کررہا ہے بہاں تک وہ رجوت کر لے اللہ کے علم کی طرف ہے شک مسمان (آپال میں) بھاتی بھاتی ہیں ہو ہے ووی ہوں کے درمیاں اصارح کردیا کرو)، ال سے قبال جارا ہے اورلوگوں پر ان سے قبال میں مام کا تقاوں وجب ہے، ورال سے ق ی کے دورال بل مدریش سے جوہ رجانے وہ شہید ہے، ور گر وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئٹس آؤ ال سے قباں ساتھ ہوجائے گا، صنع فی افر ماتے ہیں: گر کونی شخص جماعت سے جد ہوجائے ، لیکن ال کے خلاف نیڈر وی کرے اور ندال سے جنگ کر نے اس کے صاب پرچھوڑوں جانے گا، اس سے کا مام سے محض سال کی

ا ایجر الرابق ۵ ۳ سے، بد نع سے ۹۰، حافیقہ تقلیمی علی شمیریں محقالات ۱۳۰۶ مرم ہے، جلیل ۱ ۱۳۰۰ مشرح اصعیر ۱۰ ۱۹ م

۲ مره محر ت ۱۹۰۹ س

وجه سے خالف سے قبار وجب ٹیس ہوتا ۔

ث فعید ق رہے ہے کہ بھی مذموم نام نہیں ہے، ال سے ک بغاوت کرنے والوں نے پی صواب دید میں جارتا وہل ق وجہ سے مخالفت ق، الدند ال میں اسے مطلی ہوگئی تو ال کے سے یک طرح کامذر ہے، ال سے کہ ال میں جتہ دوں امیست ہے۔

ہ فعیہ کہتے ہیں: وغیوں لامت سے تعلق بو پھوا رہ ہے اور جو القاب و کے کلام میں عض مو تع پر نہیں عصیاں ورنسق کے وصف سے موصوف میں گیا ہے وہ ال لوگوں سے متعلق ہے جن کے اندر جہادی اجیب نہیں ہے وہ ان کے پائل تا ویکن جیسے ہے اس

وح المعالي ١٠١٥ من المراس ٢٠١٠ م.

طرح ال صورت ميں ہے جب ك ال كى نا ويل قطعى طور بريوطل ہو۔ ۵- فقل و نے ہو غيوں كے فعل كے جو از ور اس كے صغيرہ يا بيرہ ہونے كے عتمارے ال كى چند فتمين بور افر مانى من:

ب۔ گر بین ق ہل مدر میں تھل مل ج میں ور پنے عقد و کا اضہار کریں، جنگ نہ کریں تو بھی اوام کو ان کی تعویر کا حل ہوگا، ال اے کہ اپنے عقد و کا خرب رکرنا ور ال مدل میں اس کی اشاحت کے اپنے عقد و کا خرب رکرنا ور ال مدل میں اس کی اشاحت کے اور جنگ نہ کرنا گناہ صغیر و تھ رہیا جائے گا گا۔

ی ۔ گرمسیں سکسی میک امام پر بھے ہوج میں ورال ہی وجہ سے میں والی ہی وجہ سے میں والی ہی وجہ سے میں والی کے خلاف سے میں والا بی میں ہوں، پھر موشیں کا لیک گروہ ال کے خلاف خروج کرجانے جو امام کے کسی تنام ہی وجہ سے نہیں بلکہ دیوی میں وولا بیت ہی وجہ سے ہو وروہ اسی کہا تھا رہے ساتھ ہے ورحکومت

کا وجو کی کریں ور ن کے بیال نا ویل وقو جید و رقوت بھی ہوتا ہے۔
لوگ الله بن وت میں ، جولوگ بھی قال میں طاقت رکھتے ہوں الل ہی کے خلاف مام می نصرت میں بیانہ وری ہے، اس عابد الله الله میں الله علی میں ۔
ایس الحقو الرق باف قامل سے میں ۔

یں قد امد فر ماتے میں: گروہ مام کے خلاف شروی کریں تو وہ فاسق میں ۔۔

بغاوت تے حقق کی شرطیں:

٢ - مند رجيد بل صورتو سيش بن وت ثابت يمون:

حاشیه س عامد ین ۳ ۹۹ ماهیه نشیمی سر ۴۹۸، معی ۸ م س

بعی ۸ <u>۵ ۔ ۔</u>

۳ حاشیه می جامه می ۱۳۰۵، سویر میلیل ۲ ۱۳۵۸، حافیته مده ال ۱۳۸۰ مه ۱ بغیر القر همی ۱ ۳۳

n واحظ م اسبط برمر و ورس ام م ۵۸

ور جولوگ اوم کے خواف قوت کے ساتھ میں اور بر وال کا سہر ہو ور مسمی نوں ب جان کا سہر رہے کر شروق کر ہیں جو تعلقی طور بر فاسمہ ہوں ہوں ہوں ب وال مال کو حال آر روے لیس جو تعلقی طور برحر م ہیں، جیسے مربقہ یں ب فاویل انو وہ جھی ہو تی بھی کہو ہیں گے، اس سے کہ ہو تی وہ ہے جس ب فالسمہ بوا میں صحت ور نساد دونوں کی تھی گئٹ ہو ہیں تا ویل کا فاسمہ بوتا عی اظہر ہو وہ وہ وہ ہے زعم میں شریعت کا تمتع ہو وہ اس کا نساد سیجے میں شریعت کا تمتع ہو وہ اس کا نساد سیجے میں شریعت کا تمتع ہو وہ اس کا نساد سیجے میں شال تر اربی ہے گا گر اس کے ساتھ دفائ کے سے قوت بھی موجود ہوں۔

ب الوگ کسی اوام پر کشا ورال بی وجہ سے پر مین ہوں ور رہتے بھی واموں ہوں وال سے کہ گر ایس نہیں ہوگا تو اوام یو تو ہے بس ہوگا یو خاتم وجا ہر و اور اس کے خدف ف شروی کرنا ورال کو معز وال کرنا جارہ ہوگا بشر طیکہ اس سے فتات نہ چید ہو ور نہ ہا جسی فتاتہ واسا د جھیٹر نے سے ہمتہ صبر کر بیمائی ہے۔

ی ۔ شروی مسلم ہوں مینی تو ہے کے ظہار کے ساتھ ہو، ور کہا گیا ہے کہ جنگ وقتاں کے ساتھ ہوں اس سے کہ جو غیر مسلم طور پر امام ی بالز مالی کر ہے وہ وہ شائیس ہوگا، ورجوتو ہے خبار کے غیر امام ی احد عن کا قاد دو تا رہیں ہوگا، فرنیس ہوگا " ۔

و۔ ٹا فعیہ نے پیشر طانگانی ہے کہٹر وہ کی کرنے و لوں کا پہا یک سریر او ہوچس ں رہے پر وہ چلتے ہوں وخواہ وہ مقرر کروہ امام نہ ہو، اس سے کہانی کا سریر او نہ ہوں ہوکہت ٹیس ہوں۔

ورکب گیا ہے: بلکیشرط ہے کہ جا میں مقر رکردہ ما م ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ بن وت کے تقل کے سے بیشر طابیس ہے ک

وہ کئی لیک ملاق میں ملا عدہ ہو گئے ہوں۔ مہاں ال سے قبال کے سے پیچیز شرط ہے " ۔

بذوت كاملا مات:

۸ - گر کوئی جی حت امام کے خدف ف خروج ورال کے حکام کی مخلفت ی بات کرے امراہ گر وہ بند ہوں ور

هي اکتاع ما ۱۹۸۰ ما ۱۹۸۰

ال ترم تشرط سے سمبر شن، کیھے تا سی طابہ میں ۳۰۹ میں ۳۰۹۰ میں القدیر ۵ میں ۳۰۹۰ میں ۳۰۹۰ میں ۳۰۹۰ میں ۳۰۹۰ میں الکاج و الکیل ۴۰۰ میں میں ۳۰۹۰ میں الکاج و الکیل ۴۰۰ میں میں میں اللہ جال محر ۱۹۹۹، الکیاج و الکیل ۴۰ سے ۳۰۰ میں میں اللہ جال محر ۱۹۹۹، المور سام ۱۹۰۹، میں وجا میں وجا میں القام ۱۳۰۰ میں وجا میں القام ۱۳۰۰ میں وجا میں القام ۱۳۰۰ میں میں دور دور میں دور میں میں دور میں میں میں میں دور میں دور

ا بعنی ۸۷ ہے ، الدر افق وجاشیہ س جاہ ہو ہو ہا ہ الیاج و الکلیل ۱۲ ہے۔ مهم جع الله میں وجاهمیة القسیو رسم ۱۲ ہے۔ م

الماع والليل المسامة مرية التاع ما ١٩٥٣ ما و الليل المسامة مرية التاع ما ١٩٥٣ ما و الله

۴ مشرح السعير ۴ ١٣٠٠

جنگ کے زاوہ سے تیار ہوں تا کہ امام کومعنز وں کر کے خود مارت حاصل کرلیس اور ان کے باس تا ویل بھی ہوجو جنگ کی بابت ان کے نقطۂ نظر کو جو از افر ہم کرتی ہو، تو لیہ امور ان بی بان وت ب مال مت ہوں گے۔

امام کو چاہے کہ جب سے اس صورت حال کی نیر ہیں اور معلوم ہوکہ وہ اسمیڈریدر ہے ہیں ورجنگ کے سے توری کرر ہے ہیں تو وہ ال کو پکڑ کر قید کردے ہیں انک کہ وہ اس رادہ سے وزائے میں ورز مراہ می نوتو بہ کرلیں تا کہ شرکو فقدر مکان دوریو جائے، اس سے کہ گرامام ال مرفر فو بہ کرلیں تا کہ شرکو فقدر مکان دوریو جائے، اس سے کہ گرامام ال مرفر ف سے جنگ شروئ ہونے کا تھا رکر سے گا تو بہ واقات دفائ میں نہیں ہوگا کہ میاد ال می شوکت میں صافہ ہوج ہے ور ن اس قدر دید ھاج سے ، باخصوص جب کہ فتد می طرف مال میں دید ی سامدہ میں افتہ و کا سے ہو سے این میں میں اللہ میں افتہ و کا سے این ہوئے کے سامدہ میں افتہ و کا سے این ہوئے کے سامدہ میں افتہ و کا سے این ہوئے ہوئے کا سے این ہوئے ہوئے کہ سامدہ میں افتہ و کا سے این ہوئے ہوئے کہ سامدہ میں افتہ و کا سامدہ کا ان کا سامدہ کیں افتا کہ کہ کا سامدہ کی سامدہ کی سامدہ کی اور کا سامدہ کی سامدہ کی سامدہ کی سامدہ کی سامدہ کی سامدہ کی کا سامدہ کی س

ای طرح گر وہ مام کی مخالفت کرتے ہونے حق اللہ یو حق اللہ یو حق اللہ یو حق اللہ یا حق اللہ یا حق اللہ یا حق اللہ یا کوروکیس جیسے زکاقہ ورزیس کے شرحی وہ انہوں نے ہیت المال کے سے وصوں کررکھا ہوں ساتھ بی وہ گر وہ بند وراما م کے ضاف سسمے شروق کے سے تیار ہوں، وراس می پرواہ بھی نہ ہوتو ہے جیز ال می بین وہ کی ملامت ہوں "۔

ہوتو ضرر کے زالہ تک ہم ال سے مثیل گے ۔

ال فتنه مع جمها رى فروشكى:

9 - جمہور اللہ علی رہے ہے کہ با غیوں ور ال فقد کے باتھوں جھیں ر فر وخت کرنا حرم ہے ، ال سے کہ یہ محسیت پرتی وں کے درو زوکو بند کرنا ہے ، اسم کوکر بیریو میں وضد یک نہیں دیے کا بھی بجی عظم ہے ، امام احمد نے فر مایا: "مھی رسوں الله علیہ اللہ علیہ علیہ علی بیع المسلاح فی الفت اللہ اللہ علیہ نے فقد کے زمانہ یک ہتھیا ر فر وحت کرنے ہے منع فر مایا ہے)۔

حصیہ نے صرحت بی ہے کہ اللہ سے ہتھیں رفر وحت کرنا کروہ اللہ تھی کے اللہ تعالی نے فر ماہیہ ہے ۔ اللہ تعالی نے فر ماہیہ ہے ۔ اللہ تعالی کو اللہ تعالی کو اللہ تعالی کو اللہ تعالی کو اللہ تعالی کو اللہ تعالی کو اللہ تعالی کر تے رہوہ واللہ علی اللہ تعالی کی میں میں میں میں میں در نہ کر واس سے بھی و جب ہے کہ جب س تک میں ہوال کے ہتھیں رہے ہے ہی جا س تک میں ہوال کے ہتھیں رہے ہے ہی جا میں تاک و وفقت کرنا ہو رہی ہوگا۔ واللہ میں کا میں تاک میں ہوال نے ہتھیں وفر وحت کرنا ہو رہی واللہ میں ہوگا۔

ورکر اہت کا حکم نفس ہتھیا رکو بیچنے کا ہے جو ستعمال کے سے تیار شدہ ہو، ور گر بیرند معلوم ہوکہ ہتھیا رکا طالب اہل فننہ میں سے ہے تو

مع القدير ٢٠ مليمين الحقائق وحاهية تقلعي ٣ مه ، المد تع ٢ م ٠ م ٢ مشرح الكبيروحاهية مدهول عهر ٩٩ م

مهاییه اکتاع به ۲۰ م. ش ف القناع ۱۲ م. معی ۸۸ س

ا ایمال ۱۰ ۱۳۵۰ بہایہ انجاع ۱۳ ۱۵ می معی ۱۳۵۴ ۱۳۵۰ اعدم الموقعیں المحمد بھی المحمد بھی المحقومی الموقعیں المحمد بھی المح

ال کے باتھ فر ہفت کرنا مکر وہ کھی ہوگا ، ال ہے کہ دار الا مدم بیل اللصدی کوفسہ ہوتا ہے ، اور حکام کی بنیو دغالب پر ہوتی ہے۔
اللصدی کوفسہ ہوتا ہے ، اور حکام کی بنیو دغالب پر ہوتی کہ ال کوہتھی ر ند بنایہ ہو ہے جیسے لو باتو الل کفر وحت کرنا کر وہ نہیں ہے ، ال ہے کہ معصیت کا تعلق عین ہتھیا ر کے بیچنے ہے ہے نہ کہ لو با ہے ، فقہ و نے بھی کہ کو کو کو کی کری کو با ہے ، فقہ و نے بھی کہ اللہ کو کو کروہ نہیں ہے ، اللہ ہے کہ اللہ کا موجو کے اللہ کہ اللہ کا اور موجو کہ اللہ کہ اللہ کا اور موجو کہ اللہ کہ باتھ بیچنا کر چیکر وہ تھر کی ہے ، بیل مال ہی کہ باتھ اللہ حرب کے باتھ بیچنا کر چیکر وہ تھر کی ہے ، بیل مال ہی کہ باتھ اللہ حرب کے باتھ بیچنا کر چیکر وہ تھر کی ہے ، بیل مال ہی کے باتھ کر وہ حدت کرنا ہو ہو ہو ہوں تو بدل وہ ہے ہوں جہ سے یہ اس جمیت کرنا ہو ہو ہو ہو ہوں تو بدل وجہ سے یہ اس جمیت منتشر ہوج نے ہی وجہ سے زوال کے تر بیب ہوتا ہے ، مل حرب کا منتشر ہوج نے ہی وجہ سے زوال کے تر بیب ہوتا ہے ، مل حرب کا موقع مدال کے بر فد ف ہے ۔

ان عابدین نے کراہت کے تنز کہی ہونے کو ظام مجھ ہے، ور نر مایا ہے: مجھے ال موضوع پر کسی کا نکلام ٹیمل ماں " ۔

ہ غیوں سے تین مام کی ذمہوری: سف-قال سے پہنے:

1- مام کو چ ہے کہ ہے خدف خروج کرنے والے باغیوں کو جہ عدت میں دھل ہوجائے ور وہوں کو جہ عدد میں دھل ہوجائے ور وہوت در وہوں میں دھل ہوجائے ور وہوت در ہیں اور بی اطاعت میں دھل اور ہوں میں میں میں دور ہوجائے میں اور وہوت قبوں کرلیں اور ہوں میں میں میں دور ہوجائے اور رہوجا ہے اس سے کہ ال بی اقو بدل امرید ہوتی ہے ، مام ال سے شروی میں وہید ریافت کرے ، کر مام می جارب سے کی تھم کی وجہ سے شروی میں وہید سے کہ وہید سے شروی کی دور اللہ میں ہوتی ہے۔

ہیں المندر نے فر مایا: ب امور مرال تمام بال علم کا حمال ہے آن سے بیس و نقب ہوں سی بالوسی فی شیر زی نے فر مایا: مام ال کو کے فر مبنی مدت جیسے دو ہوم یا تیس ہوم ی مہست دے گا ہے۔

اور گروہ پی بین وے پر اصر زکر ہیں بعد اس کے کہ امام نے ال کے پائے کسی امانت و ارفیر خو اہ کورعوت کے سے بھیجا بھوجو ال کورتر فیبی ورکیاں وعظ کے در بعید سختی ہا تھیجت کر ہے گاہ دیلی سخا د ورکسار کے اینسی نہ اڑنے کی خوالی بتا ہے گاہ پھر وہ اصر زکر ہیں تو اس سے سال ا

تعبیر الطالق سر۱۹۹۱ مستح والعزایه ۱۵ م، مد لع سه ۱۳۹۰ ۱۳ حاشیر این عابدین ۲۰ ۳ س

تعمیر محقائق ۳ ۱۹۹۰ مدر وحاشه س عابدین ۳ ۱۳ سخ القدید ۴ ۱۰ م، الدیع به ۴ ۰ ، اشرح الکبیر ۴ ۱۹۹۹، اشرح الصعیر ۴ ۱۹ ۰ ۱۹ شرید س ۴ ۹ ۳، بهاید افتاع به ۳ ۸ ساله ۱۳ معی

ه ۴ م څر ت ۹ ه و

r معمى ٨ م. ش. ف القتاع ٢٠ ما ٢٠

م معی ۸ ۸۰ و

۵ مید په ۱۹۹

جنگ کردے گا ۔ ور گر مام خیر دعوت کے ال سے قبال کرے تو بھی جا مز ہوگاء آل سے کہ وجوت و جب تیس سے

مالكيد كرد ديك نبيل مكاه كرنا ورال كودعوت ديناوجب ي جب تک که وه محمت نه کریں ت

گرمن ظرہ ور زالہ شد کے ہے کسی کو بھیجا ہا ہے قوضہ وری ہے کہ وہ تحص واقفیت رکھنے والا ورزیرک ہو، گرکسی ورنوض ہے بھیجا ج نے تو ہے وصاف کا حال ہونامستحب ہے ^م۔

كا سالى ك تعصيل و ي بنر مات مين اكر مام كومعلوم بوك وه ہتھیں رہند ہورے میں ورمقابلہ کے سے تیاری کررے میں تو اس کو جا ہے کہ نہیں پکڑ لے ورقید کردے تا منکلہ وہ تو پہریں، ور گر ہام کوہم ہوئے سے بین وہ جھی رہند ورقی کے سے تیار ہو ملے ہوں تو مناسب ہے کہ بیسے نہیں جماعت ں رہے وطرف لوٹ سے و وگوت وے، حفرت کی کے خود **ف ج**ب اہل حرور و نے خروق میا تو انہوں نے حضرت مبدللہ اس می ال کوال کے یوال جھیں کہ وہ تھیں مدر کی طرف یو میں ، گروہ قبوں کرلیں تو نہیں چھوڑ دے، گر نکار کریں قو سے قبل کرے اور گردوں سے پہنے اوم س ق ر کر نے بھی کونی حرج نہیں ہے، ال سے کہ وقوت ال تک پہیل ہوتی ہے، کیونکہ وہ و ارالا مدم شل رہنے و لے مسم بیال " -ا ان نے بی سنن کمری میں مطرت ایل عراس کے قل کیا ہے،

ووفر ماتے میں: جب حرور یہ نے فروق میاتو یک حاصر میں تھے ہو گے، ال فی تحد او تھے ہو انگی ، میں نے امیر موشیل کی ہے کہا: میں

ال لوگوں سے وہت کروں، انہوں نے فر مایا: مجھے میں ہر ال سے

اند ایشہ ہے، میں نے کہاہ ہم گر نہیں ، پھر میں نے ہے کیڑے ہیں ور

ال وطرف رو نديمو وال كي يال پريني تؤوه الشيخ تقويل ني كري:

میں تم لوگوں کے باس اصحب نبی رطرف سے آیا ہوں، نبی کے بیتی

زادیمانی ور ن کے دما دی طرف سے کیا ہوں ، ال می حضر ت مر

قرمن نازں ہو ، وہ قرمن ن نا وہل سے تم لوگوں کی پیسٹ

زیاده و قف میں متمہاری جماعت میں ال حضر ت میں سے کوئی بھی

انہیں ہے، ور میں نے کہا: بتاؤہ رسوں اللہ علاق کے اصحب ور

سے عدید السام کے وہاد مرتبہا رے کیا افتر اصاب میں؟ انہوں نے

ا كرد: تلل اعتر اضات مين، يك بياك نهول في الله كردي على

الوكور كوظم بناوء جب ك الله تعالى فرمانا ب: "إن الْمُحَكَّمُ الأ

ملَه" (شَكُم (ورحكومت)صرف الله على كاحل ہے)، دوم سے بيا

ک نہوں نے قال کیا تو نہ تو گرفتار ہیا ور نہنیمت جمع کیا، تو گر

(الريق مقامل) كافر تصافوال وعورتين ورال كے موال بهارے

ے علی تھے، ور گر وہ مؤت تھ تو ب كا خوب تم يرج ام تق،

تيسر بيك أبول في فيام سامير اموسيل كالفظ منادي

ا گر و دموشیں کے امیر نہیں میں تو کافروں کے امیر میں ، میں نے کہا:

ا گر میں خمہیں اللہ و سماب وران کے نبی و سنت ہاو ں جس سے

تنهوري آل بوت و تر دبير الموتى اليونة الياتم لوك لوث أو كي

انہوں نے کیں: بال ، ٹیل نے کیں: جہاں تک تمہار سراعتر اض ہے ک

انہوں نے اللہ کے دیں میں لو کوں کو تھم بنایا تو میں تم کوس تا ہوں ک

خود اللہ تعالیٰ نے یہ فیصد کے خرکوش کے سلسدیش جس کی قیست

^{+ .}والي م عهـ

ا حطرت على سوت ي الله و كالح كرحطرت حدو يدر ورا مد ي حدده المرش بام م الميراموشين الموسيد ف كرايد

بهين اگتاع ما ۲۸۱ س

مستميين الحقالق عهر ١٩٩٢، الدرو حاشيه عن عام ١٠٠٠

٣ اشرح السعير ١٠ ١٣٨م.

೧೯೬೬ ಕಟ್ಟಿಗಳು ೧

۵ الد لاے ۵ ۲۰۰۰

راجع ورتم ہے لوگوں کے پر وفر مایہ اللہ تقالی راتا ہے: "والا تفتیلوا الصیاح و النتم خور م" (الله را وجب کرتم حالت احرام بل الدو) میں راجب کرتم حالت احرام بل الدو) میں رائٹ کر مایا: "یا خوکھ بلہ دوا علی مُنگھ " (اور) الله تعالی نے اور الله تعالی نے واجعتم شیما علی میں ہے واجعتم شیما قالی نے عورت اور اللہ کے شوج کے سلسد بیل فر مایا: "و را حفیتم شیما قابعتم المائعتم الحکھ میں الله میں ال

یک معلد دنامہ تی رکرلیں ، چنانچ آپ سیلیات نے ہے کا تب سے فرمایا: العمود:

"هدا ما قصی عید محمد رسول الله" (ال کافیصد محمد رسول الله" (ال کافیصد محمد رسول الله فی کی میں معلوم ہوتا کر اللہ کے کی ہے) او انہوں نے کہا: حد الله سے ندرہ کتے ور نہ کہا ہے اللہ سے ندرہ کتے ور نہ سے بنگ کرتے ہیں میراللہ ا

"ب عليه في المعدد والتم يل يقيد الله الني موسور المعدد و و الكلام عليه و الله و الكلام عليه و الله و الله و الله عليه و الله الله و الله و

(ال من ظرہ کے حد) ال میں سے دہر رافر او نے رجو تاکر لیا وردہم سے قی رہے تو ال سے بٹنگ ر اگئی ۔

سلوی نے سرحت ں ہے کہ قال سے پہیر ضروری ہے کہ و ضع حجت اور قطعی دلائل سے ال کے ٹیریات دورے جامیں ورباغیوں کو حماعت میں لوٹ سے ور مام ی اطاعت میں دخل ہوجانے ی وجادی جانے گئے۔

ب-بوغيور سے قال:

اا – امام ہو غیوں کو بنی صاحت آبوں کرنے ی دیوت وے ورال کے شہریا ہے۔
 کے شہریا ت دور کرد ہے چھر بھی وہ آبوں نہ کریں اور کشا کر وہ بند ہوں ور جنگ کرنا جا مز ہے ، پیس میا ور جنگ کے ہے تا وہ ہوں تو اس سے جنگ کرنا جا مز ہے ، پیس میا

ستح مرہ من پر کھھے البرائع نے ۲۰۰، معی ۱۸۸ ، المبیر ب ۱۹۹۰ منٹل لاوی نے ۱۸ بے ۱۳ وج المعالی 1 م

⁻⁹⁰⁶ Short

IT B / S LOUT P

^{1 - 10} m

ہم ال سے قبال کا سن زکر ہیں ہم ال سے الل وقت تک قبال نہ کر ہیں جب تک کہ وہ خود علی مقابعہ سرائی ہر کا وہ نہ ہوج میں مال سلسدین دور تی نامت میں:

یادر تیاں: قبل کا آفاز کرنا جام ہے اس ہے کہ گرہم ال ہ جا ہب ہے '' فاز جنگ کا اتک رکزیں گے تو رہا والات د فاع ممس نہیں ہوگا، پیرے خوام زادہ نے قل و ہے، زیلعی فرماتے میں: یہی حصیہ كاسك ے، ال ع كرفس لرسى ال وجب سے "فازو قید کے فیرشکم آبا ہے: "فإنّ بغتُ احْداهُما علی الْاحُوی فعاتلُوا الْمَتَى تَبْغَيُ " (پُر کُر ب پُس کا پکے گروہ دوسر ہے یرزودتی کرے توال سے او جوزودتی کررہا ہے ۔ ان ورحفارت علی رضی اللہ عبد کا قول ہے کہ میں نے رسوں اللہ علیہ کولٹر واتے 20 ے تا السيحوج قوم في احو الومان، أحداث الأسيان، سفهاء الأحلام، يقونون من قول حير البرية، لا يجاور إيمالهم حباجرهم، يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية، فأيسما بقيتموهم فاقتموهم، فإن في قتمهم أجراً ىمى قتىھم يوم القيامة" " (آخرزون ش يے لوگ م میں کے بو تم عمر ور کم عقل ہوں گے، وہ حضور کرم علیہ و ہات عل کریں گے ہیں ان کا بیان ان کے حفق سے بھی تباوز نہیں کرےگا ، وہ وین ہے اس طرح نکل جا میں گے جس طرح تیر ماں سے نکل جانا ہے تو تم جیاں بھی نہیں یوؤ ساکول کردو، ال کول کرنے یو قبیامت کے درقتل کرنے والے کواٹھ ہےگا)۔

ور ال سے بھی کر محکم کا واروید رال بی ماہ مت پر ہوتا ہے ورزیر بحث صورت میں ماہ مت ب ب تیاری اور گر وہ بندی ہے، ور گر تام مدہ محر ہے، و

ال ق جب سے حقیقتا قب کا تھ رکری تو بیتیز ال ق تقویت کا در بید نابت ہوگی ال ہے اللہ کی خرورت کے توث اللہ کی خرورت کے توث کا خطر حکم کامد رماد مت پر ہوگا ، ورال سے بھی کہ امام کے خلاف شروی کی وروی کی وروی کی جب تک کی وہ برا ہے جب تک کہ وہ مالز وہ ناتر اربو نے ، تو الن سے قب جرائے ہے خو رق کے کہ وہ نافر وہ فی سے باز نہ آج میں ، اور حضرت کی ہے خو رق کے بار سے میں جو منقوں ہے کہ اہم تم سے قب رئیس کریں گے جب تک کہ تم می ہم می ہم ہے قب رئیس کریں گے جب تک کہ تم می ہم ہے قب رئیس کریں گے جب تک کہ تم میں ہو منقوں ہے کہ انہ میں میں ہو جب کہ جب تک کہ تم میں ہو جب کہ وہ تو اس کا مصب ہے ہے کہ جب تک کہ تم میں ہو جب کہ وہ تو اس کا مصب ہے ہے کہ جب تک کہ تم میں ہو جب کہ وہ تو رک کر چکے ہوں تو ایس میں میں جب کے اور ہم ال سے ہو جب کہ وہ تو رک کر چکے ہوں تو ایس می میں جب کے اور ہم ال سے قب رئیس کریں گے ، اس سے کہ قب سے کہ تو صورت سے ان کے شرکا دفعیہ میں ہے ۔

ں کے ساتھ بھٹک میں خودہ کل کرنے کے جوازی رے مقیدہ منابعہ نے افتیاری میں جوازی رے مقیدہ منابعہ نے افتیاری ہے۔ چنانچ کشاف القنائ میں ہے۔ گروہ رجوئ سے انکار کریں تو سام نہیں جیوت کرے گا ورقبال کا خوف ولا ہے گا، گر جوئ کر ہوئ کر ہوئ کر جو افتیار کرلیں تو نہیں چھوڑ دے گا، ورنہ گروہ اللہ ہے بھگ کرنے اللہ جہ ہوگا، اس ہے بھگ کرنے اللہ ہو جب ہوگا، اس ہے بھگ کرنے اللہ ہی و جب ہوگا، اس ہے بھگ کرنے اللہ ہی و جب ہوگا، اس ہے بھگ کرنے اللہ ہی و جب ہوگا، اس ہے بھگ کرنے اللہ ہی و جب ہوگا،

وہم رتیں: قدوری نے علی میں ہے کہ مام ی سے جنگ کا سائی سے زائل کا رہے ہوں کے جنگ کا سائی سے بائل کریں، یکی رے کا سائی ورس نے بھی روابیت ان ہے، کا سائی کہتے ہیں: اس سے کہ ال سے کہ ال سے قبل ال کے قبل کی ہے تیں اس کے شرک کے شرک سے قبل ال ال میں سے قبل ال ال میں ہیں، آبید جب تک ال ال ال جہد سے نیم کا سائی زبیس ہو مام ال سے قبل کرے گا ہ ال ال ال سے شرکا تی زبیس ہو مام ال سے قبل کہیں کرے گا ہ ال ال

٣ عديث "مبحوح لوم في حو الومال " ب وابيت بخاب سخ ١٩ ٢٨٣ هيم السائم ورسم ١٠٠ ٢ مــــ مـ هيم لجانل سان ب

تشميل محقالق ۳ مهه ۱۳ نسخ مهر من ۱۳ شرف القتاع ۲ ۱۳ کیصید معنی ۸ ۸ م

بإغيول سے جنگ بيل معاونت:

11 - بغیوں سے بھگ کے سے مام کی کو بد ہے تو ال پر قبوں کیا فرض ہے، ال سے کہ غیر معصیت میں مام ل اطاعت فرض ہے۔

ہی عابدیں کہتے ہیں ہے ال شخص پر جومقابدی سکت رکھا ہو مام کا معیت میں بھگ کرنا و جب ہے، اللا یہ کہٹر وق کا سبب امام کا ایس خلم ہو جس میں کوئی شد نہ ہو، یونکہ یک صورت میں ال کے انسان کے سے ال کا تق وں گرمیس ہوتو و جب ہے، ور جوشخص سکت نہ رکھا ہووہ ہے گھر میں مینے، ور ای پر حض صی ہر کرام سے سکت نہ رکھا ہووہ ہے گھر میں مینے، ور ای پر حض صی ہر کرام سے سکت نہ رکھا ہووہ ہے گھر میں مینے، ور ای پر حض صی ہر کرام سے سکت نہ رکھا ہووہ ہے گھر میں مینے، ور ای پر حض صی ہر کرام سے انہوں نے کن رہ شی افقیا رہ ، ورحض صی ہر کرام کوئو تی سے کہ فتد کے زمانہ میں انہوں نے کن رہ شی افقیا رہ ، ورحض صی ہر کرام کوئو تی سے کوئو تی سے کوئا ہیں ہیں ہر دوق ۔

اور اوم او حنیفہ سے جو یاتوں مروی ہے کا "گرمسلم نوں کے درمیاں فتر و لع ہوتو ہمسلم ال پر وجب ہے کہ وہ فتر سے کنارہ کشی

افتی رکرے وریے گھر میں بیٹھ ہوئے گئی گئی اس صورت پر محول ہے کہ مام نہ ہوہ ور جہاں تک ال حدیث کا تعاق ہے: "اہا ا انتھی اسمسسمان بسیفیھما فالفاقان و اسمفتوں فی اندار" (گر دومسمان پنی آلمو روں ہے ٹرین آؤ انائل ورمنفتوں دونوں جہتم میں ہوئیں گے) تو بیٹھم ال صورت پرمحموں ہے کہ وہ دونوں عصیدت اور (جالی) حمیت میں ٹر الی کریں ہیا دنیا ورعکومت کے دی وی سے ٹریں۔

اور گرسطان فام ہواورلوکوں کی جہ عتظم کے فاتمہ مطابہ ہیا جہ عتظم کے فاتمہ کا کہ سطان فام ہواورلوکوں کی جہ عتظم کے فاتمہ کا مطابہ ہیا جہ عن ہوا ہوائی نہتو سطان موہ ہنت کریں مطابہ ہیا جہ غیوں میں دو آ ، ال سے کہ غیر عاص میں ہنت و جب ٹیم ہوا ہوں کہ کہتے ہیں: ال سے کہ غیر عاص میں ہنت و جب ٹیم ہوا ہوں ہوائی کے مطابہ ہے دونوں سے صرف نظر کرو، اللہ تھالی کیک فام سے دومر سے فام کے ورقوں سے صرف نظر کرو، اللہ تھالی کیک فام سے دومر سے فام کے ورقوں سے تھام لے گا گا ، ورقوں سے تھام کے خود ف ٹرون کریں فام ہو تو ہوغیوں سے تریب رہنے و لے مسمی نوں پر خودہ دام می فام ہو تو ہوغیوں سے تریب رہنے و لے مسمی نوں پر وجب ہے کہ دام می مانت کریں تا کہ ال می شوکت جم وجب ہے کہ دام می مانت کریں تا کہ ال می شوکت جم

و غیوں ک مدافعت کے سے عام کے تعاول کے وجوب پر حضرت عبداللہ ہی عمر و رضی اللہ عنبی ک وہ روابیت ولیل ہے جس میں

الد لع ١٥٠٠ مع ١٨٠٠ مع

۳ طامية مدمل ۱۳۹۳، شاف القتاع ۲ ۱۳ منحی ۱۸۸۸، امهمات ۱۳ ۲۹، ۱۳۳۳، بهرید اکتاع به ۲۸۳

عدیہ: "او سفی مسلمان " ریواین بخاب سخ ۱۳ سطیم اسلام ورمسلم مہر ۱۳۱۲ شیم کمی ہر پ

ا بدرافق وحاشی س عابدین ۱۳ مه فقح اُلقدیه ۱۳ م، الدیع به ۲۰ ماهمید الدهل ۱۳۹۹، حاشی سر منسی مع بهاید انتاج به ۲۰۸۵، معی ۷ به ۵ ش ف القناع ۲ ۱۳ س

r عاهية الدعول ١٠ ١٩٩٠

م حاشیه مر مسل علی مهاینه اکتاع نه ۱۵۵ س

صدیگ:"لمی عطی " ر و بین سلم ۱۲۰۰ ۱۳ شیم آنجنس پر ب-۳ معی ۲ ۲۰۰۰ ـ ۵۰ ـ ۵۰ ـ ۲

قبضہ سے نکل چکے ورقی کے بے مادہ ہو چکے ہوں۔
گر ال کے شرکا از الدکسی میں ایر شلل سے ممیں ہوتو ضروری حد
تک ال شال کا پنا او جب ہے، ال سے کوال سے بتنگ کے سے
بیشرط ہے کہ ال کے شرکو دفع کرنے کے بے قبال کے بادوہ کوئی
ر ستہ ندرہ میں ہور تو گر محض گفتگو سے حصوں متصدمیں ہوتو وہ قبال

باغيور سے قال كى يفيت:

۱۳ - وغیوں سے ق ورصل منتا رہتم ین کوئم کرنے کے سے سیاب تا ہے، نیس سُرگاریس قر رویا جا اس ہے کہ وہ تا ویل کرنے ویا ہیں کرنے ویا ہیں اور کسر سے کرنے ویا ہیں ہوتے ہیں، ای سے وغیوں سے ق اس ورکسر سے ق اس کے درمیاں ہیں رویا تو اس میل فرق ہے: وغیوں سے ق اس کا متصد ان کوئم شی سے وار کھن ہے، ان کا قتل نیس وی وار دیا جا ہے میں میں چھوڑ دیا جا ہے گا، ال کے میدال بینگ سے بھا گور دیا جا ہے گا، ال کے ایموال غیمت بنا ہے جا میں گئی نہ ال کے ایموال غیمت بنا ہے جا میں گے، نہ ال کے ایموال غیمت بنا ہے جا میں گے، نہ ال کے ایموال غیمت بنا ہے جا میں گے، نہ ال کے خود ف مشرکین ال مدول جا ہے جا میں گے، نہ ال کے خود ف مشرکین ال مدول جا ہے جا ہے گا، نہ ال کے خود ف مشرکین ال مدول جا ہے جا ہے گا، نہ ال کے خود ف مشرکین ال مدول جا ہے جا ہے گا، نہ ان کے گھروں کو جا ایو جا ہے گا ورنہ ال کے درحت کا ہے، نہ ال کے قروں کو جا ایو جا ہے گا ورنہ ال کے درحت کا ہے، نہ ال گے، نہ ان کے گھروں کو جا ایو جا ہے گا ورنہ ال کے درحت کا ہے، نہ ال گے، نہ ان کے گھروں کو جا ایو جا ہے گا ورنہ ال کے درحت کا ہے، نہ ال گے، نہ ان کے گھروں کو جا ایو جا ہے گا ورنہ ال کے درحت کا ہے، جا میں گے، نہ ان کے گھروں کو جا ایو جا ہے گا ورنہ ال کے درحت کا ہے، جا میں گے، نہ ان کے گھروں کو جا ایو جا ہے گا ورنہ اس کے درحت کا ہے، جا میں گے ہیں گے۔

گر با بی کسی میک مقدم پر کناره کش ہوکر کشا ہوجا میں ، با کسی

۳ حاشیه این ۳ م ۱۰ الماع و اللیل ۲ مه ۲۰ معی ۸ مور

بهاید اکتاع مد ۱۸ مه امریر سه ۱۳۸۳

۳ - حاشیه س عابدین ۳ ۰ ۳، معی ۸ ۸ ۰ _ ۹ ۰ _

سے ہے اس منز میں تھھیں د ہے جہ گے آئی ہے۔

م الناج و الليل ١ ١٥٠٥، طاهمية الدعول عمر ١٩٩٥، طاهمية الصاورائل الشراح الصعير من ١٩٨١م.

کر وہ کی جمل نہ ہیں اور الن کے شرکا از الد غیر قبل کے مس نہ ہوتو ن

سے قبل کرنا ہو ہو ہوگا تا سنکہ الل یہ جمیت منتشر ہوہ ہے ، گر ن

ی تی ری کر بینے کے حد قید ہگرفتا ری ہے ال کاشر دور بی ہو سکتا ہوتو

ہی طر بقد پہنیا ہو ہے گا، الل ہے کہ الل سے جب دصرف الل حد تک
ضر وری ہے کہ الل کاشر دور ہوہ ہے جمیس کہ چھیے و کر ہو ہ جھٹرے میں قبل نے المل حرور ہے ہے ہی الل عرف کی ہو ہود وں میں قبال کے مقام پرصی بہکرام میں موجود وں میں قبال سے المل حرور ہے ہے ہی کرام میں موجود وں میں قبال کیا جو تی کرم علیا تھا تھا تھا میں اللہ حرور و علی بھان علی علی تقویلہ اللہ موان و علی بھان علی تقویلہ اللہ اللہ تا اللہ تا اللہ میں ماہ بی کرا ہو اللہ کے مقال ہے ، جیس کر جمل کی کہنا و بیل وی باللہ میں میں اللہ عمد کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کے دکا قائدہ ہے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کے دکا قائدہ ہے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کے دکا قائدہ ہے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کرفتر ہے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کے دکا قائدہ ہے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کے دکا قائدہ ہے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کے دکا قائدہ ہے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کے دکا قائدہ ہے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے او بیکر رضی اللہ عمد کے دکا قائدہ ہے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے اور کی سے والوں سے قبال ہے ، جیس کرفتر ہے اور کو کے دور کی سے دور کی گرا ہو گرا ہو کی اللہ عمد کرفتر ہے والوں سے قبال ہے ۔ جیس کرفتر ہے اور کی سے والوں سے قبالہ کی گرا ہو گرا ہو گرا ہو گرا ہو گیا ہو گرا ہو

ان کی تورتوں کو ہاتدی بنا کرصا ہے اور اور ہو نے گاہ اور نہ سے کاہ لوٹا اور نہ بنگ انہوں نے ہوئی ہے اسے ٹر مایو کہ جو پی چیز بہتی ن لے سے حاصل کر لے، یعی جو ہوئی پیا سامان بہتی سلے لے بہ بنگ جمل میں آپٹا نے ٹر مایو: کسی جو گھر نہ اور کو رتوں کو بہتی مت کر وہ کسی زخمی گوٹل نہ کر وہ ور کو رتوں کو بہتی مت کر وہ کسی زخمی گوٹل نہ کر وہ ور کو رتوں کو بہتی کہ اس سے قبال ال کاشر دور کر نے ور نہیں اور حت گذر بانا نے کے سے کہ جو تا ہے، نہیں قبل کرما مقصود نہیں اور حت گذر بانا نے اور نہیں کو گوئیست بنا نے ور س کے بہتے بیان: ہمارے اس کے مصابق ال کے اموال کو گوئیست بنا نے ور س کے بہتے بیان: ہمارے کی محابق ال کے اموال کی خورمیان کوئی خشر کے ازالہ ور ال سے قبل کی ضرورت کے بقدر بی س کا خون معصوم ہے ور مال کے فران میں کوئی خشر کے ازالہ ور الن سے قبل کی ضرورت کے بقدر بی س کا خون میں حرام کوئی ورمان میں جو ہے، کہتے ہیں۔ اس مقصد کے ملا وہ ال کا خون میں حرام ورمان کی جو رام کوئی ہیں۔ اس کے قبل کی خرورہ میں کی خون میں حرام کوئی ہیں ہیں ہی ہیں۔ اس کے قبل کی خرورہ کی کوئی ہیں ہیں۔ اس کوئی ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں کہتے ہیں۔ اس کے کہان کا خون میں کی خون ہیں حرام ہیں گرا ہیں ہیں جو ہے، کہتے ہیں۔ اس مقصد کے ملا وہ ال کا خون ہیں حرام ہی تھی ہیں۔ اس کی گور ام ہی گرا ہیں۔ گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں۔ گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں۔ گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں۔ گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں گرا ہیں۔ گرا ہیں گرا ہیں۔ گرا ہیں گرا ہی گرا ہیں گرا ہیں

ث نعیرں رہے ہے ہے کہ گربا غیوں کا پناگر وہ دور ور در زمق م پر ہو جہاں وہ پناہ سے ہوں ، ورگر وہ کے ساتک پہنچنے می او لع عام طور پر ندھو، اور جنگ الام ہو ور ان لب کس ہوک ساتک گروہ نیس ہیجے گا او بیک الام ہو اور ان لب کس ہوک ساتک گروہ نیس ہیجے گا او بیک صورت میں ہوگئے و لے ہوغیوں سے قبال نیس میاج ہے گا، ال کے ذخیوں کوئی نیس میاج ہے گا کہ اس کے نام ہو چا ہے ، ان ہو چا ہے ، ال ال کے ذخیوں کوئی نیس میاج ہے گا کہ اس کے نام ہو چا ہے ، اللہ ہے کہ وہ میں کے دور ہو گا ہے ، اللہ ہے کہ وہ میں کے ترام ہوں نیست رکھتے ہوں۔

لیس ں کا گروہ گر قریب کے مقام پر ہو، ورعموہ اسک پہنچے تا ہو ور جنگ تام ہوتو ہی صورت میں ں کا پیجیے کرنا ور

[،] بیوج سے 6 وار ندیں ہے و سے ہو، ند ہی 6 سمبر رہے ہیں جو سے 6 ہ ند حدیث: "آل الخاص "کو قطق ہے الآفر الا اللہ والایت یا ہے وہ ہا: اس در و ایس اللہ جایہ علی ہے در ہے جہ ایسی ہے۔ امر اعراب ۱۳۰

ستح من ما، البديع نه من من حامية بدعول ۱۹۹۹، ۱۹۹۹، ۱۹۹۹، ۱۹۹۹، ۱۹۹۹، ۱۹۹۹، ۱۹۹۹، ۱۳۹۹، ۱۳۹۹، ۱۳۹۹، ۱۳۹۹، ۱۳۹۹، ۱۳۹۹، ۱۳۹۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹۹۰، ۱۹

_ 0 13e4, 10 0 11 _ 1/4 11

_ 1_ 0 15en r

ں کے زخمیوں کو آت کرما جا مز ہوگا، ور گر ن کا گر وہ وور ہو آلیا باغیوں تک اس کا پہنچنا عام طور پرمتو نع ہو ور جنگ بھی قائم ہو ور اس کا غالب گر ن ہوجا نے تو اس صورت میں ن سے قاس عی مناسب ہے ۔۔

ور ای سے تربیب والکید ی رہے ہے، چنانچ نہوں نے صرحت ی ہے کہ ال پر غلمہ پاکر ن ی جاسب سے گر اظمیران ہوج سے تو نہ وقت کے اور نہ وقت کو وردہ کا پہنچ کیا ہے گا ورنہ وقت کو اور الله جانے گا ورنہ وقت کے اور کہ وقت کا میں ہوج سے گا ورنہ وقت کو اور اللہ جانے گا ورنہ وقت کو اور اللہ جانے گا اور نہ وقت کو اور اللہ جانے گا اور نہ وقت کو اور اللہ جانے گا اور نہ وقت کو اور اللہ جانے گا گا ہے۔

حتابد نے پیسر حت ں ہے کہ ہ ٹی گر جنگ بند کردیں، خواہ وہ الی طور پر ہوک وہ اطاعت قبوں کرلیں ، یا ہتھیں رڈ ال دیں، یا شست کی جا میں ور ہے گر وہ یں جا میں یا نہ میں ، یا زئم، مرض یا گرفت رک کی وہ ہیں جا میں یا نہ میں اور گاری کی وہ ہیں ہاں کو قل کی وہ ہیں ہے گامل نہ ہوتی رئی اور اس میں ال کو قل کی وہ ہیں ہے وہ الے کا چیجے کرنا حرام ہے ، ان قد اسہ نے سک رویا ہے وہ اور قیدی کو قبل کر نے ، زئمی کو مارڈ لئے اور قیدی کو قبل کر نے وہ میں آئی ہی گے و لے کو قبل کر نے ، زئمی کو مارڈ لئے اور قیدی کو قبل کر نے وہ میں ہی ہی ہے وہ وہ وہ متقد میں کو وہ کن سے قبل کا متقد میں کوروک ہوں ہوگا ہے ، لہد ال کو قبل کرنا جو رہنیں ہوگا ہوں کہ جو در وہ متقد ماصل ہو چنا ہے ، لہد ال کو قبل کرنا جو رہنیں ہوگا ہوں کہ جیس کہ حدد ہورکو قبل کرنا ہی صورت میں جو رہنیں ہوتا ، ور سے کو سرندہ کے اند ہیٹھ ہے بھی کہ س کا گروہ ہے قبل نہیں ہوتا ، ور س کو سرندہ کے اند ہیٹھ ہے بھی کہ س کا گروہ ہے قبل نہیں ہوجا ، ور س کو سرندہ کے اند ہیٹھ ہے بھی کہ س کا گروہ ہے قبل نہیں ہوجا ، ور س کو سرندہ کے اند ہیٹھ ہے بھی کہ س کا گروہ ہے قبل نہیں ہوجا ، ور س کو سرندہ کی اند ہیٹھ ہے بھی کہ س کا گروہ ہے قبل نہیں ہوجا ہو گیں کہ ان کا گروہ ہے قبل نہیں ہوجا ہے گا کہ ہوں کی گروہ نہ ہوں گراہ ہوں گیں کی کو کو گراہ ہوں گر

جہاں تک حصد کا تعاق ہے تو نہوں نے صرحت و ہے کہ گر بوغیوں کا گروہ ہو جہاں ور پاہ سے ہوں تو یک صورت میں کسی تفصیل کے بغیر ال مدل کوچا ہے کہ بھا گئے و لے کو آل کریں ور بہایة الجماع مد ۲۸۱

٣ مشرح الكبيروط فية مده لي عمر ١٩٩٩ م. ٢٠٠٠ الناج و الأطبيل ١١ ١٥٠٠ م

زخیوں کا ف تمد کریں تا کہ وہ ہے گروہ سے جا کرنٹل جا میں ، ورال
کے در ویو محفوظ ہوج میں ور پھر پیٹ کر اہل مدر پر حمد کریں ، وران
کے تو از کے بے ب وجس سے قبل میں مرف ملامت کا پیا جا کا تی ہے ، حقیقتا قبل صفر وری نہیں ، وراس سے بھی کہ گر وہ ہوت اللہ ہے ، حقیقتا قبل صفر وری نہیں ، وراس سے بھی کہ گر وہ ہوت اللہ کا قبل دفائ کے دائرہ سے باہم نہیں ہوگا ، یونکد بوشی ہے گر وہ بیل ش ال ہوج میں گے ، ور ب کا شریب می طرح پھر بوخ ہے کہ ور ب کا شریب می طرح پھر لوٹ سے گا ہ گفت اللہ مورت کی مرح بھر اللہ مورت کے دائرہ میں کے ، ور ب کا شریب می طرح پھر الوٹ سے گا ہ گفت اللہ مورت کے دائرہ میں کے ، ور ب کا شریب میں مورت کے جب کر ب کا گر وہ نہیو ۔

يرسر پريکارېا خي عورت:

ا - جمہور القلی و (حصیہ شافعیہ ور حماہد) ہیں ہے ہے کہ و غیوں میں شام عورت کر قال کر رہی ہوتو سے قید کیا ہو ہے گا صرف دوران مقامد میں ہے آل ہی جازت ہے، قید ال سے میا ہو ہے گا ک وہ معصیت پر ہے وہا کہ ہے شروفتنہ ہے روکا ہو ہے گا۔

ہ لکیہ کہتے ہیں کہ گرعورتوں کا قباں محض ہوش ولائے ور پھر بھینلے و صورت میں ہوتو نہیں قبل نہیں کیا جائے گا " _

باغیوں کے امول کونٹیمت بنانا، ت کوض کع کرنا ور ن کا ضات:

14 - مقب ء کا ال وت پر ال ق ہے کہ و غیوں کے اموال کو نیمت نہیں بنایا ج سے گا، نہ نہیں تنہم میاج سے گا ورند ال کوص نے کرنا جامز ہوگا، بلکہ ضروری ہے کہ اموال انہیں لونا و نے جامیں امیل امام کو

بر تع به ۱۱۰ ما، تشتح مر س

۳ محقح القدير ۱۳ ماه ماه شير الرا عام ين ۱۳ مهمين الحقالق ۱۳۹۵، ۱۳۶ مرد المرد المرد ۱۳۹۵، ۱۳۶ مرد المرد الم

m النّاج والأطبيل 4 م-4، اشرح الصعير مهر 6 m.

پ ہے کہ ال ہ شوکت کونو ڈکر ال کے شرکو دلع کرنے کے متصر سے
ال کے اموال کو روک لے یہاں تک کہ وہ نو یہ کرلیں تت نہیں
اموال لونا و نے کہ بہضر ورت ختم ہوگئی، ورنیمت بنانا درست نہیں
ہے، ور گر ن کے اموال گھوڑے وغیر ہ ہی شکل میں ہوں آن ہ منافلات کے یہ افر جات ورکا رہو تے ہیں نو ہمتا یہ ہے کہ نہیں
فر وحت کر کے ال ہی قیمت روک کی جائے۔

ن کے مالی تقص پر صواب کے مسلم میں تعصیل ہے ، عادی گر دور ی قاب ہ فی ق جات ہوں کو قاب کے سبب ہو قاب ق صرورت کے تحت صائع کرد نے فور صائم کی فیص ہوگا ، اس سے کہ ال کا پچھ مال جیسے گھوڑ ماں کے بھے خیر ال کا قبل میس می فیص ، پس گر وہ سور ہوکر از ہے ہوں تو ان کے جانور کو زخی کرنا جار ہوگا ، تو جب جات شمار کر نے پر صواب نہیں ہے تو ماں صائع کرنے پر صواب ہورجہ ، ولی شمیل ہوگا۔

گرفتی سی حالت ورائل بی خروت ندیونو ال کے مکانات نیمل جا اے ج میں گے ، ال جا اے ج میں گے ، ال عے کہ گرمتی بعد کے دور ان ال کاماس مام کے باتھر مگ ج نے تو الل عاصم میے کہ گرمتی بعد کے دور ان ال کاماس مام کے باتھر مگ ج نے تو الل کا حکم میرے کہ دور سے محفوظ رکھے تا " نکر نہیں وہ لوٹا دے ، لبد س کے اموال نہیں لوٹ ج میں گے ، الل سے کہ الن اموال پر ور شت کے دکام پرتر ار بیل ، الن سے مقابد میرف الل سے کی جو رہا ہے کہ انہوں نے کی جو دیا ہے کہ انہوں نے کی جو میں گے ، البد سے مقابد یک عدی طرح میں ہے ہوں پر قام دی جو رہی ہے ۔ ابد سے مقابد یک عدی طرح میں ہے ہوں پرقام دی جو رہی ہے ۔

ہ وردی نے صول کو ال صورت کے ساتھ مقید سے کہ جنگ سے وہ انتقام فرنست سے ال کا مال صالع میں گئی ہوں گئی ہوں گئی ہوں گر باغیوں کو کمز ورکر نے ورفقست دیے فرخن سے ماں

حاشية الدهول عهر وه ٣٠ المالي حوالانكيل ١ ١٠ ١٥ ـ ٣١ ـ ٣١

صالع بيا من يونو صوال فيل بولا _

زیلعی اور مال عابدیں نے باغیوں کے گروہ بند ہونے اور شروق کرنے سے پہلے یا ال ل قوت تو ٹ جانے اور جمعیت منتشر ہموجانے کے حد ہونے والے نقصان پر صمال کومجموں کرنے کوظام سمجھا ہے "۔

بال مدل كالم غيو ب كونقصات يهنجينا:

ا ا - زیلعی نے مرمیر فی سے قل میں ہوگا ورندگندگار ہوگا، اس سے ماں کا تا اف کرو نے وہ وہ شام کو نہیں ہوگا ورندگندگار ہوگا، اس سے کہ وہ ن کے شرکے از الدکے سے بن سے قبال پر مامور ہے۔
محیو میں ہے: گر اس نے بائی کا مال صافع کرویہ تو صوال لیاج ہے گا، اس سے کہ بر فی کا مال صافع کرویہ تو صوال لیاج ہے گا، اس سے کہ با فی کاماں ہمارے کل میں فاحد و ہے اور صوال لازم کرناممس ہے، کہر اصوال و جب لیز رو سے میں فاحد و ہے آ

بإغيور كالل مدل كونقص تربيني نا:

۱۸ - گر بین وت کرنے و لے ال عدل کا مال صافع کردیں تو سے کوئی ضائی فیل ہے، ال سے کہ وہ تا ویل کرنے والا یک گروہ ہے،

البد فیل مال مدل کی طرح ضام کی تر فیل دیا ہے۔

البد فیل المحدل کی طرح ضام کی تر فیل دیا ہے، ور ثارت کے فیل میں گناہ کو تو فیل میں کا میں کو شام کی تر نے کہ ور ال سے بھی کہ ن کو ضام کی تر زات نے ور ال سے بھی کہ ن کو ضام کی تر زات نے بھی میں خرت میں دیا ہے کہ ویٹانچ مید الرزاق نے بھی میں مرف سے نہیں خرت ہو ہے ہو ہے کی ویک سے رو بیت ہو ہے کہ میں میں میں ویل سے رو بیت ہو ہے کہ میں میں ویل سے جی تی کورت کے بیار سے بھی تی ویل سے جی تی ہو ہے۔

البر میں دریافت ہیں جو سے شوج کے پال سے جی تی ہی ہو تی میں میں بی تو تی میں ہو ہے۔

يهيدائنان ٢ ١٥٥ م

٣ حاشيه سي ١٠١٥ م. تيمير كفالق ١٠١٠ ٥

r تعبير محقائق ۳۹۹۰_

کے سے شرک و جہوت دی جروریہ ہے جاتی ور وی دی کرایے ، پھر
وہ ہے گھر والوں کے پی نامب ہوکر لوٹ کر الی ہے ، روی کہتے
میں کہ زہری نے نہیں کھی: ما حدا پافت الی وقت ہر پی ہو جب ک
وہ اسی ب رسول اللہ عظیاتہ جنہوں نے غز وہ بوریش شرکت نر مائی تھی
ہی تحد دیش موجود تھے ، ال وستفقہ رے ہوئی کر اس و ناویل
کر کے جس کی نے شرم گاہ کو صاب کرایے ہو اس پر عد جاری نہیں و
جائے گی ، جس نے قر آن کی ناویل کرائے خون کو مہاری کرایے ہو اس پر
صاب جائے گی ، جس نے قر آن کی ناویل کر سے خون کو مہاری کرایے ہو اس پر
صاب کر کے جس کے گاہ کی نے قر آن کی ناویل کر کے ماں کو
صاب کر ایہ وہ وہ مائیس کیا جائے گاہ کی نے قر آن کی ناویل کر کے ماں کو
صاب کر ایہ وہ وہ مائیس لونا ہے جائے گاہ ہو ہے اس کے کہ کوئی سامان
میں میں جائے گاہ وہ میں میاج نے گاہ وہ میں میاج نے گاہ وہ میر کی
مائی میں جائے کہ وہ کورت ہے شوج کے پی کی لونا دی جائے ورائی پر
مائی ہے وہ کہ وہ کورت ہے شوج کے پائی لونا دی جائے ورائی پر
مائی ہے وہ کے وہ کو جائے ۔

امام ٹا فقل کے لیک توں میں باغیوں کوصائی اہر اردیا ہے گا،
الل سے کر حضرت ابو بھڑ نے فر مایا: " تم ہمارے مقتولوں و دیت او
کرو کے ، ہم تمہارے مقتولوں و دیت و نہیں کریں گے " ، ور
الل سے بھی کہ بیہ نیس ورامول معصوم میں نہیں ماحل اور کسی ہو رو

بعی ۳ م _

اس قد مہ ہاں ہے ہے حضرت ابو حرفا حوج مقل یا ہے کہ نہوں ہے اس ہے بر عمل فہیں یا، اور مد منعوں فہیں کہ نہوں ہے کی پالی ناواں اس و بدے لا م یا ہوں گر مرمد یں ہے حق میں ناواں و حسابھی تر روجا نے تو بھی یا مختصورت میں لا منہیں ہوگا، اس نے کہ با گیانا ویل کرے و سے مسمال ہیں۔

م حاشی س جاری ہو ہوں ہوں ہو ہے ہے۔ المائی مقالات ۱۳۹۸، معلی میں ماہ معلی میں معلوم ۱۳۹۸، میں میں معلوم ۱۳۹۸، معلی میں معلوم ۱۳۵۸، معلوم ۱

بالخي مقتولين كامشد يرنا:

الباع والأكبيل المريم وماره ما

۳ معی ۸ ۱۳ ـ

ا سنتم مهرا مه حاشه من حاجه بن سه ۳ میمین مقالق سه ۳۹۵، حاهیة مده فی مهر ۱۹۹۵، الآج و الآلیل ۲ مهر ۲۰۸۵، بهایته انتماع مده ۲۰۸۱، معمی ۲۸ م ۲۰ می ف القیاع ۱۹ سال

بافئ تيدي:

تعمير محقالق ۳ ، ۱۹۵۵ مثر ح الصعيروسعة السابد ۴ ۵ ماه طافية الجس ۵ م ، ۱۸ ، مغروع ۴ ۵۲

- ٣ طفية مدمل ١٨ ١٩٩٥.
 - ام المحمد المحمد الم
- م معمى ١٨ ما ، فرف القتاع ١٣ ١٣ ـ ١٣ ـ
 - ۵ المانع و الأثير ۱ ۱۸ مه ۱۰

والکید و هش آباد ی میں ہے کہ گر جنگ بند ہونے کے حد کمی کو قید میا ہوئے ہے حد کمی کو قید میں ہوئے ہے حد کمی کو قید میں ہوئے ہے۔ گر تو بدنہ کرے تو قتل کر دویا ہوئے گا ، اور کہا گیا ہے کہ الل دیا دیب درجا ہے در قتل نہیں میا ہا ہے گا ۔ ۔

ث فعیہ نے کہ ہے کہ گر با ٹی قیدی کو کل کردیا جائے ہیں ہو دیت کا صوب و بنا ہوگا ، ال ہے کہ قیدی وجہ سے اس کا خوس محفوظ ہوگی ہو ہے ، وہر یک قول ہو ہے کہ اس کو کل کر نے پر تصاص لازم سے گا ، اس میں تصاص نہیں ہوگا ، اس ہے کہ اس میں تصاص نہیں ہوگا ، اس ہے کہ اس میں او قاء اس ہے کہ اس میں او قاء اس سے کہ اس میں تھا ہو ہو اور اور جائے ہو اس مسلم میں شد بید ہو گئی ہو اور اور حت قول کر لے تو سے تر و ہو گئی ہو اور اور حت قول کر لے تو سے تر و کردیا جائے گئی ہو اور اور حت قول کر لے تو سے تر و کردیا جائے گئی گئی ہو اور اور حت قول کر لے تو سے تر و کردیا جائے گئی گئی ہو نے تک سے محبول رکھ جائے گا ، اگر اور حت قول نہ کر نے اور پیلی ہو تھا تھی تر ہیں گئی ہو ہے گا ، اس کے قید سے گئی اور سے گا ، اس کے قید سے گئی جائے گئی ہوں ور در شکنی ہوں تا ہیں رکھ جائے گا ، اس سے کہ اس سے کہ اس سے تی اس سے تی اور سے گا ، اس سے کہ اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ اس سے تو سے گا ، اس سے کہ کہ اس سے تو سے گا ، اس سے تو سے تو سے گا ، اس سے تو سے تو سے تو سے تو سے تو سے تو سے گا ، اس سے تو سے تو

حصیاں رہے ہے کہ گر قیدی کا کوئی گر وہ ہوتو اوم کو افقی رہوگا، گر چ ہے تو سے تیل کر دے یا چ ہے تو عقد رمکان اس کے شر کے دفع کے مے قیدر کھے، جس اقد ام سے باغیوں ن قوت زیادہ مُزور ہوائ کے مطابق اوم فیصد کرے گا۔

البديية كحير ٣ ١٨٨ ٣.

۱ انجی نے ۳۰ ۳۰۰

ام المبيري ١٠٠٠ والقراع ١٥٠٠ م

٣٠ المبد ٢٠٠ ٢٠٠٠ يهايع الختاج ٤ ١٥٠

۵ څول اهراځ۲ ۱۵ ـ

۱ حاشیر س ماہدیں ۳ س

تيديون كانديي:

و فاقدروں مے تعلق تعصیل کے سے صطارح" اُسری ویکھی ہا۔۔

باغيوب سےمصالحت:

ہوج میں تو یک صورت میں مام نوری کارروانی کرے گا ور شیں مہست نبیس دے گا ۔

گرمص حت ہوج ہے اور جہتری وہم نے ہیں رہاں میں رہاں ہیں ہیں ہیں رہاں ہیں رہاں ہیں رہاں ہیں رہاں ہیں رہاں ہیں رہاں گے۔

گے لوگوں کول کر دے گا، پھر ہا جُی فدر کریں اور رہاں کو بھی قبل کردیں وہ الل مدر کے ہے وہ ہیں ہوگا کہ وہ بھی رہاں کو بھی قبل کردیں وہ بلکہ بال مدر رہاں کو قبید رہیں گئا ہیں معالمت ہوج میں ہوتا کہ وہ بھی رہاں کو قبید رہیں ہیں ہیں اس کے کہر ہوتا ہے کہ بھی مصالحت ہوج میں وہ جہ سے وہ موں ہو چکے میں وہ بیر اس سے مواحد وہ بھی رہیں ہیں وہ جہ سے وہ موں ہو چکے میں وہ بیر اس سے مواحد وہ بھی رہیں ہیں وہ بیر اس کے فدر پر اس سے مواحد وہ بھی میں وہ بیر اس میں وہ بیر رکھ جو سے گا تا کہ بے اس سے مواحد وہ بھی میں وہ بیر کھی جو سے گا تا کہ بے کا رہیں ہو جہ سے مواحد وہ بھی میں وہ بیر رکھ جو سے گا تا کہ بے کہر وہ میں لوٹ کر شال نہ ہوج میں اس وہ وہ اس میں ہیں ۔

گر وہ میں لوٹ کر شال نہ ہوج میں اس وہ وہ اس میں ہیں ۔

میں کر جنگ کو سے گر ہو ہیں کا میں بیس ۔

۳۱ - گربا أی ال مدر کورائن وی ک ریکومجست وی و نوال الم المرس کے سے بیرائن بینا جار بہیں ہوگا، ال سے کر ائن کول کرنا ال کے اصحاب کے مدر و وجہ سے جار بہیں ہوتا ہے، ور گربا فیوں کے قبضہ میں پہلے الم مدر قیدی ہوں ور الن کے کوش وہ پھے لوگوں کو جو میشور ایس فی الم مدر الن کے کوش وہ پھے لوگوں کو جو رائن گر ہی تا ہور الن کے کوش وہ پھے لوگوں کو جو رائن والن کے کوش وہ پھے لوگوں کو جو رائن والن کے رائن فی کردیں تو امام مدد کا ور ایل مدر کی ور ایل کردیں تو امام اللہ کے رائن کو رہا کردیں تو امام سے کے مرائن کو تا کور ایل کردیں تو امام سے کہ رائن کو لوگ دوم وں کے تل رائن کو لوگ دوم وں کے تل رائن کے لوگ دوم وں کے تل رائن کے لوگ دوم وں کے تل رائن کے لوگ دوم وہ اس وہ ماں وہ میں گر بیٹن کر بیٹ کر

معی ۱۵ می در القتاع ۱۵ مه در القتاع ۱۵ م ۱۳ لا احظام استطالیه کار بیشی امس ۲۰ مر

ستخ مهر ۵ ماه حاشیه ای حامد می ۱۳۰۰ ماشر ح الکبیر، حامید الد مول ۱۳۰۰ ۱۳۹۹ الراج والانگیل ۱ ۱۳۰۱ امید ب ۱۳۰۱ ۱۳۹۸ معی ۱۸ ۵۰ س ۱۳ ستخ مهر ۵ میل ۱ می

ال کے قید ہوں کو جھوڑ دیا جاتا ہے۔

کن بوغیوں کا آل جا بر نبیس:

حنفیہ کے بڑو یک اوام کو اختیار ہے کہ وقی قیدیوں کو آل کر دے یہ منبی قیدر کھے ال کے دور کے بو بوڑھے وغیرہ قال کریں یا تحریف بار غیب دلا میں ان کا قتل ہو ہوڑھے وغیرہ قال کریں یا تحریف برخیب دلا میں ان کا قتل ہو ہو ہے ، یہ لوگ جنگ کے دور ال یا جنگ ہے اور میں جگے ، میں بھی ور میت کے بحد قتل کئے جو میں گے ، میس بھی ور معتوہ کو جنگ خم ہونے کے حد قتل نہیں میں جا ہے گا ، میں ہے کہ جنگ بند ہونے کے حد قتل با گرفتاری بطور میز ہوتی ہے ، ور یہ جنگ بند ہونے کے حد قتل با گرفتاری بطور میز ہوتی ہے ، ور یہ

الدلع ہے میں تھتے میں میں میں سے ہو ہی معی ۸۸ ہوں۔

٣ حاشيه من عابدين ١٣ ٦، المدلع ٥ م، حاشية الدهاق ١٩٩٩،

المريد ۳ ۳ ، ۳۰۹ معمى ۸ و 🚅

الدلع نه و

مد نع ہے ، ۱۰، س عابد ہیں ہم ۲، امبید ہے ، ۱۳۰۰، عاصیة مد حول مهر ۱۹۹۵، الماج و الطبیل ۲ مرے س

وونوں سز کے ال فیمل بیں، جیاں تک دور ن جنگ ن کے آل کا تعلق ہے تو بیر ن کے شر کے دفع کے بے ہے جس طرح حملہ ور کا وفائ میا جاتا ہے۔۔۔

حتاجد کہتے ہیں: گر باغیوں کے ساتھ فارم بھورتیں ور بیٹے بھی سے میں او سے سے پہلے کر سلمیں او سے سے پہلے کر ان سے مقاجد میاج ہے گاہ بیس پینے پہلے کر بھاگ رہے گئے ہوں ہے گاہ بیس پینے پہلے کر دوں ہی ہم گئے روں ہی ہم کے میں کا میں ہے گاہ اس سے کہ من سے جنگ واقع شر کے سے ہم گر اس بیس سے کوئی کسی انس می کوئی کرنا جا ہے تو اس سے مقاجمہ ویتی ہو ہوگا۔

مالکیہ نے سرحت ں ہے کہ گر یا ٹی چھوٹے بچی کو ڈھال مالیں تو نہیں چھوڑ دیا جائے گا، اللہ یاک پ کوچھوڑ دیے ہیں۔ ش مسلم نوں ں تامی لازم ستی ہو "۔

قدرت کے ہوجود جنگ نہ رینے و یوں کا ہوغیوں کے ساتھ شریک ہونا:

10- گربا غیوں کے ماتھ پے لوگ بھی مید ن بیل ہوں جو جنگ نہر ہے، حالا تکدوہ جنگ کے قدرت رکھتے ہوں توبہ عضد نہیں قتل کرنا جا برنہیں ہوگا، ال ہے کہ باغیوں سے قب کا مقصد نہیں روکت ہے، ور بیالا کو کو بیالا کے اور وک اس کے بہتر میں کریم بیل ور پے لوگوں نے تودی ہے آپ کوروک ایر ہے، الر سس کریم بیل اللہ تعالی کا رائد و جا الا میں مؤمن کا متعلماً العجو اؤہ جھتے ہیں الروروکول کی موسی کو تھنگ مؤمن کا متعلماً العجو اؤہ جھتے ہیں الروروکول کی موسی کو تھنگ کردے تو الل و اللہ جھتے ہیں کہ اللہ تعالی کا میں موسی تا تی ہے کہ میں موسی کا عمر قتل کردے تو الل و اللہ جنم ہے کہ یہ تیں بتاتی ہے کہ عام حالات میں موسی کا عمر قتل حرام

٣ شرف القتاع ١٣ ١٠ معمل ٥ م الدحول ١٣ ٩٩٠.

_97 % DO. + _ P

ہے ، ہو تی ورحمد ہور کے دفائ وضر ورت کے صلات ال عظم سے
ملا عدد میں ، لہد س دونوں تسام کے لوگوں کے ملا وہ صورت بیل
حرمت کا عظم ہے عموم پر ہوتی رہے گا ، پس گر کوئی شخص تی رئیس کر رہا
ہے ال سے پچنا ہو ہ رہا ہے ، جب کہ وہ تی رکی تی رکت رکت ہے ، ور
ال شخص کی طرف سے جنگ کے جد بھی تی رکا اند بیٹر نہیں ہے وروہ
مسمی ن ہے تو چو تک ال کے دفائ واضہ ورت نہیں ہے ، ال سے ال

ٹ فعیہ کے رویک کیک توں میں ہے شخص کا قتل جو رہے ہاں کے کہ حض کا قتل جو رہے ہاں کے کہ حضر مات میں رہنے کا معلم اللہ عقد نے محمد ہجا وہ سطحہ من معبیر اللہ کے قتل سے منع لڑ مایو تھا، وہ قتل فہیں کررہا تھا صرف ہے جاپ کا جھند گئا ہے ہو ہو تھا، میں کیک شخص نے سے قتل کردیو اور لیک شعر پڑھا، تو حضرت میں نے اس کے قتل پر تھیر نہیں لڑ مالی ، اس کا قتل اس سے بھی جارہ ہے کہ وہ س تھیوں کے سے معاول بنا ہو ہے گا۔

بغيوب بين يفرم ساقال كاعكم:

> معی ۵۰۰۹ م ۳ امریز سام ۱۹ س

حصہ کہتے ہیں: عاوں کے بے جار بہیں ہے کہ ال بھی میں سے

یہ در ست ہے دی رہم محرم کے آل سے من زکرے اس سے کہ اس

میں دو حرستیں جمع ہوج آئی ہیں ، سورم ن حرمت ورقر ابت ورشتہ ن

حرمت ، میں و شی گرعاوں کے قتل کا رود کرنے آف سے دفائ کا حل

ہے ، ور گر دفائ آل کے غیر ممس نہ ہوتو جارہ ہے کہ وہ یک صورت

بید کرے کہ دوم مشخص اس ہ شی کوآل کردے اس می اسلام کے کہ سرم

+ .ولفقر بار ۵ ب

- ا حدید: "أن سبی مَلَاَئِكُ كف ال حدیده " و ، م ثالتی _ و م ۳ ۳۳۳ شع معرو اور يَنْتَی _ پی سم ۸ ۱ ۸، شع المعا ف العشا به علی و بهت یا ب ال از الد ش محم ال عمر الواقد ل اول بح مستم با نكدت ب العبد يب لاس محم ۹ م شع، الرقالمات ف الطامير _
- ا مد نع کے ۱۰ ماشیر می عابد ہیں ۱۳ مستم ۱۳ ما می میں کھالی ۱۳ ما ۱۳ ماھینہ الد مول ۱۳ مام، الماج و الاطبیل ۱ ۱ میرا، اشرح اصعیر ۱۳ مام، امبید سام ۱۳۰۰، بہاینہ اکتاع کے ۱۳۸۵، شاف القباع ۱۳ مام، معمی ۱۸ ۸، س

"الإدا قالوها عصموا مي دماء هم و آموالهم " (گر اور الله سرم) كو به ليل تو وه مجھ سے ہے خوب ور ماں كو محقوظ كرليں گئي و دى جم محرم و فى كاتن س كے كرليں گئي اور و فى مسلم سے ، غير و كى جم محرم و فى كاتن س كے دلع شرك ہے ، ورد لع شرك دلع شرك ہے ، ورد لع شرك مى محيل صرف و فاع اور دوم سے و طرف سے و فى كوتل كرد ہے كا سب بى جائے كوتل كرد ہے كا سب بى جائے كوتل كرد ہے كا سب بى جائے ہوجاتى ہے " ۔

الکید نے آباہ ان ن کے ہے کروہ ہے کہ ہے ہو اُلید نے آباہ ان کے ہے کروہ ہے کہ ہے ہو اُلید نے آباہ ان کا محم بھی وپ ن طرح ہے، بلکہ ان کے آب اس کر جت بدرجہ ولی ہے کہ اس ن اطرت میں شفقت ومحبت رہی ہوتی ہے ، بدرجہ ہے و د و ، بھی ٹی ور بینے کا قبل کروہ نہیں ہے ، بر بی سے مقابلہ میں محبوب نے تولی حرق نہیں کہ انسان بوغیوں سے مقابلہ میں ہے تولی حرق نہیں کہ انسان بوغیوں سے مقابلہ میں ہے تولی حرق نہیں کہ انسان بوغیوں سے مقابلہ میں ہے تولی کا اور تر ابت و رکوئن کر ہے، جیس تک صرف والد کا تعلق ہے تولی الد کا عمد قبل بیند نہیں کرتا ، این عبد السدم نے ہوئی مینے ہے تولی کا جواز علی والد کا عمد قبل بیند نہیں کرتا ، این عبد السدم نے ہوئی مینے کے تولی کا جواز علی میں ہے ، بین ہے ،

ور ٹی فعیہ نے کہا: دی رہم محرم کے قبل کا تصد کرنا مکر وہ ہے، جیس کہ کہ رہے قبال میں ال کا قبل کر وہ ہے، گر وہ قبال کرے تو اس کا قبل کر وہ نہیں ہے، حمنا بعد نے کہا: دی رہم محرم و ٹی کا قبل صح قول ہ رو سے مکروہ ہے، اس قبد اللہ نے افاضی سے قبل میں ہے کہ کر وہ نہیں ہے، اس سے کہ چیل ہ بنیاد پر قبل ہے، کہد ہے اس پر صد جاری کر نے کے میں بہتے ہے۔

مقتول با فی سے ول کی ور شت ورس کے برعکس:

- ۲۷ - حصہ ور والکیہ در رے ہے وریک حنابدیں سے ابو بحر در رے ہے اس بھر اسے ہوگا جے اس بھر سے ہوگا جے اس بھر سے ہوگا جے اس بھر اس ہے اس سے کہ یہ جل میں بنو در آت ہے البعد بھیر ہے ہے والی سے کو گا جیسے کہ قصاص کا آتل (با شمامی ما آتل (با شمامی کا آتل (با شمامی کا آتل و جب ہو اور اس کے فائل پر کوئی گا دہ ہیں ہے اور اس سے بھی کھر ہم نہیں ہے اور اس سے بھی کھر ہم نہیں ہو صوب و جب ہونا ہے اور اس کے فائل و راشت سے بھی تھر ہم نہیں میں جا ور اس ہے گا دور اس طرح کر وائل ہے عادر راشت سے بھی تھر ہم نہیں میں ہوتا کے دور اس کے مادر سے قالوں کر دی قو مالکیہ میں میں میں ہوگا کر دی قو مالکیہ ہم حالا ہم کے دور کوئی کر دی تھی والوں

ہے کو ان کے درمیاں باتم میر ثاقائم رہے وال

سیل دھ کہتے ہیں کہ گر ہائی ہے عادی رہ تہ ور رکونل کردے ورووی کرے کہ بیل دیا ہو ہوں فی سام ابوطنیفہ ور سام مجھ کے مردیک وارث ہوگا، سام ابو بیسف کے مردیک فیس، ورگر ہوئی ہے ہے کہ بیل ہے ارث ہوگا، سام ابو بیسف کے مردیک فیس، ورگر ہوئی ہے سے کہ بیل نے سے قل کی وریس باطل پر ہوں تو اس صورت بیل سام ابوطنیفہ ورصامیس کے مردیک والا فاق وہ ورث فیس ہوگا، سام ابوطنیفہ کا ستدلال ہے ہے کہ اس نے جو پھی تھی گف کی تا ویل فاسد کا ابوطنیفہ کا ستدلال ہے ہے کہ اس نے جو پھی تھی گف کی تا ویل فاسد کا مہر سے کر میں ہے، ور فاسد تا ویل کے ساتھ گر قوت بھی شال میں ہوجاتی کر چہاتی ہیں میں ہوجاتی ہوجات

ا فعید و رہے ہے وریج حابد علی سے بی حامد کا قول ہے

صدیہ:"فاد فالوہ " روایت بخاب تھے۔ ا شع اسلام واجستم ، ۵۲ شیم کیس سال ہے۔

٣ الدلع ٢ ١١، طاشير أبي عابدين ٢ ساء سنّ مه من ميمين التقالق ١٠٠١ - ١٠٠١ عاد عاد الله عابدين ١٠٠١ عاد الله التقالق

r - طاهنة الدعولي عمر وه الأشراح الصعير المراه ما من

م الماج والأثير ٢ ٥ ١٥٠

۵ همدت ۳ ۲۰۳۰ بهاید اکتاع می ساهناع ۲ ۱۳ می ۱۸۸۸ س

معنی ۸ ۸ ش ب القتاع ۱۳ تا ۱۳

۱۱ الراج والأثليل ۱۹ مه ۱۳۰۰ طعيد مدهل ۲۰ مه ۱۳۰۳ مشرح اصعير مهر ۱۹۹۵ م

r سنتج مر ما م ه م شیر کقالق ۱۳۵۰ م ۱۳۹۹ م

کہ مندرجہ دیل عدیث کے عموم ی بنیاد پر وہ محص و ریٹ نیس ہوگا، عدیث ہے: "نیس معاقل شیء" ("انائل کے یے کوئی ہی نہیں ہے)، یک حکم ال یو تی کا ہوگا جس نے عاول کوئل ہی ہو"، اور ثنا فعید نے صرحت کی ہے کہ انائل ہے مقتوں کا مطبقاً وارث نہیں ہوگا "۔

الله فعید ورحتابعد نے کہا کہ آگ اور مجیل (توپ) کے در بعید ال

بإغيوب كان سيمقبوض بتفيير سيمقابيه:

یں قد امد نے الصی سے قل کیا ہے کہ مام احد نے وور ن جنگ ب سلوں سے تھا ت کے جو زکا شارہ کیا ہے ، ن سے

۳ معی ۸ ۸ ـ ۵

٣ منهاج الطاعين وحافية القليع بر ١٩٨٨-١١

م الدلع م من شرك عابدين م من منتج مر من

۵ مشرح الكبيروهامية مده في مهر ١٩٩٨ الماج و الكبيل ١ ١١٠٠٠

به پید اکتاع به ۱۳۸۸ می امرید سه ۱۳۰۰ متی ۱۹ می شود. القتاع ۱۳ س

۳ سنتج والبديد ۴ ۱۲ ماه هاشيه من حامد من سهر ستنسيس محقالات سر ۱۹۹۸. معلی ۲ م ، الماج و الطبيل ۲ ۸ ۵ ۲۰ هاه پيد الد حول ۴ ۲۰۰۰

ق ں کے ملہ وہ میں ستعی کو منع میں ہے ، اس سے کہ دور ن جنگ ں ں جانوں کا جانف ور ں کے سلحوں وجانو روں پر قبضہ جارہ ہے تو ں سے متعال بھی جارہ ہوگا جیس کہ بال حرب کے سلحوں سے متعال جارہ ہے ، ابو اکھا ہے کہا: س مسلم میں دووجہیں میں :

ث فعيدن ر الدي الديم حاليد كرد ديك دومرى ر الم جس كاد كرا الم المحاور والمحال المحاور والمحال المحال ال

باغيوب سے قال مين شركين سے مدد:

* ساس الكيد بيث فعيد ورمنا بدكا الله ق ب كه با غيوس سے قبال على كلار سے سنتو الله وجرام ہے الله سے كه قبل كا مقصد با غيوس كا الله كا مقتل المعتصد با غيوس كا تقل الميس بلكه الهيں باز ركھنا ہے ، ور كلار با مقصد ال كا قبل كر يں گے ، ور گركلار سے تلو وں ل الله ورت آب ہے نو گران كلار سے مدد لى جارى ہے البيل الله على ركھنے لى قدرت الدو قو جارہ الدوگا ، الله على ركھنے لى قدرت الدوق جارہ الدوگا ، الله على ركھنے لى قدرت الدوق جارہ الدوگا ، الله على ركھنے لى قدرت الدوق جارہ الدوگا ،

حصہ جہبور کے ساتھ ال بات پر شفق میں کہ الل شرک سے
ستھانت جا رہبیں ہے گر الل شرک بی کا تھم بانذ ہوتا ہو، بیس گر
الل مدر کا تھم چلنا ہوتو دمیوں نیر باغیوں کے کئی گر وہ سے ستھ نت
میں کوئی حربی نبیس ہے ، خواہ مدد دی شرورت ندہوہ ال سے کہ اہل مدر دی شرک کی میں مرخ روئی کے سے قار کرتے ہیں ، ورباغیوں کے خلاف اہل شرک کا تھ وں ایسانی ہے جیسے بنگی سلحوں سے کام لیاج نے ۔
اہل شرک کا تھ وں ایسانی ہے جیسے بنگی سلحوں سے کام لیاج نے ۔

_ + 1 Jen

٣ بهاچ الحاج مع ١٠٣٠ مير ١٣٠٠

[&]quot; حدیث: "لا یحل من موی مسلم "کو رام احمد ۵ ۴۳ شیم ایمریه به ابوهمید راعدی به بیت یا ہم ینتگی به الجمع میں به و بیت یا ہم اور بالا اس یو رام احمد اور یہ از به وابیت یا ہم سمہوں سے جات سمجھے بے رہاں ہیں و محمع افر والد ۴ سے شیم القدی ہ

٥ - يهيية الختاج مد ١٠٠ ميليد ٢٠٠ من في القتاع ٢ - ١٠٠ م

جہاں تک ہوئی مقولین کا تعلق ہے تو الکید، ٹ فعید ورحنا بعد کا مسک یہ ہے کہ آئیس شاس دیا جائے گا ، گفن دیا جائے گا ورال پرخواز جائزہ پرجی جائے ہیں جضور علیجی کے اس د ڈ و کے عموم ل وجہ ہے کا انصوا عدی میں قال الا مد الا الله "، ورال ہے بھی کہ وہ مسلم میں بیس س کے سے شہادت کا حکم قابت ٹیس ہو ، کہد شہل مسلم میں بیس س کے سے شہادت کا حکم قابت ٹیس ہو ، کہد شہل حصال میں جو اور پرخی زجنازہ پرجی جائے ہیں ہے کہ ورائی ہو ، کہد شہل حصال دیا جائے گا ور بی پرخی زجنازہ پرجی جائے ہیں ہے کہ دوروں کے کہ حضال دیا جائے گا ور بی پرخی زجنازہ ہو ہوں ندیو، یدھید ل سی کے دوروں کے کہ حضال جائے گا ور بی پرخی اور میں میں تاریخ ور و پرخی زجنازہ بیس نہیں تبیل میں عشل دیا گا ہے اور تہ فیس و کا میں بیس نہیں عشل دیا گیا ، اور مروی ہے کہ حضرات کی شی پہتایا گیا ہو ، تہ فیس و کا میں بیس نہیں عشل دیا گیا ، اور تہ فیس و کا گھی ہو گئی س

- ۳ الد نع ۲ ۴ ۱۱، حاضر س عابد بن ۱۲ ۳ ۱، حافیة نفتنی علی تبییر محقالات ۱۲ ۲۹۹ معی ۲۸ س
- ۳ الد نع به ۱۹۳۶ هار س عابدین ۱۳۴ ماهیه نظیمی علی تبییل مقالق ۱۳۸۳ ۱۳۹۹ معی ۱۹۹۸ س
 - م الواقع ہے میں ۔

جمہور نے مسل ویکنیں اورنمی زجنازہ کے تھم میں باغیوں میں سے خوارج ورغیر خوارج کے درمیاں لزق نہیں میا ہے۔۔۔

باغیوں کی جھی ٹر لی:

حصیہ اور مالکیدی آن تا ہوں سے ہم نے رجو ت میا ہے ہا میں اس صورت کا تفکم بیس ماہ ۔

حصیاں "آبوں میں آبا ہے کہ گرکونی ہائی ہے ششر میں دہم سے ہا ہ یا ٹی کوئد قتل کردے چھر ہاغیوں پر ہل مدر یا لب آج میں تو الآق یر پھر بھی نہیں ہوگا، یونکہ مقتوں کا خوں مہاج تھ، گر سے کسی عادب

بعض ^م ہے ۔

۳ - المبد ب ۳ ، ۳۳۹ ، معی ۸۸ و ب

الفقى وحق كبتر مين: كربوش كسى شرب رفاب سومين، پكر بوغيوں كا دومر كروه ب سے بشك كرے ورشروالوں كوكرف ركرنا چ بي تو الل شربر و جب بوگاك بينالوكوں كے دفائ كے سے مقابدكريں " -

بإغيوب كأنبار سے مدوبيماً:

۱۳۳۳ - حصیہ شاقعیہ ور حنابعہ ق رہے ہے کہ باش گر اہل حرب سے مدولیس ور آئیس امان و ہی ہوال سے معاہدہ کرلیس اور جمیں ا اہل حرب ہر کامیا فی حاصل ہوتو جمارے سے آئی امان کا عشار ٹہیں

ہوگا، ال ے کہ امان کی صحت کے بے بیشر ط ہے کہ آئیس لازماً مسمی ٹوں سے ہوز رکھ ج نے الیکس یہاں انہوں نے مسمی ٹوں سے تن کرنے ہیشر ط قبوں ہ ہے، کہد نہیں ماں صصل نہیں ہو ، بال مدر ی سے قبال کریں گے، اور ن کے جوقیدی بال مدر کے باضوں گرفتا رہوں گے وہ منگی قیدی کے تم میں ہوں گے ۔

گریا غیوں نے ہل و مد سے مدولی ور انہوں نے یا غیوں مدو ان ور ان کے ساتھ ال کرقتاں کیا تو ٹا قعید ور حنابعہ کے داویک دو رامیں میں:

یک رہے یہ ہے کہ ال کا عہد توت ہے گا، ال سے کہ انہوں نے بال ہے کہ ال کا عہد ہو تی تہیں رہا، جیس کہ انہوں نے فروی تیہ فق سے قب ان کا عہد ہو تی تہیں رہا، جیس کہ انہوں نے فودی تیہ فق سیا ہو، ال رہے کے مطابق یہ دمی بال حرب تر ارپ میں گئے، ہم حال میں نہیں قتل میاج نے گا، ان کے زخیوں کو بھی مارڈ الا جائے گا، آئیس غدم بنایا جائے گا، ور ال پر حربیوں سے تی سے تی مارڈ الا جائے گا، آئیس غدم بنایا جائے گا، ور ال پر حربیوں سے تی سے تی مارڈ الا جائے گا، آئیس غدم بنایا جائے گا، ور ال پر حربیوں سے تی سے تی مارڈ الا جائے گا، آئیس غدم بنایا جائے گا،

وہمری رہے ہے ہے کہ ال کا عہد شیس تو نے گاہ ال سے کہ ہل ومد کوئیس معلوم کہ کون حق پر ہے ورکون وطل پر ، کہد اس مسلومیں

البدرية و نسخ و اهنا بيه ۱۳ ما، مدر الفق ۱۳۰۳ ما تنظيم النقا لق وحاهية تقليل ۱۳۹۵ م

۳ مح القدير ۱۰۰۳ م. ۳ يد لع الصرائع به ۲۰۰۰ س

فقح القديه ۱ ماه مهدية الختاج مد ۱ ماه معمد ۱ معر ۱ م

ال کے ہے شہ بیر ایو گیو ، ال رئے ق روسے یدو کی بھی ال وہ سے میدان سے بھ گے مل وہ سے میدان سے بھ گے والوں ورز خمیوں کو آئیس میا جا ہے گا۔

حصر وروالکید نے اُ تعید ورحناجد سے ال مسلمین اول بید سے کہ گر ہو غیوں اور دخو سے پر دمی سال مدوکر بی تو ال کا عہد دمینیس اُو نے گا،جیس کہ ہوغیوں او جسب سے یفل تفض اور تہیں ہے ، جو الل وحد ہوغیوں بیل شامل ہوئے وہ الل ہوت سے تبیش فطے میں کہ معادد و ارالا بدم میں کہ معادد و ارالا بدم والوں میں سے کہد میں گئے ۔۔

گر ہو تی ال کو چی مدد پر محبور کریں تو ال میں لیک عی رہے ہے کہ ب کا عہد نہیں تو ہے گا، ور ب کا توں تیوں میاج سے گا ال سے ک ودیا غیوں کے ماتخت وقد رہت میں سال

حدید نے صرحت و ہے کہ سے وی بھی وغیوں کے تھم میں ہوں گے، فقی و حدید کے اجاد تی ہے معلوم ہونا ہے کہ فقی و دور الن قب الل مدل کے سامان کا تا ف کریں تو ال پر ای طرح صوار نہیں ہوگا جس طرح یو غیوں پر نہیں ہوتا ہے ۔ ، مالکید نے بھی اس کی صرحت کی ہے، چنا نیچ نہوں نے ہے وی کے بار سے میں جو اصحاب نا ویل ہو غیوں کے مطابہ پر س کے ساتھ تروق کے کریں ہوں گے ۔ کریں ہوں سے کہ کے سام کی سرحت کی ہے مطابہ پر س کے ساتھ تروق کے مطابہ پر س کے ساتھ تروق کے مسالم نہیں ہوں گے ۔ کریں ہ

ستح مره م، اماج و الليل ۱ ۱۹۷۹، اشرح اصعبر مره ۲۰۰، اشرح الكبير وحافية مده ل ۲ ۲۰۰۰، امريد س ۳ ۲۳، بهاية اقتاع مه ۸۸ ، معمی ۲ ۲ ، ش ف القتاع ۲ ۲۰۱

- ۳ معی ۳ ۳۳ _
- ٣ فقح القدير ٢٠٥٣ م.
- م مشرح السعير ٢٠٠٠م، الشرح الكبير وطافية الدعول ٢٠٠٠م، الراج والإنكبيل ٢ هـ ٢٠٠

سیس شافعیہ اور منابعہ نے صرحت کی ہے کہ ڈمی قباں کے دور الن یو اس کے ہفیر الل مدل کا جو پھھ نقصات کریں اس کے وہ ضامن موں گے، اس سے کہ من کے سے نا ویل فہیں ہے۔۔

باغیوں کے مام کے تصرف ت

گر باغی و رالاس م کے کسی شہر پر خالب سب میں اور پنا اوام مقر رکرلیل ور یہ مام بھٹیت حاکم تغیر فات نبیام دے جیسے مقر رکرلیل ور یہ مام بھٹیت حاکم تغیر فات نبیام دے جیسے زکا قائیش بشر بشر من اور تیزیں بصولی مصدود ورتعویر ت کالا دو قاصیوں کے تقریر کو تا اور کی تا اور کا تا ناز ہوں گے ور ان پر ال کے ساتا رائے میں مرتب ہوں گے ور ان پر ال کے ساتا رائے میں مرتب ہوں گے اس کی تصویل درتی دیل ہے:

نے۔زکا قام جزیہ عشر ورخرج کی وصوب: ۳۵- فقیدوں رے ہے کہ ہو تی ڈن ملاقوں پر خالب سے میوں،

ا میری سام ۱۹ میرید افتاع میرید میری مرسی شروی افتاع ۱۹ سال ۱۹ س

وہاں سے جو پکھر کا قام ہڑ ہے، عشر ورشر ان وہ وصور کریں گے ال کا اعتبار وہ آر ہوگا ہوں ہے ہو پکھر ہوا ہو جا مر ناویل کے اس کا اعتبار وہ آر ہوگا ہوں نے جو پکھر ہوا ہو جا مر ناویل کے اس تھ ہو وہ الجمد وہا آنڈ ہوگا ہوں کو اس کم کسی ہے امر کا فیصد دے جس میں جہ دن گئی تشریق وہ وربا فیوں کو عشر وز کا قاوفی وہ وہ ہے میں لوگوں پر کوئی حربی نہیں ہے، چنا نیچ حضرت میں عمر رضی اللہ عنب کے پان صدة حمر ورک کا نمی کدہ تنا تھ تو آپ سے پی زکا قاد سے دیا کرتے تھے، کی طرح حضرت سمہ وی کوئی کا عمل تھا۔

ابو مدید نے کہا ہو غیوں نے جن لوکوں سے وصولی کے وہ لوگ ووہ رہ و کریں گے، اس سے کہ ان سے جس نے وصوں کیا ہے سے ولا بہت صحیحہ حاصل نیس ہے، کہد اس کا وصول کرنا عام اثر او کے وصوں کرنے کی مانٹر ہوگی " ۔

فقیہ و حفیہ کی رہے ہے کہ الل جی کے امام نے وصول شدہ اموال سے مشترہ میں التاج سے مستری سے ۱۳۳۰ ہوریت اکتاج سے ۱۳۸۰ ہوریت اکتاج میں ۱۸۹۰ معلی ۱۸۹۸ میں القتاع ۱ ۱۵ ، کافی لاس عمد البر میں ۱۸۹۸ میٹم جلیل ۱۳۲۹ سے

کو یہ ہے مصارف علی صرف کردیا ہوتو و ہے والوں کی طرف سے

کو یہ کے مصارف کا اور اُئیس وہ ہو رہ نہیں او کرنا ہوگا ، اس سے کہ حق

ہے مستحق تک پہنٹی چنا ہے ، ہیں گر امام نے وہ ہموال ان کے
مصارف علی صرف نہیں ہیا ہوتو اُن سے وصولی رگئ ہے ال پر'' فیہ
مصارف علی صرف نہیں ہی ہوتو اُن سے وصولی رگئ ہے ال پر'' فیہ
بین ولان' لازم ہے کہ دوبارہ و کریں ، اس سے کہ وہ ہموال
سے مستحقین تک نہیں پہنچ میں ، مال بی البہ م کہتے میں ؛ مش کئے
کہتے میں کہ مالان پرشرات و وجورہ و د گئی لازم نہیں ہے ، اس سے
کہتے میں کہ مالان پرشرات و وجورہ و د گئی لازم نہیں ہے ، اس سے
کہتے میں کہ مالان پرشرات و وجورہ و تے میں ، جوشرات کا مصرف میں خواہ
وہ مالد رہوں ہو مش کے نے دوبارہ او کر نے کا نتوی دیا ہے ، ش م ہموال
مالد رہوں تو مش کے نے دوبارہ او کر نے کا نتوی دیا ہے ، ش م ہموال
د رہوں تو مش کے نے دوبارہ او کر نے کا نتوی دیا ہے ، ش م ہموال
د رہوں تو مش کے نے دوبارہ او کر نے کا نتوی دیا ہے ، ش م ہموال

ث فعیہ ورحنابد کہتے ہیں: گر وغیوں کا ثبہ ال مدر کے قبضہ میں آ و بے و لے دانوی کریں کہ نہوں نے وغیوں کو میں آ و کروں کے اور کا قاد ہے و اس کے قبوں کو اور کردیا ہے تو اس میں ہے کے اسلامی اُن فعیدی دور ہے ہو ور مام احمد نے کہا: لوگوں سے ال ان را کا قار صف نیس لیاج ہے گا۔

اور گرجز ہے و کرنے و لے دووی کریں کہ انہوں نے وغیوں کو جز ہے دورے وہ سے اس سے کہ جز ہے وہ ہے وہ اس سے بات ہوں نہیں وہ سے وہ اس سے کہ جز ہے وض ہے کہد او گئی وہ برت ال کا قول قول نہیں میاج ہے گا، وہ ہے کہ اللہ جرت و او گئی کا دووی کرنے قول نہیں میاج ہے گا، وہ ہے کہ دائی ہے وہ اللہ جرت و او گئی کا دووی کرنے وہ ہوں کرنے وہ ہے گا، حما بعد کے دوریک کر سال گذر گیا ہوتو ال کا قول قول کو رکز نے وہ کی اس سے جز نے نہیں وہ ہوڑ یں گئو گئا ہوگا اللہ سے جز نے نہیں میں جوڑ یں گئے گئا ہوگا ہے کہ وہ گا، الل سے جز نے نہیں میں میں جوڑ یں گئے گئا ہوگا ہے کہ وہ گا، الل سے کو ظاہری میں سے موروں کیا جونے گا، الل سے کو ظاہری میں میں میں کہ گر ای طرح بہت

۳ معی ۸ ۸ ـ

ففح القدية المراسات

گرب نی وفیفہ خوروں کا حصہ پی فوق پر تشیم کردیں تو درست ہے، اس ہے کہ وہ محتس نا ویل کا عقد در کھتے ہیں، لبد یہ جتباد کے وہ محتس نا ویل کا عقد در کھتے ہیں، لبد یہ جتباد کے وہ فیصد کے مث بیٹو ، اور الل سے بھی کہ الل کا عقر رند کر نے مثل رعیت کو غضاں پہنچیا ہے، ور الل ہے بھی کہ یہ کی فوق بھی اسدی افوق میں سے ہے ور الل ہے بھی کہ یہ رہو رعب قائم ہے، یہ میم دونوں صورتوں میں ہے جو اور کا قد معجس ہویا نہیں، ورخواہ و غیوں صورتوں میں ہوتوں ہیں ، ورخواہ و غیوں صورتوں میں ہوتوں ہیں ہوتا ہیں، ورخواہ و غیوں صورتوں نہیں کے وربید ہی درخواہ و غیوں صورتوں نہیں کہ وہ وہ اللہ کے وربید ہی درجوں اللہ کی تشیم کا میں ہوتا ہوں کہ وہ اللہ کے وربید ہی درجوں اس کا تھم جزیری صورت کی موتوں اس کا تھم جزیری کی مصل کرلیں کا میں گرفتر ہی دو اللہ کے وربید ہی موتوں اس کا تھم جزیری کی موتوں اس کا تھم جزیری کی موتوں اس کا تھم جزیری کے وہ اللہ کے وربید ہی دونوں کی موتوں اس کا تھم جزیری کے وہ اللہ کے وربید ہی موتوں اس کا تھم جزیری کی موتوں اس کا تھم جو سے کا خاک وہ اس کے وربید ہی ہوتوں اس کا تھم جزیری کی موتوں اس کا تھم جزیری کی موتوں اس کا تھم جزیری کی موتوں کی کوئوں اس کا تھم جو کہ ہوتوں کا تاک وہ اس کے وربید ہی ہوتوں اس کا تھم جزیری کی کوئوں اس کا تھم جن کی کوئوں کی موتوں کی کوئوں کوئوں کی کوئوں ک

ب- ہوغیوں کا فیصلہ ورائی کا نفاؤ: ۱۳۷۷ - گر ہو ٹی کسی شہریرا فایض ہوجہ میں اور وہاں ال شہر میں ہے

کسی کو افاضی مقر رکردیں ہو ہو غیوں میں سے نہ ہوتو ہے ہوالا فاق درست ہے، اور وہ افاضی حدود کا اللہ وکرے گا ، ورگر وہ افاضی بوغیوں میں سے ہو، پھر ال مدر شہ پر فالب ہے میں اور الل افاضی کے فیصے افاضی اللہ میں ہوں ، ای طرح بیا افضی اللہ المعدل کے مراح بیا افضی اللہ میں ہوں ، ای طرح بیا ہوہ وی ای موالی کا بھو ہو گا ہو ہو آئی افاضی نے کسی مجتبد ہیں ہے کے مطابات سے ہوں ، اس سے کہ جہد ہوں ہے کے مطابات سے ہوں ، اس سے کہ جہد ہیں ہوں ، اس سے کے مطابات میں افضی کا فیصد ما فید ہوتا ہے ، خواہ وہ فیصے فاضی ائل مدر ہیں رہے کے مخالف ہوں ۔

والکید نے کہا: گربائی ناویل پر ہو ورکسی کو ناضی مقرر کرے ور وہ کسی چیز کا فیصد دے تو وہ نافذ ہوگا ، اس کے بیصوں کوظر اند از نہیں ای جی جیز کا فیصد دے تو وہ نافذ ہوگا ، اس کے بیصوں کوظر اند از نہیں ای جی جا ہو ہے گا اور ن سے سال فی موج سے گا اور ن سے سال فی موج سے گا ، میک موج تی کہا: یہ ظاہم فدمب ہے ، بیس کر باغی نا ویل والا نہ ہوتو اس کے بیصوں پر نظر فالی می جا ہے ہی ، اس القاسم نے کہا: ال باغیوں کا فیصد کرنا جا مر نہیں ہے گا۔

⁻MM -M - MA

٣ بهيد المحتاج ١ ١٥٥ م معر ١٨٥ ـ

٣ معر ٩ م في ف القتاع ١٩ - ١

⁻ and see, or 2 th at the fair

۳ اشرح الكبير وحامية الدعول ۴ مه ۳ ماناج والأطبيل ۲ مه ۳ مشرح الصعير ۲ م ۲ م، منح جليل، ۲ سس

وہ فاس ہوگا جس طرح اختار ف فقیہ وہ نع نہیں ہوتا ہے، گر ہو ق افاضی ایس فیصد وے ہو جہ بڑے کوفاف ند ہوتا اس کا فیصد مانڈ ہوگا، اور گر وہ اور گر وہ فیصد جہ بڑے کے فارف ہوتا دو کردیا ہوئا ہور گر وہ دور س جنگ ہے ہونا رو کردیا ہوئا ہور گر وہ دور س جنگ ہے ہونا ہوگا، اس سے کہ یہ جتہ دی مسلم ہو نے کا فیصد و نے فیصد مانڈ ہوگا، اس سے کہ یہ جتہ دی مسلم ہو نے کا فیصد مانڈ نہیں ہوگا، اس سے کہ یہ جتہ دی مسلم ساتھ ہو ہو نے کا فیصد مانڈ نہیں ہوگا، اس سے کہ یہ فیصد جہ بڑے کے خوا فیصد مانڈ نہیں ہوگا، اس سے کہ یہ فیصد جہ بڑے کے فول سے ، اور گر ہو فی فاضی مال مدر پر ال فیصد عمال کے خوا فیصد مانڈ نہیں ہوگا، اس سے کہ یہ فیصد جہ بڑے کے خوا فیصد میں بڑک نہوں نے نے تو یہ فیصد میں بڑک ہو ہو دور ر بر جنگ نہوں نے نے تو یہ فیصد می الم بھر بڑک نہوں نے نے تو یہ فیصد می الم بھر بڑک نہوں نے کے موا وہ ہے ہو نے وہ نے نہوں نے دو جہ سے مانڈ نہیں ہوگا، بیس جنگ کے مدا وہ سے ہو نے وہ نے دو جہ سے مانڈ نہیں ہوگا، بیس جنگ کے مدا وہ سے ہو نے وہ لے نہیں مانڈ ہوگا ۔

ج-بائی قاضی کاخط مادل قضی کے نام:

یونکوال سے باقی افاضی کے منصب و بعدی لازم آتی ہے۔
ال مسلم میں والکید و کوئی صرحت جمیں نہیں آل ، بیس نہوں
نے پے افاضی کے مدالت و شرط مگائی ہے جس و تحریر آبوں و
جانے و بخواہ ال افاضی کو منصب قصا یکی فالب آج نے و لے وال
نے دیا ہویا کافر نے بنا کو گوں کے مصالح و رعابیت ہو تھے، ال سے
معلوم ہونا ہے کہ باغیوں کے فاضی و تحریر آبوں کرنا درست ہے ۔ ا

حصی نے کہا ہے: گربا غیوں کے مام کالصب کردہ افاضی ال شہر کے بالی سیل سے ہوجس پر باغیوں نے قبضہ میا ہے، خود وباغیوں ملے بالیوں بیل سے ہوتو و وباغیوں بیل سے نہ ہوتو اس افاضی پر اتنہ سے حدود و جب ہے وروہ باننہ ہوں گے، ورگر وہ افاضی باغیوں بیل سے ہو ور باغیوں نے درالحرب سے تو مصل کرلی ہوتو حدود کا وجوب نہیں ہوگا، ال سے کروس نے ہو اس کے کہا وہ میں واقع میں واقع ہوئے میں وجہ سے ہم سے سے کروس نے ہوئی و نے میں وہ جہ سے ہم سے سے موجب حد بنائی نہیں ہے، یونکہ و قعہ جرم کے وقت وقو ش کے مقام موجب حد بنائی نہیں ہے، یونکہ و قعہ جرم کے وقت وقوش کے مقام

المردب ۳ ۳ مهمینه اکتابی به ۱۳۹۳ می ۱۳۹۸ سال ۲۰۹ س ۱۳ سنتم مهرا می البد نع به ۱۳۸۰

الله من القام ۱۹۳۳ ميلية التاجيم ۱۹۸۳ مان من القام ۱۹۱۳ مان القام ۱۹۱۳ مان القام ۱۹۱۳ مان التاج و الأطليل ۱۹۳۹ ۱۳۳۳ مان جو الأطليل ۱۹۳۹ مان

ا الشرح المعيد من ۱۳۰۰م، الراجع الأنكيل ۱۹ ۱۳۵۵، طاهمية الدعول عمر ۲۰۰۰م، المبدات ۱۸ ۱۳۰۰، معنی ۸ ۱۸ س

یر والا بیت صفل نہیں ہے، ور گر مجرم درالا مدم لوٹ ہے تو بھی اس پر جار فسد اس پر جار فسد اس پر جار فسد اس پر جار فسد ہو جانے ہوں کے مدود ال پر الائم نہیں ہے جا میں گے، اور گر باغیوں نے صدود ال پر الائم نہیں ہے جا میں گے، اور گر باغیوں نے صدود الائم ہوں تو ال کا عادہ نہیں میاج ہے گا، اس سے ک س کا وجوب عی صدر نہیں ہو ہے ۔۔

باغيو ب کي شهادت:

9 سا- سس یہ ہے کہ باغیوں بی شہادت آبوں بی ہے یہ حقیہ نے صرحت بی ہے۔ کہ اصحاب ہوی وخواہش کر پٹی خو سشات میں عاد میں مون آبوں بی ہوی وخواہش کر پٹی خو سشات میں عاد میں ہوں آبو ال بی شہادت آبوں بی جائے ہوئے میں ہوئے مطل رو فصل جیسے فرائز خطاری کے مور سے لوگ آب بی بدعت القر کا سب ہویا عصیمیت و لے یا وہ لوگ آب میں فستی و فرو رہوں سے لوگوں بی شہادت اللہ کے نفر ور نستی بی وجہ سے آبوں نہیں بی جائے ہوئے ہی تا ہے۔

۳ الرقع ۱۹۹۸_

ہ الکید کہتے ہیں: باغیوں کی شہادت قبوں کی جائے کی بشر طیکہ وہ ہل بدعت ندیموں ، گر بدعت و لے بھوں تو قبول نہیں کی جائے ہی ۔ وران میں دیگئی شہادت کے وقت کا عنس ربوگا ۔۔

ٹ فعیہ نے کہانی غیوں وہوں اس رتاویل وہ جہ سے قوں و جانے وہ اللا یہ کہ وہ ال لوگوں میں سے بھوں جو ہے موافقین کے حل میں ال و تقدریق و جہ سے شہادت و یتے ہیں، یک صورت میں ال میں سے حض کے حل میں شہادت قول نیس وجہ سے دی ال

حناجد نے کو ہے ، ہو تی گر الل بدعت ندیموں تو وہ فاس تہیں ایس وہ وہ میں تہیں ہیں ، وہ محض بنی باور جس میں ، المید وہ مجتبدیں برح میں ، اللہ میں جو محص شہادت دے گا گروہ عادر یوتو الل بی شہادت قبوں برج ہے ۔ قبوں برج ہے ۔ قبوں برج ہے ہیں۔

امام الوطنيف سے منقول ہے کہ شیمل بین وقت ور امام کے خلاف خروق ق وجہ سے فاس کر اروپا ہائے گاہ میش ال فی شہادت قبول فی جانے ور وال سے کہ ال کا فستل ویس و جاسب سے ہے تو اس و وجہ سے شہادت رؤیمل و جانے و سال



ر کیھے:" بغ تا"۔

سات کی میں ۱۰ میں کے ۱۳

_ MO 13.584 M

الشرح الكبير وحاهية الدعول ١٥٠٠ التيصر ١٥٠٠ ع

٣ بهيدائتان ١٥٨٥ م

_ 10_ 2 1 Jen _ r

بقر

تعریف:

ا - "بھو" مم جنس ہے، ہی سیرہ نے کہا: اس لفظ کا اطار قی پاتو اور اور شہوہ" ہے، اس لفظ کا و حد "بھوہ" ہے، اور کھی گئی مز اور مادہ (گا ہے) پر بھٹا ہے، اس لفظ کو اور جنس کا لیک اور کہا گئی ہے کہ وہ پی جنس کا لیک فر دے، ورجمع لفظ "بھوات" ہے۔

فقی و نے بھیس کو احظ میٹر سیس گا ہے کے ہر اہر رکھا ہے واور ال دونوں جا نو روں کے ساتھ کیے جنس جیسا مقاملہ کیا ہے۔۔

گائے کی زکا ۃ:

المصباح بمير المسال العرب، لقاسم من المحيطة المتعلقة الدور * صديك: "أو معدي للصسي " ن رواليات المحال للسخ الم ١٣٢٦ شيع المسالية الورمسلم ١٨١٠ شيع الجلس الدن بيا

جان ہے ، یہ یوں تر ماد است رہی کے مدا وہ کوئی معود نیم (
یہ جیسی سے اللہ نے ستم کھائی) جس شخص کے پال بھی بہت یہ گا ہے یہ بحری ہوا ووہ اس کا حق اور نہیں کرنے قاتی مت کے دن جانو رکو اس طرح لایہ جانے گا کہ وہ جانو ر نہیائی فر یہ اور ہز ہوگا، ہے کھر وں سے ہو دیگا، ہے کھر وں سے ہو دور کی اور پی بینگوں ہے سے مارے گا، جب جب مخری جانو رکا ہو جانو رہیں پر لوٹایہ جانے کہ یہ سلمد جاری مخری جانو رہیں پر لوٹایہ جانے کا میں اور پی بینگوں ہے سے مارے گا، بیر نی لی مخری جانو رہیں پر لوٹایہ جانے کا میں سلمد جاری رہے گا بہاں تک کہ لوگوں کے درمیوں فیصد کردیا جانے گا ، نیر نی لی ورشیل تھے درمیوں فیصد کردیا جانے کی کریم سیالیا ہو جانو ہے کہ بی کریم سیالیا ہو کے درمیوں فیصد کردیا جانے کے کہ کریم سیالیا ہو کہ ہونے کہ بی کریم سیالیا ہو کہ ہونے کا کہ اور جانو کی کہ جانے کے کہ درمیوں کا جانو کی مالہ جس کا جانو کی مالہ جس کا جانو کی کریم میں کے مسلم دیا رہ گا ہوں میں جانو کی ہو گا ہوں کی مالہ دور میں گا ہے میں کی مسلم دور میں گا ہے میں کی مسلم دور کریں ہو گا ہوں کریں گا ہوں کریں ہو گا ہوں کریں ہو گا ہوں کریں ہو گا ہوں کریں ہو گا ہوں کریں گا ہوں کریں ہو گا ہوں کریں گا ہوں کریں ہو گا ہوں کریں کریں گا ہوں کریں کریں گا ہوں کر

سی بداور ل کے تعدیدہ وکا حمال ہے کہ پاتو جا ٹوروں (نعام) پر زکا قو و جب ہے، اس مسلم میں کسی کا سانٹ ٹبیں ہے، ور نقر (گاہے) تعام ل کیکشم ہے، کہد انقر پر بھی ای طرح زکا قو وجب بھوں جس طرح وہت ور بھری پر و جب ہے، محض حض شر مط کے سلمد میں سانٹ ہے، جس ل تعصیل سمید ہ سے ہ سے اس

بقرمين وجوب زكاة كيشر يط:

صدیک: "لعث معاد " ں ہائیں ، ان ۱۹۵۵ شیع اُمکائید التجا ہے اوری کم ۱۹۸۰ شیع رائم قالمدہ ف سخت ہے ہے وہی ہے اس ں فتیح اور موافقت ں ہے۔ ۱۳ معمی لاس قد مہ ۱۹۵۵۔

چ نے کی شرط:

سے جو اور در زاق میں "ج نے" ہے مرادیہ ہے کہ جو اور اسال کے کشہ حصد میں مہاح گھ ال میں چہ تا ہو، خواہ وہ بنہ خود چہتا ہو، کولی چہ و با سے چہاتا ہو، جمہور میں وحصیہ " فعید اور حیابد وغیر وکا مذہب ہے کہ مولیٹی جو نور میں بقر مولیٹی جو نور میں بقر واللہ ہے، ابد اللہ ہے، کہ اس کے سے بھی چہنے کی شرط ہے، اور مولیٹی جو نور میں بقر والل ہے، کہد الل کے سے بھی چہنے کی شرط ہے، لیکن بوگائے کام میں استعمال ہوتی ہوا و مال کو چار الفر ایم کیاج تا ہوال پر زکا ہوا واجب آئیں میں استعمال ہوتی ہوا و مال کو چار الفر ایم کیاج تا ہوال پر زکا ہوا واجب آئیں ہو میں ہوئی ہے۔ میں چہنے کی شرط ہوں ہی ہوری ہوری ہے۔ میں جہد اللہ کا ہے میں چہنے کی شرط ہوں ہی دو کھا نے والی گا ہے کام میں ستعمال ہوئی ہوا و لی ، ورفر ایم میں شی چ رد کھا نے والی گا ہے کام میں ستعمال ہوئی و لی ، ورفر ایم میں شی چارہ کھا ہے والی گا ہے کی میں میں مار میں کے در دیک زکاۃ و جب ہوں۔

اہ م ا مک نے پی رے پر سندلاں ال وقت سے بیائے کہ اُن حادیث میں ظر پرز کا قاو جب تنافی گئی ہے وہ حادیث مطلق میں ا نیر اہل مدینہ کا ممل بھی ای پر ہے ، ور اہل مدینہ کا ممل مالکید کے اصولوں میں سے یک ہے ۔۔

ب نوروں ر زکا قامل تی نے دیشر طالگا نے و لے میں وعظرت کی میں موالی روابیت سے متدلاں کرتے میں اس روابیت کے روال کہتے میں کہتے ہوں میں ہی ہی ہیں کہتے ہوں میں ہی ہی ہیں کہتے ہوں میں کہتے ہوں میں کہتے ہوں کہتے ہوں کہتے ہوں میں کہتے ہوں کہتے

الديول ١٠١٠، معي لاس قد مد ١٠٠ ١٥٥

ہے جس میں روی ہے والد سے اور وہ س کے داد سے وروہ حضور علی ہے روایت کرتے میں کہ سپ علی ہے نے ان مایا:
"سیس فی اسفو العوامل شیء" (کام کرنے والی گایوں پر کھی و جب نہیں ہے)، جمہور نے قر کے ملسد میں و رد مطلق ضوص کو اوس ور مبل کے مسلمہ میں ورد س ضوص پر مجموں میا ہے آن میں چر نے میں تر جمہور نے چر نے در شرط کے مسلمہ میں قرکو میں جانے کی شرط کے مسلمہ میں قرکو میں جانے کی شرط کے مسلمہ میں قرکو میں ورد سے تر ان در مراح کے مسلمہ میں قرکو میں ورد کے مسلمہ میں تر کو اوس ور کھری پر تی ہی کے در ایسے سلمان میں ہے اور ان کے در ایسے سلمان میں ہے گا ہے۔

اور ال طرح بھی کہ زکاۃ میں صفت نمو والز کش کا متن رہا ہی ہے ، ج ، ج ، و روں میں یہ صفت صرف جہتے ، و لیے ج ، تو روں میں پائی ج ، قام کرنے والی گاہوں میں نمو وہ ، حورت کی مصفت معقد و ہے ، یکی حال چ رہ پر پہنے و لیے ج ، نوروں کا ہے کہ س میں بھی الز انش کا ومف معقد و ہے ، اس ہے کہ چ رہ اس و الز انش کے ہر اہر موج تا ہے ، اللہ یک الل جا تو روں کو ج رہ س و الز انش کے ہر اہر موج تا ہے ، اللہ یک الل جا تو روں کو تی رہت کے سے تی رہیا ہی وقو اللہ یک اللہ یک اللہ جو تا ہے ، اللہ یک اللہ جو اللہ ہی سے اللہ جو اللہ ہی مال جا تو روں کو تی رہت کے سے تی رہیا ہی وہ تو اللہ یک اللہ جو اللہ ہی سے اللہ ہی سے اللہ جو اللہ ہی ہو تو اللہ ہی ہو تو اللہ ہی اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہی ہو تو اللہ ہو اللہ ہو

جنگی گائے پر زکا قا:

ا حدیث: "لبس فی معوامل " ر رہ این ابوراؤ ۳ ۳۳۹ شیم عرت عبیدہ می مے حضرت علی می اب ک رہ ہے در ہے ٹوہ ہا۔ اس ہو حس بتایا ہے جیس کرصہ الریہ ۳ ۳۸۸ شیم مجسس حکمی ایش ہے۔

دومری روایت یہ ہے کہ ال بر زکا قاو جب نبیل ہے، اس قد اللہ ال فر مایا: یک زیادہ سیجے ہے ور یکی ش بل ملم کا قوں ہے کہ جنگلی گا ہے یں زکا قاو جب ٹیس ہے۔ اس سے کہ مطابقا لفظ بقریش وہ داخل النبيل اور ندوه مفهوم بهونا ہے ال ہے كه ال كوسرف القرائيليس كرا جاتا ہے، بلکہ ال میں اصافت کر کے" قر الوش ' (جنگل گانے) کہا جا تا ے، ورال نے بھی کے عموما جنگلی گانے میں منساب کا وجود جس میں یورے ساں چہ نے در صفت بھی یونی تنی ہوہیں ہوتا ہے، اور اس سے بھی کہ تر بولی ورج کے جانو رہیں جنگل گاے درست نہیں ہوتی ہے، تو ال ميں ز کا قابھی و جب نہيں ہون جس طرح ہر نو پ ميں نہيں ہوتی و نیر بیواتو جانوروں(ائدمنہ الاتعام) میں ہے بھی نمیں ہے ہتو اس میں بھی ز کا قاہ جب ٹبیں ہوں جس طرح دہم ہے تی م ومثی جا نو روں میں منہیں ہوتی ہے، ال میں رازیہ ہے کہ زکا قاصر ف ال جانوروں میں و جب ہوتی ہے جو باتو ہوں دوم ہے جاتو روں میں تبین ہوتی ، ال ے کہ باتو جانوروں میں دووجہ ور الزو نش مل و وجہ سے تموی الشات الوقى ہے الير الشات تحداد اور كم شريق الوائى و براسے مقال بھی میں ہوتا ہے، یہ ساری و تیں صرف یاتو جا تو روں میں والی جاتی میں، ال ہے ز کا ق بھی صرف ال میں ہی وجب ہوں 🐣 ۔

پاتو ورجنگلی سے مل سرپیر ہوئے و سے جانوروں ک زکاۃ:

۲ - سنابعد کی رئے ہے کہ ان جانوروں پرز کا قاو جب ہے جوجنگل
 اور چاتو ہے ال کر پید ہوے ہوں ، خواہ تر جانور جنگل ہو یا وہ جنگل
 ہو، ال کا شدلاں یہ ہے کہ چاتو ، وجنگل ہے ال کر پید ہونے والا

جانورای جانورے جس فی پیدائش دو ہے جانورے ہوری ہے آن

یل کی پرز کا قا و جب ہے وروہم ہے پرز کا قا و جب ہیں ہے آن

وجوب ز کا قا کے پہلو کور جیج دی جانے و جس طرح کی جہانے

و لے وروہم ہے پید ہو ت و لے جانوروں سے پید ہونے و لے جانور

پرز کا قا و جب ہوتی ہے ، ای پر اس مسلم کوتی سیاج ہے گا ، اور و شی و پاتو سے اس کر بید ہو ن و لے جانوروں کو ز کا قا و جب ہوں ، اس

ر نے کی رو سے ہے جانوروں کو ز کا قا کے مسلمیں اس جنس کے

دومر سے پاتو جانوروں میں شال سیاج ہے گا ، ور س کور کر کر نساب

ز کا قا پور سیاج ہے تو روں میں شال سیاج ہے گا ، ور س کور کر کر خر ر

امام الوطنيف ورما مک کہتے ہیں: گر مادہ جا تو رہاتو ہوتو زکاۃ او جب ہور ہا تا ہوتو زکاۃ او جب ہوں ور ایک کہتے ہیں: مر مارہ کی اور ہیں اور میں اور ایک جا تو رہیں مادہ می ہے ہیں اور کا مقرار ہوتا ہے، اس سے کہ جا تو روں میں مادہ می ہے ہیں و رکھے رکھے کرتی ہے ۔ " ۔

ہام شافعی کہتے ہیں: ہے جانو ریس زکا قاو جب عی ٹیس ہے خواہ اس دید ائش جنگل نہ سے ہوئی ہو یا جنگل ہا دہ ہے ۔ ۔

گائے کی زکا قامیں سال گذر نے کی شرط:

ے - مدہ عوا اللہ تے کہ دہم ہے ہاتہ جانو روں ب طرح نقر ب زکا قا میں بھی سال کا گذر ماضر ورک ہے ، ساں گذر نے کا مصلب یہ ہے کہ ما مک شعب ہونے کے حد پور آخری ساں اس پر گذرجا ہے تاہیے ال میز کا قاد جب بھوں سے ۔

الاصاف ہم من مہوں نے افروع نے بھی نقل یا ہے بھی م ۵۹۵، متفع ۸ ۔ م معمی معلم معلم معلم م

معی ۳ ۵۹۵

۳ بد تع امن تع ۲۰ ۳۰ متح ۲۰ ۵۹۵ _

n مغی انتاع ۱۹۰۰، جمل عل شرح منتج ۱۹ ۹ س

۴ مغی اکتاع ۱۳۵۰، معی ۱۳۵۳ س

نصاب مكس مون كي شرط:

جباں تک نساب کا تعلق ہے قو ال سلسد میں فقیاء کے چند اقو ال میں ہن میں دور تی نام مشہور میں:

٨ - يالارتناب: بيرهفرت على إلى الى طالب، حفرت معاد إلى بهال اور الوسعيد حدري رضي التدعميم كا قول ہے، محلي ، شبر بل حوشب، طا آئل جمر بر عبداهم پر اوجن بھری بھی سی کے ٹاکل میں ،زم ک نے ہل شام سے بہی عل کیا ہے، ورابوطنیفہ، ما مک، احد ان علیل ور ٹا فعی رہے یہ رے ہے، یہ سباز واتے میں کتیں سے کم گایوں یر پھھ بھی و جب نبیں ہے، گر گاے ن تعد دتیں ہوجائے تو ال پر کے تھنج یا تبیعہ و جب ہے (تبیع وہ جانور ہے جو دوس کا ہوں یا وہ ے جس کا یک ساں بور ہوگیا ہو ور دوس سے ساں میں داخل ہوگیا ا ہو، وریک توں یہ ہے کہ بیاہ ہے جو تھا ہ کا ہو، تبیعہ (یکی مارہ) کے یارے میں بھی میر تعصیل ہے) ۔ پھر پکھاو جب ٹبیں ہے یہاں تک کا جایس فی تحد د ہوجائے ، جایس ہوئے پر یک مسد (دوسولہ) گاے وجب ہے " میگر ساتھ سے پہنے پچھووجب ٹیس ے، ساتھ کی تحد د ہونے پر دو تبیعہ یا دو تبیع وجب ہے، پھر پکھ و جب ٹیمن ہے بہاں تک کہ دل گاہوں کا صافہ ہوجا ہے ، دل کا اصافی ہوجا نے تو اس یوری تحداد میں سے جتیں گانے پر یک تعیم یا تبیعہ ورم جا پیس گا ہے یہ یک مسن یا مسہ و جب ہوگا 🔭 ، چنانچ ستر گايوں پر پکشيميع اور پک مسدو نبي گايوں پر دومسدونو ڪايوں پر

تين تعييد، يك سوگايون يريك مسنداور دوتيني، يك سودل گايون ير د ومسعد وريك تبيع و جب بهوگاه يك سونيس گايو باير تنس مسعد يا جو رتبيع و جب بمومًا يعني ما مك كوافعتيا ربهومًا كه تيس مسعدتكا ليميا جياتين أكاليم المدنة مبتر بهوگا كرفقر عن ضرورت اور ب كے فائد وكا حاط ميا جائے جب جب ول گاہوں کا صافی وگاہ جب زکاۃ ب اللہ تی سے د ال رے کے قائلین کا سندلار حضرت معاد رضی اللہ عدی روابيت سے ہے كـ "أن وصول الله عنظم حيل بعثه الى اليمل أمره أن يأحد من كن حانم ديناراً، ومن البقر من كن ثلاثين تبيعاً أو تبيعة،ومن كن أربعين مسة" (جب رسول الله عليه في أيس يمن بيبي تو أيس علم ديو كرم بو لغ سے یک دینا روصوں کریں، ورگا یوں میں ہتیں ہی تعداد میں سے یک تنمیج یا تعیصہ ورج جا بیس میں سے یک مسعد وصوں کریں)، وریں الی بیش ورحکم بل تعتبیہ نے حضرت معاد سے روابیت کیا ہے کہ انہوں نے نبی عظیاتھ سے" والاس" معلی سے جا پیس کے ورمیاں فرقد اور وایس سے بھیل کے ورمیاں فرقداد کے (ال يش پکھاو جب نيس ہے) " ۔

محموع معوول۵۰ م، حافیة الدنول علی مشرح الکبیر ۲۰۵۰، مجلی ۱۹۹۰ م

۳ محموع علوول ۹ م، حافیة بدمول علی امشرح الکبیر ۳۵۰م، أمکان ۲۹۰۵

ه طفية مدمل ۲۰۰۵، وام ۲۰۰۰، فقم لقديه ۳۰۰، معی ۲۰۰۳، ۵۹۳. محلی ۲۰۹۵

عدی مے حضرت من و ورتام سی الاسل کہ جٹل ہے۔ ** حدیثے حضرت من وہ ''آلہ مسال مدیبی ملک '' و یہ رہے۔ ** 80 ضبع شرکت الطباعة الفایہ ہے وہ ہے بیشی ہے اور میں و مہدے ** 80 ضبع شرکت الطباعة الفایہ ہے وہ ہے بیشی ہے اور میں و مہدے ** ومعمل بتایا ہے وصد الربیہ ۴۴ ۴۴ شبع کچیس حقی ہے

دومقررہ تحداد کے ورمیاں کے سے جے" ایک" کراجاتا ہے

عدیہ: "ک بر سوں مدہ ملائظ " مورم ابوراؤ ے ہے م خل علی وارین یا ہے اول ہے بالا ہماں اور م اس وارین سے یا ور بین مترو ساعدیہ بین (تصر الر یا ۲۰۰۰ شعامی کس فلکی ۔

ول گاہوں میں وہ بھریاں اور پدرہ گاہوں میں تنیں بھریاں اور بیس گاہوں میں جار بھریاں و جب میں۔

زہ کی گہتے ہیں: گا ہے ہ زکاۃ ہٹ ہ زکاۃ ہ طرح ہے، ہیں گا ہے ہیں گر پہیں گا ہیں ہوں آو اس میں گا ہے ہیں گر پہیں گا ہیں ہوں آو اس میں کیا گا ہے و جب ہے پہھتر ہی تحد دہونے تک، پھتر ہے زید ہونے پر دوگا میں یک موجیل تک و جب ہیں، یک موجیل ہے زید ہوتے ہیں ایک گا ہے و جب ہیں، یک موجیل ہے زید ہوتا ہے و جب ہے، زہ کی کہتے ہیں: ہمیں معلوم ہو ہے کہتے ہیں ایک گا ہے و جب ہے، زہ کی کہتے ہیں: ہمیں معلوم ہو ہے کہتے ہیں ایک گا ہے و جب ہے، زہ کی کہتے ہیں: ہمیں میں معلوم ہو ہے کہتے ہیں ایک گا ہے و جب ہے، زہ کی کہتے ہیں: ہمیں میں ایک گا ہے و جب ہے، زہ کی کہتے ہیں: ہمیں میں ایک گا ہے ہے یہ ال کیس میں کے حد میں ایک گا ہے ہے یہ ال کیس کے حد می ایک گا ہے ہے یہ ال کیس کے حد می انتہاں میں و کہنیں ہے۔

قرب نی میں کافی ہوئے ویے ہور: ۱۰-قرب نی میں صرف کو مائی ہوں گے یعنی وست، گائے، ور مری، برخد ف ال حضرات کے جنہوں نے کہا: کو م ورغیر نعام بدید کھیں۔ ۲۱، معی ۳ ۵۹۲، کلی ۲ س

۾ ماكوں اللحم راتر بالى درست بهوں ۔

النصيل اصطارح" صحية "مين ديمهي ج --

ماء کا الله ق ہے کہ گر کوئی محص صرف پی جاب ہے یک گاے ہاتر ہائی کرے تو اس ر طرف سے تر ہائی ہوج سے ہو تو ہ وجب تر ہائی ہویا تھی۔

11- یک گاے در اتر ہوئی میں کی افر اور شرکت کے مسئلہ میں سیاء کا ستار ف ہے۔

حدی، ٹا نعیہ حنابد ور شر ہل میں رہے ہے کہ یک گاہے است ترمیوں برطرف سے کائی ہوں، برت افر او یک گاہے ب تر بائی ہیں ہوں برت افر او یک گاہے ب قر بائی ہیں شر یک ہو گئے ہیں ، خو اواوہ برات افر او یک گھر کے ہوں یا دوگھر کے یا ملا حدہ ملا حدہ ملا حدہ گھر اس کے ہوں ، او رخو اوقر بائی و جب ہو یا نفی ، ورخواہ کسی نے قر ب کا زاوہ کیا ہویا صرف کوشت ب نیت ب ہو، جمحص ب طرف سے ال بی نیت کے مطابق ورست ہوں ، بیان حدید کے مراب کی نیت ب ہو، خوا کی کر دیک ضروری ہے کہ تم م شرکاء نے قر ب کی نیت ب ہو، گرکسی کے مراب کی نیت ب ہو، گرکسی کے مراب کی نیت ب ہو، گرکسی کے مراب کی نیت ب ہو، گرکسی کے کہ قر م شرکاء نے قر ب کی نیت ب ہو، گرکسی کے کہ قر م شرکاء نے قر ب کی نیت ب ہو، گرکسی کے کہ قر م شرکاء نے تو ب کی نیت بی ہو، گرکسی کے کہ قر م شرک سے تر بائی ورست نہیں ہوں۔

امام ما مک کہتے ہیں: گاے، بہت ور بکری ہیں سے یک رس کے گئے۔ کی میک سے یک رس کے لیے موافق و میں محص ماطرف سے کائی ہوگا تو و الل می تحص ماطرف سے کائی ہوگا تو و الل می تحداد سات المر او سے زیادہ ہوہ یشر طیکہ تبییں الل نے تطوی شر یک میں ہوہ یوں گر ساسب نے باتم الل کر قرید ہوتو درست نبیل مرس سے ورست بھوگا، ور نہ می دویا دو سے زید حقیم المر اور جاب سے درست ہوگا اللہ میں دویا دو سے زید حقیم المر اور جاب سے درست ہوگا اللہ

پنے قول والوں نے حضرت جائے کی روایت سے شدلاں کی بہ وہ رُر و تے ہیں: "بحورا مع رسوں الله عصفیہ البعدة علی سبعة، والبھوۃ علی سبعة، والبھوۃ علی سبعة، والبھوۃ علی سبعة، والبھوۃ علی سبعة، در وں جاب ہے، وریک اللہ علیہ کے مات اثر اول جاب ہے، وریک گاے مات اثر اول جاب ہے ہوں کے اس حوجما مع الربوں الله علیہ کے مہدوں الله علیہ مہدوں الله علیہ کے مہدوں الله الله کے مہدوں کے مہدوں الله کے مہدوں الله کے مہدوں کے مہدوں الله کے مہدوں کے مہ

امام ما مک نے حضرت اس عمر رضی الشاعنی سے مر وی رو بیت کو پناویے ، وہ فر ماتے تھے : ہدند یک شخص در طرف سے ورگا ہے یک شخص در طرف سے ور بکری یک شخص در طرف سے ہے ، اشتر ک کا جھے ملم نہیں ، حضرت میں عمر کے ملا وہ محمد میں ہے ہیں سے بھی ایس می مر وی ہے ، چنانچ ال در رہے ہی کہ یک جا ساصرف یک می جا

ہدی میں گائے:

لمحلی ہے ہے۔

۳ انجموع معووں ۹ ۹۸ معی لا سی قد مد ۱۹۸۸ ماهیة مدمال ۱۹ ۹ می داشیر قلبو بر وتممیره مهر ۱۳۵۰ تخمید منح الفدیر ۹ ۹۹ م، مجلس ۱۷ ۹ مین میل لااوی الفود کی ۹۵ م

عدیک شخرت جابرہ ''الحول مع رسول مدہ ملک '' ن وابین مسلم * ۵۵۵ شیم مجمعی سے رہے۔

۳ صدیک فشرت جابرہ "حوجہ مع رسوں سه ۴ ن و بین مسلم ۳ ۵۵۵ شیم مجمل اس ان ہے۔

٣ حافية الدعول ١٣ ه م بعني ١٨ و ١٣٠ كلي ١ ١٨٠٠

دیکھی جے۔

مدی میں گائے کے شعار کرنے کا جہاں تک تعلق ہے تو سوئے امام الوطنیفہ کے تمام سعاء کا تھات ہے کہ رشعار (نثان بگان) سنت ہے اور مستحب ہے، نجی علیات ہے ایس کیا ہے وراآپ علیات کے حدصی بہنے میں ہے، اس پر بھی اللہ تی ہے کہ اشعار اوسٹ میں سنت ہے تو او اوسٹ کا کو ہاں ہویا نہ ہو، گر کو ہاں نہیں ہوتو کو ہاں ور جگہ پر اشعار میں جا گا۔

جب تک گاے کا تعلق ہے تو اُل فعید کا مسک یہ ہے کہ اس میں مطابقاً شعدر ہے، خو و اس کا کو بات ہو یا نہیں ہو، گانے اس کے اس کی طرح ہے، اوم و اسک کے نزویک گرگائے کو کو بات ہوتو شعدر کیا جائے گا، گرکو بال نہیں ہوتو شعدر نہیں کی جائے گا

تقليد (قدره د لنے) كاتكم:

۱۳ - تھلید: گلے یک قدوہ (پلہ) ڈائن ہے، بدی رتھید کا مصب ہے اس کے گلے یک قدوہ (پلہ) ڈالا جانے تا کر بچی سالی جات کہ یہ جات کے اور اور آر بائی کا ہے تو اس کو تقصات نہ پہنچی ہوئے۔

میں وکا اور ق ہے کہ وسٹ ورگا ہے میں قدود ڈو النامستوب ہے۔ جہاں تک بحری کا تعلق ہے تو ان فعید کے مردیک وسٹ ورگا ہے ان طرح بحری کو بھی قلاوہ ڈوالن مستوب ہے، مام او حنیفہ ور مام ما مک کے مردیک بحری کو قدود ڈوالنامستوب نہیں ہے۔

وسٹ اور گانے کو جوتو ں وغیر د کا قدد د ڈ الا ج ے گا جس سے معلوم ہوجا ہے کہ لیتر ہائی کاجانو رہے '' ۔

گائے کا ڈی 🖰 :

سما - گا ہے کاو نے کی طرح ہے جس طرح بجری کاو نے ہے، آبد گر گا ہے و نے کرنے کا رادہ ہوتو سے باش پہو پر لٹا دیا ہو ، ال کے تیوں پا ہاں با ندھ دے جا ہیں: آگے والے دوقوں پا ہاں ور بایوں پا ہاں دویاں پا ہی نہ باند صاحب تا کہ و نے کے وقت وہ حرکت کر سے و نے کرنے والا ہے با میں باتھ سے گا ہے کا ہم پکڑ ہے ورد میں باتھ میں چھری پکڑ ہے، پکر ''سم اللہ واللہ آس' بہر کر و نے شروئ کرے ہو تور ورد نے کرنے والے میں کا رخ قبدی طرف ہوجیاں تک وسے کا تعلق ہے تو س کو بدیعی گر دں کے بچے صد میں اس طرح نیز ما رکر تحرکی جا جاتے کہ وسٹ کھڑ ہو ورویاں گھٹا میں اس طرح نیز ما رکر تحرکی جانے کہ وسٹ کھڑ ہو ورویاں گھٹا

سو ری کے سے گائے کا ستعمال:

راهموع ۱۳۹۰ س ۱۳۹۰ محموع ۱۳۹۰

حاهمية القليو بياوتميره عهر ۱۳۳۳ ۱۰ ۲۰ ۱۵۰ من سر ۱۳۳۳

(حَضَّ كُو اِنْمَ كُو اِنْهِ اِللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

آن آیات میں بیٹا کرہ ہے کہ نعام (پاتا جانوروں) پر سوری ی جانے یں ، میں ویک ال سے مر دھش نعام بھی اوست میں ، ال میں عام لفظ ہوں کرفاص مر ادلیا گیا ہے ۔ " ۔

ر کھتے میں)۔

گائے کا پیش ب ورگوہر:

الحسیر ماکوں ہلتھ خو ہوہ اس بہویا غیر انساں ہیں کے بور وہر از
 کہس ہوئے یہ فقرہ وکا اللہ ق ہے۔

ماکوں بلتم جیت اوٹ وگائے ور بھری کے بوں ویر از کے سلسد میں سنارف ہے۔

امام الوطنيفية مام الو يوسف ورامام الفقى كرد ديك تمام بول وير ازجس مين خو وماكول بلحم كر بهول يوغير ماكول بلحم كره امام ما مكرة امام احمد ورسك في يك حمد عنت في رائي جهاف في يمل الحمد ورسك في الممدرة من حمال صطح كى وروويا في نه ور حضي بين الممدرة من حمال سطح كى وروويا في نه ور حضي بين الممدرة من حمل سلطح كى وروويا في نه ور حضي بين الممدرة من حمل من المحمد من حمل المحمد من حمل المحمد من حمل المحمد من المحمد من المحمد ال

دیت میں گائے کا حکم:

ے ا - وہیت میں گانے کا اعتبار ہے یا تہیں ، اس مسئلہ میں میں و کے وقع وہ میں میں اور کے اور میں:

اہام ابو حنیفہ، اہام ہا مک، ور اہام ٹا فعی ہے توں قدیم میں ال حرف گے میں کہ دبیت میں تیں چیزیں صل میں، وہنت، سوما ور جاندی، گانے اس میں نبیں ہے " ۔

صاله میرن (اما م ابو بیسف ، اما م محمر)، نثو ری ، و راما م احمد ال حنسل کے مر دیک دبیت میں بالی شیاء صل میں: اوسٹ ، سونا ، جاندی،

⁻⁴⁹ Mean

سره فرفسہ ۲۰ س

٣٠ تغيير القرطبي و ١٠٠٠ وح المعالي ١٠٠٠

م صدیگ:"بیمارخریسوی هود. ۵ د وین مسلم ۱۸۵۵۸۰ عاد صد

مثل از وف 🚾 ۱۹۰ 🖰

٣ بمعلى ١١٥٥ كيم علموول ١٠ ١٥٠ تع الصالع ١١٥٠ ١

گاہے ور بحری صامیں نے کیڑوں کا بھی اصافہ میں ہے ، یک عمر ،
عدی طاہ س ور مدینہ کے ساتوں فقہ و کا قول ہے ، اس قول کے
مطابق گاہے وہیت و بنیو دی چیز وں میں سے کیا ہے ، وہیت والوں
کے سے جامزے جیس کے صامیں کے مرد کیا ہے ک گاہے می
دبیت میں بتد تو دیں ، نہیں دوم سے سامان کے دیے کا مکلف نہیں
بناوج سے گا۔

اوم ٹائعی کا قول جدید یہ ہے کہ دیت میں صرف یک صل ہے، وہ ہے اور میں میں صرف یک صل ہے، وہ ہے وہ میں میں اس رجھنی ہے، وہ ہے وہ میں گر وہ میں نہ مطابق شہر ان کرنسی میں اس رجھنی قیمت ہوتی ہے تی قیمت دے، اس قول ان رو سے بھی گانے ماہان دیسے نہیں ہے ۔۔

النصيل كے بے اصطارح" دبيت" ديكھي ج ب

بد نع اصابع ۔ ۲۵۰، محمد عه ۵۰۰

بكاء

تعریف:

ا - بىكاء "بكى يېكى بُكى وبكاء" كامصد ج

ساں العرب میں ہے: لفظ" بکاء "تغیر مدکے بھی ہے ورمد کے ساتھ بھی پنر ءوغیرہ کہتے ہیں: گرمد کے ساتھ بولا جائے تو وہ "واز مر دیمونی ہے جو بکاء(روئے) کے ساتھ ہونی ہے، گر غیرمد کے بولا جائے تو سنسو ور ساکا ٹکٹام ادامونا ہے۔

حفرت عب ان ما مك حفرت رقا كرم أيديل كتب مين: بكت عيسي وحق لها بكاها و ما يغسي البكاء و لا العويل (ميرى آتكوروني اورال كورو ن كاحل ميده لا تكرآه وبكاء يكه

لقاسوس الريد ، المصباح المعير : ماره كل"-

ا حدیث: "فول میر سبکو " ن و بیت س را بید ۱۳۸۰ مرضع مجملی این ہے بیومیر ل نے باتا اس را سوش ابور فع ہے س کا ما ما عامل س فع ہے وہ صفیف وستروٹ ہے۔ د-نجب بانحیب:

ئ*ل ہے* " ۔

<u>ھ-موس</u>

فقہہ وکا ستعال بھی اس سے مگر نہیں ہے۔

متعقب غاظ:

ن-مياح وصرخ:

٢-صياح اور صواح لغت يل يوري عاقت كرس تعالى وريا ہے مجھی ان کے ساتھ روما بھی ہوسکتا ہے ورکبھی نہیں،"صرخ" کا استعمال مدد کے ہے آواز مگائے پرچھی بھٹا ہے ۔۔

ب-نياح:

المصاحين عن يال عربي ع بوالمول يل ي ع ك: "باحث الموأة على الميت يوحاً" (عورت ئے ميت بر تُوردكيا)، باب "قال" ہے ہے، ال سے تم "مواح" ير وزن غُواب ہے، یہ والت "میاح" ٹول کے زیر کے ساتھ کہ جاتا ے، یک عورت کو "مالحة" کتے میں، "لیاحة" نول کے زیر کے ساتھ کی سے سم ہے، ورنوحدی جگہاو "مساحة"میم کےزیر - " J" = 4 BV E

كرنے كے سے استعال ہونا ہے، تدب: ميت يررونے ورال

الم الياح ورساحة لغت يل ميت ير "واز كراتهرون كوكت

ج-ن*د*ب:

سم-"دبدب" لغت مين كسى كام كي طرف بدين وراس برآماده

ے ہے وارونے) کے متعدد سب میں: اللہ تعالی کا خوف

کے ان تارک نے کے ہے بھی و تے میں اس اندائے ۔

۵-" بس الغت من خوب رو نے کو کہتے میں جیب بھی ای معنی

٢ عو بل بعد أواز سرو في كو كتيم س ، كرب تاسية أعوست المواة

ال تصيل ہے وضح ہونا ہے كا حيب" ور"عومل" دونو باكا

معنی" خوب رونا" ہے، ور"صر نے" ور"صیاح" معنی میں تربیب

ا قریب میں، انورج "میت پر روئے کو کہتے میں، اندب "میت کے

می من ٹارکرنے کو کہتے ہیں، ور' بکاء'' ''و زیے ہاتھ رونے کو

كراجانا ہے، اور" كِلُّ الغير"، زرونے كو كہتے ميں يعي صرف منسو

اعوالاً وعويلاً" " (عورت نزورت أدويك ال

ہائے یہ کت بیاجا ہے۔

وخشیت جراب مشرت مسرت ب

یفاءکے سوب:

مصيبت ميں رو نے كا شرعى حكم: ٨ - روما ميمي تو خير "و ز كي صرف " نسويبات تك بهونا ، ميمي تی ملکی ''و زہوتی ہے جس سے احر ازمامس ہو، کبھی تیو ''و ز کے

لقاموس الخبط، المصباح جمعير -

٣ لقاسوس الخبط، المصياح بمعير -

المعالي المعالي المعالي -

القاموس الجميط، مصباح المعير -

۳ القاموس الجمط س

٣ المصباح يمير -

ساتھ ہوتا سے چیسے صر نے ، تو ح ، تدب وغیرہ ، بیرو نے و لے کے الرق ہے مختلف ہونا ہے، پھھ لوگ تم جھیا بننے پر الادر ہوتے میں، ا بے جذبات برانابو یا بہتے میں ور پھھلوگ ایس نہیں کر باتے۔ ا گرېکاء (رو ئے) يېل يا تھ کامگمل څامل نه جوچيټ گريون جاک کرما م چېره پينيا ور زبو پ کاعمل بھی ثامل نه هو جيسے صررخ و چيء ملاکت وہر بادی کو دعوت دینا وغیرہ اتو ایساروما مباح ہے ۔ اس ے كر رسول اللہ عليہ كا رق و ب: " إنه مهما كان من العيس والصب قص الله عر وجن ومن الرحمة، وما كان من اليد والنسال فيمن الشيطان" " (جب تك رومًا محكم ورول س موتا ہے وہ اللہ ق طرف ہے ور رحمت ق وج سے موتا ہے، ورجب بالله ورزوں عادت لگاتو وہ شیطان وجاب عادما ہے) اور بي عليه كا را و إن الله لا يعلب بلمع العيل و لا بحرن القب، ولكن يعمب بهذا ﴿ أَشَارِ إِلَى لَمَانِهُ ۗ أَو يو حمه" " (" تله كي "سواور للب كي من ل وجير سالله مذب تھیں وجاہ سین اس کی وجہ ہے (ورسے ﷺ نے پی زبان د طرف شاراتر مایا)الله مذاب دیتا ہے یا جم کرتا ہے)۔

ال حالت کے مل وہ بیل روئے کے حکم و تفصیل سر مرہ سے ہیں۔

الله کے خوف سے رونا:

9 - موسی زند ب تحر ہے تقس کے ساتھ جیاد کرتا ہے، ہے تمام

عمال اور تصرفات میں اللہ كا تصور ركفتا ہے، پس وہ اللہ سے ڈرنا ے، اللہ سجانہ وقع کی کے وکر کے وقت رونا ہے، ایب موسن ال سر لگندہ لوکوں میں ٹائل ہے آن کے بارے میں اللہ نے بٹارت ریے اور میں: "ویشو المُحَبِتين الْدين ادا دُکو اللّهُ وجنتُ قُلُوبُهُمُ وانصّابويُن عنى ما أصابهُمُ والْمُعيّمي الصَّلاة وممَّا رَقَّاهُمُ يُنْفَقُونَ * ﴿ ﴿ ﴿ وَرَسُ خُوشٌ خُبُرِي ت دیجے گر در جھناد ہے والوں کو آن کے در ڈر باتے میں جب الله كادكر مياجاتا ہے، ورجو مسينتيل ال يريز تي ميں ال يرصبر كر ف والول كو ورنمازي يابندي كرف و لول كو ور(ال كو) جوشري كرف ر ہتے میں ال میں سے جو ہم نے تہیں دے رکھا ہے)، ورال عی ك بارك على الله في الربايات: " لَمَا الْمُؤْمِنُونَ الْمَيْنَ اللهُ دُكُو اللَّهُ وَجِنتُ قُلُوبُهُمُ وَادَا تُنبِتُ عَنيُهُمُ آيَاتُهُ رَادِتُهُمُ الْيَمَامَا وَعَمِي رَبُّهُمُ يِنُو كُلُونَ " أَ (يَهَالِ وَ لَيْوَ مَن وَهُ وَهُ وَ وَهُ وَ اللَّهِ میں کر جب (ال کے سامے) اللہ کا دکر میاجاتا ہے تو ال کے در ہم ا جائے میں ورجب نہیں ال ہ '' یتن پڑھ کر شانی جاتی میں تؤوہ ال کا یں پانچ صادیق میں اوروہ ہے بروردگا ریز تو فل رکھتے میں)۔

مثل لأوى الشوظ في مره ما _ ٥٥ شيع. الجيل _

مریٹ: "ادہ مہمد کال میں بعیلی " در ہ ہیں ہیں۔ ہو اے ۲۲ طبع
 ایمویہ ہے: "ایں راسد ٹیر ٹی ای میرسوس ہے جاستیں ہے۔
 آبدیب التہدیب لائر ہح ۲۲۰۰۸ طبع رام قالمت ف العثم ہے۔

ا مدیده: "بی سه لا یعدب " ر ه این یخا ب سخ ۱۳ ۵ م شع اسلام بر ب

⁻ ۱۳ مراناه ۱۳ مراناه

جمناد ہے والوں کو آن کے در فرر جائے ہیں)، ورفر واتا ہے: "الله الله امُوا وتطَّمَنُ قُلُوبُهُمُ بِدكُو اللَّهِ" ((يَتِي) وَالوَّكِ بُو يَهِ إِل لاے وراننہ کے دکر ہے نہیں طمیباں ہوگی)، ال میت کا تعمل کماں معرفت وراظمینان قلب ہے ہے " وچل"؛ اللہ کے مذرب ہے گھیر اہت کو کہتے میں، لہد ال میں تناتش نبیس ہے، للد نے دوسری "بيت على دونول معنول كوجمع فرمايا ہے: "اللَّهُ سوَّل أخسس الْحديث كتابًا مُّتشابهًا مَثابي تَفْشعرٌ مُنَهُ جُلُودُ الَّديُس يحُشُون رِبَهُمُ ثُمَّ تِنِينَ جُلُودُهُمُ وَقُلُوبُهُمُ مِي دَكُو اللَّهِ " (الله في المنه كلام مازل كيا ي كي التاب والم التي جنتي بهوني ورورور وج الى بهونى وال سے ال لوكوں بي جد جو بير ورد گارے ورت يال كانب المحق ب يكرال وجداورال كي تعب الله كروكر كے يرم ہوج تے میں) یعی اللہ کے ساتھ ال کے تش کو یقین کے انتشار سے سکوں حاصل ہونا ہے، اگر جیدوہ لللہ سے خوف کھاتے رہتے ہیں۔ 10 – بیان لوکوں کے اوصاف میں جو اللہ واقعہ فت رکھنے والے وہراس کی گرفت اورمذ اب سے ڈرنے والے ہوتے ہیں ، ال جال عوام اور بدعت برست گنوارک جنخ ویکارک طرح نہیں بوگدھوں کی طرح جا، تے میں ایس کرنے والے اگر دعویٰ کرتے میں کہ پیشوع اور وجد ہے تو ال اصحب کے مقام تک، مللہ رمعرفت اورخوف و تعظیم میں نہیں ہوستی ے، حالانک ال مقام کے باوجودال حضر ت ل حالت میسی کرمو عظ کے وقت اللہ کو جائے تھے وراللہ کے خوف ہے آہ وگر پیر نے تھے، ای سے اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اللہ کے دکر اور اس ب کاب ب حاروت سنتے وقت اللمعرفت و حالت بیرونی ہے کہ: "وردا سمعُوا ما أُنُولِ الْي الرَّسُولِ تُوى أُغَيِّنَهُمُ تَعَيَّضُ مِن اللَّمْعِ مِمَّا عُوفُوا

مِي الْحِقُّ يَفُولُون رِبَا اما قاكْتُبُامع الشَّاهِدين" (١٩ جب

وہ ال (نکام) کو سنتے میں جو پیمبر ہر اتا را گیا ہے تو سے ال ک سنگھیں

و پلھیل کے کہ ال سے میں بہیرے میں ال سے کہ نہوں نے حل کو

میں لیا وہ کتے میں کا ساتھ رہے ہوردگارہم میں لے سے سوتھ

ہم کو بھی تصدیق کرنے والوں میں لکھ لے)، بیال حضر سے کا وصف اور

ال کا جو ب بھوٹا ہے، جولوگ ہے جیس میں وہ ال پی راہ پر بیس میں ، کہلا

جے طریقہ پناما ہووہ ال لوکوں کا طریقہ پنانے بلیون بولوگ ہا گلوں کا

روپ دھار کرحال کاڈ ھونگ رہا تے میں وہ سب سے بدھ رالوگ میں ہ

ور یا گل بر ر نو مختلف فشمیس میں، امام مسلم نے حضرت کس بر

یا مک سے روایت میا ہے کہ لوگوں نے نبی علیہ سے سوالات سے اور

بوربور سولات ہے تو یک در سے مطابع سنتر نیف لاے مسم سر

تر هے والر بارہ: "سمونی، لا تسانونی عن شیء إلا بينته لكم،

مادمت في مقامي هداء فلما سمع دلك القوم أرموا "

ورهبوا أن يكون بين يدي أمر قد حصوء قال أنس فجعت

التعت يمياً وشمالاً فإدا كن إنسان لاف رأسه في ثوبه

يبكى " " (جھ سے يو چيو، تم جھ سے جس تيز كے بارے بي

یو چھو کے میں ال کا جو اب دوں گاجب تک میں ال جگہ یر ہوں ، لو کو ب

نے جب بیت تو خاموش رہے اور الد بیٹر محسول میا کہ سے علاق کسی

ہوئے والے ہیں ہے جادثہ کے سامے ہوں، حفرت آس کہتے میں: میں

نے دہیں وہیں مرکز دیکھاتو بیدیکھا کہ چھس ہے سرکو ہے کیڑے

اللي ميشے روز باہ الله الله وي في يوري حديث و كري ما م ترمذي في

حضرت عرباض بل سارية سے روايت سائے ورروايت كو تھے بتايا ہے،

راوی کتے س:"وعضا رسوں الله عَنْ موعضة بليغة درفت

AT 10.660. +

۳ ارم بو حل پو مام کاستی ہے وہ حاسش ہو گیں اور یے قص ہو مو م کہتے ہیں۔ ۳ حدیث: "اسموسی ۵ ر وہ ہیں مسلم سر ۱۸۳۸، طبع مجسم سر ۱۸۳۰، طبع مجسم سر ۲۰

LMA W. BUT

⁻MT / NA M

صاحب تح الأحودي كتب بين: عديث ك الناط "عيسان لا تمسهما السار" (دوستهمول كو كنيس جيوك و و) يعى ال منظم الول كونيس جيوك و و و بين ال منظم و الول كونيس جيوك و و و بين بول كرفل مر ادلي من يه و اورجيمون كا

القرطى ـ 10 - 11 مع کتب اعظر ب حديث عرب من "وعظد رسول مده ملا سلام " د واديت س ماريد ۱۰ طبع الجلس ، الوراؤ م ۱ طبع عمر ت تعديدها من اورها کم ۱۰ ه طبع رامر قالمه السام به اس المناح کم الماس منتفح د الماده الله الله الماس به العاق يا ب

ا سروح ۲۵۔ ۳ وح دی کی۔ ۵۴ شیع جمیر ہے۔

م حدیث: "عبد لا مستهد مدر " ر و بریار مدر م ۵ م فع الحبی اور ابویعل بر بر بریس کر فع اس ب ۸۳ م فع مسلفه عل ب می محر براس د معوض بتا یا ب

لفظ ہوں کر ش رہ میں گیو ہے کہ ال سے ویر بی چیز تو ہو رہے والی تہیں یہوں ، ور یک روامیت میں "آباساً" (مجھی تہیں) کے اللہ ظاہمی میں ، ور یک ووسری روامیت میں ہے: "الایھوجان اسار" (جہنم ن

صاحب روح معافی نے اللہ کی خشیت سے روئے وقع فی ہے۔
یہ وردشتار ورویات وکر ویس آن یس ویر ندکور صدیت بھی ہے۔
حضرت اوج برہ معافی ہے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے نز مایا: "الا
یعیج الدار وجل بکی می حشیہ اللہ تعالی حتی یعود اللیس فی
النصوع ہو الا یعجت مع علی عبد عبار فی سیس اللہ تعالی و دحال
جھم " " (اللہ کے فوق ہے روئے والا الل واقت تک جنم شرفیل اللہ
ج سم " " (اللہ کے فوق ہے روئے والا الل واقت تک جنم شرفیل اللہ
ج سے گاجب تک کہ وود و تھی شل وائیل نہ چا، ج اور کی بندہ پر اللہ
کے رہ ترکافی راور جنم کا دھوال جی نہیں ہو کئے اور کی بندہ پر اللہ

نماز ييل رونا:

حد لاحود یا ۱۹۹۵ شیع کی ر۔

۳ وح فصافی ۵ ۹۰ ماه طبع ممیر ب صدیمی: "لا یعج مدر رحل مکی میں " ن و برب تر مدی عمر به طبع مجمیل بران ہے و۔ بر میکرصدیمے شرکتی ہے۔

رت میں نموز پڑھتے تھے ور آپ سیال کے روئے ہی آواز ہامازی کے بلنے ماطرح سی تھی)۔

امام الويوسف سے مروی ہے کہ يالنصيل ال صورت على ہے جب روئے والروف صليد بهوں ، گر جب روئے والد والروف صليد بهوں ، گر حرف زيد على سے دايا دو بهويا يک حرف زيد اور دوم حرف حرف زيد اور دوم حرف صليد بهوں ، حرف صلی بهوتو ال دونوں صورتوں على نماز فاسر نہيں بهوں ، حروف زيد دول ميں أن مار مجمود " ماں وشهيل" كے حروف ميں ۔

ال مسلمین الکید کے مسلک کا حاصل یہ ہے کہ نمی زیش رونا یا تو آو زکے ساتھ بوگای خیر آو زکے بوگا، گر رونا خیر آو زکے بوتو ال سے نمی زباطل نہیں بودن خواہ ہر افتیا رونا آیا ہو، یشر طیکہ افتیا ری رونا مصیبت می وجہ سے روبر ' بویا افتیا ری رونا ہو، یشر طیکہ افتیا ری رونا زیادہ نہ ہو۔

گر رویا "واز کے ساتھ ہوتو والا تھتیا روو نے میں نماز تو ف ج ہے ق خواہ کسی مصیبت ق وجہ سے ہویا خشوع ق وجہ سے ، گر خیر افتیا ررویا "یا ہومشہ خشوع ق وجہ سے رو پر ایموتو نما زبیس تو نے ق خواہ رفا میر ہو، گر خیر خشوع کے رویا سگیا ہوتو نما زباطل ہوجا ہے ق

ال العصيل كي ما وه دموق في وكرميا بي كرا و زكر ما تهدوا المركسي مصيبت يا مكليف و وجد سے فير غلمه كي بهويا خشوع و وجد الله يعلى وجد الله فير غلمه كي بهويا خشوع و و بهو سے بهوتو يك صورت ميں بيا رونا گفتگو و طرح ہے، عمد و ربيو روف كي مرح الله الله مطاعا في زكو و في كا و يك كي درميان الرق ميا جا ہے گا ، يعلى عمد رونا تو مطاعا في زكو يول كروے گا خوال كم بهويا زياده ، مهو رونا كر زياده بهوتو في زياطل

ہوج ہے وں مم ہوتو تجدہ میو کیاج ہے گا ۔

ش فعیہ کا مسک یہ ہے کہ نمازیل رویا سیح قول کے مطابق گرایی یوک دوجر وف ظاہر بھوج میں تو نمازیا طل بھوج ہے وہ اس سے کہ یہ نماز کے منا لی ہے ، خواہ یہ وہا سخرت کے خوف سے بھوہ سے قول کے بات مل قول ہے کہ اس سے نماز ہو طل نہیں بھوں ، اس سے کہ لائٹ میں اس کو گفتگونیں کہتے ورزہ اس روئے سے پہھے بھی سمانا ہے ، کہد ریدروہا محفل اور زے میں ہیں و سال

جہاں تک حنابد کا تعلق ہے تو ان کی رہے ہے ہے کہ تمان کے افتار کر وہ نے میں وہ حروف ظاہر بھوجا میں یا خشیت میں وہ یا کر ہ ظاہر بھوجا میں یا خشیت میں وہ یا کر کے قام مقام ہے وہ بال ہے کہ بیرونا و کر کے قام مقام ہے وہ ورکہ گیا ہے کہ گر رونا فی لب جو ہے گا اللہ بی عظم ہے ورز نی نی وہ ہے کہ گر رونا فی لب جو ہے گا اللہ بی عظم ہے ورز نی نی وہ ہے کہ گر رونا فی لب جو ہے گا اللہ بی عظم ہے ورز نی نی وہ ہے کہ کر رونا فی لب ہو ہے میں ، ورو وہ نی ہو تے میں ، ورو وہ نی ہے کہ کر وہ کہ اس میں اور وہ نی سے کر اور کے سلسد میں اور وہ نی ہے ہیں : طرح معنی پر والالت کرنا ہے ، کر اور کے سلسد میں اور میں ہے گر کر وہ اللہ کر وہ کہ کہ اور کے سلسد میں اور ان کر وہ نی ہو ہے ہیں ۔ ہے گر کہ وہ کہ کا جو کہ ہوگا ہیں کہ ہو ہے کہ گر ہو کہ کہ ہو کہ ہوگا ہیں کہ ہو رائہ کر وہ نیکی ، ورنہ کر وہ نیکی ہو کہ ہوگا ہیں کہ ہوگا ہے کہ گئی ، ورنہ کر وہ نیکی ہوگا ہیں کہ ہوگا ہوگا ہیں کہ ہوگا

قر آن يرُ هنة ولت روما:

الله الحرّ آل کی تا وہ کے وقت رفامتحب ہے، سورہ اس موں اللہ آتے۔ اور میں اللہ کو اللہ میں اللہ کو اللہ کی مفہوم اللہ تا ہے: "ویلحوّ ؤال اللّٰا کُوال اللّٰہ کُوال کے اللّٰہ کہ اللّٰہ کے اللّٰہ کے اللّٰہ کہ اللّٰہ کہ اللّٰہ کہ اللّٰہ کے اللّٰہ

حاهية الدعول على اشرح الكبير ٢٩٨٠ هيع، الفكر

٣ همايية الختاج ٣ ٣٣، حاهمية القلبيو بياوتميره ١ ١٨ مغمل الختاج ١٥٥ _

المستفروع ويرايا

^{- +9/9} MO. + "

عديدها من الورساق الهرام شيع المكتبة النجائية النجائية النجائية النجائية النجائية النجائية النجائية النجائية النجائية النائدية ١٩٨١ ما ١٩٨٠ ما المعامل المعاملة المع

۳ حافیت شیخ علی تعدو ماعل محصر تغییر ، حاجا شیر حرشی مطبوع ہے ۲۳۵ م شیع، بعد یہ حامیر الانگلیل ، ۱۳۶۶ء بر جلیل ۳۳ ۳۰

یوے وریہ (ترس) یا خشوع ورین ها دیتا ہے)، ترطیق فراہ ہے وریم کا فراہ تے میں: یہ ی حضر ت ل مدح ہے وریم کا بیچ ، وریم کا حصد رکھنے و لیے ہم تھے میں فدید واری ہے کہ اس مقام تک پیچ، چنا نچ ترس کی محت کے وقت خشوع وریم فلیدی افتیار کرے ۔

زختری الناشاف الیم الویویدهم حشوعاً الناشاف الیم الویویدهم حشوعاً الناشاف الیم النامی النامی

لر معار آن کے وقت روئے کا اختیاب ال روایت سے بھی معمرہ جاتا ہے فتے ان واجہ نے وراسی قی ان را ہو یہ وہ رئے پی مندوں کی حضرت سعد الله واقاص ہے مرفوں علی کیا ہے: " بن هدا القوال مول بعدوں الإدا قو انسوہ فابکوا ، فان فیم تبکوا فتجا کوا '' (بہر آن تر ن کے ساتھ نازل ہو ہے ، تو جب تم الل بن تا وت کروتو رو گر رونا نہ آئے و تو روئے بن صورت بنالو)۔

موت کے وقت وری کے بعدرونا:

سما - الله وكا اللي بي كرونا كر هيراء زير كرفرات الوين مد تك يونو يموت في الله ورال كرهد جارات مي تكم بي جب مو زير ساته رونا فالب مواس ورود روس بر الارند يوسكه ور

الفقر، وکا ال پر بھی تقاتی ہے کہ بعد '' واز سے میت کے من شار کر کے واویدا کرنا حرام ہے، ولا میا کہ حض حنابعہ سے نر وٹ میں منقول پچھال ہے منتقیٰ میں۔

الفقیہ وکا اللہ ق ہے کہ توحہ کرنا ، کیڑے وگر یہاں جاک کرنا ، معہ تو چنا وغیر ہ جیسے کام حرام میں ، حصیات اللہ کے سے کر اہت کا لفظ ستعال میا ہے ، جس سے ال مراد کر اہت تخریجی ہے ، ال طرح الفقیہ و کے مابین ال مسئلہ میں اختذاف یو قی فیش رہتا۔

سین گررونا "و زکے ساتھ ہو، الدین وجہ و پکاریا چاک گریا کی وغیرہ ند ہوتو حضیہ و الکیم ورحنا ہدکی رئے میں جارہ ہے، والکیمہ نے رونے کے سے کشوانہ ہونے کی شرط مگانی ہے، گر رونے کے سے کشو ہوں تو والکیمہ کے نزور کے کروہ ہے۔

ث فعیہ کے رویک تفصیل ہے، قلیونی نے اس کا وکر رہا ہے، چنانچ وہ کہتے ہیں: میت پر روما تی مت کے دن ں ہوان ان کے خوف وغیر وال وجہ سے ہوتو کوئی حری نہیں ہے، یا محبت یا رفت ال وجہ سے، مثن پیچہ پر ہموتو بھی یک عظم ہے، میس صبر کرما زیادہ ابتر ہے، یا بیلی وصادح ، پر کت ، شی عوت علم جیسی ان کے مفقہ دیوو بانے ال وجہ سے ہو

فرآوں قاصی حال والیو بید مع الفتاوں البدیہ ، ۹۰ ، حالمین الطبطاوں علی الدرافق ، ۲۳ مامین الطبطاوں علی الدرافق ، ۲۳ مامی شر ایس عابد میں ، ۱۹۰ مامین الد مول ، ۲۳ مامی خوامیر الاطبیل ، ۲۳ مامی الاطبیل ، ۲۳ مامی الاطبیل ، ۲۳ مامین العمال مع حالمین العمال میں ۱۳۳۳ العمال میں العمال میں العمال میں العمال میں العمال میں ۱۳۳۳ العمال میں ۱۳۳۳ العمال میں ۱۳۳۳ العمال میں العمال

مقرطبی ۱۳۰۰

۱۱ ش س ۱۹ ۲ م طبع المعروب

۳ اس ہے مراہ جو مراہ روی و آیات: ہے ۔ اور ۵ و بیل، طری ۵ - ۸ - ۸ مع الحقی و حالف کی ۵ - ۵ هیم جمیر ہے۔

م حديد: "ال هذه علو ل " وَأَحْ الْحُافِلُ مِمْ عَلَى كُدْ رَكُلُ بِدُ

مام ٹافعی کہتے ہیں:موت سے قبل روما جارہ ہے،جب موت ہوج سے تو رک جا میں ، نہوں نے ستدلاں نیا کی میں حضرت جا ہے میں ملتیک و حدیث سے میا ہے جو عملة ہیں تر بی ہے '' ۔

ا كريان يورنا ورشيطان ديني).

امام بخاری نے حضرت خیراللہ بل مسعود کے روابیت ایا ہے کہ رسوں اللہ علیاللہ نے ان امید مسا من مصلم المحدود وشق المحبوب و دعی بدعوی المجاهبیة '' (وہ شخص تم یل ہے ہیں المجبوب و دعی بدعوی المجاهبیة '' (وہ شخص تم یل ہے ہیں ہے ہو مہ پر تھیٹ ما رہے، کیڑے بھی ڈ اور جاہیت کا عمرہ ما گائے)، ال سے معلوم ہوتا ہے کہ تھیٹ ما رہا، گریا ن چ ک کرنا ور جاہیت کا افر و جہیت کا افر میں گائے)، ال سے معلوم ہوتا ہے کہ تھیٹ ما رہا، گریا ن چ ک کرنا ور جاہیت کا افر میں کہ اللہ ہے۔

تبرکی زیارت کےوفت رونا:

10 - قبر ب زيارت كے وقت رونا جارد ہے وال ب وقيل سحي مسم ميں

صدی جابر س علیہ: "آر سوں مدہ ملک حدویعود " و وہرے اور 3 - ۱۹۳۸ شع عمر ت عمیدہ س ب س ب اس ر سوش علیہ س حارث و برا رہ ب العبد رب لاس محرے 40 شع دائر قالمت و التفامیہ ب

⁻ قلبور ۱۰ مسه مغی اکتاع ۱۰ ۵۵ ما ۱۰ ۵۵ مهید اکتاع ۱۰ م ۵۰ م امرید باشیر س ۲۱ م ر

١ الجموع لعوول ١ ١٠٠٠

مدیث: "لهبت عن صوبی حملین فاحویی " را به ایت ها کم
 مدیث: "لهبت عن صوبی حملین فاحویی " را به ایت ها کم

حضرت الوج بريَّة سے مروی روايت بلم ماتے ميں كا "رار السبي مائے" فيو آمه فيكى، و أبكى من حوله "السخ (أي مائے) الله الله فيكى، و أبكى من حوله "السخ (أي مائے) مائے اللہ في الله في قبل في رائيا رت و انو رويز من ور يئے مائھ والوں كو بھى رلايا)۔

روئے کے سے محورتوں کا جمع ہونا:

۱۹ - روئے کے بے تو رتوں کا کشی ہونا مالکیہ کے روئی گر خیر اور کے ہوتو حرام ہے " ۔

" و زکے ہوتو کروہ ہے، ورآ واز کے ساتھ ہوتو حرام ہے " ۔

ث فعیہ کے زویک روئے کے بے کشیا ہوتا ہو رقیل ہے۔

حفیہ و رسابعہ نے روئے کے بے عورتوں کے جمع ہونے کے مسئلہ پر گفتگو نیس کے جمع ہونے کے مسئلہ پر گفتگو نیس ک جمع ہونے کے مسئلہ پر گفتگو نیس ک جمع ہونے کے مسئلہ پر گفتگو نیس کی جمع ہونا ہو ہے ہو اور کے سرف اس کے ساتھ رونا ہو رونا ہوں ہے ، کراہت یا تھ جمع ہونا ہو ہے ، کراہت یا تھ جمع ہونا ہو ہو گوں کے رادہ سے جمع ہونا ہو ہو گوں ہوں۔

ورجب روئے کے دعورتوں کا کھی ہونا کر وہ یوح م ہےتو روئے کے دمر دوں کا جمع ہونا بد رجہ ولی کروہ ہیا جرام ہوگاہ تقہ ء نے صرف عورتوں کا مسلم ال سے بیاں میا کہ ال میں اس کا رویق مونا ہے ۔ ۔۔

ول دت کے وقت بچاکے رو نے کا کڑ:

صدیہ: "ر ر سبی ملائے قبو عمد " ر و بین مسلم " ۱۵ شع محملی سار ہے

٣ حوم الأطيل ١٦ ١٠٠ م المواجر الجليل ٣٠ ١ ١٣٠ م العلية الدعول ١٣٠٠ م. ٣ طاهية مدعول ١٣٠٠ م.

مر دیک ہے، گریجہ نہ روے ہر نہ کوئی دہمری ہی ملامت پائی جے ہیں ہے۔ چیرں زندی معلوم ہوتو اس ن زندی کا عظم نہیں گایا جے ہے ہا، البعد گرزندی پر دلالت کر نے ولی کوئی چیز پائی گئی جیسے رونا، چی وغیر داتو ہے زندوں کا عظم دیا جے گا، چی اس کا نام رکھ جے گا، وہ وارث ہوگا، عمد اس کو آخر کر نے و لے سے تصاص لیا جے گا، اس کے موالی آخر غیر عمد میں دیرت کے سیحی ہوں گے، ور جے گا، اس کے موالی آخر غیر عمد میں دیرت کے سیحی ہوں گے، ور گرزندی تابت ہوئے کے حدم سی تو سے شاس دیا جے گا، اس پر میں زیمان دیرائی کی درائی کی درائی کی در ائت جاری ہوگی۔ اس کی در شت جاری ہوگی۔ اس کی درائی کی درائی کی درائی کی در شت جاری ہوگی۔ اس کی درائی کی درائی کی درائی کی درائی کی درائی کی درائی کی در شت جاری ہوگی۔ اس کی تعصیل اصطاعات کے اس میں دیکھی جا ہے۔

نو ری از کی کا تا دی کے لئے جازت جبی کے وقت رونا: ۱۸ - نواری از سے اکاح در جازت طلب درجان اور وہ رویز نے یہ جازت مجی جانے دیانیں ال مسئلہ کی فقایہ و کے تین رقیات ہیں:

المب حصیہ اور شافعیہ کہتے ہیں: گر خیر سواز کے روما ہوتو رصامندی می دلیل ہوں، گر سواز کے ساتھ ہوتو رصامندی شیں ہوں ۔

ب ما لکریہ کہتے ہیں: اوری غیر محبوریعی وہ اور جس ب ان وی وہ اللہ کے ملا وہ دو اور جس ب ان وی وہ اللہ کے ملا وہ دو وہ مر ب وہ ہو ہے ہیں، اللہ التھاں ب وہ جہ سے اللہ التھاں ب وہ جہ سے اللہ التھاں ب وہ جہ سے سے رونا کی دوروے کے اور کے نداوو نے بی وہ جہ سے سے رونا کی دوروے کے اس وہ باللہ کے نداوو نے بی وہ بی سے رونا کی دوروے کے اس دونا کی اللہ کے دونا کے اللہ کا دی ہے دونا کے اللہ کے اللہ کی دونا کے اللہ کی دونا کے اللہ کی اللہ کی اللہ کی دونا کے اللہ کی اللہ کی دونا کے اللہ کی دونا کے اللہ کی دونا کے اللہ کی دونا کی دونا کے دونا کی دونا کے دونا کے دونا کی دونا کے دونا ک

ج - حنابد كيتم ين: روما عكاح كى جازت ب، اس ال ال

لائت مسیر افق ۳۰۰ ه هیج، المعر و با فتح المان به ۱۳۰۰ هیج الریاض۔ ۳۰ المثر ح الکبیر مع حامید بد ۱۴ ل ۳۰ سام میج، الفکر

٣ مطار اور مُن ٥ ١٥_٥٥ شيع مكّ الأمدن_

- + 10 your "

کر پاتے ، اور کہا گیا ہے: مصنوعی منسو پوشید دہیں رہتا، جیس کہ کسی عظیم نے کہا ہے:

ادا اشتبکت دموع فی حدود تبین من بکی مص تباکی (جب ''سورخساروں سے ''میر ہموم میں تو حقیق ور بناوٹی روئے والے وضح ہموم میں گے) ۔۔



القرطبي ۹ ۵ م _

کے ساتھ عقد منجے یا سمج کے قائم مقام عقد فاسر میں جہ سٹانہ ہیا گیا ہو، ورکہ گیا ہے: یہ وہورت ہے جس کا پروہ بکارت زکل می نہ ہو

بكارة

تعریف:

ا -بىكار قە (بىرىزىرىكے ساتھ)لغت يىل دە كھال ہے بوتورت كى شرمگا دىر بھوتى ہے ۔۔

الله والمورت جس و بكارت زائل ندر كل الدر كل ورم وكو"بكو"
الله والت كبر جاتا ہے جب الل ف (شرعی طور پر) كسى عورت سے مباشرت ندل ہو الى مفہوم على صديث ہے: "الله كو جالد ما قا و سقى سدة" " (فور الر كا فور كر الر ل كے ما تصاب كر شنى الله و الله كر سوكور ہے ور يك ماس كى شهر بدرى ہے)-

ا بھر اصطار ح میں حصیہ کے ہر دیک میں تورت کانام ہے جس سے انکاح یا فیر نکاح کے جم ال نہ ہو گئی ہوہ چال جس کے کود نے یا مسلس حیض یا رخم ہوج نے دریا تک بدا دری کے رہ جائے کی وجہ سے دریا تک بدا اور کے رہ جائے کی وجہ سے زائل ہو تی ہوج ہیں ہوء کہ سے گھر والوں میں بود تا کے حد طو بل مدے تک میٹے رہی ہوء میں بات کے کہ والوں میں بود تا ہے حد طو بل مدے تک میٹے رہی ہوء میں بات کے کہ فر رہوں کے تا رہے کا گئی ہوہ تو رہی ہے ورت حقیقتا اور علم کر (یو کر ہ) ہے تا ہے

العصباح بمعير باسال العرب، مادية مر" _

مالکیہ نے ال کی تعریف میرک ہے کہ ہو کرہ وہ کورت ہے جس

متعقه غاظ:

نب-سررة:

۲ - عدر ق الغت میں مقام محصوص پر ہونے والی کھاں کو گہتے ہیں " ، ای ہے ' مذر ء " ہے چی وہ عورت جس در بکارت کسی طرح ندز اُل ہونی ہو " ۔ طرح ندز اُل ہونی ہو " ۔

بین المذر و تعدی ورعرف مین المرا کیم ادف ہے، یا اوقات الفتی وال دونوں میں فرق کرتے ہیں، چنا نچ مذر و یک فاتوں کو کہتے میں جس دیکا رہے ہم ہے نے اُس می ندہونی ہوہ دردیر کہتے ہیں: گر عرف میں دونوں کو ہراہر مجھ جاتا ہوتو اعتمار ہیا جائے گا ا

ب-شيوبت:

سا - میوبت: وطی کے وربعہ خواہ حرام طریقہ پر ہوہ یکارت زائل ہونے کامام ہے۔

همیں: لفت میں بکر بی ضد ہے، یہ وہ خانوں ہے جس نے اور وی بی اور شیبہ بھولی ہو ورشوم سے از دو جی تعلق کے حد کسی بھی وہ بہ سے اس سے ملا عدہ ہمونی ہو، صمعی سے منقوں ہے کہ دخوں کے حدم رہو یوعورت وہ اللہ ہے۔

ھیں صطارح میں وہ تورت ہے جس ن بکارت وطی ف وجہ سے

۳ حدیث: "البکو د ببکو " د واین مسلم ۱۹۳۳ طبع الجنو کے ۔ عواہ من من سے در ہے۔

n الكتا على مدر اللق ١٣٠٨ من والتر المالعر ب

حاهية الد حول على مشرح الكبير ٢٠٨ شيع عيسي لتجلمل مصر_

الم المال العرب والرقة العدائل

n . التن على مدر التن ١٠ ٣٠٠، حاصية الدعول على الشرح الكبير ٣ ١٠٠٠

م بهاية الختاج ١٠ ٣٣٣ هيم الكتبة الاسدامي، مد الله ٢٥٠ ـ

خو ہ حرام طریقہ پر ہوہ زائل ہو گئی ہو ۔ هیب اور بکر یک وہسر کے کا ضدییں۔

المتأرف کے وقت بھارت کا ثبوت:

مهم - جمہور اللہ و نے بکارت اور قبیو بت کے سلسد میں عور توں ک شہادت کو قبول میں ہے ، ال می تحداد کے سلسد میں لفتہ ویکس سنا، ف ہے۔

حقیہ ورحنابد کے رویک یک تقدیمورت و شہوت سے بکارت ٹابت ہو جانے و ، دومورتو سیل زیادہ حتیاط ورزیادہ طمیں ن ہے، حنابدیش سے او اکھاب نے ال مسلمیں مرد و شہوت کو بھی درسط تر رویا ہے۔

والکید کا مدمب جیس کولیل اور درویر نے پی شرحوں میں صرحت و ہے بیہے کہ دومور توں وشہا دہ سے بکارت تابت ہوں۔

سین وہوتی نے باب نکاح میں کھا ہے کہ گر مرد دوعورتو ں کو با کے عورت کولاے جو اس کے حق میں زوجیدی تقسد یق کے معامد میں کو دی دیں تو قبوں ی جانے ہیں۔

ش فعیہ نے کہا: دومردوں میں لیک مرد وردومورٹوں یا چارمورٹوں ریشہا دے سے بکارے ٹابت ہموں اللہ ۔

موت بکارت میں عورت و شہادت قبوں کرنے و مدت ہے ہے کہ خاتوں کا وہ مقام شرم گاہ ہے جمعے مرد صرف ضرورت کے وفتت دیکھ سکتے میں وہام ما مک نے زم کی سے قبل میں ہے کہ است رہی ہے

میحورتوں شہوت ال مور میں درست تر ردی جاتی ہے آن سے صرف عورتیں و تف ہوتی ہیں، جیسے عورتوں ولاوت ورال کے عیوب'' مورال پر ہکارت ورشیو بت کوقیاں میا گیا ہے۔ ای طرح بکارت میمین سے بھی ٹابت ہوتی ہے جس کی تعصیل مسیح تری ہے۔

عقد نکاح میں ہکارت کا بڑ: کٹو ری عورت کی جازت کس طرح ہوگی:

۵- الله عالق ق ہے کا نکاح کی جازت طبی کے وقت کو ارکی و افتہ عورت کی اللہ کی جازت ہے اس سے کہ صدیب علی میں میں میں ہے ۔ اس سے کہ صدیب میں ہے ۔ "الله کی تستاندن فی مصلحا او إند مها صماتها" " میں ہے ۔ "الله کی اس کی والد کی والد کی والد کی والد کی اللہ کی کے اللہ کی کے اللہ کی کھی کے اللہ کی کھی کے اللہ کی کھی کے اللہ کی کھی کے کہ کی کہ کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کے کہ کی کے کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کے کہ کے کہ کہ کے کہ

نیر حضرت بل می ل سے رہ بیت ہے کہ بی علیہ نے تر مید:
"الأیم أحق بسه ها من و بیها، و البکر تستأدن فی هسها،
و ادبها صماتها" (شوم دیرہ تورت ہے تش کے ہر سے ش ہے ول سے زیر دہ حق وار ہے، ورکواری سے جازت لی ج نے کی،
اس رخموثی عی اس ر جازت ہے)۔

فاموثی و مانند خیر استیر ء کے بنی بھی ہے، اس سے کہ بیانی بمقابلہ خاموثی رصامندی کی وضح ولیل ہے، ای طرح تم م

میں ہے اور کو ایس بیائیں ہے ہے مصنف" میں وابیت یا ہے جیس کر صہ الریہ مہر ۸۰ شیع مجیس حکمی میں ہے اور عبدالررق ہے ہے مصنف" ۸ مستقم مجیس حکمی الیس ہے تنصیلا و بیت یا ہے۔

- ۱ حدیہ: "البکوستانی" و ہاہے۔ مسلم ۲۰ ۵۰۰ طبع آبھی ہے۔ محفرت سعوی ہے و ہے۔
- ۔ عدیث "الابیم احق "ر وابین سلم ۲ ہے، طبع مجلی ہے معرت سعو س ہے ر ہے

سال تعرب، تمصباح المعير ، ، ه ه مير " . ش ف لقتاع ۵ ۱ م هيم ي س -

ومسکراہت ور فیر مواز کے روناء ال سے کہ رونا بھی صمیا رصامندی ان دلیل ہے۔

ا اوری بافد فاتوں سے جازت ومشورہ بیا جمہور کے رویک مستخب ہے، ال سے کہ اس کے والی کو اس کے نکاح میں ال پر جب ر کا حل حاصل ہے، حصر کے رویک جازت بیا سنت ہے، اس سے کہ اس کے والی حاصل ہے، حصر کے رویک جازت بیا سنت ہے، اس کے اس کی اسلام کے والی کو حق جب رحاصل مہیں ہے گا ۔ اس کی تعصیل اصطلاح کے اس کی تعمیل کے اس کی تعمیل ہے۔

۲ – والکید نے و کر کیا ہے کہ چند تشم ی خو ری عور توں ی ف موثی پر کتف شیم میا ہو ایس ہے وہ تت ال کے ہے ہوں کر جازت و ی خام وری ہے ، یہ مند رہید میل میں !

لف یک فوری مرسی کو حد بلوفت اس کے باپ بیاب کے والد کے ما تھا جسن کو جبر حاصل نہیں ہے ویک اس کے والد نے اس کے ساتھ جسن کا معاور رکھا ہے ویڈ مب میں معمر وف توں یہی ہے۔

ب۔ یک محبور ہو کر دعورت جس کو اس کے والد نے نکاح کرنے سے روک دیا ہو، ور روسے کا مقصد ف تو ب کا مفاد نہیں ہو بلکہ اس کو تقصاب پہنچا ہو، یعورت پنا معاملہ حاکم کے سامے لے جانے ور

حا کم خود آل کا ٹکاح آل ہے کر اما جاہے کہ آل کے والد نے گریر کرلیا ہے، ورال کا ٹکاح پڑھا ہے۔

ت ۔ یک بیٹیم عفدت کی شکار کئو ارق اگر کی جس کا نہ ہاہ ہونہ وہمی، ورجس پر نقر یا زما کا یا کسی شرق میں پرست نہ ہونے ہی وجہ سے بگاڑ کا اند بیٹہ ہو، لیک قول کے مطابق ، سین معتقد قوس کی روسے سک مورت برجبر کا حق ہے۔

و۔ یی ہا کرہ جس پر جبر ندیمو، جس کے ساتھ تھیں ہوا ہوہ یعلی ال کے خلیق ولی کے ملا وہ کسی ورئے اس می جازت کے بغیر اُن دی کردی ہو جو باپ اور اس کے متعمل کردہ وہی کے ملا وہ کوئی ہو، پگر اس تک خبر پہنچے ٹی جانے وروہ راضی ہموجا ہے۔

ھے۔ یی نو ری طوں جس ن اوی کسی معیوب شخص سے ن جاری ہوجس کا عیب عورت کے سے باعث خیار ہو جیسے جنوں، جذم ور برص کے عیوب ، تفصیل صطارح '' نکاح'' میں دیکھی جائے۔

ون کی شرط یا معدم شرط:

ے ۔ نو ری خانوں گر صغیم ہ ہوتو ہالا حاق وہ پنا انکاح خود سے نہیں۔ کر سنتی ، بلکہ اس کا ولی اس ب ش دی کر ہے گا۔

نوری گرییرہ ہوتو جمہوراتنی وسک وطف کے رویک یا بھی پنا نکاح بیزے خود نبیس کرستی، صرف ولی س کا نکاح کرے گا، مالکید کے مشہور مذہب دل روسے گرچہ وہ غیر ٹا دی شدہ ہونے د حالت بیل سائھ سار کی بی یوں نہ ہوگئی ہو یکی ھم ہے کا ۔

حافیت مدمولی علی اشرح الکبیر ۴۰ ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، ۱۳۵۰، انشرح الصعیر مع حافیت الصاوری ۴ ۱۹-۱۹ شعیع رازالمده و مصرب

این جاروی ۱۹۹۰ ماهینه الد حول علی انشرح الکبیر ۱۳۳۰ ، ۱۳۳۰ ، ۱۳۳۰ ، ۱۳۳۰ ، ۱۳۳۰ ، ۱۳۳۰ میرینه اکتاج ۲۳ ۱۳۳۳ شیع مصطلی کنجمه مصر ، انعمی لاس قد امد ۹ ۹ ۴ مهم شیع الریاض ـ

حاشیہ من حامد ہیں ہم ۱۹۵۸ حاشیہ مد بالی علی انشر سے الکبیر ۲ سام ۱۹۳۸ معری ضبع الفکر قلبی برعلی شرح المعبر جسم ۱۹۳۳ ضبع عیسی کجنبی مصر، معی ۲ سام میں ماہ مع ضبع الریاض، شاف الفتاع ۵ سام ۱۹ مضبع الریاض۔ حاشیہ اللہ حول علی انشر سے الکبیر ۲ ۱۳۳۸ میریدید اکتاب ۴۳ مام ۱۳۳۷، شاف الفتاع ۵ سام، معمی لاس قد مہ ۲ سام معمج الریاض، حاشیہ ایس حامد ہیں ۱۳۵۸ ماور میں سے بعد سے صفحات، فقح القدیہ سر ۱۴ س

حصد کا مذہب ہے کہ یک ف توں کے ولی کوئل جبارہ صل تیم میں ہے، وہ خود پنا نکاح کر ستی ہے، گروہ غیر کھو میں یا میر مشل سے تم میں پنا نکاح کرتی ہے تو اس کے ولی کوشنے نکاح کے مطابد کا میں اس کے صاحد ہوئے سے پہنے پہنے ماصل ہے۔۔

اما م ابو بوسف سے مروی ہے کہ ''ز دوعا تھہ بالد گر نو ری ہوتو اس کا نکاح ولی کے غیر منعقد نہیں ہوگا، امام محمد سے مروی ہے کہ موقوف رہے گا انعصیل اصطارح'' نکاح''میں دیکھی جانے۔

بطارت کے ہو وجود جب رکب تم ہوگا؟

ہیں عبداہم کہتے ہیں: والدکوس پر جبر کافل صاصل ہے۔

ب ہو کرہ محبر ہ کا ب گر سے پٹی بیند کے شخص سے نکاح

کرنے سے روک دے، وروہ پنا میں مدد تصابی لے جائے ورال

و بیند کے شخص کا اس کا کھو ہونا ٹابت ہوج نے تو صاسم ہو پ کو تھم

د سے گاکہ اس و ش دی کرد ہے، گر باپ پھر بھی گر پر کرنے تو اس کا حق میں مورت میں عورت سے قام اس کا مارہ کم خود اس و ش دی کرد ہے گا، اس

. اکتا ۲۹۸٬۳۹۱ شیع حیاء انتر ک العرب، فتح القدیر و احتا سے ۱۳۰۵ ع

رصامندی ضروری ہوگا ۔

ش فعید اور حنابعد کا مسلک اس مسله میں سو سے حض تفصید ت کے زیادہ مختلف نہیں ہے ، جیسے ولی عاصل (ش دی سے رو سے والا) کا بار رورش دی ہے گریر کرنا سے

ی بیتیم صغیر دہ کر در کر ندیشہ بگاڑ ہوتو اس کا ولی سے اُ دی کرنے پر محبور کرے گا ، مالکیہ کے معتمد قوں کے مطابق الصل سے مشورہ کرناضر وری ہوگا "۔

حصیہ کے مردیک ال صورت قال کو کوئی خصوصیت قاصل نہیں ، ال سے کہ مطلق صفیہ وخواہ وہ نو رکی ہویا شوج دیدہ ال پر ال کے ولی کو حق جبارہ صل ہے، پھر جب وہ وہ لغ ہوں ورولی محمر ہو ہو و و کے علاوہ کوئی وہمر ہوتو اس عورت کو خیارہو ٹ قاصل ہوگا۔

حتابعہ کا مذہب کی۔ روایت کے مطابق سے ہے کہ ولی مجبر صرف باپ ہے بصفیم ہ کی ٹا دی اس کے ملہ وہ دوم آئیں کرے گا خو اہ وہ دواد ہو، مذہب حنابعہ ہی دوم می روایت مذہب حصیاں ما نشر ہے۔

ث فعیہ کے مردیک ہوگرہ بی شادی میں ولایت جہار صرف ہوپ ورد دکو حاصل ہے، دیگر ولی وکوٹیس، پیٹیم ہو کرہ پر ولایت جہار صرف د دکو حاصل ہے۔

شوہر کی جانب سے زوجہ کی بطارت کی شرط: 9 - حصد کاند مب یہ ہے کہ گر کسی محص نے بیک فاتوں سے اس شرط پر ڈادی در ہو کہ وہ ہو کرہ ہے، پھر دخوں کے حدو صلح ہو کہ وہ کئو ری

حاهية الدعول ٣٠٠ ٣٠٠، شرح الزرقا في ٣٠٠ ـ م

٣ سب ع الله عبر وحاهيد الفسو ب ٣٣٥٠. ش ف الفتاع ٥ ٣٠٠. ٥٥.٥٠ شبع الرياض.

۳ نثر حسدرد برمع حامیه بدیول ۳ ۱۳۳۰، حاشه س حامه ی ۴ ۱۳۹۱، معی ۷ ۱۸ م، قلبو به ۱۳۳۳ شبع عیسی تجمیل

نہیں ہے تو ال محص پر پور مہر لازم ہوگا، ال سے کہ مہر استحار ا ولطف عدوزی می وجہ سے و جب ہوتا ہے، یکا رہ کی وجہ سے ٹہیں، اور ال کے معامد کو نیلی پرمجموں کیا جائے گا اور سمجھا جائے گا کہ ال م یکا رہ کود نے وغیر وں وجہ سے زئل ہوگئی ہوں۔

گرال نے میر مشل سے زید رقم پر ال سے شاوی ال شرط پر دی ہو کہ وہ نو ری ہے ، میں وہ غیر نو اری کلتی ہے تو میر مشل سے زید رقم و جب نہیں ہوں ، ال سے کا زیادتی پٹی بیند ورغبت کے وہت مل اس نے رکھی تھی جو پانی نہیں گئی ، تو اس کے ہا مت مل قم بھی و جب نہیں ہوں۔

شرط بکارت کے خواف ہو ہے جانے وہ جہ سے تشح بکائے کا حلّ ٹابت ٹیس ہوگا ۔

سین گرال نے شرط مالکانی ہوک تورت باکر دہو، پھر سے غیر وطی انکاح کے شیبہ پاتا ہے اور ہو پاکوال کالام نیس ہے تو ال صورت میں مردد ہے، یک قول یہ ہے کہ شوم کو افقای رہ صل ہوگا، اور دوم قول یہ ہے کہ ایس ہوگا، یک قول زیادہ میں ہوگا، یک قول زیادہ میں ہوگا، یک قول زیادہ میں کا ایس کے کہ میں عورت پر یکا رہ کا لفظ صادق میں تا ہے، وراس ہے بھی کہ یک رہ کی رہ کیمی

کود نے جھٹنے وغیرہ میں وجہ سے بھی زائل ہو جاتی ہے، اور گر والد کو معلوم ہو کہ بدولی وہ شیبہ ہو تی ہے، پیش اس نے پوشیدہ رکھا تو تسجیح قوں کے مطابق شوجہ کو تشج ورد کا حق ہوگا، ور گر وطی می وجہ سے بکارت زائل ہونی ہوتو ہدرجہ ولی قشج ہوگا۔

گر ال نے بکارت بی شرط مگانی پھر باید کہ نکاح ب وجہ سے وہ شیبہ ہوچکی ہے قوم کومط فقاحل فنے حاصل ہے خواہ والد کوہم ہویا نہیں ہو۔۔

حناجه سے مروی ہے کہ گر ثاوی بیل شرط مگانی کورت ہو کرہ ہوکی ، پھر سے زما کی وجہ سے ثیبہ پوتا ہے توشو ہرکولا فننج حاصل ہوگا، ور گرشرط مگانی کہ وہ ہو کرہ ہوئیل سے ثیبہ پوتا ہے تو ہی قد اللہ کہتے تیں: الام احمد سے مروکی کلام میں دواحتی لات میں:

یک اختماں یہ ہے کہ شوم کو نیار حاصل نہیں ہوگا ، ال سے کہ نکاح کوسرف منے عیوب ں وہر سے فتح میاب سکتا ہے، ابد نکاح درشر ط د می لفت ں وہر سے فتح نہیں کیاج نے گا۔

دوم جہال سے کرشوم کوصر حلاً غیر رحاصل ہوگا، ال سے ک

انخرشی کل محضر تغییر ۳۳۹۳ طبع، بدر. ۳ نثر ح سب ج الطاعی سی ۳۲ ۱۹۵ طبع عیسی جسمی مصر ب

حاشير الرباعية إلى ٣ ٢٠١ م، ١٨ ١٥ م.

ال نے یک پیندیدہ بعث و شرط مگانی ایس عورت ال شرط کے خداف کل ۔۔

حکمی بدارت، نیز جهار ورغورت کی جازت کی معرفت میں س کا بڑ:

1 - جس فاتوں و بارت غیر وجی کے مشر چھنے و وجہ سے یا انگل اور سے یہ انگل محروق ہو کہ ہے کہ جینے و اس محروق ہو کہ ہے کا اس محروق اسمور و وجہ سے زائل محوو ہو اور حقیقتا ور علم یا کرہ ہے، ال مذکورہ اسمور و وجہ سے زائل بارت کا اثر جب رہ اب زت بھی اور اب زت رسمع شت رئیس ہوگا، ال سے کہ ال محروت ہیں وجی کا تج بہ سی مرد سے نہیں میں بی کے اس مورت ہیں وجی کا تج بہ سی مرد سے نہیں میں بی ہے، ورائل سے بھی کہ اس صورت ہیں زائل ہو نے والی می صرف وہ رہ مرد ہے کہ کہ اس مورت ہیں زائل ہو نے والی می صرف وہ کے دورائل سے بور مقام بکا رت بر ہوئی ہے، یہ حصیہ والکید اور حالبد کے دورائل ہے ہو مقام بکا رت بر ہوئی ہے، یہ حصیہ والکید اور حالبد کے دورائل ہے ور ما ہو ہوسف وہ وہ مجموعاتوں ہے ہے کہ یک ورت شیب کے مرد کی ہے، ش فعید کا میں موٹی پر کشن نہیں میں ج سے گا، یونکد معذرة (یرد ذیکا رت) زئیل ہوئی ہے، ال سے وہ حقیقتا شیبہ ہے۔

حصیات کہا: جسم عورت و بکارت زنا و وجہ سے زائل ہونی ہو گر بیبوربورندہو ہو ورندزنا و وجہ سے ال پر عدب ری وگئی ہو اقواہ علم ہوکرہ ہے " ۔

العصيل اصطارح المبكاح "مل ہے-

معی لاس قد مد ۱۱ ۵۳ م،۹۳۱ هیچ امریاض، ش ف الفتاع ۵ ۹،۹۹۹ ۱۳ هیچ همیاص

حافیة الد علی اشرح الكبیر ۳ ۳۳۳، معی لاس قد امد ۹۵ ۹۵، در واقعیة الد علی الشرح الكبیر ۳ ۳۳۳، معی لاس قد امد ۹۵ ۹۵، در واقعی بیر ۳ ۳۰ تشمیر مع الله بیات مع حافیة الا نقالی ۴۰ ۳۰ تشمیر محقالق مع حافیة الا نقالی ۴۰ ۳۰

بغیر جماع کے باقصد ہر وہ بکارت زائل کرنا و راس کا بڑ:

اا - حصہ جنابد اور اُ فعیہ ہے صحقوں میں اس بات پر شفق ہیں کہ گرشوں پی زوجہ کا پر وہ بکا رہ جغیر حماع کے انگل وغیر و سے باقصد زائل کرد ہے او اس پر پھھ لازم نہیں ہے ، حصیہ کے درمیا ہی اوجہ سے کہ اس و وجہ ہے کہ اس از الدیش کیک کہ وردوہم ہے کہ کے درمیا ہی اُن تی نیس ہے ، باب جنایات میں بچوں کے احفام میں و رد ہے کہ شوہ گر عورت کا بردہ آبگل ہے زئیل کرد ہے او وصافی نہیں ہوگا ، اس کورت کا بردہ برا کی اس کا افغاض ہے ہے کہ یکھل صرف کر وہ اُن کر دو اُن کے درمیا کر دو اُن کے درمیا کر دو اُن کر دو اُن کی درمیا کر دو اُن کر دو اُن کی کورن اور کی جان کر دو اُن کی جان کر دو اُن کی کورن کر دو اُن کر دو اُن کی کورن کر دو اُن کر دو اُن کی کورن کر دو اُن کر دو اُن کے کہ کے کہ کھیل صرف کر دو اُن کر دو اُن کا کورن کر دو اُن کی کی کے کہ کھیل صرف کر دو اُن کر دو اُن کا کھیل میں کورن کی جان کی کھیل صرف کر دو اُن کر دو اُن کر دو اُن کی کا کھیل میں کہ کا کھیل میں کورن کی جان کے کہ کھیل میں کورن کا کھیل کر دو اُن کا کھیل کی کا کھیل کی کورن کی جان کے کا کھیل کی کا کھیل کا کھیل کا کھیل کر دو اُن کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کا کھیل کی کھیل کھیل کی کھیل کورن کی جان کا کھیل کورن کا کھیل کی کھیل کے کہ کھیل کی کھیل کھیل کی کھیل کے دو اُن کھیل کھیل کی کھیل کھیل کھیل کے دو اُن کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کیل کے دو اُن کھیل کے دور کھیل کی کھیل کیل کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کیل کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کیل کھیل کیل کھیل کے دورک کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کی کھیل کے دورک کھیل کی کھیل کے دورک کھیل کی کھیل کے دورک کھیل کے دورک کھیل کے دورک کھیل کے دورک کی کھیل کے دورک کھیل کے دورک کھیل کے دورک کی کھیل کے دورک کھیل کے دورک کھیل کے دورک کے دورک کی کھیل کے دورک کے د

حنامید نے کہا: اس نے یک چیز تلف کی جس کے تا اف کا عقد ی وجہ سے وہ ستحق تھا تو کسی دوسم کی چیز ی وجہ سے اس کا تا و سائیس ہے '' ۔

جبِاں تک شافعیہ کا تعمل ہے تو وہ کہتے میں: از الد شوم کا استحقا**ت** ہے۔

ٹ فعیہ کا دومر قول یہ ہے کہ گر ہے عصوتنا س کے بج ہے دومر مے عصو سے زئس کر نے قاوال دے گا گا۔

ہ الکید نے کہا: گرشوہ نے بٹی دیوی ں بکارت بٹی انگل سے تصد ز کل کردی تو ال پرنا وال (عکومت مدس) و جب ہوگا جس ں تعییں الاضی کرے گا، ورانگل سے بکارت ز کل کرنا حرام ہے، یسے عمل پرشوم ن نا دبیب ن جاس سے

ال والعصيل اصطاءح" بكاح" اور" دييت" ميس ملے كي۔

حاشير س عابد ين ٣٠ ٣٠٠

س القراع ۵ ۱۳ ـ ۱۳

٣ شرح اهمباع ٢٠ ١٨ ١ ٢٠ ١١٠

م حافیته الد ۱۰ له مر ۱۳۵۸ منبع، الفکر، اشرح اصفیری حافیته اعمار س مهر ۹۲ م

جماع کے بغیر نگل سے بھارت دور سردینے کی صورت میں مہرکی مقد ر:

17 - حصیہ کی رہے ہے کہ گرشوج نے پٹی زوجہ ی بکارت خیر حمد ت کی زوجہ ی بکارت خیر حمد ت کے زئیل کردی ، پگر از دو جی تعلق کے خیر طارق دے دی نوعورت کا پور امیر شوج پر و جب ہوگا ، گرمیر متعمل ہو وراد نہ ہے گئی و میرہ کردیا گئی ہوتھ ہو ۔ کردیا گئی ہوتھ ہو جب ہوگا ، اس سے کہ انگل وغیر ہ سے بکارت کا زئیل کرناصرف ضوت میں بی وسکتا ہے ۔

ورہ لکیہ نے کہا: گرشوہ نے مذکورہ مل میا تو اس پر پٹی انگل سے زائل کرنے ولی بکارے کا ناوں ور ساتھ میں سرحامیر و جب یوگا " ۔

حتابیہ نے آئیت سے سندلاں کے ملاوہ یہ منت بھی بتانی ہے کہ اس خاتوں کو جہ ک ورضوت سے قبل طارق دی گئی ہے ، لہد سے صرف متعیل میر کا نصف بی ملے گا، وراس سے کہ اس نے وہی کلف

ں جس کے تا ف کا وہ عقد ق وجہ سے مستحق تھ ،تو دوسری چیز ق وجہ سے ال کا تا وال نبیس دے گا ۔۔

بدارت کادعوی ورشم یینے پر س کا بڑ:

۱۳۰ - مالکید کہتے میں کہ جس محص نے کسی خاتوں سے بیجھ کر شادی ں کہ وہ و کرہ ہے ورکن کا مل نے سے شیبر بیان میں فاقوں متی ے كرنبيل ال ف جھے باكر ديايا ، تو يى صورت يل عورت كا قول یمین کے ساتھ معتبر ہوگا گر وہ رشیرہ ہو،خو ادوہ پدونو کرتی ہو کہ اب بھی وہ ہو کرہ سے یہ پیدوی کرتی ہو کہ اس وقت یا کروٹھی ورشوج نے ال دیکارت زکل کردی، مذہب کا مشہور تیوں یمی ہے جھیل کے ہے ال کود یکھانہیں ج سے گاہ میں گر وہ رشیرہ بیس ہواور سیحے تعرفات انجام ندویتی ہویاصفیہ دہوتو ال کے باپ کوشم دلانی جانے ی جو رتیں ال کوند چېر د پيچيل يې ورند بېتر په گر وه خود راضي پيونو عورتيل د مکه کړ متحقیق کریں و، گرشوم ووجو رتو ساکولاے جوشوم کے حل میں اس چیز کے خلاف کوائی ویں جس میں دورے رافعد بی راجاتی ہے تو ی صورت میں ال دوجو رہوں و شہادت رحمل میاجات گا، یمی تھم یک عورت ں کوائل کا بھی ہے، کہد اس وقت عورت ں تصدیق نہیں ں ج ے و ، بظام خو د يشه دت ورت كے دووى يرال سے صف ين کے حدیثے ، ور گر وب یا دوم ولی و تف ہو کے ورت نکاح کے و رفید وطی سے نیس ملکہ جھننے وغیر وں وجہ سے یا زما ں وجہ سے ثیبہ ہو گئی ہے، ور ال نے شوج سے بیات جھیل ہو تو تھی قول کے مط بق شو ہر کوئن فتح حاصل ہوگا گرشو ہر نے بکارے کی شر دریگا رکھی ہو، ورشوہر بوپ سے ہو وہمرے ولی سے جس نے ثاوی کرانی ہے

حاشير الرجاب ٢٠٠٠ ١٣٠٠ ٢٣٠

ا حامية مد مل ١ ١٥-١- ١٨- ١٨ هيع راد الفكر

⁻ Mr = 10,000+ P

بهاید اکتاع شمع حاشر بواندی و نور مدین ۲ ۱۳۵۰ شوف الفتاع ۱۳ ۵ ـ

میر درقم واپس لے گا۔

گرنکاح و وجہ سے شیبر موقی ہے تو لونا وی جانے کی خو اوہ ب کو علم ندیو ۔

النصيل اصطارح" بكاح"،" صداق" ور" عيب" مي ويكهي

ہے۔

ث فعید نے کہا: پنی بکارت کے دعوی میں فیریمین عورت ی اللہ تضدیق و بات کے دعوی میں بھی ، اللہ تضدیق و بات کے دعوی میں بھی ، اللہ بیک وہ عفد نکاح کے حد دعوی کر ہے کہ وہ نکاح سے قبل شیبہ تھی تو بیک وہ عفد نکاح سے قبل شیبہ تھی تو بیک وہ عفد کاح سے میں اس سے لاز وہ تشم لی جائے ہی ، خطیب شرینی کہتے ہیں: اس صورت میں ولی سے تشم لے کر تقدد بی و جائے و بات کی عفد کا بعال اللازم نہ تا کہ عفد کا بعال باللازم نہ تا ہے ورعورت سے زوال بکارت کا سب نہیں ہو جے جائے گا۔

کرولی نے عقد سے پہلے ال کے باکرہ ہونے کا بینے قُول کردیا تاک سے ال پر حق جب رہ صل ہوتا ہیدیئے آبوں سیاج سے گا، ور گر عورت نے خود عقد کے حد بینے قُول کردیا ک عقد سے قبل ال ق کارت زکل ہوگئی تقی تو عقد باطل نہیں ہوگا "۔

حنابد نے کہا: جس نے کئ ورت سے ال شرطیر اور وی ہوک وہ فوری ہوک وہ فوری ہوک وہ فوری ہوک وہ فوری ہوگا ہوں کے جد وقوی کرنے کہ اس نے ال کو شیبہ پایا اور وہ الکار کرنے اس کی اس نے ال کا قور الکار کرنے اس کی اس کے جد مدم بکارت کے سلسد یال ال کا قور اقوں فیوں نیس سے ہے جو فیل رہتی قبول نیس سے ہے جو فیل رہتی میں البید محض شوہ کے دووی پر ال کا قور آبوں نیس سے ہے جو فیل رہتی میں البید محض شوہ کے دووی پر ال کا قور آبوں نیس سے جو نیس سے کے ایک شیبہ شیبہ کر کوئی ماری وی توں کو ای و سے کہ وہ کو رہت دخوں سے پہنے شیبہ مشی تو اس کا قور آبوں کی جائے گا ، اور شوم کو خیار حاصل ہوگا ، ور نہ تھی تو اس کا قور آبوں کی جائے گا ، اور شوم کو خیار حاصل ہوگا ، ور نہ

حاشیة مد + لی علی اشر ح الکبیر ۳ ۲۸۱٬۳۸۴ شیع. الفکر ۳ حاشیة الفدیو راکل مهر ج الله میس ۳ ۳۳۳ شیع ی جسی مصر _

شیارحاصل نبی*س ہوگا*۔

النصيل اصطارح" بكاح"،"صداق"،" شرط" ين ويكهي ب-

بلاغ

ريكيصة "تبييع" ـ



مطار اور مجمی ۳ هیج ایک الا مدن مشل

عض فقی و کے روزہ توت ب سے گا۔ اس میں حشاف ور انعصیل ہے جو صطارح الصوم المیں دیکھی جستی ہے۔

بلعوم

تحریف:

ا - ملعوم لغت وراصطارح ش كل في ورييني كالى ورصل ش نكلنے كے مقام كو كہتے ہيں -

بلعوم ہے متعتق حام:

المعوم ال اعتمارے وہ مدرکے سخری حصد (یعنی بیبی) ورمعدہ کے حدر میں کھا مے تعلق کے درمیوں کھا نے بیٹے رہا لی کانام ہے اس سے پیچھ دکام متعلق ویں ایس کی کھا دفام کا تعلق وی کے ورمیوں کھا دفام کا تعلق وی کے ورمیوں کی دفام کا تعلق میں میں تعلق ملعوم ہے ہے، اور پیچھ دفام کا تعلق ملعوم ہے جا اور پیچھ دفام کا تعلق میں دوروں ہے۔

غـ - روزه ورس كوتو ژ نے سے متعلق حطام:

۲- فقرب و کا حل ہے کہ روز ہ کے دوراں بلعوم (حلق) کے اند رجو جھی کھانا ، پالی یا دو د اخل ہو وہ کی اجمعہ روزہ کوٹو ژو بی ہے ، اس م تفصید ہے اصطارح '' صوم''میں دیکھی جا میں۔

كراتى كرن من كوشش كرے ورتى بلغوم سے تھے يہ ه جا سے تو

المصباح المنير المختل الصحاح، سال العرب، المغرب في ترسيد المعرب، المخترج الكبير الم ١٩٥٩، المحت على المدر الكبير الم ١٩٥٩، المحت على المدر الحق المحتوي المحترب المحت

ب-تذكيه و ذرك مصفعت حام:

سا - حصیہ ن فعید ورحناجہ منتقق میں کہ و ان کے دور س مذہوح ی دیگر متعینہ رکوں کے ساتھ بلعوم کا کائن بھی ضروری ہے، پر گیس میں: صقوم جی سائی ب مالی، ورحین جی گر دن ورونوں جاسب رگیس خان کے درمیاں صقوم ورمری ہوتے میں، ورحین سے ی حسم ن شر رگیس و سنة ہوتی میں، اورودونوں دمائ سے اتی میں، ال کے ساتھ مری (ملعوم) کا کائن بھی ضروری ہے۔

جیاں تک الکید کاتعلق ہے تو نہوں نے بلعوم کانے بیشر طنیس مگائی ہے، بلکہ نہوں نے پورے صقوم ورپورے ورجین کے کانے بیشر طنگائی ہے " ۔

و کے میں س قدر رکافن کا کی ہوسکتا ہے ، اس مسلم میں سان ک ہے جس کا حمالی و کروری و میل ہے:

حد کاند سب ہے کہ گرو کے نے تمام رکیس ممل کا اور این فی کھانا صال ہے کہ کرو کی ایس میں اللہ میں اللہ میں اللہ کا اس ہے کہ وہ کی لیے گیا ہیں ، یہی تھم الل صورت میں ہے جب کوئی کی تیں رگیس کا ان دی جا میں ، مام ابو یوسف کہتے ہیں: صفوم اور مری کو اور ورجین میں سے یک رگ کا کافن ضر وری ہے، مام محمد کہتے ہیں: ہے رگ کا انتہ وری نے مام محمد کہتے ہیں: ہے رگ کا انتہ حصد کہتے کا انتہ رہوگا، قد وری نے

لاتش شرح التي الله ١٣٠٠ المعلم المعرف الشرح الكبيره حاهية الدعول التشرع الكبيره حاهية الدعول المعرف الشرح الكبيره حاهدة الدعول المعارب شرح المثل المعارب شرح المثل المعارب المعروب ال

مام محمد کا قوں مام ابو بیسف کے ساتھ علی میں ہے، کرفی نے مام ابو میسف کے ساتھ علی میں ہے، کرفی نے مام ابو میسف او حذیقہ کا اس بوگا''کو مام محمد کے قول کے مفہوم پر محمول کیا ہے، سیجے یہ ہے کہ کسی بھی تیں رکول کا کے ساتھ جانا کائی ہوگا۔

ث فعیہ کے رویک صفوم ہمری ورویین کا کائن مستحب ہے،
ال سے کہ ال میں روح جدد کل جاتی ہے ورویجہ کے سے آرام دہ
ہے، گرصفوم اور مری کے کا نے پر کت وکر نے تو بھی کائی ہے، ال
سے کہ صفوم سائس یں مالی ہے ورمری کھانے یں مالی ہے، ورب
دونوں کے کے جدروح باقی نہیں رہتی

مالکیہ نے ممل صقوم، وربیہ وہ مالی ہے جس سے سائس گذرتی ہے، ورممل ورجین کانے وشرط مگانی ہے، مرک کلنے وشرط نہوں نے نہیں مگانی ہے " ۔

ج-جنایت ہے متعنق حکام:

سم - فقریاء کا اللاق ہے کہم اور چیرہ کے ملاوہ حصوب علی ہوئے و لے زخموں کی دوشمیس میں اب شداد رغیر جا نشد۔

ہ الکید کہتے میں: جانشہ پیف اور یشت کے ساتھ محصوص ہونا ہے ورال میں محمد دبیت کا تبانی و جب ہے، گروہ "ربار رہوج سے تو دو

الاتن شرح التی ۱۳۵۵ علی اراسر و بد سع مصابع فی الا می الشر سع سے التی ۱۳۵۰ میں اللہ میں الشر سع سے ۱۳۵۰ میں معلقہ معلم معلم اللہ میں الشافعی ۲۰۰۳ میں میں السیس فی شرح بدیل ۲۵۳ میں الشافعی ۲۰۰۳ میں اللہ میں یہ ہے۔

الاختي شرح افق ۴ ۱۴۴۰، مهيد پ ۲۵۹

۴ مشرح الكبير ۴ وو و

منا السين في تثرح بديل ۱۳ ۱۳ من ۱۸ ۱۳ الاندن، بيل
 ۱۸ ب ترج ريل الله د ۱۳ ۵۵ شيع الفدح.

ببغم، ببوغ ۱-۲

ج گفد ہوں گے۔ انعصیل کے سے اصطارح" جنایات" اور" دیات" دیکھی جا ہے۔

بلوغ

تعریف:

ا - يو ئُلفت ش پَنْچَوَكُو كَتِمْ سِنَ الله جَانَا ہے: "بسغ الشيء يبسغ بسوعاً وبلاعاً" و ﴿ فَيْ اللهِ عَلَى ال

"بعغ الصبي" كامصب ب كريدو فغ يوسًو اور حام شرك ل وبندى كا وقت وليه الى طرح ب: "بعغت المعتاة" الرل والعد يوسًى -

اصطارح میں آن ن کے بچپن و عدائم ہوجا کہ وہ شرقی ادفام کا مکلف قر رہا ہے۔ بوجا کے اندر یک قوت کا پید ہوجا مکلف قر رہا ہے وہ بچپن و حالت سے کی کر دوسری حالت میں پہنچ جس سے وہ بچپن و حالت سے کی کر دوسری حالت میں پہنچ جس سے اور بچپن و حالت میں پہنچ

متعلقه غاظ: بن-کبر:

اوں: انسا ب دنینز عمر کے مرحد سے گذر کر ضعف و پیری کے مقام

ساں العرب الخریط، المصباح المعیر : مارہ النظ علی مدر النظ ہے ۔ واکنا علی مدر النظ ہے ۔ وہ ۱۳ شرح الزرقانی ۵ ، ۱۳۵۰، انشرح الصعیر علی قراب المها روا ۱۳۳۰ شیع العد ف مصرب بلغم

د کیھے:" نخامة"۔



مشرح الكبير مهر ١٥٥٥ - ١٥، شرح الراقا في على محصر فير ١٠ ٥٠٥ م

تک پینی ہے ۔

وہم: بچین بی حد سے نکل کرجو افی کے مرحد میں داخل ہونا مر د اب ج سے ، تو یہ اصطار کی بلوٹ کے مفہوم میں ہوگا۔

ب- در ک:

سا- اور ک لفت میں لفظ "آخر ک" کا مصدر ہے، "آخر ک انصبی و المعتاة" الل وقت کہتے ہیں جب بڑکا ور بڑی و لغ ہوں موج میں الفت میں اور ک مطلق ہوں کر" مل جائا "مر او بہتے ہیں، اور ک مطلق ہوں کر" مل جائا "مر او بہتے ہیں، کہ جاتا ہے: "مشیت حتی آخر کته" (میں چاریہ ں تک ک ال ہے جاتا ہے، الله لفظ ہے جیوں ور بھیوں میں یاوئ جھی مر اولیا جاتا ہے، جیانچ ہے، جیس کہ یہ لفظ رائیت کے بے بھی ستعمال ہوتا ہے، چنانچ کہ جو بہت ہے کہ جیس کہ یہ لفظ رائیت کے بے بھی ستعمال ہوتا ہے، چنانچ کہ جیس کہ جاتا ہے۔ الفظ رائیت کے بے بھی ستعمال ہوتا ہے، چنانچ کہ جیس کہ جاتا ہے۔ الفظ اور ک کا ستعمال بلوغت کو پہنچنے کے معمل میں میں میں ا

ے، ال طرح میں لفظ ال الطابی ال رو سے "بول یُ" کے مساوی معوجاتا ہے۔ عض اللہ عالمان ال کے مطاق میں کر پیچنگا کا وقت کا مراد است

حض عنی ولفظ اور ک مطلق بوں کر پچنگی کا وقت کا مراد سیتے میں " ۔

ج-صمو حتلام:

سے حقل م لفظ الاحتصر " کا مصدر ہے، صلم سم مصدر ہے، لفت میں خور ید و شخص کے خواب کو کہتے میں خواہ خواب اچھ ہو یا اراء المات

القاسوس الحيط، مصب ح معمير ،التعريفيات يجرب في مص عده، لاش وه النظام لا سرنجيم ص ٢٠٠ _

سال العرب الجيور، مصباح المعير، طلبة الطلب، التعريفيات عجر جاتي،
 الكاب تداراً ب البقاء، المعرب في ترسيب العرب، تقطم المستوحة ب العرب هيم الجمعي معلى معلى معلى معلى القليمة القليم بي العرب العربية القليم بي العرب العربية القليم بي العربية القليم العربية القليم بي العربية العربية

ٹارٹ نے ں دونوں میں فرق میا ہے،" رئیا" کا لفظ مجھے خواب کے سے استعمال کیا ہے، ور" صمم" کا لفظ اس کے بھس کے ہے محصوص میا ہے۔

چکر احتلام ورصم کا ستعیاں ال سے خاص معنی میں ہیا گیے، یعی خو ، یدہ شخص کا بید بیص کہ وہ حماع کرر ہاہے خواہ ال کے ساتھ امر ال ہویا نہ ہو۔

پھر اس لفظ کا ستعیں بدوٹ کے معنی میں میا گیا ہے۔ اس طرح صلم، حملام وریوٹ اس معنی میں منتر وف الفاظ آر ار یا تے میں۔

وحمر بهقت:

مر المقت تربیب البلوغ ہونے کو کہتے ہیں، "راهق الغلام والمعتاق" کا مصب ہو کرا کی اور الکا بلوغ کے کیاں مصب ہو کرا کی اور الکا بلوغ کے کیاں جی وافع ہیں ہوئے۔

ال لفظ کا صطفہ کی معنی بھی وہی ہے جونھوی معنی ہے۔ اس طرح مرامقت وربلوغ دومتف داللہ ظاتر رہا ہے۔۔

ھ-اکھڑ:

السائھ لافت میں تجربہ ہم کے مقام تک ان ن کے بے پہنچنے کو کہتے ہیں، " شر" ای مرصد ہے جو بچین و حد مقام تک ان ن کے بے کے حد شروع ہونے ہیں ان ان کا مردوں کے مقام تک پہنچنے سے لے کر چیس ماں وعمر تک ، کیمی لفظ" شر" کا احد قی ادر ک وربوع ٹیر ہوتا ہے، ورائو تا ہے کہ بول کے مرتد وہ پھٹی محسول و جانے تھ رشد وہ پھٹی محسول و جانے تھ ۔

سال العرب الخيط، المصباح المعير ، النعر بقيات المحر جاتي، مارية المقلق. "مق"، من جامد من ٨ من

ے" شر" سیں گے۔ پی لفظ" شر" مض احد الات میں بوٹ کے مساوی ہے۔

و-رشر:

ے - رشد لفت میں" ساہر" کاعکس ہے، رشد، رفعہ ، ر اُن و" ساہر" بی صدیقی ، یعن سمجھ و جہا بیٹا اور رہ تدری ہد ایت بیٹا۔

العصیں اصطاری "رشد" والایت می اماں "میں دیکھی ہے۔
رشد کے مے متعیل عرفیل ہے بہتی ہوئ سے پہلے بھی رشد ہوتا
ہے، بین یہ او وہا در ہے جس پر تھم نیں ہے، بھی ہوئ کے ساتھ یہ
ال کے حد ہوتا ہے، فقریء کے ستعال میں ہے رشید واقع ہوتا
ہے، بیس ہو افغ رشید نیس ہوتا۔

مرد بحورت ورمخنت میں بدوغ کی ظری ملامتیں: ۸ - بدوغ رر چند ظام ک طری ملامتیں میں، پھھ ملامات تو مرد ور عورت کے درمیاں مشترک میں، پھھ ملامات صرف کسی لیک کے مراتھ محصوص ہوتی میں، دیل میں مشترک ملامات دکر روجاتی میں:

سان العرب الحيط، المعرّب في ترسيب المعرب، خاليات يأ ب البقاء محمة المودة به حظام المودو. ص ٢٣٥٥ شيع المد في تفيير القر شبى ١ ١٩٠٠ شيع المد في تفيير القر شبى ١ ١٩٠٠ شيع الد في تفيير القر شبى ١ ١٩٠٠ شيع الد

حلك:

9 - حقلام مردیا عورت سے نیمی بید رکی میں قروق منی کے مکال کے وقت میں میں کانے کو کہتے ہیں ۔ اللہ تعالی ظافر ماں ہے: "و ادا بعد الله ظاهال مستحکم الحصل فلیست اُدیوا" " (ورجب تم میں کے الله ظاهال مستحکم الحصل فلیست اُدیوا" " (ورجب تم میں کے الله ظاهال مستحکم الحصل فی تو نہیں بھی جازت بیما ہے ہے)، ور رسوں اللہ علیات کا ارافاد ہے: "حد میں کی حاسم دیسار اُن " رسوں اللہ علیات کا ارافاد ہے: "حد میں کی حاسم دیسار اُن " الله الله کے رہنا راو)۔

إنبات:

انیات کو بیوٹ میں ملامت قرار دیے میں فقایاء کے تیں مختلف قوال میں:

اا – وں: ہات یوٹ درماہ مت مطبقاً نمیں ہے، نہاللہ کے حق میں اور منہ بندوں کے حق میں اور صنبیقہ کا قول ہے ورمام ما مک درماہ ما مک درماہ ہے۔

ا سال العرب، المنتزب في ترسيب العرب، المصباح المنير ، الكليت رأ ب البقاء، مارة شرد"، المنتى واشرح الكبير عهده ۱۰۴ م، بهاية الكتاع عهد ۲۰۳ م، ۲۵ م، شرح مهاج الطاعين عين منع حوافق ۲۰۰۰ من ۲۰۰۰ س

شرح منه جالط عين وحاهية الفليو ب٣٠٠٠ ك

۳ ند واور ۱۹۵۰

[۔] حدیث: "حد می کل " ں واپی " مدی " طبع مجلی اورہ کم ۱۹۸۰ مطبع امر قالمت ف انعش ہے در ہے۔ کم ہے اس راتھج ر ہے اور دائیں ہے اس ہے تھاتی یا ہے۔

م الحريل مج ٣٠٨ ٥٠ ق ف القتاع ١٠٥٥ م

یک رو بیت ہے جوہیں کہ المدونہ کے ''بوب القدف'' میں ہے، ایس عی قول ابن القاسم کا''بوب القطع کی اسر این' میں ہے، رسوق کہتے میں: وراس کا ظاہر ہے کہ اللہ کے حق ورآ دمیوں کے حق میں از ق مہیں

11- روم: بات مطاعا بوئ و باد مت ہے، یہ الکیہ اور حنا بد کا مسلک ہے، ور اوم او بوسف و یک روایت ہے جسے میں عابدی اور صاحب ہے ور اوم او بوسف و یک روایت ہے جسے میں عابدی و رصاحب جوج ق نے عل کیا ہے، بیش میں چر نے عل ایا ہے کہ اوام میں ہی حد الله میں کرتے جس کا بوئ بات کے اور وہ اللہ وہ کے در بود تا بت ندیمو ہو، اللہ ہے کہ بوئ عمل شد الا مت حد سے واقع ہے۔

مشرح الكبيروحافية الدعالي حراموه

م حدیث الله حکمت فیهم "و رم رو محتمر اهو مار الله این الله محتمر اهو مار این محتمر اهو مار این محتم الله محتم الله مار الله محتم الله م

میر ہے وں کل سے میں ، چنانچالو کوں نے میر ےزیر ناف کو کھولا ، تو دیکھ کہ ورزمیں نظم میں تو جھے قیدیوں میں شامل کرایا ۔

جباں تک تا رسی ہا تا تعاق ہے، تو یک اڑیے ہے کہ حضرت مرق فی سے او کوں کو آل کیا ہوئے ۔ نا رکے نے عامل کو تکھ کا مصرف ہے ہوں ، ورجز یہ صرف ی بی لو کوں کو کو کا کہ استر سے چال چکے ہوں ، ورجز یہ صرف ی بی لو کوں سے لیا جانے ہیں ہار ہے کہ سے لیا جانے ہیں ہار کے کو سے لیا جانے ہیں گئے اور کا جانے ہیں ہاری کرا گئے کو سے اشعاد میں کی فیانوں میں تھر ہے کو اس کر اور اور کے کو حضرت محر کے پائی لا اور گئی ہوں کہ اور کی کو اور کی کا لا اور کی کا لا اور کی کو سے اور کا کہ اور کا کہ اور کا کہ کیا گئی کا کہ ک

ساا - تيسر اقول: ابات عض صورتول عن يوع بالدمت ہے ور عض صورتول عن نبيس، يا تا نعيه ورعض مالكيد كاقول ہے۔

چنانی شافعیوں رہے ہے کہ سات کالری والاد ورجس کا مسلم یہ ہونا معلوم نہ ہوال کے بلوش کا تھم بگانے کا مشتاضی ہے، مسلمی یہ مرد وہورت کے بے نہیں، سات شافعی ہوئے نہیں، شات شافعی ہوئے نہیں، شافعیہ اور ال کے در اید بلوش ی ملامت ہے، خود حقیقی بلوش نہیں، شافعیہ کہتے ہیں: ای ہے گر حقلام نہیو ورد وعادی ایشخاص کو ای دیں کہ اس کے اس کے عمر پدرہ سال سے کم ہے تو محص سات یں وجہ سے اس کے بلوٹ کا تھی نہیں دیا ہا ہے کہ اس کے علاق کا تھی میں دیا ہا ہے گا۔

فقیاء تا تعید نے مسلم ورغیر مسلم کے درمیاں افرق ال سے میا ہے کہ مسلم کے والدیں وراس کے مسلماں رشتہ دروں کے در معید

عد قرقی ہے توں: "کلب معھم یوم فویظہ" ہو ابوراؤ ہے 4 ا ۵ شیع عرات عبدرہ میں ہور ترمیاں ہے 4 میں شیع مجتمی ہے وہیں یہ ہے الرمیاں ہے بالاحدیث صریقے ہے۔

۱۰ دونوں یو تئوں ہوجہ حب معلی عہر ۵۰۹ اور ۱۸۸۵ م رو کر یا ہے کھے الشرح الکبیرو الد مول ۴۳ ، ۱۹۹۳ فتح الر براہ ۱۵۵ کے ۱۸

والفیت فاصل کرنا سماں ہے، ورال سے بھی کرمسلم بچہ بات کے مقامد بیل مجتمع بچہ بات کے مقامد بیل مجتمع بچہ بات کے مقامد بیل مجتمع ہے، یونکہ وہ ب وافات دو کے در بیر قبل زوانت البات الل متصد سے کر بیٹا ہے کہ الل ال واحث پر سے پابندی ہے واب ہو ہے وہ اللہ بیت فاصل ہوج ہے وہ بر خلاف کافر کے کہ وہ بری تحدت فہیں کرنا ہے ۔

سما - جنس ولکید ق رے ہے کہ مات کو بطور ملا مت قبول کرنے کا دائر والل سے وسیق ہے جہاں تک اُ فعید کے میں، چنانی میں رشد کہتے میں: "دی اور "دی کے درمیاں کے مورجیت قد ف قطع اور آئل میں اب مالا مت ہے۔

میں جو ہمور انساں ور اللہ کے درمیاں میں تو ں امور میں انہات ملامت تبیل ہے، اس میں اللہ اللہ کے درمیاں سنال فی انہات ملامت تبیل ہے، اس میں اللہ اورالکید کے درمیاں سنال فی شہر ہے۔ تبیل ہے۔

من والکید نے ای اور پرال مسلمی بنید در کھی ہے کہ جس کے موے زیریا ف کل گے ہیں ہیں اس کو حقلام نیس ہو ہے ، و جبات کے ترک کے ارتفاب کی وجہ سے اس شخص پر آنا و نیس ہے ۔ و جبات ہے ، و درخر واحت کے ارتفاب کی وجہ سے اس شخص پر آنا و نیس ہے ، و درند و عمل اس پر حتل و آن دی لازم ستی ہے ، و رند صدالا زم ستی ہے ، فواد و کا کم نے وہ چیز اس پر لازم کردی ہو ، اس سے کہ اس شخص کے موے زیریا ف دیکھے ہو میں گے ، ورجیس ظام ہو سی کے اس مص بتی فیصد رہا ہو ہے گا اللہ مص بتی فیصد رہا ہو ہے گا اللہ مص بتی فیصد رہا ہو ہے گا اللہ م

وونو سافریق در ولیل وی حدیث ہے جو بی آبریظہ سے تعلق ور وکر ہونی ہے۔

ہویت انجاع م سے مسہر ح ممنے وحافیت انجس م مسابہ مسہر حسر معی بے ورفتح اس س مل سر محر بے مسئالتی کا تو سافار سے سسر مل حافل یا ہوہ ہم بے دکر یا اور سسمال سے سسر مل ال بے تو س مل شرف بتایا ہے کیس یہ شرف کئے مثال فیر مل ہمیں نہیں ملا۔ م الد حول علی اشرح الملیم میں موسول

ث فعید نے ال کے علم کوال کے فرن عی تک محدودرکھ ہے، بنو قریظہ کافر تھے(تو یہ علم کافر عل کے سے رکھ)، بن رشدو فیر دو لکید نے ال علم کوال موقع سے عام رکھ ہے، یعی احکام کام و کے اندر یک نوع کا قبیل کرتے ہوئے سے عام کی ہے۔۔

عورت كمخصوص ملا مات بيوغ:

ہ لکیہ نے حیض کا ملامت ہونا ال صورت کے ہا تھ محصوص میں ہے کہ جیش کا ملامت ہونا ال صورت کے ہا تھ محصوص میں ہے کہ خیش کے لائے میں کوئی و رفید اختیار رند میں گیا ہو، ورند (گر حیض کسی سبب سے لیے گیا گیا ہو) تو ملا مت زمیں ہوگا۔

عورت کے بوٹ کی دومری علامت حمل ہے، ال سے کہ اللہ تعلیٰ نے اللہ سے کہ اللہ تعلیٰ نے اللہ بیاری الر مایا ہے کہ بیکہ کی تعلیٰ مر دیے تی اور تورت کے مادہ منو یہ سے ہوئی ہو تا ہے: الفینی سُطُو الإنسانُ مم حُدی ، حُدی من ماء دافتی یَنحُونے من بین الطبنب مم حُدی من بین الطبنب والتواب " (موان ی کودی ہو ہے کہ وہ سی جی سے بید میں میں جو یہت ور پھیوں کے درمیوں سے بید میں گر موجہ ملامت میں سے کوئی سے بید میں گر موجہ ملامت میں سے کوئی

ر المحلق : ۸۹ معنی ۱۳ ۵۰۹<u>-</u>

r + ₀ق ق∡۵_سـ

ملا مت پانی جائے تو سابقد طریقہ پر ہوٹ کا تھم مگایا جائے گا، گریک کوئی ملا مت نہ پانی جائے تو عمر سے ہوٹ ٹا بت ہوگا، ال تعصیل کے مطابق جو متحافظہ بحث کے مقامات پر مذکور ہے۔

۱۶ - مالکید نے مرد ہورت کے سے ملامات بوٹ میں ویر مذکورہ ملامقوں کے ملا وہ بغل کا بد ہو در رہونا مناک کے سر سے کا چوڑیں ور ''و زکامونا یں بھی تھ رہی ہے۔

ٹ فعیہ نے مرد کے ہے سی بقد ملامات کے ملا وہ مو پُڑھ کے مو ہے بار ہ '' و زکا بھ رک بان ورحلق کے کنارے کا بھاروغیر ہ بھی تھار ہیا، اور کو رہے میں پہتاں کا ابھ ربھی تھار ہیا ہے۔۔۔

مخنث كي فطرى ملا مات بلوغ:

ے ا - مخنث گر غیر منظل ہوا جس کامر دیاعورت ں جاب غدیدہ سے ہو) اور سے مذکریا مؤمد میں شال کیا گیا ہوتو ال و ملامات ہوئے اس جہنس کے اعتبار سے ہوں جس میں وہ شال میا گیا ہے۔

میں مخت مشکل ہو (یعنی مر وہ عورت کی جاس ال کے عصاء کا غسہ وضح نہ) تو ال کے ہے اُطری ملامات باوٹ وہی ہوں وہ مر دوں یا عورتوں و ملامات بلوٹ میں البد الرال و مات وغیر و مشترک ملامات یا محصوص ملامات و بنیا در ال کے بلوٹ کا تھم مگایا جائے گا ، ای تنصیل کے مطابق جو چھیے گذریکی ہے ، یہ مالکیہ ور منا بدکا قول ہے ، وریکی حض ش فعید کا قول ہے۔

روسم قوں ہو ٹا فعیہ کے مر دیک معتد بھی ہے یہ ہے کہ دوبوں شرم گاہوں میں ملا مت کا وجود ضر وری ہے، کہد گر مخنث کے عصو تنا س (وکر) ہے منی کا اخر ان ہو ور اس رشرم گاہ (لزی) ہے جیش این عامد یں ۵ ہے، حافیہ الد ہول ہم ہا ہم اشرح السعیر علی قرب ایس عامہ میں ۵ ہے، حافیہ الد ہول ہم ہا ہم ہم ہا ہشرح السعیر علی قرب ایس مدے ہم موری واشرح المبیر علی مع حاضہ موری ہوں م

سے ایوال دونوں شرم گاہوں ہے منی خارت ہوتو سے ولغ قر رویا ب سے گاہ بیس گرصرف وکر ہے نبی خارت ہویا صرف فرق سے جیش سے تو بلوٹ کا تھی نبیس مگایا ہائے گا ۔۔

۱۸ - حتابید میں سے میں قد امد نے اس قول پر کہ دونوں ملاامتوں على سے جو يك ظام ہوج سے ال يركت ساج سے گا، ستدلال ال بات سے بیا ہے کا فورت سے مردن می نظاما میں ہے ورمرد سے حیض تما می ہے، کہد ں دونوں میں ہے کئی کیا مت کا ظام بہونا ال بات ں دلیل ہوں کہ مختشہ مرد سے باعورت، اور جب ال کا مر دياعورت بونامتعيل بوگيانو لازم بو كه وه علامت بوت رويل لر ار یائے ، جیسے کہ اس علامت کےظہور سے قبل جنس کی تعییں ہوجا ہے(تو جنس کے مطابق ملامت بلوٹ ی دلیل ہوتی ہے)، ور ال عے بھی کہ وہ د کر سے نکلنے و لی منی ہے ، پوٹر کی سے نکلنے والاحیش ے، کبد وہ بوٹ کی نشا کی ہے جیسے کامروسے نکلنے والی منی ورگورت ے لکتے والاحیض ووٹ کی نشانی ہونا ہے وائن قد اللہ کہتے ہیں: ور ال سے بھی کہ جب فقہاء نے دونوں شرم گاہوں سے یک ساتھ رونوں چیز وں (منی ورحیش) کا ٹکانا بلوٹ ی دلیل تشہیم ہیا تو ال رونوں میں سے کسی بیک کا ٹکٹٹا بدرجہ ولی بلوٹ ی دلیل ہوگا، ال ے کہ دونوں کا لیک ساتھ ٹکٹنا ال دونوں میں تعارض ور مقوط ولالت کامتناضی ہے، یونکہ سی حیض و مرد دمنی کا (یک ساتھ نکلنے کا) تصورتیں میاج مکتاء تو لازم ہوگا کہ ہے دومیں سے یک غیرمحل ہے نکلنے والا مضار پر اور ہا ہے ، ور ال دونوں میں سے کوئی لیک وہم ہے ں یاسیت کوئی ترجیح نہیں رکھتا تو نتیجہ ووٹو پ ن ولالت وطل ہوجا ہے یں مجیسے دو بیٹہ جب متعارض ہوجا میں تو دونوں ی ولالت ا تلا ہوجاتی ہے، یس گر کسی یک سے تکانا غیر کسی معارض کے بایا

بهاية الختاع عمره مس

ج نے نو ضروری ہوگا کہ اس کا ظلم ٹابت ہو اور اس و دلالت کے موت بینیا دیر فیصد کیا جائے ۔۔

عمر کے ذریعہ بنوغ:

۲- ثارت نے بوٹ کو بند ہے مال عقل کی ملامت مانا ہے ، ال
 ہے کہ آغاز کمال عقل ہے واقفیت داتو رہے تو بوٹ کو اس کے قام
 مقام تر ردیا گیا۔

عمر کے در بعد بوٹ تب ہوتا ہے جس سے قبل بوٹ کی کوئی علامت نہ پالی جائے ، بدوٹ رعمر میں فقار و کے درمیاں شکار ف ہے۔

ث فعید، حنابد اور حضہ مل سے ادام ابو بیسف و ادام محمد ل رہے

ہم کا اور اللہ کے سے عمر کے در بعید باوٹ کا معیار پدر دقمر ک

ماں کا ممل بوجانا ہے، جیس ک ٹ فعید نے سر حسن ل ہے کہ بیمعیار
تحدید ک ہے، حضرت میں عمر آل اللہ حدیث ل وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں:
حد کے دی جھے نی علی اللہ کے سام میں میں ایس اللہ جیس کا اللہ واقت

مالکید ل رہے ہے کہ جوٹ فقارہ ساں پور اور نے یہ دوگا، یک قول کے مطابق فقار رہو ہیں برس میں داخل اور جو نے پر امو گا، حطاب نے مذہب میں پائی اقوال عل ہے ہیں، چنانچ یک روابیت میں ہے فقارہ ایری، ورکہ گیا ہے ستر ایری، رہالہ کے حض فی رحین نے اضافہ میں ہے: سولہ ور جس ایری، ور ایل وہب سے پدرہ ایری مروی ہے سامعترے این عمر ایری صدیدے ل وہ ہے۔

معی مهر ۵،شرح استی ۱۲ ۳۹۰

٣ مرح لاش ووالطام ص ٥٠١ هيع جد

۳ حاضر برماول رص ۱۳۸۹ معی واشرح الکبیر ۱۳۸۴ ۱۵ ما ۱۵ دراکتا کل مدر افغ لاس عامدین ۵ سام ۱۳۰۹ س

حفرت س عمر رخر: "عوصت عمی مدبی " ر و این بخا ب
سخ ۱۵ ۱ ما هیم اسلاب ب ر ب عزوه عدش رو ایویل پیش آی،
او بروه و خدق می روه چیش بو احظرت س عمر شام رجوده
یرس شی " را تشر ای بیدر گئی ب که میں س عمر میں، خل بوگر تقا، اور ال می
میر شام رید ، ه برس شی" را تشر ای بیدر گئی ب که میں بید ، ه
یرس عمر کر نے تھے، کیھے: خل اسر م ۲۸۳ شیم لاعقامہ
یرس عمر کر نے تھے، کیھے: خل اسر م ۲۸۳ شیم لاعقامہ

۳ مغی انجناع ۱۹ بشرح امنهاع مع حافیته انفسیو ب ۳ ۹۹۹ - ۲۰ ۱۰ بهایته انجناع سه ۲ مهس

۳ صاهیت بد+لی علی انشرح کلییر ۳ ۳۹۳، کل مد ب ۵ ۳ ۵. سر مر جلیل ۵ ۵ ۹ ـ

بوغ کی دنی عمر جس سے قبل دعو ئے بوغ درست تبین:

الا - سر کے کے بے بوٹ ق ادنی عمر مالکیہ ورث فعیہ کے درکیہ

پورے نوقمری سال ممس کر بینا ہے، ثا فعیہ کے یک دہم فے قول کے مطابق نویں سال کا نصف گذرجانا ہے، سے نووی نے "شرح المبدب" میں دکر میا ہے "۔

رس کے بوش و دیک افران کی مرحیہ ٹا فعید کے اظیر توں اور ای طرح منابعہ کے دیک افران کی سال ہے، ال سے کہ بیس سے کم وہ محر ہے جس شراخ کو چش تا ہے، ور ال سے کہ صدیث نبوی ہے: "اذا بعفت العجاریة فسع سیس فھی امو آق" " (جب برای نوس ی ہوو ہے تو وہ پوری تورت ہے)، مراد یہ ہے کہ یک برای کا محم تورت کا ہے، ٹا فعید ی دومری روایت شی تو یں سال کا کو کی میں داخل ہو جا ہے، ٹا فعید ی دومری روایت شی تو یں سال کا کی سے کہ ور کی تو یہ ہو گئی ہے ہو اس سے کہ ور کی تو یہ ہو گئی ہو جا ہے، ور کی تو یہ ہو گئی ہو جا ہے، ور کی تو یہ ہو گئی ہو جا ہے، ور کی تو یہ ہو گئی ہو جا ہے، ور کی تو یہ ہو گئی ہو جا ہے، ور گئی تو یہ ہو گئی ہو گئی ہو ہو گئی ہو گ

ببوغ كاثبوت:

يونُّ دريَّ و بل طريقو سي عابت اونا ب:

يباطريقه:اقرر:

۲۱- چاروں میں مک کے فقری و شقق میں کے صفیہ گرمر بنق ہواہ رعموہ پوشیرہ درہنے والی اطری مداونتوں جیسے اسرال، حقلام ورحیض میں سے کسی می بنیاد ریر بلوٹ کا اقر از کرنے تو اس کا اقر از درست ہوگا، ور اس کے حق میں وراس کے خلاف ویافتوں کے حکام جاری ہوں گے،

^{- 4.0} Mg 26 MM

۳ . اکتا علی الدرافق ۱۳۴۵، لاتش شرح افق عموصل ۱۹، ایجر امر الق شرح بر الد قانق سر ۹۹.

ا ماهمیة الد مول علی الشراح الکبیر اسم ۱۹۳۳، شراح سب مع الطاعی ۱۳۰۰، بهاییه انجماع ۱۰۰، الاش داد تظام مسیوهی رض ۱۳۸۸

م الكتاعل مدافق ۵ ماه

ه و سالقاع ۱۳ مه س

رائل ۵ مه، نثرح سه ع الله عيل مع طامية القليوب ۹۹، ش ف القتاع ۱۲ م.م.

٣٠ شرح سب جالط عين، ٩٩، لاش وو الطار مسيوهي رص ١٥٠٠

م معى لاس قد مد ۱۵ مار شرف القتاع ۱ ما م

مالکید نے کہا: اس کا قول ہوئی کے سلسد میں قبول کیا جائے ادھیا
ہویا شا اور خوادہ وہ طالب ہویا مطاوب، طالب ہوئے ارشال یہ
ہویا شا اور خوادہ وہ طالب ہویا مطاوب، طالب ہوئی ارشال سے کہ وہ دیوئی کا دیوی اس سے کرنے تاک سے مال نغیمت میں حصہ سے ہو وہ لوگوں اس امت کرنے یا نمی زجمعہ میں ضروری تحداد اس سے پوری ہوں ورمطاوب ہوئے کہ مثال ہے ہے کہ اس نے جنابیت ال
ہوں ور ہوئی نہ ہوئے کا دیوی کی کرنے تاکہ بی فرات سے صدیا تصاص کو یا ور یعنی کرد ہے رہنا و ان کو وور کر سکے، ور سے علی اس نے طارق دی ہو ور ہوفت طارق مدم ہوئی کا دیوی کرنے اس کے اس سے اس سے سرائی کرد ہے رہنا و ان کو وور کر سکے، ور سے علی اس سے طارق دی ہو ور ہوفت طارق مدم ہوئی کا دیوی کرنے ساک

الر ربوش کاقوں ال شرط کے ہاتھ بی قبول کیا ہو کا کہ وہ بوش کی ہوں کیا ہو کا کہ وہ بوش کی دفتی ہو گا کہ اس سے قبل ال کے بوش کا بین بید بھی قبول نہیں ہیا ہو کا بینا نجے حصر کے دویک ہورہ بر پور سے بین بی ہونے کا افر رقبول نہیں ہیا ہو نے گا، ور نابعہ کے مردیک دل برا پور سے گا، ور نابعہ کے مردیک دل برا پور سے بوٹ سے بین اس کا افر رقبول نہیں ہیا ہو کا افر رقبول ہیں ہو سے گا، اور حصر بحنابعہ دونوں کے مردیک بڑی کا افر رقبول سے پور سے بوٹ سے بین قبول نہیں ہیا ہوئے کا افر رقبول کی مردیک بڑی کا افر رقبول کی مردیک برا کی افر رقبول کے مردیک بڑی کا افر رقبول کی بوٹ کی اور ای شخص کے بور سے کہ وہ ایس معلی ہے جس کی اطاب کی خود ای شخص کے فرر ایک شخص کے فرر بین کی ماصل ہوگئی ہے درال کی اطاب کی کے حصول کا مکاف کرنا شریع کی کا بوٹ کے حصول کا مکاف کرنا گا مردید گی کا بوٹ کے سے

ور ال مر بینه کا بھی مکلف نہیں میاج ے گا۔

مقدمہ میں جمہور کے رویک سے صف بھی نہیں ولایا ہوے گا، یونک کر وہ بی الو نع بالغ نہ ہوتو ال رائیمن راکونی دیٹیت نہیں ہوں ، ال سے کے صغیر رائیمن کا علم روش ری نہیں ہے، ور گروہ بالغ ہوتو ال رائیمن تخصیل حاصل ہے (یک ہی کو حاصل کرنا ہے جو پسے سے حاصل ہے)۔

ق فعید نے تعض صورتوں کا سنٹناء کیا ہے جن میں حقیاطاً صف دلایا جائے گاء ال سے کہ وہ حقوق میں دومروں کے باء تدامل ہے جیسے کہ وہ مار ننیمت میں جنگھو کا حصار طلب کر ہے (کر اس کا میامطا بار دومروں کے حق مراثر اند از ہوگا)۔

ووسر طريقه: إنبات:

عض مالکید نے بلوٹ کے سلسدین دومر پیق کاقوں اس صورت

س عابدین ۵ سه، اجهیره ۵ م، الد حل علی اشرح الکبیر ۱۳۹۳، شرح منح مجلیل ۱۸ م، بهاید اکتاع ۵ ۱۹ سام. شرف القناع ۱ ۵۱ س

فقیہ ء کے بزد یک حام شرعیہ کے بزوم کے سے بوغ شرط ہے:

المام اور معام کے تارم رتب ہونے کوئی جمعہ بوٹ ورمحرمات کے ادعام اور معام کے تارم رتب ہونے کوئی جمعہ بوٹ کی شرط سے و ستای ہے ور نہوں نے ال پر ستدلال چند دلائل سے میا ہے ہو مند رجید بل میں:

یلی ہوٹ ہوجہ سے جازت علب کرنے کوہ جب تر رویا گیا۔

ال کا حقول السّنہ مُ مُنَّهُم رُاشَدُا فادُفعُوا لَیْهم اُمُوالهُمُ اللّٰ کا حقیق ادا بعقوا اللّٰ کا حقیق ادا بعقوا اللّٰ کا حقیق ادا بعقوا اللّٰ کا حقیق الله الله مُنْ اللّٰهم اُمُوالهُمُ اللّٰ کا حقیق اللّٰهم اُمُوالهُمُ اللّٰ کا حقیق الله الله کا حقیق الله الله کا حال کروہ)، الله تو گرتم ہیں ہوشیاری دیکھیلوٹو اللہ کے حوالہ اللہ کا حال کروہ)، اللہ سیت میں بھی نکاح ہو عمر تک پہنے جو اللہ اللہ کا حال کروہ)، الله ہوت میں بھی نکاح ہو عمر تک پہنے جو اللہ الله کا الله ہوت میں بھی نکاح ہو عمر تک پہنے ہوئے الله الله ہوت کا سب تر رویا گیا ہے خطر ہے معافی الله کو کے الله ہوارا او عد فلہ معافی یا '' (ایم بولغ سے الله معافی یا '' (ایم بولغ سے کے ایم الله الله کے ایم الله الله کے ایم الله کی کیا ہے وینا رہا اللہ کے ایم الله معافی کیا) او)، الل میں بھی ادخان میں کن حافظ میں الله کے ایم معافر کی (ایمنی کیٹر) او)، الل میں بھی ادخان میں کر سب تابیا گیا۔

و یک وقیل واقعہ بنظریظہ ہے کہ آن قید ہوں کے بوٹ میں شہ او س کے بارے میں دیکھا گیا کہ گریں کے موے زیراف کل سے تو نہیں قتل ہیا گیا ، گرزیراف نہیں نظیرہ قتل نہیں ہیا گیا ، ال و قعہ میں بھی سات کو قیدی کے تل کے جو زی ماد مت بنایا گیا ۔ میں کہ کہ میں مطالع کی ان اللہ میں مداور میں معاقبہ دانہ

صر أي كريم علي في في في الله الله الله الله الله صلاة حائص الله بحصار " " (الله تعالى كسى فيض " في والى عورت و نماز غير وو يار كم قورت و نماز في فاسر و يار كم قورت و نماز كم فاسر مو في في الله بناياً من كروه غير دويارنما زياعتي ہے۔

و صربیت ہے کہ "عسل یوم الجمعة واجب علی کل محتدم" من (جمعہ کے دن کاشسل ۾ حکام و لے پر و جب ہے)،

⁻¹⁴ NO. +

۳ حدیث سمافہ ''حد می کل حالم '' نُرَّم ''جُ (فَقَر الْمَسْرِ ٩ اللّٰمِي كدر وَكُل ہے۔ ۳ حدیث: ''لا یصبل مدہ '' نُرِّم ''جُ فَقْر المِسْرِ ۵ اللّٰمِي كد وَكُل ہے۔ ۳ حدیث الله الله مدین و محدود میں ''کہ مدین تن سنتی اللّٰم کا معرفی ہے۔

م صدیک "عسل یوم مجمعه "کی و این بخا ب سنّج ۳ مـ۵ مشیم سالمبر اورمسم ۳ ۵۸ شیم مجمی بر بـ

⁻⁰⁹ JON

الام بخاری نے ال حدیث کاعنوں الائم کیا ہے: "بچوں کے بوٹ اور الن کی کو ایک کاباب"، ہل حجر کہتے ہیں: مقصود عبو ال یعی بچوں ی کو ایک بقید حکام پر قبویل سے مستف دیمونی ہے ال دیثیت ہے ک وجوب حملام ہے تعلق بھوتا ہے۔

ز - عدیث ہے: "رفع العدم عن ثلاثة عن الصغیو حتی
یکیو " " (تیل بیخاص ہے قام شالی گیا ہے، بچہ سے یہاں
تک کہ وہ یہ ایمو ہ ہے)، ال عدیث میں بچپن و عد ہے کیل ہوئے کو
گناہ کرنے پر گناہ کھے ہوئے کا سب بتایا گیا۔

مالدمات واول کے سلسدیل و رویے ور س جیسے والا کل سے تا بت موتا ہے کہ اور رائے ہے موما ہو رویے ور س جیسے والا کی مراح طام کو واول فی رائر و سال سے کئی ملا مت ن سے و ستہ رہے و بال جو واول فی رسالات سیل سے کئی ملا مت ن وجہ سے والح قر رہا ہے وہ مس مردیا مسل خورت ہے، ور گر عاقب ہے تو ور گر عاقب ہے تو ور گر عاقب ہے تو ور گر عاقب ہو وہ مردو وہ مردو رہ مردوں ورجو رہوں کے جو ال لوگوں پر ہو تے ہیں، ور سے وہ من میں محل الازم ہوں کے جو ال لوگوں پر ہو تے ہیں، ور سے وہ من ہے گاجو دوم وں کو طبع ہیں، حض الاتہ ہو اللہ ہو اللہ ہوں کے میں المحمد رہے گہا: اللہ ہو کا جن ک بر المحمد رہے گہا: اللہ ہو کا جن ک بر کر حص ور سے وہ کا جن ک ہے گہر اللہ ہوں کہا ہے گئی ہوں گے گئی ہیں: المحام حقلام و اللہ ہوں کے جب ہوں گے گئے ہیں: المحام حقلام و اللہ ہوں کے کہر دوں ورخورتوں پر حقلام کی وجہ سے میں دے، حدوراور رہار ہے میں ورکورتوں پر حقلام کی وجہ سے میں دے، حدوراور رہار سے حدوراوں ورخورتوں پر حقلام کی وجہ سے میں دے، میں وردوراور رہار سے حکام لازم ہوں گے گئی ہے۔

ستح ۵ ۱ ۲ مع مسلم

- مدین: "رفع لفسم " ر وین ایوراؤ " ۵۵۸ شیع عرت عدین: "رفع لفسم " ر وین ایوراؤ " ۵۵۸ شیع عرت عدی بعید ما اور ما کم " ۵۵۸ شیع اگرة المعا ف العلام بین با ما می رواین شر "امصبی حتی یحتمم" نے لفاط بین، ما کم نے ای وی می تایا ہاورؤی نے ال نام افقت ر ہے۔
 - الم القراع ٢٠٠١ مر
 - م الآخر من الأحداث

سیل ال کے یا ویود بچہ کے ولی کو چائے کہ سے محر مات سے
اپنے اور نمی زوئیر دکا تھم و سے تا کہ وہ ن کاعا دگی ہوجائے ، ال سے
کر نمی العظیم کے "موروا آباء کم بالصلاہ لسبع،
واضو ہو ہم علیہا لعشو ، و ہو قوا بیسہم ہی المصاحع"

(پنی والاوکو سامت برس مرم ش نماز کا تھم دو، ول برس رعم ش نماز کے سے تیس مرم ش نماز کا تھم دو، ول برس رعم ش نماز کے سے تیس مراس کے سوئے ، سے میل حدہ کردو)۔

ال کے با وجود اگر بیجہ عن و ت او کر ہیا مستخبات نبی م دیتو وہ ال د جاسب سے مجھے ہموں گے اور سے ال پر اللہ ملے گا، ورقصاص اور

راکت علی مدر افق ۲۳۳۰ ۱۳۳۵ الدیع ۱۸۹۰ ماهید مدمل علی شرح الکبیر ۲۰۰۰ مهدید اکت عظمع حاش ۲۰۱۰ مدم مشرح سب ع الله عیل ۲۰۰ س ۲۰ ش ف القتاع ۵۰ س

- ۱۰ راکن علی مدر الفق ۱۳۵۵، به نع الصالع ۲۰ ۱۸، طاهمیته الد مولی علی الشرح الکبیر ۱۶۰۰،شرح الزرقانی ۲۰۸۰، بهایته اکتاع ۲۰۰۰،شرح سب ع الطاعی ۱۲۰، ش ف الفتاع ۲۰۰۸
- المن على الدر الفق ٢ ٢٠، بد تع مصناتع ٢ ١٠، ١٠، منح تجليل الدر الفق ٢ ١٠، ١٠، منح تجليل المناتج ٢٠ مناتج تجليل ١ ١ ٢ ٢، حافقية الد مول ٢ ٥، مهايية الآثاج ٢٠ ٢ ٢ ٢ ٥ منات منظر حسب ج الين شير ٣ ٨٥، من و القراع ٣ ١ ٢ ٢ ٥ منات ع
- م حدیث "مواد الله کم مصلاة سبع "ر الوراد " ۳۳۳ شع عرات عیدرهای این سهاورتوان ایروس الصافیل ص اسایش که یک وشن بتاریس

صدود دمین چوری ماه ساز آنگرف " (تنهمت مگان) ماهدو جب تهیس بهون و امامته ال مانا و بیب کرما جا مزایج س

- بد سے الص سے کے ہے، حافیۃ مدھ لی علی الشرح الکبیر ۲ ۲۳۳، ۳۴۴، بہایۃ اکتاع کے ۲۳، شرح سب ج الص عیں ۱۸۲۸، ش ف القتاع ۲۹۷ س
- اکتاعی الدر افق سر ۱۸ ، طافیة الد مول علی انشرح الکییر
 ۱۸ مریس ۱۳۵۰ مربیة اکتاع ۵ مرا م، ش ف القتاع ۱ مور
- افتاعل الدرافق عبر ۱۳۹۹، ۱۳۹۹، تع اص تع مصر ۱۳۹۰، طاقمیة مد مول
 علی امثر ح الکییر عهر ۱۳۹۹، افغرشی علی محتصر قلیل مدر ۱۳۹۰، البحرش علی شرح مسلح
 ۵ ما ۱۳۳۳، مهاییة افتاع ۱۳۹۳، ش ف القتاع ۱۳۹۳.
- م را انتخاعل مدر اللق ۱۳۵۸ مهم ۱۳۵۱ ما ۱۳۵۰ مهم پیته انتخاع ۱۳۳۱ ما ۱۳۵۰ مهمینیته انتخاع ۱۳۳۱ ما ۱۳۳۰ مهمینیته حاصیته مدمل کالی انشر ح الکبیر ۱۳۳۰ م
- ۵ حافیت مدخل علی مشرح الکبیر ۱۳۰٬۹۳٬۹۳٬۰۹۳٬۰۱۹ ما ۱۳۰٬۰۹۳٬۰۱۹ علی مدر افتی ۱۹۲۰٬۰۱۹ ما ۱۳۰۰٬۰۱۹ بهایته انتخاع ۱۸۰٬۵۵۳٬۰۰۸ نثر ح سهارج الله میر ۱۳۰۸٬۰۱۹ ش ما انتخاع ۱۳۰۱٬۰۱۹
 - ا في ف القباع الم ١٩٩٨ ١٩٩٩ م
- ٨ همية الخرجة ١٥٠ ه و سالقاع ٨ ١٥٥. را كتا ١٨ ١٥٥ ه. ١
- ۹ بد نع بصرائع ۱۹۵۱، الدعول ۳۰۹۳، ۱۳۳۰، شرح سي ج الطاعير مع حاصية القليع ب۳ ۲۰۳۳، ش ف القتاع ۲۰۱۳.
 - راڪا علي مدرافق ۾ مهم ۾ مهم
 - راكا ۱۳ م۵۵مهريواگاع۹ مما بروسالقاع۹ سامه

طرح تذر _

ال میں سے ہاک و تعصیل ہے مقام پر ور صطارح" صفر" میں دیکھی جا ہے۔

بوغ سے تابت ہونے و سے حام:

ے ۲- یہ یک صد تک دشور امر ہے کہ ال تمام حفام کا حاصہ ایں ہیں جو تے ہیں، ویل میں ب
ریاج ہے جو محض بلوٹ سنے سے تابت ہوتے ہیں، ویل میں ب
حفام در حض مثالیں میں جو محض ال وجہ سے تابت ہوتے ہیں کہ
مرکا یا مرکی کو حقام آبایہ نہوں نے بلوٹ در مادامتوں میں سے کوئی مدامت د کھے گی۔
مدامت د کھے گی۔

ول-طہارت کے باب میں: سادہ میم

۱۲۸ - ان فعیہ ورحابد کے دویک گراہ تھی دولت میں کیم ہو گھر یک چیز ہے وقع ہو جو فودا تھی بضوئیں ہے جیسے محر کے در بعد بوق اتف بضوئیں ہے جیسے محر کے در بعد بوق اتف بن پر لازم ہے کہ کیم کا عادہ کرے گر وہ ارض نماز پر حمنا پ بتا ہے ، ال ہے کہ بوق ہے ہیں کیم غلی نماز کے ہے تھ، یونک گر ال نے میں ظہر کے ہے گئی میں نو ظہر دنماز ال کے حق میں کر ال نے میں ظہر کے ہے کیم کیا تھ تو ظہر دنماز ال کے حق میں میں غلی المحر کے میں او کیم ورست ٹیم ہودی ، ال کے میں گر کسی نے بضو میریا شمسل میں گھر بالغ ہو تو بضو بالس کا عادہ الازم نہیں ہوگا، ال سے غل کے بضو ورشس بھی باپ در کوم ہے ہے ہم کرد ہے میں ، جبرات کے نیم کا تعمل ہے تو وہ وحت وجو زتو ہیں کردیتا ہے ، باپ در کور نعیم کرتا ، الکید کا مشہو تو وہ وہ جت وجو زتو ہیں گیر کردیتا ہے ، باپ در کور نعیم کرتا ، الکید کا مشہو تو وہ بوحت وجو زتو ہیں کہ ہے

بد لع الصالع ١٥ ١٨٠، حافية الدنول على الشرح الكبير ١٠ ١٠ ، جهاية الختاج ١٠ ١٠ ،شرح سب ع الطاليس مع حافية القليو ب ١٨ ٥ ١٥٠، ش ف القتاع ١٠ ٢١٣٠

كيتيم موحت بيد كرنا برنع نابو كالبيس كرنا-

حفقہ کا مسلک ور میں والکید کا یک تول ہے کہ میم ما پارک کو اس وقت تک کے سے رفع کر دیتا ہے جب پائی اس جا سے اور اس کے استعمال حاقد رت یوہ اس کا اقتاصہ یہ ہے کہ بچہ نے گر میم میں پھر بالغ یو تو اس پر میم کا عاد ہ در ہیں ہے۔

دوم - نماز کے باب میں:

ى طرح كر جعد نى زياها ، بكر بالغ يو وردام جعد س

س عابدیں ۱، رقالی ۲۰ شیع محمد مصطفی عامیة مدول ۵۵، بعمی ۲۵۳، شاف الفتاع ۲۰۱۱، محمدع عنووں ۲۳ شیع بمیر ب معکو ۱۲ یه ۱۳۵۰ ۲۰ حوامر الانگیل ۲۳۳

مار اتو سالوکوں کے ساتھ دوبارہ جمعہ پڑھنا ال پر وجب ہے، ور گر جمعہ نوت ہوج نے تو ظیر ن نماز دہر نے گا، ال سے کہ ال کا پہلا کمل خواہ وہ جمعہ ن نماز ہو، غل و نمع ہو ہے تو وہ نرض ن طرف سے کالی نہیں ہوگا ۔۔

ث فعیرا مسلک ہے ہے کہ گرفی زیر حالی ورونت کے اند رہا لغ او تو ال پر عادہ نیم ہے ، وہ کہتے ہیں: ال سے کہ ال نے وقت ی دمدد ری او کردی ہے، ور گر وہ در میاں فیان و لغ اوقو جونی زوہ پر مط رہا ہے سے پور کرنا لازم اوگا، ال کا عادہ و جب نیم اوگا ایول عادہ کرنام شخب ہے " ۔

اسا- جس نماز کے وقت میں وہ بالغ ہو ہے وہ نماز الل ہر وجب موں جیس کی فرکورہو ، کی کے ساتھ الل پر یہ بھی و جب ہوگا کہ متصل کی من وہ نمی زبھی پر بھے بوسو بودہ نماز کے ساتھ بھی و جب ہوگا کہ متصل کر نمر وب بھی رہ فیل بالغ ہواتو ظیر ورعم دواتوں پر بھے ، ور گر فجر ہے کہ بالد اللہ کہتے ہیں ۔ یہ بھی وہ تق مغرب اور عش ورواتوں پر بھے ، می اقد اللہ کہتے ہیں : یہ بھی وہ تو مغرب اور عش ورواتوں پر بھے ، می اقد اللہ کہتے ہیں : یہ بھی وہ تو مغرب اور عش ورواتوں پر بھے ، می اقد اللہ کہتے ہیں : یہ بھی مؤر ہو اللہ ما ما ما ملک ، امام ان فیل ، کیف ، سی تی ، ابواتو ر ور ور بید کا ہے ، یہی امام ما ملک نے کہا: پہلی نماز الل وقت و جب موں جب تنا وقت اللہ وہ ما ما ملک نے کہا: پہلی نماز الل وقت و جب موں جب تنا وقت الل وہ سے جس میں پہلی نمی زبان و بست کا وقت اللہ وہ سے جس میں پہلی نمی زبان و بست کا وقت اللہ وہ نے جس میں بہلی نمی دونوں نماز میں و جب ہوں د ، ان فعید کے در ایر وقت اللہ و نے تو بھی دونوں نماز میں و جب ہوں د ، ان فعید کے در دیک یک رحت کا وقت و بھت یا بھی دونوں نماز میں و جب ہوں د ، ان فعید کے در دیک یک رحت کا وقت و بھت یا وہ سے ہوں د ، ان فعید کے در دیک یک رحت کا وقت یا بھی دونوں نماز میں و جب ہوں د ، ان فعید کے در دیک یک رحت کا وقت یا بھت یا وہ جب ہوں د ، ان فعید کے در دیک یک رحت کا وقت یا بھت یا وہ جب ہوں د ، ان فعید کے در دیک یک رحت کا وقت یا بھت یوں ۔ ان فعید کے در دیک یک رحت کا وقت یا بھت یوں ۔ ان فعید کے در دیک یک رحت کا وقت یا بھت یوں ۔ ان فعید کے در دیک یک رحت کا وقت یا بھت یوں ۔

ال قور ب وليل يد ي كالمذرق حالت يل ومرى فماز كا وقت عي

شرح بحقح القديه ٣٠٠٠، حوام الكيل ١٩٠٠، ش ف القتاع ١٣٠١. ٣ محموع ١٠٠٠

پہلی نمی زکا بھی وقت ہوتا ہے، یعی سم وغیر دیلی ظیر کو عصر تک ورمغرب کو عش وتک مو فرک المس ہوتا ہے، تو اس اعتبار سے عصر کا وقت می ظیر کا بھی وفت ہے، تو اس اعتبار سے عصر کا وقت می ظیر کا بھی وفت ہے، تو اس طرح مغرب ورعش وکا معاملہ ہے، تو دوسر کی نمی زکا بھی وقت پالیا۔ دوسر کی نمی زکا بھی وقت پالیا۔ اس مسلم میں حصیہ تو رک ورحس بھری نے مقال میں جا ہے، کہ وہ صرف ویک نمی زیر جھے گا جس کے وقت میں وقت میں وقت ہو ہے۔

18:37-19

۱۳۲ - گر پیچہ نے رمض بی بی رہ سے روزہ رکھا پھر ال بی وہ بو الغ بہوگی جب کہ وہ روزہ سے ہے تو اس پر اس روزہ کی شخیل بر ستان ہے وہ روزہ سے کے تو اس پر اس روزہ کی شخیل بر ستان ہے وہ بہ ہے وال سے کہ جبیر کرالی ثانعی نے کہا وور ب علی دہ وہ بی ہو جینے کوئی ہا نغ میں دہ وہ میں اور وہ بی سے بہوگی تو یہ ایس می بھو جینے کوئی ہا نغ شخص غل روزہ شروئ کر ہے پھر اس کومس کرنے بن ما رماس لے (تو اس بر ای روزہ بی تھیں و جب بھوتی ہے)۔

گرال نے کی ص یک روزہ رکھ تو ایل پر تصافیق ہے ، الدت حالبد کے دویک کی تھوں کے مطابق ال پر قصا و جب ہوں۔
گر بچے نے رت سے روزہ نہیں رکھ پھر دن میں واقع ہوگی تو ال مسلم میں دویکھوں پر افتہ و کا سند ف ہے ، دن کے بقیہ حصہ میں کھانے ہے گر ہر کرنا اور ال دن کے روزہ دن تصاکرا۔

احتد ف ورت و بل ہے :

حفیہ ورحتابعہ کا مذہب ور میں شافعیہ کا لیک توں ہے کہ دن کے بقیہ حصہ ش اس پر امساک و جب ہے، اس سے کہ گرچہ وہ روز د کا

وتت نبیل یا میں مرک کاونت ال نے یال ہے۔

ال حفرت نے فرضیت رمضان کے در ایر منسوخ ہے جانے ہے۔ پید فرض عاشور ع کے سلمد علی و رد حد بیث سے ستدلاں بیا ہے، جس علی آئی علیہ نے فر مایا: "من کان مسکم آصبح معطواً فسیمسک بھینہ یومہ، ومن کان آصبح صائماً فسیمسک بھینہ یومہ، ومن کان آصبح صائماً فسیمس صومہ" (تم علی ہے جس نے غیر روزہ کے میں کر یہووہ بھینہ صومہ" (تم علی ہے جس نے غیر روزہ کے میں کر یہووہ بھینہ مساک کرے وربوروزہ سے ہووہ پنا روزہ یور کر ہے)، یہ حضر ہے کہتے ہیں کر علم (امر) وجوب کا متناصی ہوتا ہے، اور یہمینہ بھینہ کے ہے۔

ث فعید کا ندمب ہوال کے رویک سے ہے ہے کہ اس حال میں اس کے مرف وقت وحرمت و میں اس کے مرف وقت وحرمت و میں اس کے مرف وقت وحرمت و وجہ سے نہوں نے مستحب تر رویا ہے، مساک اس حال میں وجب شیس ہوتا ہے، اس سے کہ مذر میں جی جین کی وجہ سے وہ مے روزہ تی ، تو میں مسافر کے مث بہو جو سورے وائی سے اوائی مربیش کے میں میں وجو سے دوائی مربیش کے مث بہو جو سورے وائی سے اوائی مربیش کے مث بہو جو سے دوائی میں ہے۔

مالکید کا مذہب ہے کہ اس وقت مساک ندو جب ہے ندمستھی، جسے کہ اس وقت مساک ندو جب ہے ندمستھی، جسے کہ اس کے جو تو ا جیسے کہ ہم صاحب مذر کے سے گرمذری وجہ سے افطار مہاج ہو تو امساک ندو جب ہوتا ہے ورزمستھیں " ۔

الم الله الله الله الكرمستاريل فقها وكالسال ورق و بل ها: ثا فعيه كالدمب يك قول كرمط بالله يه هاك قصا و جب ها، حناجد في تعصيل و هاكر جس في هر وزوضي و يكر ول يل و لغ مو توال برقصا و جب ها، الله هاك الله في التقا و جوب كا يك

صدیت: المس کال صبح ملکم " ر واید بخایل سنّج ۲۰۰۰ شیع اسلفیہ و اِسلم ۲۰۸۰ میں ہے۔ ۳ شرح فتح القدیہ لاس اس ۲۰۰۰ میں الاظیل ۲۰۱۰، الدحول ۲۰۰۰ میں بید افتاع ۲۰۰۳، معلی سر ۵۲، ش ف القیاع ۲۰۹۰

معی ہے ہا، حوام الأطبل - مس

جز پالی وراس کی انج م وی یک کمس روزہ کے خیر مامکس ہے، لیس جس نے رات سے روزہ رکھ ورضی روزہ کی حالت میں رہا چھر ہو نغ ہو ، تو اس پر قصائبیں ہے، حما بعد میں سے ابو انتظاب کو اس سے ستان نے ہے۔

حص مالکید نیر از فعید نے ہے صح توں میں کہا ہے کہ ہے تھی ہوتات ہیں ہے کہ ہے تھی ہوتات ہیں ہے اللہ حضر ت کے روزہ ورنماز میں از میں اللہ سے کہ وہ پور وافت ہیں ہا اللہ حضر ت نے روزہ ورنماز میں از میں ہوجو آل کے ہوتات میں بالغ ہونے پر وہنماز و جب ہوجاتی ہے، الل سے کہنماز میں وجوب کا سبب الل ہی او کیگی ہے مصل وقت کا جزز ہے، کہد الل کے حل میں اجریت ہیں ہوجاتی ہے۔ البید الل کے حل میں اجریت ہوگئی ہے۔ البید اللہ کے حل میں اجریت ہوگئی ہے۔ البید اللہ کے حل میں اجریت ہوگئی ہے۔ البیدت ہوگئی ہے۔ میدان حضیہ نے تالی ہے۔

منتی میں ہے کہ امام وزئی ں رہے یہ ہے کہڑ کا گر ماہ رمضان کے دورال یا تغ ہوجائے تو ہوٹ کے قبل رمضاں کے گذرے ہوئے دنوں میں قصا کر لی ہموں گر ں دنوں میں روزہ ندر کھا ہموہ بیرے عام اہل ملم می رہے کے خود ال ہے۔

:36:-7,2

2 السائع پر وجوب زکاۃ کے مسلمیں فقہ ویل سان ہے ، جمہور فقہ و کے مردیک ال پر زکاۃ وجب ہے ، ال سے کہ وجوب زکاۃ کا تعلق مال سے ہے۔

حصیہ کے رویک نابا لغ پر زکا قام جب ٹیس ہے ، اس سے کہ زکا قا یک عروت ہے جو مکلف شخص پر لازم ستی ہے ور پچے مکلف لوگوں میں شامل ٹیس ہے ، پس جب بچہ واقع ہوجا نے تو حصیہ کے رویک اس در زکاقا کا سال اس کے بلوٹ کے وقت سے شروع ہوگا گروہ

نساب کا ما مک ہوہ بیس غیر حصہ کے مر دیک بلوٹ سے قبل شروع ہونے والا ساں بی بلوٹ کے حدور زر ہےگا۔

غیر حصیہ کے رویک بچہ گر رشد کے ساتھ و لغی ہو ہے تو ال پریہ بھی لازم ہوگا کہ جب ہے اس کی ملکیت میں مال آیا ہے گر اس کا ولی اس کی طرف سے زکاۃ نہ ٹکا آبار ماہوتو گذرے ہوئے تن مہ سالوں کہمی زکاۃ و کر ہے۔۔

جہاں تک اُن فعیہ کا تعلق ہے ، تو رق نے کہا ہے: عید ہذہ ت فود زکا قاد نہیں کرے گا، بیس گر ولی اس کو جازت دے دے و مستحق زکا قافھ میں تعییں کر دے تو اس کے ہے او کرنا سیحے ہوگا، جیس ک طنبی کے ہے درست ہے کہ عید کو و کیگی کا ویکل بنا ہے ، اور اس و طنبی کے ہے درست ہے کہ عید کو و کیگی کا ویکل بنا ہے ، اور اس و جاب ہوئی والی ہوئی والی ہا اس کے ناسب و موجود و بیس ہوئی جاب ہوگا تو ممس ہے ماں صافح کر دے یہ اس و کیگر کا جمونا وگوی کر ہے، رق نے اس مسلم پر گفتگونیس و کر ہے ، رق نے اس مسلم پر گفتگونیس و کر ہے ، رق نے اس مسلم پر گفتگونیس و کر ہے ، رق نے اس مسلم پر گفتگونیس و کے درست کے رشرتک موخر کر گا تا۔

سر عابد بن ۱۳ مه معی ۱۳ ۱۹۳۰ و تا کی ۱۳ م

س عابدين ۵ ۵۰ فق لقديره المزايه ۸۸ ۸۸ ل

المهيواكاع مرادات

⁻ C /200

بوغ ۲۷ – ۲۷

ہا لگیبہ ور حمنا بعد نے جہاں تک ہم ال کا نکدام دیکھ کئے میں ال مسلم پر گفتگو ہی نہیں ں ہے۔

بنجم- حج:

٣ ٣٠ - گرصغير هج كرے پھر بالغ ہوتو ال پر دوم مستح و جب ہوگا، ہو ال كي لل الله المرام الوراد والموث يد كيا أبي ح ال ك ي کالی شہیں ہوگاء ال ریز مذک ور میں المحد رئے حماع علی میاہے وال ے کہ بی کریم علیہ کا راہ ہے: " سی آوید آن اجلد فی صعور المؤمين عهدًا، أيّما مموك حجّ به أهنه فمات قبل أن يعتق فقد قصى حجه، وإن عتق قبل أن يموت فبيحج، وأيما علام حجّ به أهنه قبل أن يدرك، فقد قضى حجته، و إن بعغ فليحجج" (ش ي بتا يون ك موثيل ك سینوں میں عہد رہ تجدید کروں ،جس غام کو ال کے گھر و الوں نے مج کرید اوروہ مزادیونے سے پہیم میں توال نے پنا مح اد کرلی ، اور کر م نے سے پہلے مزاد ہو میں تو وہ مح کرے، ورجس بجہ کو اس کے گھر والوں نے بوٹ سے بین مح کریوال نے پنا مح یور کرایہ اور گربالغ موج نے تو ج بنے کہ مح کر لے اور ال نے بھی کہ مح بد فی عرادت ے جسے ال نے وجوب کے وقت سے کیل تجام دیا تو وقت پر وجوب ے وہ محمد فع نیس ہوگا، رال کتے میں اصطب بیے کہ محمید ری زند و کا ممل ہے بو مکر رفیص ہے، تو حالت کمال میں اس کی او میکی معتبر _ " 59%

عدیہ: "أبعد معموک " ہو ، مہنا تنی بد سے اس ۱۹۹۰ شیع اد لانو اد اور ، م طواو س ۲ سے ۲۵ شیع مطبعة لا نو اکر ہید ہے س عوس پر سوتوفا نقل یا ہے اہر حجر ہے بچے اس س سہر و سے شیع اسلام باش سے سیج بتایا ہے۔

ا معی سر ۴ ۴۴ بهاییه اکن ع سهر ۴۳۳ بشر ح فقح الفدیه ۳ ۳۳ س

ے ۳- گرمر یق طرکا (یا مربعة طرق) ال حال على و لغ ہو ك وه مينات كے الدراحر من حالت على ہے ، تو گر ال كا يو شال وقت ہو وہ وجب و هميدال عرف على مقيم ہے ، يو قبوف عرف ہے قبل و لغ ہو ، يا وقوف عرف ہے جد و هميدال عرف على مو يو اين دس وي وي وى مجرل فجر سے پيل لوث فروف عرف مين دسويں وي وي وي مجرل فجر سے پيل لوث كركو فات على وقوف كركي ورمن سب مج ممل ہے تو كي ال كافر يضاً مح او ہو اي ال كافر يضاً مح

الم ثانعی ور الم احریکا مسئل ہے ہے کہ اس کافریضہ کے اور موج ہے گا، اس پردم و جب بھیل ہوگا ور نہ اس کے کے سے احر م کی تجدید کر ہے گا، اس پردم و جب بھیل ہوگا ور نہ اس کے سے مروی ہے ، کہتے ہیں : ''گرفید م بھوف عرفات میں ''ز دیو تو اس کا وہ مح کائی ہوگا، میں از دیو تو اس کا وہ مح کائی ہوگا، میں گرجع یعی مز دید میں ''زاد ہو تو مح فرض مرطرف سے یہ کے کائی نہیں ہوگا''، ور اس مسئلہ پر قیاس ہی گئی ہے کہ نہ اور اس مسئلہ پر قیاس ہی احرام ہو تکہ ہے ور نج کے ماد وہ من سب پور سے کر لے تو اس کا مح فرض اوا ہوج نے گا، تو ای طرح ہو من سب پور سے کر لے تو اس کا مح فرض اوا ہوج نے گا، تو ای طرح ہو من سب پور سے کر لے تو اس کا مح فرض اوا ہوج نے گا، تو ای طرح ہو من سب پور سے کر لے تو اس کا مح فرض اوا ہوج نے گا، تو ای طرح ہو من سب پور سے کر لے تو اس کا مح فرض اوا ہوج نے گا، تو ای طرح ہو

حصد کا مسلک یہ ہے کہ گر ہوئ کے حد اور ف عرف سے قبل احر م ں تجدید کر الحر ام ں تجدید احر م ں تجدید کر احر ام ں تجدید ندکر ہے تو فرض کے اد مہیں ہوگا، اس سے کہ اس کا حرام خال منعقد ہو ہے تو یہ حرام فرض میں مہیں ہوگا، اس سے کہ اس کا حرام خال منعقد ہو ہے تو یہ حرام فرض میں مہیں ہو لیے گا، فقہ و حصد کہتے ہیں: احر ام گر چد کے کے سے شرط ہے کہیں وہ رکن کے مش یہ ہے، اس سے تم گر چد کے کے سے شرط ہے ہیں وہ رکن کے مش یہ ہے، اس سے تم کے عبور احرام کوشیدرکن تصور کیا۔

اوام شانعی سے یک روابیت ہے، جیس کو مختصر مزنی میں ہے کہ ال صورت میں ال پر دم و جب ہوگا، یعنی ال سے دم و جب ہوگا کہ وہ بغیر حرام میقات ہے گذرنے و لے کی طرح ہے۔

امام ما مك كالمسفك بيدي كدال سے في افرض وائل أيس بوگاء وه

یوں گے بعد احرام کی تجدید بھی نہیں کرے گا بلکہ ال کے ہے ضروری ہے کہ جس احرام میں وہ وہ نغ ہو ہے سے جاری رکھے ور اس سے مج فرض کی او سیکی نہیں ہوگی ۔

۸ سا- گر افر افیر احر م کے میقات سے کے بر ھوب نے پھر والغ یو ورمیقات تک واپس نے کے بوے ای جگہ سے احرام والد ھ لے ، تو حصیہ ور مالکیہ کے در دیک وریک دابد در یک روابیت ہے ، یکائی ہوگا ، ال پر دم و جب نہیں ہوگا ، ال سے کہ وہ کی ور

امام شانعی کی رہے ہے اور میں امام احمد کی وہمری رو ایت ہے کہ گر و دمیقات و ایس نہ آئے تو اس پر دم و جب ہوگاء اس سے کہ وہ خیر حرام کے میقات ہے آگے ہے صابے آ

> ششم-نیا رہوئے: بچین میں ٹرک یا ٹر کے کی شادی پر ختیار:

9 سا - شرحیہ کے دوراد کے سازہ داشہ بھی لی یہ بھی ہوئے دوراد کے سازہ داشہ بھی لی یہ بھی ہوئے دوئے کھو دوروں ہی دوراد کے سازہ داشہ بھی لی یہ بھی ہوئے دوئے کھو میں ہیں ہوئے انگار کے ساتھی ہوئے انگار سیح ہوگا، بیس ال دونوں کو بلوغ کے وقت فنے انگار دونوں کو بلوغ کے وقت فنے انگار دونوں کو بلوغ کے بیٹ یا بوٹ فنے انگار کا افتی رہوگا، پشر طیکہ ال دونوں کو بلوغ کے حد نہیں عقد کا سلم ہوء بلوغ کے حد نہیں عقد کا سلم ہوء بلوغ کے حد نہیں عقد کا سلم ہوء بوئ کے حد نہیں عقد کا سلم ہوء بوئی ہوء ہوئی کے درونوں فنے کو افتی رکریں تو افاض کے درونوں فنے کی اختیار کریں تو افاض کے درونوں فنے کی اختیار کریں تو افاض کے درونوں فنے کی اختیار کریں تو افاض کے درونوں فنے کی سیمیال

یہوں ، ال ہے کہ اس میں بنیاد میں ضعف ہے، کہد اٹاضی می جاسب رجو تا بر موقوف رے گا۔

راکش علی الدر الغنی ۳ م۰۱-۲۰۹، ۲۰۹-۳ م ۱۳ م شیع حیاء التر ہے العرب پیروت، جامع الفصورین ۲۹ هم، تصح الورس وخریہ المس مل منظر حوی رض ۵، ۵ شیع مطبعة الشرق۔

معی ۳۰ ٬۳۰۸ مهایینه اکن ج ۳۰ ٬۳۳۳ (۱ م ۳۰ مجتمع امو کی ۵۰۰ م. شرح مح القدیم مع ه اتنی ۳ ۳۳۳، مده ۲۰۰۰

۳ شرح فتح القديه ۱۳۵۳، القتاول البيديه ۱۳۵۳، المدور ۱۳۹۰، ۱۳۹، لأم بعلى فتي ۱۳۰۳، معنی ۱۹۹۳

گر صغیرہ ق میں شادی الاصلی نے کھو میں کروی وراس کا ہو ہیں واو فاسق ہوتو امام او صنیفہ کی اظہر روامیت میں سے خیار حاصل ہوگا، ور یہی امام محمد کا تول ہے ۔۔

* اور ال کا عقد یک ارسی گرصی کے والی نے خواہ وہ ب ہور کول اور اس کا عقد یک شر سام کر کرد ہے جو عقد میں بگائی گئی ہوں ور وہ شر سام یک ہوں کہ ملکف ہی جا ب ہے وہ نع ہونے پر لا زم ہوتی ہوں ، مشہ بڑی کے ہے فیار کر کے نے اس بڑی کے ہوں ، مشہ بڑی کے ہے فیار کی کہ گریڑ کے نے اس بڑی کے ہوں ، مشہ بڑی کے ہے فیار کا کی کولا کی اس دو مرکی ہوگی کولا ہی ہوں ، میں میں ہوں ، میں میں ہوں ہو میں کی کو اس کے والی سے ہوں ، میں میں ہوں ہو میں ہوں ہو اور اس کے والی نے اس شر سام ہوں ہور گئی ہو وہ وہ ہوٹ کے حد اس شر ساکھ اس ہور ہوگی ہو وہ وہ ہوٹ ہو ہو ہوگی ہو دو اس سے ہوں نہ ہوں کے حد اس شر ساکھ اس ہور کہ ہور کی ہور کی ہور کو اس کے والی سے دو گوں نہ سے ہوں نہ ہوں گئی ہو اور ہوگی ہو کہ ہور کی ہور کے حد اس ہور کہ ہور کہ ہور کی ہور کی ہور کے ہور کے ہور کی ہور کی ہور کی ہور کے ہور کی ہور کا کہ ہور کا کہ ہور کا کہ ہور کی ہور کی ہور کی ہور کی ہور کا کہ ہور کو ہو کہ ہور کی ہور کی ہور کا کہ ہور کا کہ ہور کا کہ ہور کو کہ ہور کو کہ ہور کی ہور کا کہ ہور کا کہ ہور کی ہور کا کہ ہور کا کہ ہور کو ہو کہ ہور کی ہور کی ہور کا کہ ہور کو کہ ہور کو کہ ہور کا کہ ہور کو کہ ہور کی کے دو کہ ہور کی ہور کو کی ہور کو کی ہور کو کر کی ہور کی ہور

گرصفیہ نے ولی ہ جاڑت کے بغیر پا عقد نکاح کرایاتو ال کے ولی کو افتیا رہوگا کہ یک طارق سے اس کا عقد فقی کرے اس کے ک یہ کاح اللے میں کا عقد فقی کے جامر ف تن کی وہ ہے کہ نکاح لازم بیس ہے اوالکیہ میں سے بی امو ز نے کہا ہے کہ گرولی نے بچہ کا عقد نکاح رد بیس میں جب کہ گرولی نے بچہ کا عقد نکاح رد بیس میں جب کہ گرولی نے بچہ کا عقد نکاح بی مفاد وہ صلحت کا نقاص تھ ، یہاں تک کہ اوکا یہ جب کہ فقی وہ بیاں تک کہ اوکا یہ بھو گیا ہے وہ وہ بھو گیا ہے جاتا ہے کہ گرا گیا تو بھا ہے جو رہ ہوگی ، اب خود اور کے دور اور کی وہ دور اور کی دور کی دور

کوغور کا اختیار حاصل ہونا جا ہے کہ تکاح کو ہاتی رکھے یا رد کردے، اس کا نتیج بیاد کہ بوٹ کے حداثر کے کو اختیار کا حل مے ۔ انعصیل ہاب" الولاية "میں دیکھی جائے۔

اسم - ثا فعیہ ہے کیک توں میں یہ رائے رکھتے میں کہ گر صغیر ق ثادی اس کے باپ نے کسی عیب و لی عورت سے میا ہوتو نکاح سمج ہوگا و ربائغ ہونے پر اس کو خیار حاصل ہوگا، میس مذہب ثا فعیہ یہ ہے کہ نکاح سمجے نہیں ہوگا، اس سے کہ یہ نکاح بیند وخوش حالی کے خداف ہے۔

گرصفیر بن وی اس کے باپ نے غیر کھو میں کروی تو صح قور کے مطابق یہ نکاح اس صورت میں درست ہے، اس سے کہم وکو یہ غیر کھو کوئر ش بنانے میں کوئی عارفیس ہوتا، الدت سے خیار صاصل ہوگا، الدت سے خیار صاصل ہوگا، ایک قور یہ ہے کہ عقد سیحے نہیں ہوگا، اس سے کہ والا بیت مصلحت سے و ستہ ہے، ورغیر کھو میں شاوی کرنا مصلحت کے خلاف ہے ۔ ۔

گر باپ یا داد نے صفیم وراق دی فیر کھو میں کردی توبالغ ہونے پر صفیم و کو خیار ماصل ہوگا ، ال سے کہ یہ ان دی خلاف اظر قول ال رو سے سیج و لع ہول ہے، ورمدم کھو کے تفض می وجہ سے خیار تابت ہوگا۔

اظیر توں کے مطابق یا دی باطل ہے ا

جامع القصه ييل ٢٩ هيم إن المطبعة الأسم بيد

٣ الدعول على الشرح الكبير ١٥ - ١٥٨ الخرشي على محتصر تنبير ١٩٩ - ١٩٩ -

حافية الد مول على اشرح الكبير ٣ - ٣٨_

٣ بهاية الختاجة ٢٥٥ هي الكتبة الأعدمية الرياض.

الله المالية المالية المالية

م بهيد اکتاع ۱۹۸۹

صفیر کے ولی کو یہن لیس ہے کہ اس بن وی کہی معیوب فاقوں ہے کہ اس بن وی دی کردیا جا ہے، ای طرح صفیہ و کے ولی کوئی ہے معیوب مرد سے اس بن وی کرنے کا افتیا ر اس میں ہے۔ کاح دویا جا تا ہے، اس سے کہ اس ہیں ہے، جس عیب و جہ سے نکاح فنح کردیا جا تا ہے، اس سے کہ ولی و درو رک ہے، اس سے کہ کردیا جا تا ہے، اس سے کہ کردیا جا تا ہے، اس سے کہ کردیا جا تا ہے، اس سے کہ فیل و درو رک ہے مقاب کام کرے، اور سے نکاح بیل ال ووقوں کا کوئی مفاد وہیں ہے، پس گر غیر مکلف بڑے ہوں کے ولی نے قابل روعیب زود محص سے ڈوی وی غیر مکلف بڑے ہے بڑوں کے ولی نے قابل روعیب زود محص سے ڈوی وی عیب کو جائے ہے۔ اس دوقوں کے سے ایس عقد کی ہے جو جا رہیں ہے، ور گر ولی کو علم نے اور کوئی ہے جو جا رہیں ہے، ور گر ولی کو سے نہ ہوں کے گا، بیس عیب کا سلم نہ ہوں کروہ ہے جس سے وہا ہوں ہیں اس کے برعکس ہو نے پر عفد کو فنے نہیں کیا و جب ہوگا، بیس اس کے برعکس ہو نے کہ کرنکاح فنے نہیں کیا وہ جب ہوگا، بیس اس کے برعکس ہے حض نے کہ کرنکاح فنے نہیں کیا جا ہے کہ فنے مہاج ہوگا، دابید میں سے حض نے کہ کرنکاح فنے نہیں کیا جا ہے۔ گا، ور س دونوں کے نیار کے سے وہا ہوئی کا اور س دونوں کے نیار کے سے وہا ہوئی کا اور س دونوں کے نیار کے سے وہا ہوئی کا اور ی کرنکاح فنے نہیں کیا جا ہے۔ گا ، ور س دونوں کے نیار کے سے وہا ہوئی کا اور ی کرنکاح فنے نہیں کیا جا ہے۔ گا گا اور س دونوں کے نیار کے سے وہا گا گا گا گا رہیا رہیں جا گا گا ۔

تصيد ت باب الناح ورولايت شي ديمي باس

جفتم - بہوئے کی وجہ سے والہ یت میں انتفس کا ختق م: سامہ - حصیہ کے رویک تر اوٹورت پر والایت نکاح کے تعلق سے والایت میں نفس ملکف ہونے (یعنی بلوغ وعقل) سے تم ہوجاتی ہے، آبد ملکف سز وٹورت کا نکاح ولی ان رصا مندی کے بغیر درست ہے، اور ال پرطارق ووراشت وغیر و حام مرتث ہوں گے۔

الر کے پر وہ بن والایت ال وقت مم ہوں جب وہ النے وعاقی اور صاحب رہے ہو وہ اللہ ہوں ہوں کہ اللہ ہوں اللہ ہوں اللہ ہوں اللہ ہوں اللہ ہوں کے اللہ ہوں ہوں اللہ ہوں اللہ

شرح نتنی لا ادت ۳ ۹۵ شیع مکتبه العروب مطار او د "ان فی شرح غاییة منتمی ۳۹۵ -

٣ معى ٧ ٩٨٩_ ٥٠ ٢، ٥٣٧، مطاله الورا أن في شرح غاية منتي ٥٠ ٥٠ _

[.] اکتریکل مدرافق وجاشیه می جاید میں ۳ ۱۴۳۰،۱۳ ـ

جباں تک الر کا تعلق ہے تو ماں کا حل حضانت ورولایت حل نفس می وقت تک وقی رہے وجب تک میں وقت تک وقی رہے وہ جب تک میں وقت کے وہ یہوجا ہے۔ وقی فعید کے مردیک صفیہ خواہ الرکا یہ ویا الرد محض والغ یہونے ہے ال میرولایت تم ہوجائے وہ اللہ

حنابد کے والے حضائت صرف بچے یا معتوہ پر ٹابت ہوتی ہے،

عاتم یا فع پر حضائت نہیں ہے، گر وہ مرد ہے تو والدیں سے ملا عدہ

تیں رہ مکتا ہے، ور گر عورت ہے تو وہ تیں نہیں رہ ستی ہے، اس کا

باپ سے کیے رہنے سے روک مکتا ہے، اس سے کہ سے طبیاں

نہیں ہے کہ اور کے پاس سے لوگ سمیں جو سے بگاڑویں ور

الرک وراس کے ضائد ن کوعار مگ جائے، ور گراس کا باپ نہ ہوتو

ال کے والی ورضائد ن والوں کوئل ہے کہ اس کوئی رہنے سے روک

ال کے والی ورضائد ن والوں کوئل ہے کہ اس کوئی رہنے سے روک

دیں سے۔

مِشتم - وابيت على ما**ل**:

ال مسلم میں سان ف العصیل ہے جس کے سے ابو اب ججر ق جاب رجو ت ایران ہے اللہ ۔



こうタレルナ

رافت علی الدر الفق ۵ ۹۵،۹۳ اینجر افرانش شرح بر بدقالیق ۸ ۹۰ ۹ ۹ ۵ ماهید بد مولی علی الشرح الکبیر سر ۴۹۱، شرح الزرقانی ۵ ۹۹۳، ۵۳، ۴۹۰ افغرشی ۵ ۹۹۳، ۵۳، مهاید افتاع مهر ۳۸ ۵ ۳۳۰، ۵۳ ۵ ۹ ۳ ۵۳، ۳۵ م، شرح سب ع این میں سر ۴۳۵، ۳۵۰، ۳۵۰، معی لاس قد مرمع اشرح الکبیر ۳ ۳ ۵،۵ ۵ ۵ ۵ ۵ مینیر افغر طبی ۳ ۳ ۳، ۳، ۳، شی

حاشیة الد حال علی انتراح الکبیر ۳ ۳۹۳ ماهر ۱۳۹۳ انفرنشی عهر ۱۳۵۰ ماهر. ۵ ۱۳۹۰ منتراح الزرقانی ۴ م ۵٬۳۱۳ ۱۹۹۰

۳ بہایتہ امتماع عمر ۳۵ مساور س سے بعد سے صفحات، شرح سب ج الطاعیں۔ ۳ موس

۳ معی ۷ ۱۱۴

بناء

تعریف:

ا - ' فراء ' لغت مي يك في كود بهرى في برال طرح ركف كو كبتر المساحرة ركف كو كبتر المساحرة والمساح كو كبتر المساح ا

ال کا احدق گھر وغیرہ کے ہناء پر ہوتا ہے، ال در ضد ہدم (گر 1)اور غفض(تو ژما) ہے۔

الفظائن بناء کا اطدق ہیوی کے ساتھ ازوہ می تعلق پر بھی ہوتا ہے،
کہ جوتا ہے: "بسی عسی اُھسه"، "بسی باُھسه" (پِل زوجہہے
حرائ ہیں)، ال دونو سیس پہلا جمعہ زیادہ فیسے ہے در اس سے عقد
الکاتے کے بعد جمائ مر وہوتا ہے، ال کی اصل سے ہے کہ مرد جب
شادی کرتا ہے تو دلین کے سے نیا نجیمہ بناتا ہے ور سے تام

القلباء الل لفظ کا استعمال گھر وغیرہ کے سے کرتے ہیں، نیر عماد مت میں ایسا حس آجائے جس سے ال کی تجد میرضہ ورکی ند ہوتو مہلی نمیت سے می اس عمادت کو ممس کر پہنے کے سے بھی القلباء اس لفظ کا ستعمال کرتے ہیں۔

اس ں مثال مندر جرد میل ہے: مسبوق (جس کی رکعت حجوثی ہوتی ہے) نے عام کے ساتھ

الکلیت ہے ہے

۲۰ را می الس عبد ماره قد یک " ب

صوں کر ہا، م پھیے دیا تو وہ پٹی نماز پر ہناء (سی نماز کو ممل) کرےگا ور سجدہ میوکر ہےگا۔

گرنموزی کونموزیش نگسیر پھوٹ جائے میں خوں کیٹر بیابد سیس نہ لگے تو وہ پٹی نموزی بناء کر ہے گا (یعنی نموز پوری کرے گا)۔ گر مو کون نے اور س کے دور ساتھ میں میں جات کر لی تو بناء کر ہے گا، از سر نو دوہ رہ ٹیش وے گا۔

گر خطبہ جمعہ کے دور ب مجد سے لوگ کل جا میں پھرطو بال فصل سے پہنے لوٹ " میں تو اوا م ای خطبہ کوجاری رکے گاجوال و موجود ل میں دے رہا تھا، پھر سے شرو ٹیبیں کرے گا۔

ای طرح لفظ بناء کا استعال فقاہی قامدہ پر تعریق بیٹی ال پر مسلمان تخ " بچ کے سے بھی ہونا ہے۔

متعقه غاظ:

ىف-ترقميم:

٢ - ترميم على رت و اصدح كو كيتي مين -

ب- عمارة:

سا- على رة وه في ہے جس سے جگہ كو آبو دہيا جا ہے ، ال لفظ كا اطار ق گھر لى تغيير بر بھى بهونا ہے ، على رة كى ضد خراب يعى وير ال ہے ، خر ب ال جگہ كے سے بوت بين جو آبو در بنے كے حد وير ل وف لى بهوجا ہے " ۔

ج-تص:

مہ ۔ ''صل''لغت میں کسی چیز کے مجھے صدیو کہتے میں۔

را على السن عدد ماردة " بال" ... ٣ - الصحاح، معجم مومريط، عش الدهد، ماردة " حرب" ...

اصطارح میں "اصل" وہ ہے جس پر دوسری چیز ی بنیاد رکھی جائے ، اس کے با متد علی لفظ" لر بی ہے ، نیر اس لفظ کا ستعیل الفظ" نر بی ہے ، نیر اس لفظ کا ستعیل "ر جے " ، "در الی لفظ کا ستعیل "ر جے " ، "در الی اللہ و جو جن یات کو جمع کر لے ور اس پر جس سے کوئی چیز متفر بی جو جیس سے اس ی والا دمتفر بی جو تی ہوتا ہے ۔ اس سب می ٹی کے سے ایونا ہے ۔ ۔

د-عقار:

۵ – عقار (غیر منقولہ جا مداد وزیش) منقولہ کے برعکس ہوتا ہے، یہ وہ گھول مدیست ہے جوزیش میں پا میر رہوئی ہے " ۔

جمال حكم:

ول:بناء(بمعنى مقان بنانا)

ں تعیم و جب ہوتی ہے ، جیسے مجھ شخص کے سے گھر ر تعیم ، گر س میں و ضح طور سے اس کا ایس مفاد ہو کہ وہ حد میں حاصل نہ ہوسکتا ہو۔

میمی مکان بنانا حرم ہوگا ، جیسے مشتر کے مفعت ولی بھیوں مشہ عام رہ تنہ پر مکان بنایا جو ہے ، یا لیو والعب کے سے بنایا جو سے میں مقتصان پڑتی نے سے مشہ پڑوی کی ہو بند کرنے کے سے بنایا جائے۔

سیسی مستحب ہونا ہے، جیسے مساجد، مد زل، پیناں ورج سے کام کے مے تغییہ جس میں مسلمانوں کاعمومی فائد دیواور کسی و جب ومد دری رہنچیاں ال پر منحصر ندیوہ و رندتو ال راتھیں و جب ہوں، اس سے کہ کسی و جب رہنچیاں جس چیز پر منحصر ہووہ چیز بھی و جب ہوں اللہ ہو جاتی ہے۔

اور کیمنی مکاں د لتھیے تکروہ ہوتی ہے، جیسے خیر ضرورت او یکی علی رتیس بنانی جا میں ۔

ملان كتعمير كاوليمه:

ے - یمستخب ہے، جس طرح کسی خوشی کے قصوب پار بیٹ کی کے از الد پرو ہے ہے جاتے میں، اور مکان کا تھیں کے والیم کروا و کیا ہوا کہتے میں ، اور ال ک نکاح کے والیم یک طرح نا کیڈییس ہے " ۔

حض ثا فعید نے ال والیمہ کے وجوب کا یک قوں دکر میا ہے، ال سے کہ امام شالعی نے مختلف تشام کے والیموں کے ذکر کے بعد کہا، منمی میں سے و آیہ قامے ورمیں ال کے ترک و جازت نہیں

الكانيات، 🛦 الكانيات

۳ الكايت ۱۸۵۳ س

م حافية القديور مرهه بيض القديه ١٩٦٠ شبع التجاب أور حر" لفظاؤمتن حسن ماطرح ب

وصة الطالبي سے ۱۳۳۳ء حاشر س عابد ہي ۵ ۱۳۳۰ معمی ہے۔ ۱۳ سو ہر۔ جلیل مهر ۳ مدھة الس یا ۱۳۴۳ س

عض والكيد في المحرود بنايا ہے، ورتعض والكيد سے مروی ب كريوليم يرمباح ہے-العصيل اصطارح'' وليم مرائيل ديكھي جائے-

بناء کے حطام:

نف- كي مل رت منقوله شيء مين ہے؟

۸ - حصیا نے صرحت و ہے کہ تمارت منقولہ سامانوں میں سے سے اللہ

بقید مس مک میں بن رہ کا شار غیر منقولد ساما تو ب میں ہے " ۔ انعصیل کے بے اصطارح" عقار" دیکھی جانے ۔

ب- مل رت ير قضه:

المرح الرالق ٢٠١٧ من شير الل عابد ين ١٣٨٠ ١١٥

- ١٨ مغى الأناع ١٣٠٠ عاميدية محبر ١٣٨٠ ١٣٨٥ والاية الدعول ١٠٨١ ١٠٨٠
 - المعنى الحتاج من عن الرابع المن عابد بي ١٠ ١٥٠

ج فرونت شده مان میں شفعہ:

ا - گرزیس کے ساتھ مکاں بھی ضمالر وحت میا جارہ ہوتا ہے۔
 مکان میں شفعہ جاری ہوگا ہیں گرتب مکاں بی فروحت میا جائے ۔
 اس میں شفعہ تا بت نہیں ہوگا ، یہی جمہور فقیر و کامسفک ہے۔

امام ما مک ورعف و کے مر دیک وریک امام احمد بی یک روابیت سے کہ مکان میں بھی شفعہ ٹابت ہوگا خواہ سے تیا فروحت کیاجائے ۔ ویکھیے: صطارح ''شفعہ''۔

د-مباح زميتول مين تغيير:

11 - جمہور تقیہ وکی رئے میں مہاج زمیں پر تھیہ جارہ ہے، خو ہ حاکم
سے جازت نہ لی تئی ہو، صرف ثاری کی جازت کا ٹی ہے، ورال
سے بھی کہ یہ مہاج ہے جس طرح کڑی کا ٹیا اور شکار کرنا مہاج
ہے، بیش چونکہ محض ساء نے ال کے سے حاکم کی اجازت فنرور کی لڑا اروی ہے، ال سے نہتے کے سے جا کم کی اجازت لے بیا لا اروی ہے، ال سے فقہ ف سے نہتے کے سے جازت لے بیا مستحب ہے، ال سے فقہ فید مالکید، حتابد فیر حقید میں سے مام ابو یوسف و مام محمد کی ہے۔

المام الوصنيف لفريات بين المام ل جازت كے خير تقيم جار بنيس ب الله لا دوليل و صديث ہے: "بيس سموء إلا ما طابت به مصل المامه" " (ان ن كوسرف كى چيز كاحل ہے جس برال

وقع الله على 19 ماء عرار الله ما 4 ما معى لاس قد المد ۵ ما، مديع محجد ٢ ٢٩٨ ما ٢٣٨

- ٣ مغى الختاج ٣ ١٠،١١١ الكافى ٢٠٥٠.
 - ٣ فتح القدية ٣ س
- ا عدیہ ''لیس معہوء لا ما طالب نہ لھیں مامہ'' نوطر الی ہے حظرت نواد ہے وارین یا ہےجیں کالصہ الراب '' ۱۹۹۰ شیع مجس فقی اٹٹل ہے۔ ستی فیر ہوا: اسٹیل صحف ہے۔

کے حاکم کی رضا مشدی ہو)۔ د کیھے: اصطارح'' إحداء امو ت''۔

ھ-زمین کوتمبر کے سے قبضہ میں بیما:

و-غصب كي بمولى رضي مين تقمير:

19 - گرکسی نے فصب شدہ زیم پرمکاں بنالی ورزیم کے والک نے مکان تو اور ایس کے والک نے مکان تو اور ایس کے اور کہتے مکان تو اور ایس کا میں اور اسد کہتے ہیں: اس مسلم میں جو رہیں کوئی سے مطابق التی اور میں کوئی سے اس کے درمیاں کوئی سے اس میں معوق طابع میں اور اس میں معوق طابع کے اور اس میں اور اس میں کا کی مولی جو کا کوئی حق نیم کے در اس

مح الفدية ١٥-١ بمغى اكتابع ١٥٠ به وهنة لط عير٥ ١٥٠٠ ٢ حديث: "لبس تعوق ظالم حق" ر ودين ابوراؤ ٣ ٢٥٠ شع ٢ حديث: معيد رهاس معرضطرت عيدس بير به رب سرمحر مع فع الر راد ٥ ه شع اسلام الشر به تقول يتابو به

ے بھی کہ اس نے وہمرے کی ملکیت میں پٹی وہ ملکیت شامل کروی ہے جو پٹی فارت میں وہمرے کی جازت کے غیر قامل احرام نہیں ہے تو اس پر لازم ہوگا کہ اس وہمرے شخص کی ملکیت کو ضالی وفار ش کرے، اور گرزیس کا ما مک بغیر کوش مکا ن بینا جا ہے تو سے بیش نہیں ہوگا ۔

حصر کے بہاں ال صورت بیل تفصیل ہے جب ورخت یو مکان یے شرعی سبب کا گمان کرکے بنایہ ہوجس کی وجہ سے بنانے والا معذور الر رہا ہوہ ہی صورت بیل و یکھا ہے ۔ گرزیش و قیست مکان و قیست سے زید ہوتو نی صب کومکان تو ڈ نے کا تھم دیا ہے گا، مکل و قیست سے زید ہوتو تو ٹو ڈ نے کا تھم نہیں دیا ہے گا، بلکہ مکان والا زیمن کے قیست کم ہوتو تو ٹو ڈ نے کا تھم نہیں دیا ہے گا، بلکہ مکان والا زیمن کے والے کہ والی کی قیست و کرے گا، گرمکا ن طعم بنایہ گیر ہوتو تو شرع کے والا کی ملک کو افتایہ رہوگا کہ یو تو مکان بنانے کا تھم دی ہوتو تو ہی مدیست میں لے لے جس کے تو ڈ ب بنانے کا تھم دی ہوتو تو ہی مدیست میں لے لے جس کے تو ڈ ب بنانے کا تھم کا بیت ہو گئی رہ کو آئی ہوتا ہے۔

مدت فصب کے دور بازیم بی مفعت کے صاب ورال سلسد عمل فقہاء بی سر وکے سے اصطارح الفصب کو چھی جاسے۔

ز- ريك زمين رتغير:

۱۳۰ - گر کر سیدار نے کر سین زیمی رسمکان تھیے کرایا تومدے کر سید رک متم ہو نے پر مکان ہٹانا ورزیمی فالی کر کے ما مک کو حوالد کرنا کر سید ر پر لازم ہوگا، اس سے کہ مکان کی کوئی سنٹری جیز نہیں ہوئی، ورمکان ہوتی رکھنے میں زیمن کے ما مک کا تقصیل ہے اولا میک زیمن کا ما مک اس ہوتی ہوئی تو تیست ہو

معی لاس قد مده ۱۹۸۹ مفعی انتاج ۱۳۹۰ ۱۳۹۰ ۱۳ حاشیر س عامدین ۱۵ ۱۳

کرید رکو و کروے ورمکاں پی ملیت میں لے لے تو صاحب
مکان در رصامتدی ہے وہ ایک کرسکتا ہے، یشر طیکہ مکان تو ڈ نے سے
ز میں کو مقصان نہ ہوہ اور گر مکان تو ڈ نے سے زمین کو تقصان ہوتو
ما مک زمین ٹو ٹی ہوئی حالت میں مکان کی جو قیمت ہواو کر کے مکان
کاما مک ان جائے گا ، اس میں ما مک مکان کی رصامتدی شرور ورکنیس
ہود ۔

حصیہ سے مر دیک مطلق کر بید ری وری کر بیدو ری جس میں تؤڑنے ی شرط نگادی گئی ہو، دونوں کے درمیان فرق مہیں ہے۔۔

مالکیہ کا مسک یہ ہے کہ گرکسی نے طویل مدت وقیت ہے ۔ را ل (س حفر ت کے مطابق ہو سے درست بجھتے ہیں) کے سے زیل کر یہ پر لی تا کہ اس میں تھیں ہے کرے ور ایس کیا، پھر مدت پوری گذر گئی ورما مک چاہتا ہے کہ کر یددارکونکاں دے ورال و تھیں ہے کر منہدم شدہ صالت و قیمت سے اد کردھے او اس وجت قبول نیس و منہدم شدہ صالت و قیمت سے اد کردھے او اس وجت قبول نیس و جانے وں ، بلکہ اس پر و جب ہوگا کہ پٹی زیمس میں تھیں ہے کو باتی ر ہنے دے ورسیدہ کے سے اجمعہ مشل وصوں کرے ، خواہ یہ کر یہ پر دیگئی زیمس اس و معیمت ہوں کسی مصرف پر واقف ہو سے۔

ش فعیہ ور حنابد کے رویک کر مدت اجارہ شم ہونے کے بعد مکان ہٹا نے کی شرط مگائی ہوتو کر بیدوار پر لازم ہوگا کہ شرط پوری مکان ہٹا نے کی شرط مگائی ہوتو کر بیدوار پر لازم ہوگا کہ شرط پوری کرتے ہوئے ویا مکان ہٹا لے انو ڑ نے سے مکاں کو پہنچتے و لے تقصاب کا تا وال زیش کے ما مک پر نبیس ہوگا، ورندی زیش کو یہ ایر اور درست کرنے ہی دمہ دری کر بیدو رو پر ہموں ، اس سے کہ مکاں تو ڈ نے پر واثوں راشی ہوئے ہیں ، اور گر معاملہ میں کوئی شرط تھیں مگائی گئی ہو

بلکہ وہ نوں نے میں مدکو مطلق رکھ ہوتو یک صورت بیں کر بیدد رکو پنا مکان ہٹا ہینے کا حق ہوگا، کیونکہ مکان اس کی ملابت ہے، لہد وہ اس کو صصل کرسکتا ہے، الدو مکان تو ٹرنے کے جدر زیس کو ہر ایر کرنے کی ومد دری اس پر ہموں ، اس سے کہ زیم کا تقصیب اس نے دہمر ہی معدیت میں واک رکر میدد رمکان فوٹر نے ہے، ور گر کر میدد رمکان تو ٹرنے ہے ، ور گر کر میدد رمکان تو ٹرنے ہے ایکار کر ہے تو اس پر مجبور ہیں میاج ہے گا، إلا بیاک واک زیم تو ٹرنے کی حالت میں اور تو یک معانت میں ایرو تو یک صورت میں کر کر بیدد رمکان واک رئیس تا ہوتو یک معانت میں ہوتو ہے گا، اللہ بیاک صورت میں کر بیدار کوتو ٹرنے ہوئی ورمیاج ہے گا۔

جیاں تک ما مک کا تعلق ہے تو سے تیں چیز ہی کا افتیار ہے ہیا تو کر یہ در کو مکاں کی ہوج ہے ہیا تو کر دے اور مکاں کا ما مک ہوج ہے ہیا مکا ہاتو رہ در کا مکاں ہو ہیا مکاں ہو گئی رہنے مکا ہاتو رُدے اور تقصاب کے نا وال کا صامت ہو ہیا مکاں ہو تی رہنے دے ور کر ہیا در رہے جیت مشل وصوں کرے العصیل اصطابات

ح - مارية ن مولى زمين مين تعمير:

10 - گرکسی نے عاریۃ کوئی زیس مکان بنانے کے بے لی تو عاریت

ل مدت ہم یہونے یہ عاریت سے رجوع کرینے کے حد تقیم کرنے کا

سے حق تبین ہے ، گر ایب کرنا ہے تو اس کا بنایہ یہ مکان تو ڈویا جا کا

اور ال کا تفکم ناصب کا یموگا ، اور ال پرضہ ورکی یموگا کہ زیس کو یہ ایم

کرے ورزیل کے تقصال کا صحال او کرے ، ال سے کہ یکسل معدوں وزید و تی ہے گا

گریں نے عاربیت سے رجو نگ ہے جانے سے قبل تھیں ہی ہو گرال پر شرط مگانی گئی ہو کہ رجو نگے واقت جدمت وضد مکان تو ڈیلیا

مح القديد ١٨ ٣٥، وحمي الطار ٢٣٠ م، معى ١٥ ٩٥٠ م. ٣ - حاصية الديد ل ١٣٠ م.

شرح وص لا ۱۳۰۰، معی ۵ ۹۰۰ م ۳ وهند الاستین ۵ ۱۳۰۰، معی ۵ ۱۳۳۹

ہوگا توشر طریمل کرتے ہوئے تو رہاضہ وری ہوگا۔

گر توڑ نے ہی شرط نہ گائی ہوتو مفت نہیں توڑ ہے گا، خو ہ عاربیت مطبقا ہو یا کسی وقت تک کے معقبہ ہو، ال سے کہ مکان الا علی احر میں ہے، لہد سے مفت میں تو ڈ نہیں جائے اللہ صورت میں عاربیت پرد ہے والے محص کوال تیں ہوتوں میں ہے کی میں کا اختیار ہوگا ہو مطلق جارہ کے سلسد میں مذکور ہوئی، میں میں ہے نے مطبق جارہ کے سلسد میں مذکور ہوئی، میں میں ہے نے مطبق جارہ کے سلسد میں مذکور ہوئی، میں میں ہے ہے۔

ط-موقو فه رضي مين تغمير:

۱۱- گرکسی نے کر میں پر لی ہونی وقف و زمیں میں متولی وقف و جازت کے خیر تقیم کرلی تو اس کا مکان توڑ جائے گا گر توڑ نے ہے کا گر توڑ نے ہے زمیں کو نقصات نہ پہنچتا ہو، اورو در میں کے سامنا مع کا صافحات ہو ہو اور وال کے باتھوں میں ہوئی میں والی میں اس مسلم میں مصر حست حصیہ نے وال سے وقعوں تم ہوئی میں والی ہے فصل شدہ او و مفعت میں صواب میں مار دھیں مار

٣ عفي القدير ١٠ ١ ٢ من هير س عابدين مر ٥٠٥٠٥٠

ی صل ہے ۔

ی-مهاجد کی تعمیر:

ك-نبيست أميز ينك تيقير:

۱۸ - ثافعیہ نے صرحت ں ہے کہ نبی ست سمیر مو دوشیء سے
گھروں وغیر ہی لفیہ ضرورت ں وجہ سے جارہ ہے جس طرح
نبی ست کو زمیں میں جنور کھا دہ ان ضرورت ں وجہ سے جارہ
ہے، در گی کہتے ہیں، یک چیز کے لزوصت کرنے وصحت پر حمی
حمائے ہے ہے۔

و من الله من ۱۳ ۱۳۳۰ من ۱۳۳۳ و و و الله على ۱۳۸ منده ۱۳۳۹ منده ۱۳۳۹ مندی ۱ ۱۳۳۹ ما در مولی سر ۱۳۸۹ من

س عابدين ۵ ۵ . ش ف القتاع ٢٠٠٠

٣ ﴿ قُ فِ القَرَاعِ ٣ ٢ ٢ صَعِيرًا مِنْ لَكُنْبِ بِيرُوتِ لِـ

ام المروثور ١٠٠٠

م حدیث: "کمی دری اور شاخ می ۵۴ می هیچ سلام اورمسلم مهر ۱۳۸۵ هیچ مجلمی سال بسید

۵ القسوب۳ ۵۵ مغیرافتاج۳ . محد افتاج ۳ ۵۰۰

ل قبروں رہتمیر:

قر و ب رساجر تقیم کرنے وجم نعت آنی ہے، یک تفق عدید عدید میں ہیں ہے کہ رسوں اللہ علیات نے مرض اموت میں فر مایا: "نعی است استفاد و استماری، اقتحد و اقبور آنبیا بھم مساحد" " (اللہ تق لی یہود واستماری پر عمت کرے، نہوں نے ہے انبیاء و قبر وں کو مساحد ، نہوں نے ہے انبیاء و قبر وں کو مساحد ، نہوں نے ہے انبیاء و قبر وں کو مساحد ، نہوں نے ہے انبیاء و قبر وں کو مساحد ، نالی کا اللہ کا مساحل کے "قر "عیل دیکھی ہے ۔

م-مشتر كه مقامات ريتمير:

* ۲۰ سے مقامات رمخصوص تخصی تغیہ جار نہیں ہے آن مقامات سے عام او کوں کے حقوق تر سختی ہوں جیسے عام رہے ، سحر عیل عیدگاہ ، مج کے مقامات جیسے مید سام فات ورمز دارہ الل ہے کہ اس سے لوگوں کو گئی ہوں ، ور الل ہے جس کہ اس سے اس سے او کوں کو گئی ہوں ، ور الل ہے جس کہ یہ مقامات تنام مسمی نوں کے میں ، کہد کسی کیا انقر دی حق بنا درست نہیں ہوگا ۔

ن-حمام كىتغير:

ا الم- الام احمد ق رہے ہے کہ من رفقیہ مطابقا نکروہ ہے، ورفورتوں کے ہے جہ م بنامز میر محت نکروہ ہے، الام احمد کا قول منقول ہے کہ: جس نے فورتوں کے ہے جہ مرفقیہ سیاوہ عادل نہیں ہے ، بقید مہ کے مرد کیکے جہ من فقیہ جارہ ہے "۔

روم -عب و ت بلی بناء: یہاں پر'' بناء'' سے مرادعی دے متفظع ہوج نے کے حد سے ممل کرنا ہے۔

۲۲ - گرکسی نے پور و والت میں نی زر نمیت بوندھی، پھر اس نے

ہو مقصد بضوتو اور اور تو ہو اور اقتاب و اس و نما زباطل ہوج ہے و سسم اسلامی اور اس معرب میں

میں اس کے زادہ کے فیر خود بخو دہشو تو اس میں اور اس معورت میں

الفتہا وکا سنا نہ ہے۔

ہ لکید ہے ر دیک نماز میں مناوسرف وہ محص کرے گاجس کا ہضو تکسیر چھوٹے ں وہید ہے ٹوٹا ہو ہ

ٹا فعیہ کے جدید تو اس علی نماز بوطل ہوجا ہے ہی ، بناء ٹبیل ہی جانے ہی ، بجی حمنا ہد کا مسلک ہے اللہ ۔

مغی انجماع ۱۴۰۰ اوبدای اس بد ۱۳۰۰ س

۳ حدیث: "لعن مده میهود ۴ در واین بخارس نستخ ۳ ۳۰۰ شیع اسلام اورمسلم ۱ سام مجمع مجمعی ساد ب

۳ معی ۵ ۱ ۵۵ مغی اکثر چ۳ ۱۳ ۵ ۳ . به ۱۳ ۱۳ ۳ س

الشرف القراع المهار

٣٠ حدير الكيل ٣٠ ٩٥ ، الرعاب ين ١٥ ٣٠ ـ

ا من الله على الاستان الاستان الدول المام ۱۳۵۰ ۱۳۳۰ واقع الدول الدول الدول الدول الدول الدول الدول الدول الدول

ח ג'ל ייים אין חיים

۵ طاهية الدجل ۲۰۰۰

١٠ وهيو اللها عين ١٠٥٠ ش و القتاع ١٠٠٠

بناء ۲۳-۲۵، بناء بر نروجه، بناء في لعبو و ت ، بنان

مئله ميل فقهاء كالخقارف بيء وتكفي: اصطارح" طوف".

النصيل كے يے ويكھے: صطرح" مدت" ور" رعاف"-

۲۳ - گر کونی شخص نمیاز میں رہات ی تحداد یا کسی رکن ی اد سینی

کے بارے میں صول جائے تو صل میرے کہ ال نے وہ کمل تہیں کیا،

كبيد يفين يعي هم تحداد ير بناء كرماضر وري يهوكا ، و يجيعه اصطاءح

نم زمين بھول جائے و ے کا ہے یقین پر بناء سنا:

بناءبالزوجيه

د کھے:" دخوں"۔

جمعد کے خطبہ میں بناء:

''شک''۔

بناء في العبا دات

د کیھے" ستحناف"۔

طو ف مليل بناء:

27- فقر وکا تقاق ہے کہ گر کسی نے طوف شروع میں پھر فرض فی رش والے کو روک کر جم عنت بی فی زیش شال موجو ہے گا، پھر (نمی زیش شال موجو ہے گا، پھر (نمی زیک بعد) ہے طوف کر یہ بناء کر ہے گا (بھی آگھو اف جو رکی رکھے گا)، اس سے کہ نمی زیز عنا یک مشر وگ محمل ہے، اس سے طوف منیس ہوگا جس طرح معمولی تمل سے منقطع شیس ہوگا جس طرح معمولی تمل سے منقطع شیس ہوگا جس طرح معمولی تمل سے منقطع شیس ہوتا ہے ۔ ا

گر نما زلز ض کے ملاوہ ہوتو ہی چھے طو ف پر بناء کے سیح ہونے کے

بنان

ر کھے" (شع" ۔

روصة الطاعين، ٩٠ ماه عاصية مد مهال ١٥ ١٥، ش ف القراع ١٠٠٠

وهنة العاشي، ٨، شرف القراع ٣٠٠٠

ا المعلى المرهة عن طافية الطيطاني (۱۳۹۸ الد مول ۱۳۳۳ و اليك را (۱۳۵۱ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۱ و اليك را

- - - 17

ا فعید کے رویک سے زما کے قطر اُمنی سے بیر ہونے والی الان ال کے سے حال ہے، ال سے کا طعہ زیا تامل احرام مہیں ہے، میں سان ف سے نین و خاطر ایسا نکاح انکروہ ہے "۔ و تحصية اصطارح" نكاح"-

نَاحَ مِينِ ول بيت:

سم - مقدرہ کا اللہ ق ہے کہ ویک ویل موری ما واقع بیٹی وروائع وگل یا ہے او او او ایک کرنے کا کا حاص ہے تو او بیٹی پر جر کر کے

ناو لغ شیبہ بیٹن کے نکاح کے ورے میں فقید وکا سا ف ہے۔ ا وری واقع بین کے نکاح کا جیاں تک تعلق ہے تو جمہور کے م دیک باپکوال پر جبارکاحل ہے، حصر کاال سے مقال ہے، یو لغ شیبر (شوم دیده) بیش کا نکاح باب خیر حبار کے کرے گا۔ ''نصیل'' بکاح'' ور'' ولایت''میں دیکھی جائے۔

ب- بنی کی ورشت:

۵ - بیٹی گرتب ہوتو میراث کا صف حصہ سے مے گا، اللہ تعالی کا رڻ ر ہے: "و بن کانٽ و احدةً فيها اللَّظِف" " (او ر گر یک بی از میرونو ال کے بے نصف (حصر) ہے)، گر پیاں دویو وہ سے زید ہوں تو تہمل دورتی لی حصر مے گاء را و ہے: "المان محق البدريمع فع القدية ١٩٥٥، الررقاني شرح محصر فعيل ١٠٥٠، ش ف

۳ مجلی شرح منج سر ۴۰۰۰

القدية القدية

- 4 NO. + "

تحریف:

ا – بست ور ابسة کے شاط "ابس" (میٹا) ق موسف ہیں، لفظ "وبد" دونوں (﴿ كَا اِلَّهِ لَ) كے ہے ہو ت سِن ۔

جمال حكم او رجنت كے مقامات:

ہنت(بیٹی) ہے تھلق حظام و رومیں ہڑن میں تم مند رہید مل

غـ-نکاح:

۲- بٹی کا نکاح: بٹی بٹی سے نکاح کرنامرد کے ہے حرم ہے، بٹی سے ا يا كن عقد وطل ب " ء الله تعالى قالر مات ب: "حُوَّمتُ عليُكُمُ اُمْهَاتُكُمُ وَبِاتُكُمُ " " (تُمَهارِ بِ وَرِحَ امِن كُنُ مِن تُهارِي وَ مِن ورتب ری رئیل اورال بربوری مسکا حمال ہے۔

٣-زما سے پير بيٹي سے اكاح: حصية مالكيد ورحمنا بعد كالدرب سے كاننا سے بيد اور فوال في بين سے بھی تکارج م ہے، ال سے ک وطی (حمال) جنا میت کا سبب ہے، ور یے جناء سے استحال

المصباح المي ومارة الحل أواور مارة ومدار المغرب مارة ويدار مح الصحاح، مارة كل" ـ

٣ . فقح القدير ٣ ١٥ ع ش و القتاع ١٥ ١٥ مراتب الاجر علاس م مهم ١٠ -

_MC /9 WOJ# _ C

سساءً فوق السنيس فيهن الله ما توك (وركروو ساز ما مورتيس (على) يوساق سائے فوق السنيس فيهن الله ما توك سے دورتيالي (حصد) اس (ماس) كا ب جو مورث جيمور گي ہے)، يہ علم عام صى به كرام كے مرديك ہے ، جمعرت بل من من گئے ہيں كروبيئيوں كا علم ويل ہے جو يك بي جو يك بي بي كا ہے، گر بيئي كے ساتھ كوئى مينا بھى يہوتو مينا كو دوبيئيوں كے براہ ہے گا، ورمينا شيس عصب بناد كا، راث د ب: "يؤصينگم الله في أو لاد كم سندكو مفل حظ الانتينيس" (الله تشهيل الله في أو لاد كم سندكو مفل حظ الانتينيس" (الله تشهيل عمرد كا حدد و

العصيل اصطارح الإرث "ميل ويكيه-

ج-نفقه:

۲ – فقیر و کا تفاق ہے کہ غیر اُ دی شدہ فریب بیٹی کا نفقہ اس کے باپ یہ و کا مقد اس کے باپ یہ و جب ہے گر وہ مالد ارہوں کر بیٹی خود عی مالد رہوتو اس کے ہے تفقہ و جب نہیں ہوگا۔

گر بیٹی واقعہ ورغر بیب ہوتو ال کا نفقہ بھی حض شر مط کے ساتھ و جب ہوگا " ۔ "

العصيل کے سے اصطارح" تفقد کی میں ج ہے۔

بنت الابن

تعریف:

ا - " ہنت الا ہں" ایم وہ بیٹی ہے جو بیٹے کے وسط سے متولی سے اسبت رکھتی ہوہ خواہ اس کے وہ سط سے متولی سے اکتابی صبحت رکھتی ہوہ خواہ اس کے وہ پائی اسلسد اسب (متولی سے اکتابی وہ رہوہ پس اس میں جیٹے ں بیٹی (پوتی) ور جیٹے کے جیٹے ں بیٹی (پوتی) ور جیٹے کے جیٹے ں بیٹی (پوتی) وراس سے فیچیں بھی آجا میں د

جمال حکم وربحث کے مقامات:

ہنت الاءی (پوتی) کے سے فقہ سدمی میں محصوص حفام میں ، ویل میں ال میں سے پچھ ہم کا د کرہم حمد لا کرتے میں:

:25

حظ م القرآل لا أن العربي السماء -

LPP GUB. + P

البدر مع العزائية وفتح القدية ١٥٨٨، ش ف القناع ١٩٥٥،

^{- 4000}

^{- 40 000 1}

ا مع القدير المر المعامل المعامل، ش ف القراع ٥ ما، أوى على المنهاع المعاملة المعامل

بنت اربن سا- ^{به}، بنت بون، بنت مخاض

'نصيل کے بے اصطارح" بکاح" دیکھی جانے۔

:36;

سا - حقیہ ور حمالید کے رویک پوئی کوز کا قاوینا ہا رہمیں ہے ، ال ہے کہ ن کے ورمیون اور کے من نع یک دومر ہے ہیں۔
سے کہ ن کے ورمیون اور کے کے من نع یک دومر ہے ہے جڑ ہے۔
سی سین فعید کے زویک پوئی کوز کا قاوینا ال حالت میں ہا رہمیں۔
ہے جب پوئی کا نفقہ دادار ہو و جب ہو " ۔

ہ لکیہ نے پوتی کو زکا قادینا جا مراتر اردیا ہے، ال سے کہ پوتی کا تفقہ ال کے داد ایر و جب ٹیمن ہوتا ہے ۔ ۔

فر نُض:

سم - پوٹی کے سے میر ہے میں چند حالات میں جو جمالاً مند رہید میل میں :

ام کے یوٹی کے نے صف ہے۔

ب دوبردہ سے زیر ہوتیوں کے سے دوتیالی ہے۔

ں دونوں صانوں کے سے پیٹر طامے کے صبی رپیاں موجود نہ یوں ، صبی بیٹیوں می مدم موجودی میں پوئی س کے الائم مقدم ہوتی ہے۔

ی گر پوتیوں کے ساتھ کوئی ولاد تر یہ ہوتو وہ تہیں عصبہ بناد ہے گا، ورائل وقت یک مر دکود وجو رتوں کے ہر ابر حصہ ہے گا۔ د یک صبی بیٹی کے ساتھ ٹیس چھٹا حصہ ہے گا ٹا کر صبی بیٹی کا نصف ور پوتی کا سری (چھٹا حصہ) ال کر دوٹمٹ (دوتیائی) ہوجا میں۔

> البد سیمع فقح القدر ۳ س. ۳۳، معی ۳ سے ۱۴۔ ۳ انجمد ع۲ ۳۳۹، مجلی علی اعدبہ ج۳ ۱۸۰

٣ الدوك الكبري ١٩٨٠،١٩٩

ھ دوسیلی بیٹیاں ہوں تو عام صی بہ کرام کے مردیک ہوتیاں و ریٹ ہوتیاں میں ہوں تو عام صی بہ کرام کے مردیک ہوتیاں میں کہ مرت تھار شتہ میں اس کے ہا اور ان سے بیٹی کوئی مزینہ والا دیموتو میں وقت وہ ہوتیوں کو عصبہ بنادے گا، وردوعورتوں کے برایر ایک مرد کے حساب سے حصہ ملے گا الدھیں کے بے صفارح الفراعی اور کے کھی ہوئے۔

بنت لبون

و کھے:" ہیں ہیں''۔

بنت مخاض

د کھھے" بن فاض"۔

شرح اسر اجبه ص ۱ س

مسلم کوس کرد ہے و لا ہونا ہے ہے ہے ہوش کرد ہے والانہیں ہونا ، پھر ال پر سندلاں کرتے ہوئے ہے کافٹیس گفتگو فر مانی ہے جو ال د متاب ' انفر وق' میں دیکھی جاستی ہے ۔۔

بنج

تعریف:

ا - بنج (بھنگ) (ب برزیر کے ساتھ) لفت ور اصطارح میں یک شہ آور پود ہے، یہ شیش کے ملاوہ ہونا ہے وردرد میں آرام پہنچ تا ہے۔۔۔

متعقه غاظ:

ىف-افيون:

۲- خشی ش سے کشید کردہ فرم ما دہ ہے، یہ تیں تشم کے نید سورمو وکا مجموعہ ہے : ن میں یک مورفیس ہے " ۔

ب-شيشه:

سا - شیشہ تب بندی کا یک سم کا پید ہے، گر اس میں سے یک درہم کے قدر ستعال میاج نے تو بہت زیادہ نشہ بید کرویتا ہے ۔ ا یہ وات بن تیمید، میں مجر بیٹی اور بن عابد یں نے بتائی ہے، میں ا قر الی نے نشدلانے والا ور بے س کرنے والا کے درمیا ہ فرق یوں ا کرنے کے حد کو ہے کہ اس سے بیوات وضح ہوجاتی ہے کہ شیشہ

بهنگ ستعال ر ن كاشرى عكم:

سے جہرہ و افقہ وی رہے ہے کہ تی مقد رہیں جنگ کا ستعیاں جس سے نشہ آج ہے حرام ہے، ور غیر مذرال سے نشہ بینے پر تعویر ی جائے کی آ وفقہ و کے در دیک ملائے مقاجیل ال کا ستعیاں ورکسی با کارہ مصوکوکا نے در فرض سے از الدعقل (ہے ہوٹی) کے ہے اس کا ستعمال جارہ ہے آ۔

حصیہ کے دویک غیر ملائ میں جنگ کے ستعمال ورال سے نشد سجائے پر اتبہ سے حد کے حکم میں مختلف سر عومیں سمال

بھنگ ستعال رے کی سز:

القاسس الحيد ، س عابدي ٥ مه ٢ هي يولاق

ا الصحاح في الدعة والعنوم

۳ س عامد یں ۵ ۳۹۵ هیم بولاق مغی انتاج ۳ سه ، مجموع نرول س سمید مسهر ۲۸س

الفروق لفر في ١٠٠٠ ١٥ (قر ق ٢٠٠٠ _

۳ افرشی ۱۸ مغی افتاع ۲۰ معه افتاع ۱۹ م

۳ اخرشی ۱۸۴۰ اوالته اول عمل ۱۸۴۵ ، این وابدین ۵ ۱۹۹۳ شیع بولاق، مجموع قرون این شمنه ۱۹۳۰ ۱۹۳۰

م من عليه بي سروي محصر القتاول المصرية على 49 ماء فتح القدير سروم، من ١٠ م ٨٠ مرود ل

۵ اخرتی ۱۹۸ مغی افتاع ۳ ما معت افتاع ۱۹ م

ينج ٧- ٢ ، بندق ، بنوة ، بهترن ، يهمة ، بول

بھنگ کی طہر رت کا حکم:

Y - القرب و کا اللہ آئے کے جھٹک پوک ہے، اس سے کہ القرب و کے

م دیک نشہ ورفی کے جس ہوئے کے سے شرط ہے کہ وہ سیاں

بهتان

بحث کے مقامات:

٧- القنوء ال كاد كرا ابب له شرية "، نبي ست" ورا طوق" ين

-5-2

بهيمة

بندق

د يکھے" حيوال"۔

د کھے" صیر"۔

بول

بنوة

د مجيها" لف والاجتا

ديڪي" سن

عنة الختاج ١٩٨٠م على الختاج المدينة في ١٩٨٠ و المطار ٥٠ والمطار ٥٠ والمطار ٥٠ والمطار ٥٠ والمطار ٥٠ والمطار ١٩

بيان

بيات

ر کھے" بیونیا۔

تعریف:

ا - يو ب: الفت على ظهر ورتوضيح كو كهتم مين ، وريوشيره يا مهم ق وصاحت كو كهتم مين ، الله تعالى فر ما تا ب: "عضمة الحبيان" (ال كو كويو في سنصد في) يعنى اليه كلام سكويو جس سه وه ين ما في تصمير ور بني بنيادى ضرورتو ب كويون كرتا به الله بصف يون كور معيد انساب كوتن م حيو نات براتنيا زعاصل بها س

ال اصول ورفقہ و نے "بیان" کی بوتعریف کی ہے وہ ال یقوی مفہوم سے علا صدہ تھیں ہے " ۔



^{1° 10° 0. +}

معر ت الرحب على ١٥، المصياح المعير ، الرحب القاصوس المحيط،
 المغر ب، لشف الاسراء على صوب الميز ول الهراء ، طبع الكتاب العرب،
 رشا المحول مراه على المعرف المعرف

r العربيات مجرجالي_

امورکے مجموعہ کانام ہے۔

متعنقه غاظ: نب-نسير:

الم تقر الغت مين كشف و ظهاركو كهتم مين بشر كامين تقر كامصب هي العنت مين كشف و ظهاركو كهتم مين بشر كامين تقد و والقعد، اور ال كم مر ول كر مبل كا وضاحت يد السلوب بين كرما جس سدال كا معلى و ضح بهوج در -

یوں ہے عموم کے ساتھ تھی سے مختلف ہے، ال سے کہ یوں کے سمجھی ہوتا ہے، کمجھی ہو لئے و لیان دلالت حال جیسے خاموثی، سے بھی ہوتا ہے، جب کر تھی جمیشہ ہے ان ظاسے می ہوں جو معمل پر وضح دلالت کر تے ہوں " ۔

ب-تاويل:

سا-ناویل کامصب لفظ کوال کے معنی ظاہ سے کسی دوسر سے یہ معنی می حرف ہو اختی کی طرف بھی یا ہے جس کا اختال ہو ایش طیکہ وہ اختی لی آر آن ور صدیت کے مطابق ہو (دیکھے: ناویل)، ناویل ور یوں کے درمیوں فرق یہ ہے کہ ناویل یے کہام میں ہوتی ہے جس سے اوں مہلہ میں معنی مر ادیکھ میں نہیں تا، وریوں یے کہام میں ہوتی ہے جس سے اور میں ہوتا ہے جس سے اس کا معنی مر ادال کے حض حصد ور سبت سے یک نوع کے نف کے ساتھ بھی مرادال کے حض حصد ور سبت سے یک نوع کے نف کے ساتھ بھی مرادال کے حض حصد ور سبت سے یک نوع کے نف کے ساتھ بھی مرادال کے حض حصد ور سبت سے یک نوع کے نف کے ساتھ بھی مرادال کے حض حصد ور سبت سے یک نوع کے نف کے ساتھ بھی مرادال کے حض حصد ور سبت سے یک نوع کے نف کے ساتھ بھی میں تا ہے ہیں ، البد یوں ، ناویل سے زیادہ عام ہے۔

- 11 Pa A Co

صولیین کے مزو یک ہیا نہ سے متعلق حکام: ہم - قول ورفعل کے ذریعہ ہیا ن:

الله علی و ور شریستگلمیں کا فد مب ہے کہ رسول الله علی کے حل سے بھی بیا ن اس طرح حاصل ہوتا ہے جس طرح قول سے حاصل موتا ہے۔

معل سے بیاں ماصل ہوہ نے رولیل یہ بے کر حفرت جریل مدیداسد م نے بہت اللہ میں وہ دن رہوں اللہ علیا کونی زیر حالی، ورال طرح نی علیا ہے کے نی زکے واقات ن وصاحت وبیات محل سے و یہ وہ دیں اللہ علیا ہے نے نی زکے اوقات ن وصاحت وبیات دریافت ہے نی زکے اوقات دریافت ہے نی زکے اوقات دریافت ہے گئی زکے اوقات دریافت ہے گئی نہ نے لاچھے و لے سے فر مایا: "مصل معا" " (ہمارے ساتھ نی زیر حور ہی اللہ علیا ہے اس کے ساتھ نی زیر حور ہی اللہ علیا ہے تھے نی اس کی ایک علیا ہے تھے نی دوری دو اوری کی دو اوری دو اوری کی دو اوری کی دو اوری کی کے دو اوری کے دو اوری کی کے دو اوری کے دو اوری کی کے دو اوری کی کے دو اوری کے دو اوری کے دو اوری کے دو اوری کی کے دو اوری کے دو کی کی کے دو اوری کی دو اوری کے دو اوری کی کے دو اوری کی کے دو اوری کی کے دو اوری کی دو اوری کی کے دو کی کے دو اوری کی کے دو اوری کی کے دو اوری کی کے دو کی کے دو اوری کی کے دو کی کے دو اوری کی کے دو کے دو کی کے دو

۳ «ستور العلم» = ۳۳۰،۳۵۹،۳۵۷ گانع کرده مؤسست واکلمی معطیرهات.

٣٠ وستور العلم و ١٠٥٥ التعريفات يجر جاني، ماره الديال" -

عدیث ماست فریل کو الا مدن سے حفرت سی عباس سے مصد نقل یا ا ب اور بر ب بید دیدے صواصیح ب سر الا مدن ۱۸۰۰،۳۵۸ شیع محلمی بصد الراب ۱۲۳ س

۳ حدیث: "صو معد در وین مسلم ۳ ۴۳۸ طبع مجلی مصرد در ب

۳ صدیگ:"تصنو کمتاریشمونی ۴ ن و بیت بخان سخ ۳ شیم مسافیر نان ب

م حدید: "حدو علی " ر واین مسلم ۳ ممه طبع کنی و رحمد م ۲ م م م طبع میرید ر ب لفاط م محمد این -

صدیرت ہے: "أمو أصحابه بالحدق عام الحدیدة، قدم بعدوا ثم سما رأوہ حدق بسسه حدووا في الحال"

(نجی علیہ نے عدید کے بال ہے اسی بارضق (مرمنڈون) کاظم دیا تو کسی نے بارس کی بال ہے اسی بارضق (مرمنڈون) کاظم دیا تو کسی نے بیل کی بار جب سی بہت دیکھا کہ ہے علیہ اللہ کے خورصتی فر مالی ہے تو آنہوں نے بھی تور حتی کریا، ال واقعہ سے معلوم ہو کہ ظہا مر ادفعل سے بھی ای طرح حاصل ہوتا ہے جس طرح قول سے جس طرح حصل ہوتا ہے جس طرح قول سے حاصل ہوتا ہے۔

کرخی، ابو سی ق مروزی و رفض مشکلمیں کہتے ہیں: یو سامر ف قول سے ہوتا ہے، ال حضر ت کے رویک اصوں یہ ہے کہ مجمل کا یو استصل عی ہوگا، ورفعل قول سے متصل نیس ہوتا ہے " ۔ یو استصل عی ہوگا، ورفعل قول سے متصل نیس ہوتا ہے " ۔

بین کے ٹو ع

بيان قررية:

السابقة مرج ووحقيقت بي جومياز كا احتمال ركفتى يمويا وه عام جو خصوص كا حتمال ركفت يموه أكر ال كراس احتمال كو التحلول هي السرائل احتمال كا حتمال كروب وه بيالة مي الله تعالى كا قول بي " السلجمة المملائكة المحلفة م أخصعون " (چناني سار ب كروب كروب من الكروب المستحد المملائكة المحلفة م أخصعون " (چناني سار ب كروب من الكرو عام المشتول في تجده بيا)، ال "بيت بيل جمع كا صيف تمام ما تكدكو عام بي " كلفه م المستحد بيال المستحد المستحد بيال المستحد بيال

بيات فسير:

٣ اصول اسرصي ٣ ١٥،١١٠ الله الكوريس ٢٥٠

است العول الرواق ١٥٥٠ -

_r · 30.+

٣ الشرف المراد ٣ ٥٠ ، ٥٠ ، اصول اسرصي ١٨ ١٨٠

ا ۳ سارونور ۱۹۵۰

صدیث "تعالو رمع العسور" ر واید ابوراؤ ۳۳۸ شیع محرت عید
 حال می شیع مشرت علی می ر ب بخارس می این و جوید کا سی محرور معلی می شرک اطباعه معربه ایش ب
 می شیم لامر او ۳ می د اصول اسر حمی ۳ می ۱۳۸۰

بيان تغيير:

 ۸ - یو تقییر و دیو ی ہے جس میں موجب کلام ن تبدیلی ہو اس ن دوشمیس ہے:

دوم: استن و الله تعالی نظر ماید: "فلیث فیلهم الگف سدة الأ حصدین عاملاً" (تو وه ال کے درمیاں بچ لل سال کم یک ج ر برل رہے)،" الما "رخ رم) یک مقرره تحداد کو بتا تا ہے، جو تحد د الل ہے کم ہووہ یقید" لله "کے ملا وہ پچھ ورہوگا، لبد کر استن وند ہوتا تو جمیل بجی میں موتا کہ وہ یک ج ربرل رہے، بیش ستن و کے وریوگا، لبد کر استن وند بوتا تو جمیل معلوم ہو گئی کہ وہ ال بیل تو سویج لل برل رہے، اس طرح و رفید جمیل معلوم ہو گئی کہ وہ ال بیل تو سویج لل برل رہے، اس طرح و رفید جمیل معلوم ہو گئی کہ وہ ال بیل تو سویج لل برل رہے، اس طرح و رفید جمیل معلوم ہو گئی کہ وہ ال بیل تو سویج لل برل رہے، اس طرح و سفتی و اس مفہوم بیل تبدیل کردیتا ہے جولفظا " الما" (ج ر) ہے وضح ہور باقی "

ہیا ت تبدیل: ۹ – بیاں تبدیل کننے کامام ہے، یعنی کسی ظلم شر تا کو حد ت کسی دلیل شر تی

ے ہم کردینا ، کن ش رس کے حق میں محض بیان ہے ال بات کا کہ پہلے ہم ہم کردینا ، کن ش رس کے حق میں ہوئی ہیں ہے ہم سے کہ اللہ کو تو یہ معلوم تھ کہ فقد وقت میں وہ تھم دومر سے تھم سے ہم اللہ کو تو یہ معلوم تھ کہ فقد وقت میں وہ تھم دومر سے تھم سے ہم موج سے گا، کہد اللہ تھ کی و صبت سے وہ نائے محض بیان ہے، منسوخ کرنے والانہیں ۔

اصلیس کے دریک رہتے ہے کہ سے امروشی میں تنتی ہوتے ہوتے ، جو نا بت بھی ہوسکتا ہے ورٹیس بھی ، حض اصلیس نے فر مایا: تنتی جا مز نہیں ہے، یہ وافات یہ بھی کہا: کسی تھی میں تنتی ہوائی ٹیس ہے ہے۔ تنصیدت اصطارح '' تنتی '' وراضو کی ضمیمہ میں دیکھی جا میں۔

بيان ضرورت:

سره طل ق√ ا_

۳ اصول اسرحمی ۳ ۵ ۳

۳ مهرهٔ مختلبوت ۱۳

م هوراسرهی ۲۵۳

النعر بفيات ليجر جالى_

٣ - لشف لامراد ٣ ١٥٥ -

۳ اصول السرهي ۴ ۵۴ ـ

^{- 4} NO. + "

بترے کلام میں وپ ں ور ثت کے دکرں وجہ سے وپ کا حصہ منصوص (اللہ ظامی مذکور) رہائند ہوگیں۔۔

دہری سے بات ہوت ہو منظم والالت وں سے بات ہوتا ہو،
جیسے صدحب شرع کی و قعد کو دیکے کرف موش رہیں، سے بدلنے کا تھم
ند دیں تو یہ باش رحال ال کے حل ہوئے کا بیان ہوگا، مثال کے
طور پر نبی عظیم نے لوگوں کو مختلف سم کے معامدت ورخرید
فر وحت کر نے دیکھ بیش ں پر تکیر نہیں از مانی، آئیس وہ ممل کرتے
دینے تو یہ ال بات و دیکھ بیول ہوئی کہ وہ سارے معامدت شریعت
میں مہاج میں، یونکہ نبی عظیم کے سے جار نہیں ہے کہ لوگوں کو کسی

تیری شم: وہ سکوت جے دھوکہ تم کرنے ہے وہ وہ ہے ہے۔

یون بنایا گی ہے، جیسے بپ ہے بہ شعور بینے کو قرید افر وہت کرتے وکی ہے ہوں کا ہوت کرتے والی ہے معلوں بینے کے سے تجارت و جوزت ہوں تاکہ معاملہ کے دوم ہے فریق کو دھوکہ سے محفوظ رکھ جازت ہوں تاکہ معاملہ کے دوم ہے فریق کو دھوکہ سے محفوظ رکھ جانے اللہ کے دار ہے کہ بینے اللہ کے دوم ہے فریق اللہ ہے کہ بینے اللہ ہوت کر مایا:

کرنے کا محکم ہے، یہ ہوت حقیہ نے کہ ہے، ادام ثالمی نے فر مایا:
کرنے کا محکم ہے، یہ ہوت حقیہ نے کہ ہے، ادام ثالمی نے فر مایا:
کرنے کی بینے کے تمرف پر رصامتدی کر نے کئی ہے در کا میں ہے کہ بینے کے تمرف پر رصامتدی کہ کرنے ہیں ہوتی ہے در کہی محت شمید وجہ سے ہوتی ہے یوالا پر وائی و وہ ہے ہوتی ہے یوالا پر وائی و وہ ہے ہوتی ہے یوالا پر وائی و

چوشی سم: ایس سکوت جسے شر ورت کلام ن وجید سے رو باتر حرویا سی ہو، جیسے کونی شخص ہے: فدان کا مجھ پر لیک سو ور لیک درہم ہے، یا

یک مو وریک و بنار ہے، تو اس میں عطف کو پیک لفظ (یعی" یک مؤ") کے ہے بیان ، نایا گیا ور سے بھی معطوف کی جنس سے تر ارویا گیا (یعنی " یک سو" کے لفظ کی وضاحت حرف عطف" " " " کے بعد و لے لفظ" کی درہم" ہے کرتے ہوئے" یک سو" کوجنس درہم ہے تشدیم کیا گیا ، ورہم کی سودرہم اوریک درہم یا یک سودینا راوریک دینا رکا افر روانا گیا) بیرے حصیاں ہے۔

امام ش فعلی کہتے ہیں: یک صورت بیس اتر ارکر نے والے پر صرف معطوف (حرف مطف کے حد کا لفظ یعنی کیک ورہم یو لیک دینا ر) لازم ہوگا، اور" کیک سؤ" رجبتس ور وصاحت بیس اتر ارکر نے و لیے کا قور معتبر ہوگا، ال ہے کہ وہ لفظ مہم ہے تو کی محص سے اس کا رو الفظ مہم ہے تو کی محص سے اس کا رو الفظ مہم ہے تو کی محص سے اس کا رو الفظ مہم ہے تو کی محص ہوتا، اس سے کہ عطف کو ہوتا و اس کے ہے تو ہیں رہبا ہیں ہوتا، اس

ضرورت کے وقت ہے ہیں ن کی تاخیر:

ہ وہ لفظ جس میں بیاں ہا ہورے ہو جیسے مجمل اور عام بھی زور مشتر کے بعل متر دو ور مطلق ، گراس کا بیاں موجر ہوجا ہے تو اس ی دوصورتیں ہیں:

الشف لاس مهر عاد اصول اسره و ۴ ۵۰ الشف لاسر من ۴ ۵۰ الشف لاسر من ۴ ۵۰ الشف السره من ۴ ۵۰ الشف

٣٠ لشف لامر ١٣٠٥، اصون السرهي ١٩٠٥،

لشف الاسر ٢٠٠٣، صوب استرهني ٣٠٠٥.

عقلاً بو زکے قائل ہیں، اس کے بھوئ ور ہیں آنے کے قائل ہیں میں، تو سدم بھوئ ووٹوں گروہ ساء کے بڑو یک متفقہ ہے، اس سے او بحر ہو قار ٹی نے فدکورہ صورت کے منتبع ہونے پر تن م ار ہوب شریعت کا جہ رعقل میں ہے۔

ا سے مطابقا ہو زکارتی ن ، این بر بان کہتے ہیں: اس کے قائل جمارے عام میں وہ فقی وہ شکمین میں ، قاضی نے بجی رے مام ثافعی سے قبل ں ہے ، ای کورازی نے '' کھسوں'' میں ور بی حاجب نے افتیار میں ہے ، یو جی نے کہا: سی برجمارے میں اصحاب میں ، ور قاضی نے بجی رہے ، مام ما مک کی بتاتی ہے۔

ب مطلقاً می نعت کار جی ن میر فی ایو سی ق مروزی ، ابو بکر ایو سی ق مروزی ، ابو بکر میر ایی ، ابو صدم وزی ، ابو بکر دافاق ، د او خلا کی و رایم کی سے قل ق گئی ہے ، فاضی نے کہا : بہی معتز لد ور شرحے فاقوں ہے۔

مقاری (ساتھ موگا) یا طاری (حدیث آنے والا موگا) دونوں درست میں ، اور اگر میر یا سی مقاری (حدیث آنے والا موگا) دونوں درست میں ، اور اگر میریا می قال میں درست میں ،

الہیں ہے معالی نے حصر میں سے اور اور سے بیائے قبل ک ہے۔

رثا الحي برص ٢٠ . ١٥ م هيم جيمي التيمر فاق المون لفظ مشير ب وتقفيل حس الجيد ص ١٠٥ هيم ورا الفكر كمنتصفى ١٨٠ ٢ ، المعون السرحس ٣٠ ٨٠ م

ادفام کے مراتف ہون اور دیگر متحافقہ تفصیدت کے ہے اصولی ضمیمہ دیکھ جانے ۔

> فقر، مرده مجبول هی کارین ناست متعلق حکام اقر مرده مجبول هی کارین ن

ساا - گر کسی شخص نے کسی مجہوں تھی کا امر رہا اور سے مطلق رکھاء مثر كرة مجھيريك في بيانيك كل بياتو الر ركزت و لياروه لازم ہوگاء آل سے کرفل مجبور صورت میں بھی لازم ہونا ہے جیسے کوئی ایبا مال ضائع کروے جس کی قیمت وہ نہ جا سا ہویا ایبا زخم نگاد ہے۔ جس کے نا وال کی معرفت سے نہ ہو، یا اس پر کسی حساب کا پچھے واق رہ گیا ہوجس فامقد رہ سے شمعلوم ہو وروہ اد کر کے یا راہنی کر کے یہ و مدفارٹ کرنے کامختاج ہے، تو اتر رکردہ ہی وجیالت اتر ر کے سیجے ہوئے میں ماقع نہیں ہوں، وراتر رکزنے والے سے کہا جائے گا کہ مجھول تھی کی وصاحت کرو، گر وہ وصاحت نہ کر نے تو ا حاکم ہے وصاحت پر محبور کرے گاہ ال سے کہ ال کے محمح الر رکے منتج میں ال بر لازم جو چیز و جب ہوتی ہے ال سے عہدہ برآ ہونا ضر وری ہے، ورید بیان ووضاحت کے ڈر میدی ہوگا،کیک وصاحت یں وہ سی چیز تا ہے گا جو و مدیش ٹابت ہونی ہوخو اہ کم ہویا زیادہ، ا گر وہ وصاحت میں یک چیز کامام لیے جو د مدمیں ٹابت ٹیمیں ہوتی تو ال روحة قول ليل رج ب روجيدوه يد الم كاميري مراد سام كاحل يا يكم تحى أن وغيره ب، يدر عدهيد، مالكيد ورسما بعدل ب، وریجی ٹا فعید کا یک قوں ہے۔

ٹ فعید کا دوس اقوں یہ ہے کہ گرمہم اثر اربواب وکوی میں و فع ہو وروہ وضاحت نہ کرے تو بہال کی جانب سے مکار مانا جانے گا ور اس پر میمین فیش ں جانے ور ، گر پھر بھی گریر پر مصرر باتو اس کو میمین

مبهم طاق میں بیان:

۱۲۰ - گرشوہ نے پنی دورہ ہوں ہے کہا تم دونوں میں ہے لیک کوھاد تی ہے، ور ن دومیل ہے لیک متعمل دیوی کا ر دو میں تو الل پر طاق پر بیاں لازم ہوگا ور اس کی تقد بین کی طاق پر اس کی تقد بین کی طاق پر اس کی تقد بین کی جائے ہیں ہوگا ور اس کی تقد بین کی جائے اس کے بیشو ہو اس پر طاق و تع کرنے کا ما مک ہے تو اس کا بیاں بھی درست ہوگا، ور جو پکھ اس کے دن میں ہے اس سے کا بیاں بھی درست ہوگا، ور جو پکھ اس کے دن میں ہے اس سے کا کا کی خود کی کے ور ایو ہے ہوئی ہوت تا اس وابت اس کا تو اس کے دن میں ہوا اس کے بیان کے در میں ہوا ہوں آبوں میں ہوا ہو اس کی در اس کے بیان کے وقت تاک دونو اس جویاں اس سے میں صاح بیا کی ور اس کے بیاں کے وقت تاک دونو اس جویاں اس سے میں طرح در میں ور بیان کی بیان کے وقت تاک دونو اس جویاں اس سے اور شوج پر نور بیاں لازم ہوگا، گر وہ ما خیر کر لیے تو اس کار ہوگا، اور گر اس سے گر پر کر لیے قید رہا ہو کے کا اور تحریر ان ہو ہے ہیں گر

می القدیه ۲ ۲۸۱٬۳۸۵ شیع لامیر ب النزایه شرح البرید یا ۵۳۵٬۰۸۵ ۱۵۰۰ الزیمعی ۵ م، معی لامی قد امد ۵ سام، شیع الریاض، امهد ب ۱۲ سام شیع جمعی در در لامیر ۱۳ سام ۱۳۰۰ میر ابر به جلین ۵ ۳۳۰ ۱۳ الزیمتی ۵ م، برراد کام ۲۰۰۸

m بهایت اکتاع ۱ ۱ مایشرح محل علی امنهاع سر ۱۳۸۸ ۱۳۸۸ و صد

اوریوں تک دونوں جو بوں کے نفقہ لازم ہونے کے مسلم میں، نیر بوں کے نفاظ اوروہ انجاں آئ سے بوں تا بت ہوتا ہے جیت وطی ورائل کے دو تلیء ال مسائل میں فقیدہ کے مرد دیک تفصیدت میں جو اصطارح ''طارق' میں دیکھی جائیں۔

ند، مریمبهم آز دی کابیات:

10- گرکونی شخص ہے فہ اموں سے ہے ہم میں سے کی سزاد
ہے، یہ میں سے کی کویٹ نے سزاد کیا، ورکسی کی متعیل فہ م ق میت کرتا ہے تو و جب ہے کہ اس ق وصاحت کرے، ورگر ال فہ اموں میں سے کوئی حاکم کے سامے معاملہ ٹوٹ کرنے تو حاکم ساٹا کو وصاحت پر محجو رکرے گا، وروہ گر دو فہ اموں میں سے بیک فہ ام ق سز دی ق وصاحت کرنے و دوسر نے اسم کوئی ہوگا کہ تا اسے صف اٹھو ہے کہ اس نے اس دوسر نے اسم کا زادہ میں تھ بلکہ اس کا رادہ میں تھ، ورگر ساٹا یوں ہے میں نے اس کا زادہ میں تھ بلکہ اس کا رادہ میں تھ، نو اس کے افر ر پر اس می گرفت کرتے ہوئے دونوں سزاد ہوں میں گے جو سے دونوں سزاد

ی البطار مسلم ۱۳۵۰ می ۱۳۵۰ هتاون جدید ۴ سام ۱۰ الفتاون گانبه بیامش جدید ۲ سامه، لاشاه و نظام لاس کیم ص ۱۹ ، معی لاس قد امد ۱۹ سام الروس

ہونا ہے جیسے مکان کا لیک مرہ ۔

گھر خو ہ کی سے بناہوں یا یہٹ ورگا ر اور پھر سے بیا نکڑی سے
بنایا گیویا وہ سے یا پوشٹین یوباں سے یا کھال سے بنایا گیا ہوں ور
مختلف نوئ کے حیموں سے ہے گھر ، سھوں کے لے '' بہیت'' کا لفظ
بولا جاتا ہے '' ۔

ال کا اصطار کی معتی اسے مگر نبیس ہے۔

متعقد غاظ:

ىنە-رى:

الله ورفعت میں اس کانا م ہے جو بیوت، منازی ورغیر مسقف صحن پر مشتمل ہو،" دار" کالفظ مکان ورض کی حصد دونوں کو ٹی ال ہونا ہے۔ بیت اور دار کے درمیاں لزق یہ ہے کا اور اکیوت ورمنازی پر مشتمل ہونا ہے ۔"۔

ب-مزل:

سا - منز الغت ميں روں (ارت) ں جگہ کا نام ہے، پہھ بنگیوں کا عرف ميہ ہے کہ منر ں وہ ہے جس ميں بيوت، حبیت منحن ورمضح ہو جہاں آدمی ہے ہوں بچوں کے ساتھ رہتاہے سے

''منرں'' دار سے جھوٹا ورہیت سے ہا ہونا ہے،منرں میں تم از سم دویا تنیں ہیت ہوتے میں۔

ان ان ظ کے معالی کے سلسدیش مگ مگ علاقوں اور زوا ٹو پ

ببيت

تعریف:

ا - لغت على "بيت" كا يك معنى همر به همره و به من ويور ور حيات بوه خواه الل على كولى ربخ والا ندبوه الل لفظ كا الله ق فايت ك همري بني بونا به "بيت" وجمع" ربيات "ور" بيوت "ستى به به مري بني به والله وي بيت" وجمع" ربيات "ور" بيوت "ستى به به الم معنى على حفرت جرايل عديد الله من الله علي بيت من كا الله قل الله علي بيت الم به الم معنى على حفرت جرايل عديد الله من ربول الله علي الله بيت الله الله بيت الم به الم من والله علي الله بيت الم من والله بيت الله ب

لفط" بیت" محد کے ہے بھی ہوتے ہیں، اللہ تعالی فر واتا ہے:
"فی بُینُو بِ آدن اللّهُ أَنْ تُوفع" " ((وه) ہے گھروں میں ہیں
جن کے ہے اللہ نے جازت دی ہے کہ آئیس باسد کیا جائے)۔
زجاج نے کہ: اللہ سے مرومہ جد ہیں "۔

ربوں کے بہائی کے روسان ہوتا ہے۔ '' ہیت'' بھی مشتقار ہوتا ہے، ور بھی کسی مستقل مسکن کا یک جز

امر + طاسر حی ۸ مه به به طبع است ۵۔

٣٠ ووهية الله عير ٢٠ ضيع امكّ الأماران.

ا الكليت لابر البقاء ۱۳ ش ۱۳ م سال العرب، الوسوط المرضى الكليت لابر البقاء ۱۳ ش ۱۳ م الله سال العرب، الموسوط المرضى المرامات الم

م الطليات لا والبقاء الم الهوس والعرب، المصباح المعير ماردة الأل

عدیہ: "لسو و حدیجہ " ں وہیں بخاب سنّے ۱۵،۳ شع سلنے اور مسلم ۲۰ ۱۸۸۰ شع محلی الرب ر ب لفاظ بخار پ برا۔ میں۔

_r + , , , , , r

ا سال العرب، المصباح المعمر والمعمر من في ترسي العراب، الكايات وأن البقاء الماس من من من فورث من تصرف من المصد

میں علا صدہ علا صدہ عمر ف ریاہے ۔

گھر کی حجیت ہیر ت گذرنا:

سے سنت نبوی میں ہے گھر و جیست پر رات گذار نے و وعید کی ہے۔ ہے جس و دو رند ہوجو گر نے ہے روک سکے۔

چنا نے حضرت علی ہی شیاب ہے مروی ہے کہ رسوں اللہ علیالیہ نے الربایہ اللہ علیالیہ اللہ علیالیہ اللہ علی طبھو بیت بیس مہ حجار محمد بولٹ میہ العملہ " (جس کسی نے ہے گھر کے وہر رہ گذاری جس میں رکاوٹ نہ ہوتو ال سے دمہ تم ہوگی)، یک روایت میں ' تو ایت میں ' کالفظ ہے ، ور یک دومری رو بیت میں ' جو ز' کالفظ ہے ، ور یک دومری رو بیت میں ' جو ز' کالفظ ہے ، ور یک دومری رو بیت میں ' جو ز' کالفظ ہے ، ور یک دومری رو بیت میں ' جو ز' کالفظ ہے ، ور یک دومری رو بیت میں ' جو ز' کی دومری رو بیت میں المصب ہے کہ الفظ ہی ہے ، یعی پر دو دی دیو رہ ہو ہو نے و المی کہ گاہ کے میں مرک ہے ، ور صدیت کے بیٹی ہیں مرک دیو و راس ریکاں مصب ہے کہ بوست میں الم دوست و جہ ہے کسی پر پہلے ہو گھر ہیں ہو جہ ہے کسی پر پہلے و جب نیس میں کوئی در نہیں ہے ، یعی اس مرح سوے گا وہ میں ہے نہ دیل ہو و جب نہیں ہوگا ، یو نکہ یو گھر میں المرح سوے گا وہ میں ہے نہ دیل ہو گھر میں ہی گھر یہ کہ ہو ہے گھر میں ہی گھر یہ کہ ہو گھر میں ہی گھر یہ کہ ہو ہے گا ہو گھر میں ہی گھر یہ کہ ہو ہے گا ہو گھر میں ہی گھر یہ کہ ہو ہے گھر ہی کہ ہو ہے گھر ہی گھر یہ کہ ہو ہو ہیں تیں کہ کھر میں ہی گھر یہ کہ ہو ہو ہی تیں کی گھر میں ہی گھر یہ ہی گھر یہ کہ ہو ہو ہے گا ہو گھر ہی کہ ہو ہے گھر میں ہی گھر یہ کہ ہو ہے گھر اس طرح میں ہی گھر یہ کہ کہ ہو ہے گھر اس کی گھر می ہی گھر یہ کہ ہو ہو ہے گھر اس کی گھر میں ہی گھر ہی

ہیت ہے متعلق حام: نے-نیڈ:

۵ - جمهور فقر، و کے رو ریک ربی مدیست و کے متعمیل ور حد بندی شدہ

n فيض القديا ٩٠٠ م

گھر کوفر وحت کرنا ہے ہوئے ۔ اور زیمی دافر ہنگی میں گھر ضمہ داخل ہونا ہے اور اس بھی شامل ہوں اس بونا ہے اور اس شرکار ہنگی میں وہ زیمی بھی شامل ہوں جس پر گھر بنا ہے اور اس طرح زیمی کی افر ہنگی میں عمارت بھی شامل ہوں ، اور غی رہ کے معاملہ میں نامی شمولیت اور زیمی کے معاملہ میں اس زیمی پر موجود غیارت وغیرہ ہی شمولیت خواہ یہ معاملہ شربید میں اس زیمی پر موجود غیارت وغیرہ ہی شمولیت خواہ یہ معاملہ شربید بخر وحت ہی شمل میں ہویا کسی ورشال میں اس وقت ہوں جب کہ اس وقت ہوں جب کہ اس کے بیکس ہی شرط نامی گئی ہو اور نہ اس کاعرف ہو، ورندشر طایا کارف ہو، ورندشر طایا کوف کے مردا بیش میں ہوگا۔

چنانچ گر بائع نے زمیں سے قارت بی ملا عدب بی شرط ما وی میا عرف ایس ہو کہ بی وغیر ومیس فارت کو زمیں سے ملا عدد سمجھا جاتا ہوتو یں صورت میں فارت کے معاملہ میں زمیں و خل نہیں ہون ۔

ای طرح گر بائع عمارت سے زیمی بی مالا حدق بی شرط مگادی یا ایس عرف جاری ہوتو زیمن کا معامد کرنے میں میں رہ اس میں واقل نہیں ہوں " ۔

النصيل كے سے صطارح" في "ديكھي جا ہے۔

ب- خيو ررؤيت:

۳ حاهمیة الد مولی علی مشرح الکبیر ۳ر ۵۰ _ به طبع مصطفی مجلمی مصر _ ۳ راکتا علی الدر الغنی عهر ۱۲، مغمی اکتاع ۳ ۱، معمی لاس قد امه ۳ ۵۸۰ _ ۵۸

امغر ب في ترتيب امير ب الرسوط ١٨٠ ١٥ ب

۳ حدیث: "میں ۵ س " ر بویت ابور و ۱۹۵۵ هیچ عرت تعید بعاش اور احمد ۴ میں شیخ اسکا الا مدن ب ب بیرحدیث محمع افرو امد ۹ ۹۹ هیچ ملابت لقدی طریعی مدور ہے۔ یعمی براہ س سے جان صبح سے رجاں ہیں۔

میں: فارب بی چے درست ہے، ور یہ یک چے ہے جس کو معامد کے فر یہ یقی ہے جس کو معامد کے فر یہ یقین یو ال میں سے لیک نے نہیں ویکھ یہوں ورشر ید رکو ویکھتے وقت خیارہ صل ہوگا، اور گھر بی رائیت میں جیست، ویو روں، سطح، حمام ورر سرکا ویلے المعتبر ہوگا۔

ث فعید کا اظیر توں ور حنابد کا رائے قوں یہ ہے کہ گر کسی انہا ن نے یک چیز شرید کی جسے اس نے نہیں دیکھا ور نہ اس کا وصف سے بتایا گیا تو یہ عقد درست نہیں ہے۔ انتھیں کے سے انتھا '' ورا منیار رائیت'' ی صطار جات دیکھیے۔

ج-شفعه:

الم المرافر المحت ال المرافر المرافع المحالا المحافرة المحت المرافر المحت المرافر المحت المرافر المرا

حف کے مردیک شریک وریزوی کومموک زمیں کے ممن میں شفعہ حاصل ہوگا، وربیاس وقت ہوگا جب شفعہ کی شرطیں پائی جامیں سے انعصیل صطارح ''شفعہ'' میں ہے۔

:0,0 -0

۸ - گھر کے کر یہ کے معا مد کا مقصود چونکہ گھر ی مفعت کو یک متعیل مدت کے بیٹر وحت کردینا ہے، تو مفعت کے اندرجی وہ شرط ہوں یو عقد رہے اندرجی ہے اندرجی ہے کہ اس مفعت یو عقد رہے کے اندرجی کے بیٹر ط ہے، اوروہ یہ ہے کہ اس مفعت ہے مقال میں کوئی شرقی رکا وہ نہ ہو، مشر ہیا کہ وہ حمیل ہے گئا ہے کہ اور ام ہو جیس شراب، آلات انہو ورخنز مرکا کوشت۔

پس جمہور مقل و کے رویک ناج را مقصد کے سے گھر کو کہ یہ پر ویناج رائیس ہے، مثلہ کر ریہ پر بینے والا ال کوشر اب نوشی یا جو تصیمے ل جگہ بنانا چا ہتا ہو ہا ال کو نلیس یا مندر وغیر د بنانا چاہتا ہوں ور یک صورت میں اتدت میںا حرم ہوگا جس طرح احدت دینا بھی حرام ہوگاء ال سے کہ ال میں معصیت پر عانت ہے ہے۔

مغی اکتاع ۱۸ می در القتاع ۱۲ م ۱۵ معی لاس قد امد ۱۸۰۰مه

ا حدیہ: "قصی سبی ملائے " ر واید بخاری سنّے ۱/۲ ۳۳ شع اسلام سال ہے۔

صدیک ''قصاوہ کانگے فی کل ''ر یہ ہے۔''سام ۱۳۹۳ شیع عیمی ان رجمی نے ہے۔

۳ حامید بد مول ۱۳ ۲- ۱۰ اور س نے بعد نے صفحات، مغی انتاج ۳ ۲-۹۹، ۱۹۹۵، ش ف القتاع ۳ ۲-۹۰، ۴۹۰، معی لاس قد مد ۵ ۰۸، ۱۸۵، مثل و وی شرح مرتفی و ب ۵ ۸۵،۸۰

ر اکن کل مرافق nauna ۵ راکن کل مرافق

م بوهيد الله عين ۵ مه ، مشرح الصعير م ٠ ، ش ف القتاع سر ۵۵۵. لاتتر ۳ ،۲۰ ، حاشيه اين عابد ين ۵ ۲۵۔

گھر کی چیزوں میں بردوی کے حق کی رہایت:

9 - عدیث شریف شل پڑوی کے لا ویہ کا کید کی ہے، ال کے کل ور مانید کی علیہ کا رق و کل ور مانید کا میں میں اللہ کا رق و کی ور مانید ور مفاظت کا مقم دیا گیا ہے، چنا نی اللہ کا رق و ہے: "مار ال جبویاں یوصینی جاسجار حتی صنت آنہ سیور ثه" (جھے مفرت جبریل عدید اسام یہ ایر پڑوی کے ور بے میں وصیت کرتے رہے ہیں۔ تک کہ جھے شیار ہو کہ پڑوی کو وارث میں وصیت کرتے رہے ہیں۔ تک کہ جھے شیار ہو کہ پڑوی کو وارث میں والد ہے کیا۔

ور رش و ہے: "والله لا يؤمل والله لا يؤمل قبل الله يؤمل قبل الله على الله يؤمل جاره بوالله " (حد رائتم وومو تر يؤيل يومكنا و حد رائتم وومو تر يؤيل يومكنا و چو گرو: كول يو رسول الله ؟ يومكنا و حد رائتم وومو تر يؤيل يومكنا و چو گرو: كول يو رسول الله ؟ لا وادو يؤمل كرا وي يومكنا و چو گرو: يول يا رسول الله ؟

سی ہے جا رہبیں ہے کہ گھر کا ما مک گھر بیل کوئی ایسا قدم شاہے جس سے اس کے بڑوی کو تقصاب ہو، جیسے بڑوی وں دیو رکے پہو بیل ہیت گھاء کے سے گڑھا کھود ہے، یو وہاں برحمام بنانے یو تور بنانے یا لوہاری و وکان یا ال جیسا کوئی ایسا پیششر وٹ کرد ہے جس سے گھر کے بڑوی کو او بیت ہو۔

ہے ہور جود وہ وہ گھروں کے درمیاں نہم وے جامیں، جیسے دونوں کے درمیاں اتنیازی دیوراقام کرتا ، تو الل و دوحالتیں میں ایو افو وہ دیور کسی کے سے تو وہ دیور کسی کے اس کے میں دومر کو الل دیوار میں صرف پردہ وہ میں جانو ہیں جانو ہیں جانو ہیں جانو ہیں دومر کو الل دیوار میں ضرررساں تعرف کا حق مطبقاً نہیں ہوگا، چنانچ وہمر نے کے سے مشرررساں تعرف کا حق مطبقاً نہیں ہوگا، چنانچ وہمر نے کے سے

حرام ہوگا کہ ال پر تکڑیا ہے اور کھے اور ال پر بل بنائے یا تھر ال کی مضبوطی کو سے تیمر فات کر ہے جو دیو رکو تقصات کی تی میں ور اس کی مضبوطی کو مناثر کریں، اس مسئلہ بیس ال علم کے ورمیان کوئی اختیاف ٹیمیں کے ساتر کریں، اس مسئلہ بیس ال علم کے ورمیان کوئی اختیاف ٹیمیں فاصور والا صور والا سے کہ تاتھ ماں کا تقصاب پہنچا ہے وار تدبیلہ بیس تقصاب پہنچا ہے ماں ہے کہ اور اس ہے کہ آبی علیا ہے وار تدبیلہ بیس تقصاب پہنچا ہے اس کے کہ آبی علیا ہے وار تدبیلہ بیس ماں ماں ماں موٹی مسلم الا بطیب مقدم مدہ " المرکی مسلم کا ماں اللہ موٹی دل کے خیر حال نہیں ہے)۔

گر تفرف این ہوجود ہو رکونہ تقصاب پہنچ ہے ورنہ کمزور کریے تو جا رہ ہے، بلکہ ہا مک کے معترب و بہتر ہے کہ ہے پڑوی کو دہور کے استعمال ورائل میں تصرف کی جازت وے، اس سے کہ اس میں پڑوی کو ترام ورفاعدہ پہنچیا ہے۔

النصيل كے سے و كھے: اصطارح" ارتقاق" ور" بوار"

گھروں میں دخل ہونا:

* ا - فقر، و کا تقاق ہے کہ وہم سے کے گھر میں غیر جازت وافل ہونا جار بنیس ہے ، ال سے کہ اللہ تعالی نے لوگوں پرجر املز مایا ہے کہ دہم سے کے گھر ہیں ال میں ال کے ما مک ل دہم سے کے گھر وس میں وہم سے جھ تکمیں ، یا ال میں ال کے ما مک ل جو زت کے بھی مور دافل ہوں ، نا کہ کوئی شخص کمی کی پوشیدہ چیز ندد کے بھی ، یہ جرمت میک حد تک ہے اور وہ حد جو زت جبی ہے ، اس سے کہ اللہ تعالیٰ نے گھر وں کولوگوں کی رہائش کے سے خاص فر مایا ہے ، ور

عدیے: "ممار م حبویں " ں و بہت بخا بی تستخ ۱۰ مام شیع اسلام اورمسلم ۱۹۳۵ شیع کیل الربی الجنمی بے ں ہے۔ ۳ عدیہے: "او مدہ لا یومی " ں و بہت بخاری سنخ ۱۰ مام شیع اسلام بے ں ہے۔

معی ۵ ۲ ۴، وهده الط عیر ۱۸ س

حدیث: "لایحل مال " ں یہ بیت جمیر ۵ ۲ ہے شیم امکنہ لا مدن اور کیگی ۲ ۰۰ شیم ادامعر و بے رہے یعمی ہے اس ہو قطعی ر طرف مسموں یا ہے اور بر ہے کہ اس ں مدد دیر ہے کیجھے: صد اثر یہ مهر 10 شیم رادائی مول ہے

گھروں کے اندرجی کن بھی حرام ہے، ٹی سیلیٹی کا رق و ہے: "نو اسوءًا اصلع علیک بغیر دن، فحد فته بحصاق، فعمات عیمہ مم یکن علیک جماح " (گرکونی محص تہارے گھر میں غیر جازت جھ کے ورتم ہے کا کی ہے مارکر ال و ستھے پھوڑ دو تو تم پرکونی ہزری نہیں ہے)۔

گر میں د ض ہو نے کی باحت:

النصيل کے ہے و کھے!" استند ال"۔

عورت کے سے جار بھی ہے کہ ہے گھر میں کسی کو سے ی جازت دے جب تک شوم سے جازت نہ لے لے میا سے ظن

سرونو ٢٠١ تغيير القرطبي ٢٠١٠ ١١ ١١ ١١ ١

۳ حاشیر س حاجد میں ۵۹ ، اس مد سے ۱۵۸ مر ۱۵۵ مرسیم عیسی مجمعی مصرب

٣ ڪاشي الرياب ڀن ٣ ١٨٠ ١٨٠

م مصنف عدائر ق م م

عدیہ:"لوں مو " ں ویں بخال سنّے ۳ ۳۳۳ ضع اسلام اورمسلم ۳ ۱۹۹ شع عیسی الریار سان ہے، لفاط بخال سال ہے۔ سال ہے۔

سرونور ۲۹

ا آیت میں وار نعط منتاع ہے مراد تن مقیم کا انتوع ہے ہیں نے کہ اہل عوے و لا پ کی انتوع ہے نے اہل ہوگا، بیوت عبر مسکو یہ ہم رطلہ سے نے مدسی، مؤکل ، کار، استخاصہ اور میروہ جگرہے میں اس ہے جس معصدے نے جارجاتا ہے۔ تشمیر افتر طبی ۳ سام سے

نالب ہوک جور ضرورت ہی وجہ سے شوم الل بوت سے راضی ہوگا ، رسوں اللہ علیا ہے کا رش د ہے: "الا یعجل سمو آق آن قصوم وروجھا شاہد الا بادمه، ولا قادن فی بیته الا بادمه" " (کی عورت کے بے جار تیمیں ہے کہ وہ روزہ رکھے ور اس کا شوم موجود ہو جب تک کہ اس سے جازت نہ لے لے، ور نہ شوم ہ جازت نہ لے لے، ور نہ شوم ہ جازت نہ لے لے، ور نہ شوم ہ جازت نہ لے اے، ور نہ شوم ہ جازت نہ لے اے، ور نہ شوم ہ بازت کے بیمیر اس کے گھر میں کی کو سے ن جازت نہ ہے ہو تہ در نہ شوم ہ بازت کے بیمیر اس کے گھر میں کی کو سے ن جازت دے)۔

پ گھر میں وضل ہو نے اور س سے نکلنے کی دیا: ۱۲ -رسول اللہ علیہ کے بتائے ہوئے آواب میں سے گھر میں وخل ہوتے وقت ورگھر سے نکلتے وقت دعا کرنا ہے۔

گھریل دخل ہونے و وعاحظرت ابو ما مک اشعریؓ نے روابیت و ہے کہ رسوں اللہ علیہ نے فرمایا:جب کونی محص ہے گھریل دخل

الموق يود المولج وخيو المسائك خيو المولج وخيو المعولج وخيو المعولج وخيو المعجوج المولج وخيو المعجوج المولج والمعجوج المعجوج ا

گهر پیل مر د و رغورت کی فرض نمی ز:

ساا - افقاب و کا اللہ آئے ہے کہ گھر میں مرد ورتورت کے نے فرض نمی زی او کیگی درست ہے، ور حنابد کا ندمب یہ ہے کہ مرد گر فرض نمی زئید گھر میں پڑھے تو اس بنی زیموج ہے ہی میں وہ سد کا ربوگا ، اس ہے کہ حنابد کے مرد دیک جی عت بی نمی زئیز دوور قدریت رکھنے و لے لوگوں ہے وحب ہے۔

ثا فعیدں رہے ہے کہ جماعت فرض کل یہ ہے، مالکید ورحصہ کے مرویک جماعت سنت مو کرہ ہے، پیس فقہ ہے مار اس کا الله ق ہے کہ جماعت نماز در صحت کے مےشرط نیس ہے، صرف حما بعد میں سے ہی تحقیل کاقوں اس مے مشتق ہے۔

القب و کا اللّ ہے کہ محدیثیں جماعت سے نمی زگھر بیٹی تبی نمیاز سے انتقال ہے، اس سے کہ عشرت ابوج بریاً ال عدبیث ہے کہ رسوں اللہ علیات نے افر مایا: "اصلاق الجماعة اقتصال میں صلاق احد کم و حدہ بحصیل و عشویل درجة" " (جماعت کی نمیاز

عدیہ : "اد و مج "ر واید الوراؤ ۱۳۸۵ شیم عید حال اس ہاں الوراد کی عید مقرق اور راوں عدیم الوراد العدد العدد

عدیہ: "صلاۃ مجمدعہ" و واپس بخا ں سنتے ہ م شبع اسلام اورمسلم ، و م م شبع کسی رو ہے لفاظ سلم سے ہیں۔

مطار اور مجمی ۵ ۳۵۹ءنگرح فتح القدیر ۴ ۵۰۰

٣ صديك: **"لا يحر سموة** "در يه بين يخاب ^{سخ} ٩ ٩٥٥ شع سائي ساد ہے۔

۳ صدیده: "کال د حوج " ر واین ابوراؤ ۵ سه ۳۳ شیم عرت عید عامل ورتر مدل ۵ ۵۰ م شیم مصطفی الدار ب را ب ورتر مدل ب ب بحک عدیده صرف مجلم ب

تبِ نماز ہے پیچیں گنا نظل ہے)، وریک روایت ہے: "بسبع وعشویں درجة" (ستایس درجہ اُظل ہے)۔

عورتوں کے حل میں گھر ہی میں نماز فضل ہے، اس سے ک حفرت امسمدن مرفوع عديث عن "حيو مساجد اسساء قعو بیوتھں" (عورتوں ں سب سے ہمتہ محد ں کے گھروں کا اند روں ہے)، اور حضرت عبداللہ ہی مسعودٌ کی حدیث ہے بر ماتے مين كررسول الله عليه في فرماي: "صلاة المواة في بيتها أفصل من صلاتها في حجرتها، وصلاتها في محدعها أفصل من صلاتها في بيتها" " (كمره شي تورت كي تم زاكر یں نماز سے نصل ہے، اور کوشہ بیل نماز کمرہ بیل نماز سے اُصل ے)، ورحفرت ام جمید حامد یہ ہے مروی ہے کہ وہ رسول اللہ ملکالیے کے بال مسلمیں اور عرض کیا: ہے اللہ کے رسول المیں سے علی کے ساتھ نمازیر مساج کی ہوں انور سول اللہ علیہ نے ﴿ بَيَّ: "قد عسمت وصلاتك في بينك خير لك من صلاتك في حجوتك، وصلاة في حجوتك خير لك من صلاتک فی دارک، وصلا تک فی دارک خیر لک می صلاتك في مسجد قرمك، وصلاتك في مسجد قومك خير لک من صلاتک في مسجد الجماعة" أ (الجماعم

عديك فشرت مسمية "حبو مسحد السده " و واين الحور ١ عه ٣ فر مو كري الحري المحد السده وهم المربي الحور المحد المدي المحد المربي المحد المربي المحد المربي المحد المحد المربي المحد المح

الا الحيل الل بيا

ین گرخورت کے گھر سے باہ نظنے اور جم عنت میں شال ہونے سے فتنہ بید ہونا ہوتو مسجد ہی جماعت میں شال ہونا عورت کے ہے مکر وہ ہوگا ، اور شوج کو ال سے روکنے کا اختیا رہوگا اور ال پر سے منا ہ شہیں ہوگا ، حدیث میں شال وارد تورت کوروے کی حمل فحت کو شمی تنز بہی پر محموں میں گیا ہے ، ال سے کہ گھر میں رہنے فاتورت پر شوج کا حل و جب ہے تا ہا ہے کہ گھر میں رہنے فاتورت پر شوج کا حل و جب ہے اس سے کہ گھر میں رہنے فاتورت پر شوج کا حل و جب ہے تا ہے کہ گھر میں رہنے فاتورت پر شوج کا حل و جب ہے تا ہے کہ کے سے تا کے بیرت کی میں کر ہے ہیں ہے ۔

اور اس نے پہر جر در واریت مسلم ۱۳۵۰ شیم عیسی انجنی نے در ہے۔ حدیث الاد مسادیکم ۱۳ در وارین بخاری سنتے ۱۳ سے ۳۳ مس شیم اسلام ورمسلم ۱۳۷۰ شیم عیسی اس و انجنی نے در ہے۔

۳ وقعه الله على ۱۳۸۰ الشرح الصعير ۱۳۸۰ الانتي ۱۵۵، ش ف القتاع ۱۵۵ م، محموع مر ۸۵ په و

گھر میں غل نماز:

سما - گھر میں غل نی زیں پر حسنا مسنوں ہے ۔۔

حضرت زیر بر ثابت ہے مروی ہے کہ نی کریم علیہ نے لئر مایا:"صنوا آبھا اساس فی بیونکم، فإن آفصل صلاق المصوء فی بیته الا المکتوبة" " (لوکوا ہے گھروں میں نمی زیر ہے، پراھو، انسان و سب سے نظل نماز ال کے گھر کے اندروں ہے، سو نظرض نمازوں کے اندروں ہے،

گریس علی نمازی افصیت ی وجہ سے کگھری نماز خداص سے زیادہ قربیب وربیا ودکھاوے سے دور ہوتی ہے، ال سے کہ ال میں عمل صالح کو پوشیرہ رکھاجاتا ہے جو عمل صالح کا ملاں کرنے سے فضل ہے۔

گریم نو فل و کرنے کی بیک مدس ارشاونہوی علیجے یا اس طرح سل ہے: "اجعدوا فی بیبوت کم می صلات کم، والا تتحدوها فیور آئ " (پی پیری نمی زیں ہے گروں میں پرموور نامی تنبی قبر ستال نہ بناؤ) تو جس گھر میں اللہ کا دکر نہیں ہوتا ورجس میں نمیز نہیں پرجی ہاتی ہوگھر ویر لئے میں اللہ کا دکر نہیں ہوتا ورجس میں نمیز نہیں پرجی ہاتی وہ گھر ویر لئے میں طرح ہے، اس سے پیٹر و بات ہے کہ انس لی بی نمی زکا کیا تھے ہے گھر میں اد کر ستاک ہوتا ہو کہ واللہ کے دکر ورتم ہے ہودر کھے، پیمفہوم حضرت ہو بیگ صدیف میں تی ہوئی ہوگھر ہوں اللہ علیج نے نم دویا "ادا قصبی طریق میں او کر سیا میں اللہ علیج نے نم دویا "ادا قصبی اللہ علیہ میں نہیں میں تا میں مسجدہ، فیسیجھی بیبتہ بصیبا میں آحد کم الصلاق فی مسجدہ، فیسیجھی بیبتہ بصیبا میں

ں ہے، گھر میں عت**کاف:** ۱۵ - فقر، وکا ال**ا**ق ہے

کے گھریش فیرفز ہا ہےگا)۔

۵۱ − فقریہ وکا اللہ ق ہے کہ مرد کے ہے ہے گھر در متحدیث عثاقاف کرما جا رہنیں ہے میعی گھر در وہ جگہ جو نماز کے سے تایہ وملا صدہ کردگ تلی ہو۔

صلاته، فإن الله جاعل في بيته من صلاته خيراً . (جب

تم میں ہے کونی تحص بی مسحد میں نماز یوری کر لے تو بی نماز کا لیک

حصہ ہے گھر کے ہے رکھے، اللہ تعالی اس و نماز و وہ ہے اس

اور گر ایس جامز ہمونا تو مہات موسیس نے بیاں جو از کے ہے کیک ورسی میں ایس سیامونا۔

دعی کے دیک عورت کے سے کے اور دمجد میں عثاف

صدیگ: " د قصی ر و بین مسلم ۵۳ هیم عیسی الجلسی بے ر ہے۔

المحموع سراه س

۳ حدیث: الصمو اینها مناص ۴ را ۱۹ یک بخارب سخ ۴ ۴ ۲ ۴ هیج اسلاب برای به یکیم: انعی لاس قد امد ۴ ۱۳ ا

بیت ۱۱، مایت کر م

کرنا ہو ہو ہے، ال سے کورت کے لا بل عناف کی جگہ ہی ہے جہاں الل بن فر زفعل ہے، جیس کرمر دیے لا بل بیات ہے، ور عورت ب فعل نماز الل کے گھر بی محدیث ہے، لہذ عناف ب جگہ جی الل کے گھر بی محدیمونی، جیس کی افقی و حقیہ نے بیاجی کہا کہ عورت کے سے گھریش عناف ب جگہ سے بوج گھریش می نکانا ہو ہر تہیں ہے، جیس کے حسن کی روابیت یش ہے ۔

گھر میں رہنے کی تشم کا حکم:

19 - گرکسی نے تھم کھانی کے گھر میں جیس رہے گا، وراس کی کوئی نیت نہیں ہے، پھر وہ بالوں کے گھر میں جیس یا فیمہ میں رہتا ہے تو گرشم کھا نے والا ہے تو وہ جاسٹ نہیں ہوگا، ور گر تشم کھا نے والا دیجات وگاؤں کا رہنے والا ہے تو جا تا ہے تو جا تا ہوجا نے گا، اس کھا نے والا دیجات وگاؤں کا رہنے والا ہے تو جا تا ہوجا نے گا، اس کے کہ بیت (گھر) اس جگہ کا نام ہے جہاں رات گذاری جاتی ہوتی ہے، ور میمین تشم کھا نے والے جھی ہے جہاں رات گذاری جاتی ہوتی ہے، ور میمین تشم کھا نے والے جو سے والے جو سے والے جو سے والا جو سے وہا ہے وہا ہے وہا ہے وہا ہے گا، پرخلا ف

فع لقديه ٢٠٩٠، اشرح اصير ٢٠٥٠، تحموع ١٠٩٠، ش.ف القتاع ٣ ٣٥٠.

۱۰ کیسه طامعر" و ۱۸ ۱۰ کیسے ساکت" ۔

البيت الحرام

تعريف

ا-" لدیت الحرام" كا اطارق تعب پر ہوتا ہے، اللہ تحالی نے تعبہ کو
 " لدیت الحرام" كو ہے، را و ہے: "جعن اللّه الْكفية اللّبيّة اللّبي

اطلاق محد حرام ،حرم مکہ اور ال کے روگر دیے ی مقامات تک پر ہونا ہے جن کے مثانات معروف بیں " ۔

- _94 /0. 6 lo. +
- _M+ 20.+ M
- القرطى ١٨ م. القير آين: "تي أثيه لدين آملو بلم مشهو محول المجسّس" مره تور ١٨، دستور العلماء ٢ م. ١٠ م. عدم الساجد الركتي على ١٥٥، ٥٥ تقير القرطى ٢ م. ١ وراس به بعد مصفحات، تقير آين: "إن أول بيب وصفحات، العرب مدين الركام المدلك بهمرال دعه ١٠ لاحظام المدلك بهمراور ريادهم ٥٥، ٥٥ ل

مبیت اکر م ۲، بیت الخلاء، بیت مرودیة ۱ – ۲

جمال تلم:

۱- ایریت الحرام زمین مین الله رعی وت کے سے بنائی ج نے و لی کہی صحیحہ ہے، الله تعالی الر واتا ہے: "إِنَّ أَوْل بِیْتِ وَصَع اللهٰ الله کی بیٹ می محید ہے، الله تعالی الر واتا ہے: "إِنَّ أَوْل بِیْتِ وَصَع اللهٰ الله کی بیٹ میار کا وَهَدَی لُلعاسمیں" (سب سے بالا مکال جولوکوں کے سے وضع میں آئی وہ وہ ہے جو مکہ میں ہے (سب کے سے المین ہے (سب کے سے المین ہے)۔ کے سے ایمن ہے)۔ کے سے ایمن ہے)۔ حضرت او و را سے مروی ہے کہ میں نے رسوں الله علی ہے دیل رہے رہے کہ الله علی ہے دیل میں ہے وہ ہے کہ میں نے رسوں الله علی ہے دیل میں میں ہوجی تو آپ علی ہے دیل میں ہوجی تو آپ علی ہے دیل میں ہوجی تو آپ علی ہے دیل ہو ہو الله ہے میں ہوجی تو آپ علی ہے دیل ہیں میں ہوجی تو آپ علی ہے دیل ہے دیل ہے ہو میں الله ہے دیل ہے دیل

کھیہ اور مسجد حرام کے احکام کے سے ویکھے: اصطار ج^{وو} کھیہ'' اور'' مسجد حرام''۔

ببيت الخلاء

د میصه" قصاءای جلا"۔

ببيت الزوجية

تحريف:

ا-'' ہیت'' لغت میں گھر کو کہتے ہیں، ''بیت انوجں''''دمی کا گھر ۔

"بیت از وسیۃ" ایں متعیل نفر ادی مقام ہے ہو بیوی کے سے محصوص ہو، چس بیل شوہ کے باشعور افر ادف ندیل سے کوئی دوہم شخص ندر بتا ہو، گھر کا پنا محصوص درہ زہ ہو، اور دیگر گھر بیو ہیولیات ہوں خو اد بیت کے اقدر ہوں یا دار کے اقدر، ادران میں کسی دوہم نے فر دل شرکت دوی ک رصا مشرک کے فیم ندہو "، بیشرط نافر بیب لوگوں میں نہیو "، بیشرط نافر بیب لوگوں میں نہیو تا میں مشترک ہے وحض گھر بیو ہیولیات میں مشترک ہو تے میں "۔

یوی کی رہائش میں مجوظہ مور: ۲- صید د مفتی ہدر ہے مصل محتابدی رے تھے وریجی ثافعید د

سال العرب المصباح عمير والمغرب المارة البير""

۳ بیر الروحیہ ، حض تو میں میں اس سے نے بیر الطاعة " کا نعط استعال جو ہے۔

۳ راکن عجل مدر افق ۱۹۳۳ – ۱۹۳۱ شیع او حیاءاتر سے العرب، مشرح الصعیرعلی قراب المسام ۱۳۱۰ – ۲۰۵۰ ماسات

م رائل على الدرائق ١٩٣٠، ١٩٣٠ هيم، حياءالتر ع العرب، فقح القدير ١٩٣٠، ١٩٣٠ عيالتر ع العرب -

۵ معی لاس قد مدے ۵۱۵ شبع ملابط الریاض عدید، ش ف القتاع ۵ ماه مرشع ملابط النصر عدید در مطار اور النمی ۵ ما ۱۰

عدرة آن عمر السار 4.9 س

۳ حدید مشرت ابود "سالب رسول مدہ مائی ہے کی و بیت بخارب تستخ ۲ سے مرضع مسافیہ اور مسلم ، ۲۰۰۰ صبح مجتمع سے رہے۔

یک روابیت ہے کو بیوی ور ہائش کا معیار زوجین و مالی والت کے مطابق ہونا چاہئے اس ہے کہ مالد اروں کی رہائش فقیر وں جیسی تیس بیونا چاہئے ، اللہ تھالی کا راٹاد ہے: " فر غلبی السو لوگو د مہ بیسی تیس بیونی ہوئی ہے ، اللہ تھالی کا راٹاد ہے: " فر علبی السو لوگو د مہ را فیلی و کسو تھی بالسفو و گوٹ " " (ورجس کا بچہ ہے س کے دمہ ہے ں (ماوں) کا کھانا ورکیٹر امو انتی دستور کے) ، لفظ معم وف کا لفاظ میں در سال میں ہو ، اور سے دو اس میں کہ دیوی کا رہائی گھر در صل داگی و مستقل گھر وراس داگی و مستقل گھر کی ایک ہو ، اور سے فیلی کی دولی کا رہائی گھر در صل داگی و مستقل گھر کی ایک ہو ، اور سے فیلی کی دولی کا رہائی گھر در صل داگی و مستقل گھر کی ایک ہونا ہو رکی کی دولی کی کہ دولی کا رہائی گھر در صل داگی و مستقل گھر کی دولی کی دولی کی دولی کی دولی کو در سے کہ دولی کی دولی کی دولی کا کہ کا تھا کی دولی کی دولی کی دولی کا کہ کا تھا کی دولی کی دو

الکید ن رہے ہے کہ "محل طاحت" (یوی کا رہائی مکان)
رومین کے ہل ثبہ میں جاری روبی کے مطابق ورثوبہ ویوی ن
ستطاعت کے فقد بوقاء ہیں گر نقر یا غنا میں دونوں یہ ایر بوس تو
دونوں ن حالت ن رعابیت ن جائے ہی گر شوم فر بیب ہوسمر ف
معمولی فریق ن قد رہ رکھتا ہوتو صرف شوم ن ستطاعت کا فشار
ہوگا، ور گر شوم مالد روصاحب ستطاعت ور یوی فر بیب ہوتو
یوی ن دیشیت ہے ہر ورشوم ن دیشیت سے فرور تا است کا فیصد بیا
یوی ن دیشیت سے ہر ورشوم ن دیشیت سے فرور تا است کا فیصد بیا
ہوتا ہو گر یوی مالد روصاحب ستطاعت ہوا ورشوم فر بیب
ہوتا ہو کی دول ہو ہو کہ اللہ روصاحب ستطاعت ہوا ورشوم فر بیب
موسین پی حالت سے ہم ن ستطاعت رکھتا ہو، اللہ یوی ن
موسین پی حالت سے ہم ن ستطاعت رکھتا ہو، اللہ یوی ن
مالت کے ہرا ہر ستطاعت نہ ہوتو جس حالت تک کی اس کے انکار
ستطاعت ہے ، اس کے مطابق فیصد کیا ہ ۔

الله فعيد كالمعتمدة ول يد برك يوى كاربائي كفريد معوركا بوكا بو

عموماً عورت کی حالت کے شاہد سے ہوں ال سے کہ وہ سوما ن زندگی ہے۔ خواد مکان ہویا مر د ہویا ہوگھ ور ۔۔۔

ث فعیہ کا تیسر قوں بھی یمی ہے کہ یوی کا گھر شوم کی مالی وسعت بھی ورمتو سورجالت کے متمار سے ہوگا جس طرح نفقہ میں ہوتا ہے '' ۔

بیوی کے گھر کے سے شرا لطا:

سا-فقیہ وکی رئے ہے کہ (میوی کے گھریش مندر جبرد میل امور ی رعابیت ق ج نے ق:

وهنة الطاعين عنوورية ١٥٠ هيع المكا الأمدان

_MMM /0/4/0/4 M

صافعیة مد مول علی امتر ح الکبیر ۴ ۵۰۹-۵۰۹ (۵۰۹ شیع عیدی مجمعی مرم)
 شرح افر رقا فی ۴ ۴ ۴ شیع اد الفکر بیل مداد به شرح رشا السار،
 ۳ ۳ شیع عیدی مجمعی مصرب

شرح سب ج الله عير وحاهية القديوب مسلمة طبع مصطلى لجسم مهر بهاية الحتاج - ٨٦ هيع اسكة الا مدان الرياض.

۳ + راطل ق1_

n سرطاب بي ۱۹۳۳ م ۱۹۳۱ و ۱۳۶ القدير ۲۰ ۹۳ م ۱۳۰۰ م

م امهد ۱۳ ۳ مهرور

الم ۔ شوم کے بے شعور بچہ کے مداوہ شوم کے دوسر ۔ افر د خانہ سے خالی ہوں ال ہے کہ دیوی کو ہے محصوص گھر میں دوسر ہے ں شرکت سے ضرر پیچے گا، ٹیر سے ہے ہاں نوس کے تیں اظمیر سنہیں ہوگا، وروسروں ہ شرکت ال کے ہے ہے شوم کے ساتھ رہنے سہنے میں رکاوٹ ہے ہیں، '' بیت الزوریۃ'' (دیوی کے خصوصی گھر) سیخ میں رکاوٹ ہے ہیں، '' بیت الزوریۃ'' (دیوی کے خصوصی گھر)

ا اُن فعی مسلک بھی کی ایٹھ مدیری ہے ۔ " ۔

من حصر کا یک توں جے ہی عابدیں نے بہندیں ہے، یہ ہے کہ ہورت اور کم رتب بیوں کے درمیاں افراق میاج کے اور جارت اور کم رتب بیوں کے درمیاں افراق میاج کے گا، وی دیٹیت و روی مالد رویوں کونو پور مکا ساماد حدود بنا ہوگا، میل متو سط بیٹیت و روی کے سے مکا ن کا کیکھر کا آنی ہوگا '' ۔

حنابید کہتے ہیں: گرشوں نے بنی دو ہو یو یوں کو یک مکاں میں کھیر اور ہے یک مکاں میں کھیر اور ہے کا کو مل حدہ گھر میں اتو بدرست ہے بشر طیکدال میں سے ہے کہ کا گھر اس جیسی عورتوں کی رہائش کے مثل ہوں اس کا مصل بیا ہو کہ گر اس جیسی عورت کی رہائش کے سے پور مستقی مکاں ہوتا ہو تو شوج میر پورامکان وینا لازم ہوگا " ۔

شوہر یا بیوی کا خادم خواہ وہ خادم ہوی ہی جاسب سے ہویا شوہ ہی جاتب ہے، مکان میں رہ سکتا ہے، ال سے کہ اس کا نفقہ شوہ ہر و جب ہے، ورخادم ایسائی فر دیموسکتا ہے جس کے سے بیوی کو دیل جاہز ہے جیسے کہ منز دعورت سے ۔

JAM W BA

٣ بهية التراج ١٥ ١٥ م.

_ttn m pti, −n

الشرح الكبير وحاهية الدعول ٣٠٥ ٣٠٥ ـ

٣ معى ١٠٠ سر ٣٥ ش و القراع ١٥ ١٥ م

٣ حاشير س عابدين ٢ ١٥٠ ـ ١٥٥، شرح فقح لقدير ٢٠٠٠ وهدية

ب من کی کا گھر ال کی سوکن کی رہائش سے فیالی ہو، ال سے ک دونوں میں دونوں میں دونوں میں سے کہ دونوں میں سے کے درمیاں غیرت ہوتی ہے، ور کشی رہنے سے دونوں میں سند ف و حکم بید ہوگا، إلا بیا کہ وہ دونوں میک ساتھ رہنے ہر راضی ہوستی ہوج میں ، ال سے کر حل شہی دونوں کا ہے (وہ ال پر راضی ہوستی میں)، الدند ال رصا مندی کے حد پھر ربوئ (یعنی ملا حدہ رہائش کے مطاب ہ) کا نہیں حل ہوگا۔

ن - بیوی کا گھر جھے ونیک پڑوسیوں کے درمیاں ہوہ ہے ورماں ہوں اس ورماں ہوں آئی جاتا کہ بیوی کو بی جات ورماں اس معلمیں حاصل ہوں اس کا معلمیں حاصل ہوں اس کا معلمیں حاصل ہوں اس کا معلمیں اس میں اس کے گھر شری رہائش نہیں ہے گر سے بی جات ورمال کا طمیمیاں نہیں۔ دو بیوی کے گھر میں وہ تنام جیزیں ہوں جو اس جیسی عورتوں ور نادی کے گھر میں وہ تنام جیزیں ہوں جو اس جیسی عورتوں ور نادی کے میں اور تنام بیری ہوں ہو اس جیسی عورتوں وہ میں وہ بیری ہوں ہو اس جیسی عورتوں وہ میں وہ بیری ہوں ہو اس جیسی عورتوں وہ میں وہ بیری ہوں ہو اس جیسی کی گذر وہ ور گھر وہ تنام میں وہ بیری ہوئی میں وہ جیس کی گذر وہ ور گھر وہ تنام میں وہ بیری ہوئی میں وہ جیس کی گذر وہ ور گھر وہ تنام ور کی بیوالیات ہوں۔

بیوی کے گھر میں شیرخو ربچہ کی رہائش:
سم - افقہ عوال اللہ ق ہے کہ گرعورت پر ہے بچہ کو دورھ بالد متعمل موجو ہے ۔ اورکو اللہ ت موجا ہے ، یوال نے اورکی سے قبل دورھ بالد نے کے سے خود کو اللہ ت سر دیا ہو چھر اورک می ہوتو شوم کو کل ٹیم ہے کہ دورھ بالد نے کے معاملہ کو فتح کراد ہے، ای طرح گرشوم نے بیوی کو دورھ بالد نے ال

الد حل علی اشرح الکبیر ۲ م ۱۵ مشرح افریقا کی ۱۳ ۱۳ سے ۱۳ ۳ افراقی ۱۳ مر ۸۹ سے ۹ میں یہ اکتابع نے ۱۸۹، شرح سب جی الطامی مهر سمار ۵ مار ۵ میں ۱۳ سال میں القتاع ۵ ۹ مار ۱۹۳ سے ۱۹۳، مطار اور قس ۵ ۱۳۰، معمی لاس قد مدے ۱۹۵۔ و ۵۵

جازت دے رکھی ہوتو بھی معامد فتح کرنے کا حل نبیں ہے، پ

دونوں صورتوں میں دیوی کا حق ہے کہ ہے ساتھ شیر خو رہیے کو ہے

محصوص گھرییں رکھے ۔

بیوی کے سے پیمخصوص گھر سے نکلنے کی جازت؟
صل بیا ہے کہ بیوی کوشوں ان جازت کے غیر پیامحصوص گھر سے مشتقیٰ سے ہوں اوالت ال علم سے مشتقیٰ سے ہوں اوالت ال علم سے مشتقیٰ میں ، ب حالات کے سلسد میں فقیہ عواستان ہے ، یی ہم حالتیں مند رجید بل میں:

ن - ي كرو ول سعد قت:

۵ - حفیہ کے بزوریک رنے ہے کورت پے محصوص گھر ہے ج ہفتہ ہے والدیں سے مدافات کے سے ورج سال ہے تحرم رشتہ وروں سے مدافات کے سے نکل علق ہے خودوال کا شوج جازت نہ دے " ۔

نیر بیوی ہے والدیں یا ں میں سے کسی یک ق عمیادے ور جنازہ میں شرکت کے ہے نکل ستی ہے ۔۔

امام او بوسف سے مروی ہے کہ جوی ہے والدیں سے مدانات کے سے جر ہفتہ ہے گھر سے ال صورت میں نکل سمتی ہے جب والدیں ال سے مدانات ہی قدرت ندر کھتے ہوں ، ورنہ گر والدیں مدانات کر کتے ہوں تو جوی تہیں تطین سے

ہ لکیہ نے جامز قر رویا ہے کہ عورت ہے والدیں سے مدالات کے سے ہے گھر سے نکل سختی ہے، ورہفتہ میں یک و روالدیں سے

س عابد ہیں۔ ہے 16 ماھیے مدہ ل 20 سے 16 مہریے 19تاع 20 سے۔. ش ور القتاع 20 سے

٣ حاشير كل عابد ين ٣ ١٥٩ -

ء حرارات مر١٠٠٠ ١٥٠٠ هيم المرور

م حاشير س عابدين ١٠١٠ -

مد قات کی اجازت وی جائے کی بشرطیکمال کی قامت بر اظمیر سر ہوخوا دو ہ تو جوان ہوہ اور ال کی حالت کو مانت پر بی محموں میا جائے گا یعی ال پر اطمین سائل کیاج نے گاجب تک کرال کے خدف فلام ند ہوج ہے ، اور گر شوہر نے تھم کھانی کہ بیوی ہے والدیں سے مدا فات نہیں کرے ہی تو شوم کو پی تشم میں حامث بنایا جائے گا، وایل طور کہ قاضی بیوی کو مرا قات کے سے نکلنے کا تھم وے گا، ورجب وہ عمل اللے کی تو شوم ہ انٹ ہوج نے گا، مہال صورت ایس ہے جب اس کے والدیں ک شير ميل ريخ بهوب، گروه دورر يخ بهون تو پيوي کومه افات کاعکم نيس ویوج نے گا، اور بیوی کو والدین سے در قات کے ہے جانے کا حق ال صورت میں نہیں ہوگا جب شوہر نے اللہ کی تشم کھانی ہوک ہیو ی نہیں <u> نظیے گی ، ور ای جمله کومطلق رکھ ہو یعنی مخصوص مر قامت ہے مما نعت</u> کے بی مطلق نکلنے ہے مما نعت رئشم کھا لی ہو، ور بیاطارق لفظ میں بھی ہواہ رنیت میں بھی ، ہاں شوم کے خداف فیصد کر کے ال کے نکلنے كالتكم نبيل دياج ے كاخوادود ين والديں سے مدا فات و دخو ست كرے، ال سے كرچس صورت ميں ال في محصوص ماء قات و مم نعت رال سے پیظام ہونا ہے کہ شوم یو ک کونم روز کھیا جا ہتا ہے ، كبد الثوم كوه مث بناوج ع كاء برخلاف ال كرك كر ال فيسم يل عمومیت رکھی تو ال سے زو ی کونم رہینے نے کامقصد ظاہر نہیں ہوتا ہے، لبد شوم کے خدف ال کے نکلنے کا فیصد کر کے شوم کو واسٹ نہیں بنایا جائے گاء ور گر آل کی ؤ ات کے ہارے میں اطمین پ ندہ وتو و دیاج نهیں خطبے در خواہ و دوج مشکلنے والی بنی بیوں ندیموں اور نہ کسی **الامل** عثمار ف توں کے ساتھ نظیری اس ہے کہ نکلنے سے وہ نساد کا شکا رہوں ۔ ا فعیہ نے ہے معتد قوں میں یوی کو جازت دی ہے کہ ہے تھے والوں سے ماتات کے سے خو ہوہ می رم ہوں جائلتی ہے جہاں

حافية الدعول الشرح الكبير ١٠٠٥ بشرح الرزقاني ١٠٠٥ ١٥٠٠

شدند ہو، کاظرت ال وعیادت ورال کے جنازہ میں شرکت کرسمتی کے وار کے جنازہ میں شرکت کرسمتی ہے خواہ شوج مو جود ند ہو، ورال نے ہے جائے ہے کیے نہ جازت دی ہوتا تھورت کورت دی ہوتا تھورت کے اور گر اس نے جائے ہے گل منع کردیا ہوتا تھورت کے ہے تکانا جا رہندہ موجود ہے ورباج لگنے ہے مراد مر کے ملا وہ تکانا ہے ، ورباج لگنے ہے مراد مراد مراد ہودی ہے۔

حنابد نے جارت وی ہے کہ یوی ہے شوہ ی جارت ہے والدیں ہے الدیں ہے الات کے سے جاستی ہے بہور ی جارت کے فیر جان کی ہے جاستی ہے بہور ی جارت کے فیر و نے کا حق نہیں ہے اس سے کہور کا حق و جب ہے جھے کی فیر و جب مری وجہ سے آگر کیا جار بہیں ہوگا، خواہ اند انات کا جو بھی سب ہوء ورشوم ی جارت کے فیر صرف شر ورغا کی سعتی ہے، ورشوم کو حق الدیں سے اند انات کرنے سے ورشوم کو حق نہیں ہے کہ یوی کو ہے والدیں سے ان انات کرنے سے مشع کرے، والدین کے ان کور اس حوال سے اس وت کا اند زو ہوک میں یوگا، تو ایک میں شوم کو حق ہوگا کہ دلع ضر رہے سے والدین کو یوی سے صورت میں شوم کو حق ہوگا کہ دلع ضر رہے ہے والدین کو یوی سے مساورت میں شوم کو حق ہوگا کہ دلع ضر رہے ہے والدین کو یوی سے ان انات کرنے ہے والدین کو یوی سے انات کرنے ہوگا کہ دلع ضر رہے ہے والدین کو یوی سے ان انات کرنے ہوگا کہ دلع ضر رہے ہے والدین کو یوی سے انات کرنے ہوگا کہ دلع ضر رہے ہے والدین کو یوی سے انات کرنے ہوگا کہ دلع ضر رہے ہے والدین کو یوی سے انات کرنے ہوگا کہ دلع ضر رہے ہے والدین کو یوی سے انات کرنے ہوگا کہ دلع ضر رہے ہے والدین کو یوی سے انات کرنے ہوگا کہ دلع ضر رہے ہوگا کہ دلع شر رہے ہوگا کہ دلا گو کو کا کہ دلا گو کا کہ دلا گو کو کر کے کا دلا گو کو کر کا کو کا کہ دلا ہوگا کہ دلا ہوگا کہ دلا گو کو کی کو کو کو کو کر کا کو کو کا کہ دلا گو کہ کو کو کو کی کو کر کی کو کو کو کر کا کو کو کو کر کا کو کر کا کو کو کی کو کو کر کا کو کو کر کا کو کو کر کا کو کر کا کو کو کر کو کر کا کو کو کر کا کو کو کر کو کو کر کو کو کر کا کو کو کر کا کو کر کا کو کر کو کو کر کا کو کو کر کا کو کر کا کو کر کا کو کو کر کا کو کو کر کا کو کو کر کا کو کر کا کو کو کر کا کر کا کو کر

گرعورت نے شوہر کی جازت سے فی مجے کا حرام ہو تدھ لیا تو شوہر کو احرام موتدھ لیا تو شوہر کو احرام موتدھ کی قروت کرد ہے احرام موتم کر نے کاحل قبیل ہے، اس سے کافلی مجے شروت کرد ہے کے حد پور کرنا و جب ہوتا ہے۔

ث فعیہ کے رویک مورت شوہ و جازت سے مح کے نے کل سی ہے، اس سے کورت صرف شوہ کی جازت سے جی لخرض یا علل مح کے دے جاستی ہے " ۔ م

ج- عتكاف:

2- فقرب وں رہے ہے کے ورت مطابقا محدیث عنکاف کے ہے سے شوم وں جازت سے بیٹے رہائش گھر سے نکل علی ہے ور عنکاف و مدت تک مجدیش تھر علی ہے ۔۔۔

د-ميرم کي ديکھريھ:

افارب جینے والدیں ورہنوں و دیجہ کے دیے ہے کہ میں افارب جینے والدیں ورہنوں و دیجہ ریجے کے دے ہے رہائی گھر سے کل ستی ہے مشہ مریض ور دیجہ ریکے کے دے کے ان ہائی گھر سی ہے کہ ستی ہے مشہ مریض ورزی ورغی دہ ہو ور نہیں ال ستی ہے ، بشرطیکہ ال و دیکے ریکے کرنے والا کوئی نہ ہو ور نہیں ال عورت و منہ ورت کے فقد رال و دیکے ریکے کر اور کے فقد رال و دیکے دیکے کر اور سے کی افارب میں سے کی کا افغاں دیکے کہ افارب میں سے کی کا افغاں ہوجہ نے تو ال کے جنازہ میں شرکت کے دو فطے و ، ور الل میں دو اللے د

حاشیه س عابدین ۲۰۱۰، ۱۹۴۰، شرح نفخ القدیه ۲۰۳۰، ۱۹۳۰، ۱۹۳۰، معی حاشیة الد مولی مشرح الکبیر ۲۰۱۳، ۵۰ ش ف القتاع ۲۰۱۳، معی لاس قد مد ۲۰۱۳، الکافی ۲۰۱۰

- ٣ بهاية الجماع ٣٠٠٨، وهنة الله عمر عنوو يه ١
- ۳ . اکتا علی مدر الحق ۳۹ ، شرح فتح القدیه ۳۹ ۰۹ ، مدلی ۵۲ ، ۵۲۵ ، ۵۲۵ ، بهایته اکتاع ۳۸ ، ۱۸ ، وحده الطاحی ۹ م۱۰ ، ش ف القتاع ۳ ، ۱۸۵ ، معمل ۳۳ ، ۱۵۱ الکافی ۹ ۵ م

صورت میں شوہ کے ہے مستحب ہے کہ دیوی کو ج ن وزت دے، یونکہ ال میں صدرتی ہے، ورشرکت سے دیوی کو رو کناقطع جی ہے، نیر شوم ماہدم جازت یہ وافات ال و می لفت پر دیوی کو مادہ کرستی ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ نے جھے طریقہ سے زند ں گذر نے کا تکم دیا ہے، اہمد اشوم کو چ ہے کہ دیوی کو ندرو کے ۔ حنا بدنے ماصورتوں کے تھم ماصر حسن نہیں ہی ہے۔

ھے ضرور پات کی تحمیل کے سے نکلنا:

9 - جمہور مقتب علی رہے میں بیوی کے سے ہے شوم ی جازت
 کے بغیر ہے رہائش گھر سے نگانا ال صورت میں جارہ ہے جب بیوی کا کوئی کوئی ج کے بیان میں دھوم ہا بیوی کا کوئی ایک جارہ اللہ عقد دھوم ہا بیوی کا کوئی تحرم ال کو بور نہ کر ہے۔

ای طرح بنی عض لازمی ضروریت پوری کرنے کے ہے بھی کی سعتی ہے جاتی کی سعتی مکاں کے ہیں حصہ سے یا مکاں کے باہر سے پالی لانا ، ای طرح کھ مالانا وغیر و یک ضروریت آن سے آس سے نیاز نہیں ہوسکتا ، ورشوم ال ضروریت وریات کی تھیں نہ کر ہے ، ای طرح شوم نے بیوی کو ری طرح مار ہوری سے الاضی کے پائی جاکر پن حق طلب کرنے والے ورث ورت ہوتی کیل سعتی ہے " ۔

حصیہ نے صرحت کی ہے کہ گرعورت کا گھر فصب کردہ ہوتو وہ ال گھر سے نکل علی ہے ، ال سے کہ معصوبہ گھر میں ریائش حرم ہے ،

عاهمیته سم عامد میں ۱۹۳۰، ۱۹۳۰، ۱۹۳۰، ۱۹۳۰، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰، ۱۳۶۰، ۱۳۶۰، ا انتقاع بشرح اصباع ۱۳۰۸، ۱۳۰۰، ش و القتاع ۵ سامه مطام اور ^{اب}ای ۵ سام، معمی لاس قد مد سام ۱۳۰۰

طاشیه س عابدین ۴ ۱۹۵۰، ۱۹۴۰، اینخر الرائق ۴ ۱۹۳، ۱۹۳۰ شیع ارامعر و رحافظیة مدمول علی اشترح الکبیر ۴ ۵، ۱۹۵ کر الدوانی ۴ ۹، ۱۹ شیع امعر و ، بهاییة اکتاج به ۹۱، وهیده الله عمل معمور ۱۹، ش ف القتاع ۵ به معطار هو و قبی ۵ سامه

اور حرام سے گریر و جب ہے، ورال صورت میں ال کا نفقہ ما تط نبیل ہوگا، یجی حکم ال صورت میں ہے گھر میں ان نے سے گھر میں ان نے سے انکار کروہے ۔۔

ث فعیہ " اور حنابعہ " نے صرحت کی ہے کہ مورت ہے اور حنابعہ " نے صرحت کی ہے کہ موج نے ال رہائی گھر سے بوج کام کرنے کے سے کل عتی ہے گر شوج نے ال ان جازت دی ہوہ ال سے کہ یہ حق خود ان دو فوال کا ہے اور ان دو فوال سے نہیں کل رہا ہے، گر عورت نے عقد کاح سے قبل ہے کو دو دو دو دو دو اور ہے نہیں کل رہا ہے، گر عورت نے عقد کاح سے قبل ہے کو دو دو اور ہے نہیں رکھتا ہے اور ہو کہ کی ہے اور ہو کہ کہ جارہ کی ہوت کے رہا ہے کہ خقد اور شوج اس سے کہ بیا تھے کہ جارہ کی ہوت ہے رہا ہے کہ خقد اور شوج اس سے کہ بیا تھے کہ جارہ کی ہوت ہے اس سے کہ بیات کہ جارہ کی ہوت تھے ہے، اس سے کہ خقد اور ساتھ جارہ کی مداح تھے نہیں وہ سے کاح سے قبل ماس ان سے کہ خقد اور ساتھ عی کی مدین تھے کہ تھے کہ مدین تھے کہ ت

ث فعیہ نے صرحت ہے کورت ہے رہائی گھر سے نکل ستی ہے گر سے کل ستی ہے گر سے کسی فائن پرچور سے بی جان یال کا اند بیٹر ہوہ یا عاربیت پر گھر دیے والانتخص عورت کو گھر سے نکار وے والانتخص عورت کو گھر سے نکار وے والانتخص عورت شوج ہی مطبقا جازت سے کسی تحرم کے سرحت ہے ہے کہ تحرم کے ساتھ ہاج ور سر برنکل ستی ہے ۔

عتی ہے جب گھریا ال کا پہھ حصد نیدام کے تربیب ہو ور ال کا اللہ میں اور ال کا اللہ میں اور الل کا اللہ میں اور الل کا اللہ میں ہو اور اللہ کا اور اللہ کی اللہ

رہ اکھی گھر میں رہائش سے بیوی کے نکار کے اور ت :

1- فقی وی رہے ہے کورت گر رہائش گھر میں رہائش ہے بروج بنار کروے وقی رہے ہوں اگلے کے بعد وہاں رہائش سے بروج نکار کروے وہ فواہ گھر سے ہوج نکلے کے بعد وہاں رہائش سے انکار بروی بند وہی ال گھر میں جانے سے نکار کروے جب کہ ال نے بنا میر مجتل وصوں کرایا ہو ورثوج نے وہاں رہائش کا مطابد ہیا ہو نوج نے بنا میر مجتل وصوں کرایا ہو ورثوج نے وہاں رہائش کا مطابد ہیا ہو وہ وہ وہ بنا کی کروئی کے محتل ہو ہاں وہائش کا مطابد ہیا ہو وہ وہ ہو ہاں وہائش کا مطابد ہیا ہو وہ وہ وہ ہو ہائش کا مطابد ہیا ہو اور ہو ہائی اللہ وہ بنا ہے گا جب تک کی میں اور ہائش کا حق ہو ہے اور ہائی اللہ وہ بنا ہوتا ہے البر کے شوج کا حق جب ہوتا ہے البر یک تورت کے اللہ میں اور ہو ہے نکار کر کے شوج کا حق میں اور ہو ہے نکار کر کے شوج کا حق میں اور ہو ہے نکار کر کے شوج کا حق میں اور ہو ہے نہ نہ ہوتا ہے البر یک تورت کے اللہ میں اور ہو ہے نکار کر ایس اللہ میں اور ہو ہے نکار کر ایس کر دیا ہوں اور ہو ہے نکار کر ایس کر دیا ہوں اور ہو ہے نکار کر ایس کر دیا ہوں اور ہو ہو نہ ہو نہ ہو ہوں کر دیا ہوں اور ہو ہوں کا حق میں اور ہو ہوں کر دیا ہوں اور ہوں کر دیا ہوں اور ہوں کر دیا ہوں اور ہوں ہوں اور ہوں کر دیا ہوں اور ہوں کر دیا ہوں اور ہوں گر دیا ہوں ہوں گر دیا ہ



[.] انتما على مدر الغنَّ ١٠ ١٥ ، تثمر ح فقح القدير ١٠ ٩٩ _

۳ کو: انجماع بشرح اعماع ۸۸ ۳۳۰

r ـ شرف القتاع ۵ ۹۱.مطاء الون أس ۵ ۳۷۳.۳۷ م

م بهيداگاع ده د

۵ ایج الرابق شرح بر سفالق ۲۳۳۳ ۱۳۳۰

١ ١٠ - پهنيد اکتاع د ١٩ -

بيتالمال

تعریف:

ا - بیت المال، لغت میں یک جگہ ہے جو ماں رحفاظت کے ہے۔ بنائی گئی ہوخو وہ وجگہ خاص ہو ہا عام ۔

جہاں تک اصطارح کا تعاق ہے تو الا ہے مقام یا مکال مسلمین ' ور الہیت اللہ اللہ ' کے ان طابقہ بتر ہے سام میں ہے مقام یا مکال کے ہے استعمال ہوتے تھے ' ن میں سامی عکومت کے منقولہ عموی اموال میں جس خنائم وغیرہ ان کے مصارف میں خریق کرنے تک حفاظت کے ہے رکھے جاتے تھے، پھر اس مفہوم کو بتا نے کے ہے صرف ' ہیت المال' کا لفظ ہولا جانے گا، ورمطلق ' ہیت المال' کا لفظ ہولا جانے گا، ورمطلق ' ہیت المال' کا لفظ ہولے کا جانے گا، ورمطلق ' ہیت المال' کا لفظ ہولے کا جانے گا، ورمطلق ' ہیت المال' کا لفظ ہولے کے ایک سے کہ مفہوم مراد ہونے گا ۔

بعد کے بدی وہ ریس ال لفظ اللہ بیت الماں '' کامفہوم مزید است کے بدی دو ریس اللہ لفظ اللہ بیت الماں '' کامفہوم مزید است کے بعد استعمال ہوئے بگا جو مسلم آوں کے محمومی ماں جیسے نفتو وہ سامات ور اسدی رامنی وغیر دکا ما مک ہوتا ہے۔

يبال يرجموي مال سے مراوير وومان ہے جس يرمسلم أول كے

کمان اخر ج عل مسم پر قاصی ابو ہو مدن اگر یہ سامعوم مودنا ہے کہ ال ہے و بیل مسی امیر میہ ہیں المان ہے اسم سامل کا فہیں مور تحقیق، لیکن من عابد ہیں اور متاحر ہیں سعبہ سے کلام میں صرحت ہے کہ میہ اسمی ہیں المان ہے اسم سامل ہیں، کیصے صطل ح مسی جار" اور صطل ح ہے "۔

ملک میں قبضہ تو نا بت ہو، نیمان اس کا ما مک متعیں نہ ہو بلکہ وہ قدم م لوگوں کا مال ہو، قاضی ما وردی ور قاضی ابو بیتل کہتے ہیں: یہ وہ مال ہے جس کے مستحق مسلم ن ہوں ، سیمن مسلم نوں میں سے کوئی اس کا ما مک متعیل نہ ہو، ایس مال ہیت المال کے حقوق شیں سے ہے، پھر کہتے ہیں: ور ہیت المال کسی جگہ کا نہیں بلکہ اس شعبہ کا نام ہے۔ یہ سے

فیفہ وغیرہ کے محصوص مول کے شریب "بیت مل الخاصة" (محصوص بیت الماں) کہر تے میں۔

دیواں درصل فٹہ یا رجمۂ کو کہتے ہیں، بہتد نے سلام میں ہے دجمئر کو کہتے تھے جس میں بیت اماں سے بافیقہ پانے والوں کے مام ورت

لاحظام اسدطا بہ لا بہ بیعتی ص ۳۵ مجھی ہے ۳۵ ما لاحظام اسدطا بہ الناصی بہ النس بہ النام برائے ہوں ۳۵ ملی میں میں بہ النام ہے کہ الناصی بہ النس النام برائے ہوئے ہے اور اس سے ما حدول میں میں میں النام برائے ہوئے ہے اور اس سے ما حدول میں میں حدول ہے تو حط سے مجھی الن و مدود گا حمل در و سے اس سے تو حل سے اور اس سے ور حقوق تا سے بور کے اس د جار ب سے اور اس سے حدال دعول النام النام عدول کے اس د جار النام ہوتا ہے اور اس کا ما حدود ہے مام مسلمیں ہوتا ہے اور اس سے حدال دعول النام عدود ہے النام عد

۳ - المرور ريارض ۳۰۰، الوبطي رض ۴۴۰

ہوتے تھے کھر اس کے مفہوم میں تو تا پید ہو جیس کہ مذکور ہو۔ کا تت دیوں کے فراض میں سے یہ ہے کہ بیت انہاں کے قو نیمن می حفاظت عادلانہ فیکس کے مطابق کر ہے، نہ تو زید ہوک رعایہ پر تنظم ہو ورنہ کم ہوکہ بیت انہاں کا حق متاثر ہو "۔

میت الماں ہے تعلق موریش کا تب دیوں دمدو رک ہے کہ میت الماں کے تعلق موریش کا تب دیوں دمدو رک ہے کہ میت الماں کے قو نمین وراس کے لیسوں دعفاظت کر ہے، قاضی ماوردی ورقاضی ابو یعلی نے کا تب د دمدو ریوں میں چھ کام تنا ہے میں ، جو تقسر درج ویل میں:

ا سے متاز ہو ہا ہے ، ور کام کے کوشوں ر تنصیل ڈن کے مطام مختلف ہوتے میں۔

ب ملک ں حالت کا دکرہ آیا وہ طاقت کے و رفید فتح ہو ہے یا اسلامی حالت کا دکرہ آیا وہ طاقت کے و رفید فتح ہو ہے یا اسلام کے در بعید، ورملک ی زیمن کے مشرک یا خربجی ہونے ی وہ بت اسلام سے یا ہے ہیں۔

ت المك كي رئي ك دفام كا دكر ورملك و رائي و بابت على شده امر، سي وه شراق مقاسم به بي شراق وفيفه (زميس پر متعيس در نام و شمل ميس وفيفه) -

وہ بلاق کے بل دمہ ورعفر آنا پیش ال پر جو پھھ تر رہیا گیا اس د تنصیل و کر کر ہے۔

ھ۔ گرملک میں معدنی وس کل بین تو معدنی جناس ورہر جنس ں تحد وکاؤ کر، ناک ان سے نکلنے و لے وس کل پر لی جانے والی مقد ار معلوم ہو۔

و۔ گر ملک می سم حدد رالحرب سے ٹی ہو ور ب کے ساتھ ہوئی مصافحت کی روسے وارالا مدم بیل ان کے اموال کے وخل ہونے

پر لیکس کیا جوزہ و یوں میں ال کے ساتھ عظر مصافحت ورال سے سے جائے والے لیکس مقد رکا و کر ۔۔

سدم مين بيت مال كالتمازة

سا- عض مرجع ہے معلوم ہونا ہے کہ سب سے پہلے حضرت عمر ہی خصاب نے ہیت الماں افائم کیا، ہی الاثیر نے اس کا دکر میا ہے " میل میشة مرجع میں مذکور ہے کہ حضرت ابو بکڑ نے مسلم نوں کے مے ہیت المال قام میں تقا۔

حافیة الفلیع بالکتر ح محل معرباج الدون المر ۹۰ طبع محل و المحل ۱۳ ابویلی مرص سه ۱۳۳۰

المراور بريارض يه ٢٠٠ ماليو يشخي رض ٢١٨ ٩٥ ٣١٠ س

۳ کا گل لاس لا فیر۳ ۱۹۹۰ الطباطة الهمیر ب مقدمه این صدون: بات بول لای ن و بهتایات عن ۴۳۳ ضع القام ۵۰

رحمت و دعا ق

کہتے ہیں: حضرت ابو بکر نے منکم دیا تھا کہ ال کے نفقہ کے ہے میت انہاں سے جو پہھرلی گیا ہے ال ور و فات کے حدوہ سب و پاس کردیا جائے ۔ " ۔

حضرت عمرٌ کے دور کے حد سے تمام سامی ادور ریس ہیت الماں کاعمل جاری رہا، یہاں تک کہ جب موجودہ جدید نظام آیا تو موجودہ دور میں حض سدی مما مک میں ہیت المال کا کام صرف کمشدہ ور لا وارث الموال کی حفاظت تک محد دور رہ گیا۔ ور بیت المال کے دوسرے کام وز رت والیات وروز ارت ثرّاند نبیام دیے گئے۔

بیت مال کے مول میں تصرف کا ختیار:

- بیت المال میں تعرف کا افتی رصرف فیفد یا اس کے نا سب کو اس کو اس کے اس کو اس کو اس کو اس کو اس کا باب ہے آن میں کوئی متعین شخص صاحب تعرف نہیں ہوتا ، بیت المال کے حقوق میں تعرف کرنے والا ہے شخص مام کے افتی رہے پا افتی رصاص کرتا ہے بہتہ وری ہے جویں کہ روائ بھی ہے کہ فیفد کی مانت ور ورقہ رہت رکھنے و لے شخص کو بیت المال کا وحد و رمتعیل کرے ورقہ رہت رکھنے و لے شخص کو بیت المال کا وحد و رمتعیل کرے ویف فیدن نے بہت المال میں تعرف کرنے والا شخص الصاحب سے مقوضہ افتی رہت ہیں المال المال کا المحص المال کا دروائی ہے کہ والا ہے ہیں المال میں تعرف کرنے والا شخص المال ہیں تعرف کرنے والا شخص المال ہیں تعرف کرنے والا شخص کرنے ہوں وہ فید افتی رہت ہیں المال کا خطوب سے مقوضہ افتی رہت ہیں میں المال کا خطوب سے مقوضہ افتی رہت ہے میں المال کا میں کرنے کو المال کا خطوب سے مقوضہ افتی رہت ہیں المال کا خطوب کرنا ہے۔

ہیت امال کے موال میں ضیفہ کونظرف کے افتیار حاصل ہونے

کا یہ صب نہیں ہے کہ وہ پنی مرضی وفو ایش سے نظرف کر سے کا جس
طرح ہے وہ آئی مال میں نظرف کرتا ہے، گر وہ ایس کتا ہے تو کہ
ج سے گاکہ بیت امال میں العرف کرتا ہے، گر وہ ایس کتا ہے تو کہ
اور یک صورت حال کے ہے مخصوص حکام بیل جن کی تعصیل آری
ہے، ال اموال میں ضیفہ کا تطرف مطرح ہوگا جس طرح بیتی کے مال
میں ولی بیتیم نظرف کرتا ہے، جویں کہ حضرت عمر بیل خص بٹ نے کہا: اس

_ma. m / KII

_ma mJKN m

r کاب بخرج ص ۱۲۰ ه ۱۴ شیع مسلنم ۲۸۳ هـ

ے مدحد ہو۔ ۵۵ء، افرع لاہِ ہو مف ص ۱ مہ افراسے الا ہے ۱۳۵۸ء ۲۰۵۸ء

حوام الأكبيل ١٠٠٠ ١٠

بيت امرل ٢

نہیں لوں گا، ور گرضر ورت ہونی تو معروف کے مطابق کھا ور جب خوش حالی ہوں تو و کرووں گا ، اس کا مصب ہے کہ اس مال میں وہ پی صوبد مید کے مطابق ایس تصرف کرے گا جو مسمی توں کے سے ہتر ورال کے زیادہ منادیش ہو محض خو ایکش ومرضی ورخود خرضی سے تعرف نہیں کرے گا "۔

الاضی او یعلی نے وصاحت ں ہے کہ مت کے ہمور میں امام ں ول دمد دریاں ہیں، ال میں کی ورصد قات رحسب شرع وصولی، وفل عف ورہیت الماں سے دیگر اخر جات رحیمیں ہمراف وجن ہے وقت پر کئے تھو ال ورسد قاندیم وقائیر کے غیر ال ورسے وقت پر ادر کیگی ہے ورمام کو بیچن ہے کہ بیت الماں سے ہے لوگوں کو فرات کے دور اس میں میں توں کو کھا، فائد وہو ورد شمل کے خلاف ف

بتد ے سامی عکومت بلی طریقہ بیتی کرکسی شہریا صوبہ باعامال ا (کویز) مام ی جاب ہے مقرر ہوکر بیت المال کے ہے وصولی ور خریق میں مام کا ما ہب ہوتا تھا، ورس کے ہے ضروری تھا کہ معتبر شرق طریقہ پر تغیر ف کرے ، یہ فتی راقاصیوں کو حاصل نہیں تھا تا ، ور حض شہر وں میں صدحب بیت المال شہر کے کو رز کے ، بیات کے بیات کے بیات کے بیات کے کو رز کے بیات ک

بیت مال کے ذرائع آمدنی:

۲ - بیت انهاں کے درائع سمد فی مندر جدد بل اصاف میں ، ال میں سے جہ یک برقبطند می نوعیت ملا صدہ ہے جس کی تصییل سری ہے:

الس ـ ز کا ق ورال کی انو ت، جسے اوم اصول کر ـ گا اخواہ اموال خاہر ہ کی ز کا ق ہویا اموال باطند، جیسے چی نے و لے جانور، بیداد ار، نقو د ور ساماں تج رہت ہمسم ناجہ وں کے شر جب وہ عاشر کے باس سے پٹی تنی رہت کا ساماں لے کرگذریں۔

ی ۔زیمل کے معادل سے نکلنے و لے سوماء چاندی وراو ہاوغیر ہ کا محمل م^{ال} ورکہا گیا ہے کہ سمندر سے نکا لیے گے موتی بھٹر وغیر ہیمل مجھی ای کے مشکل لازم ہوگا ^{ال} ۔

و۔ رکاز (کتم) کاتمس، رکازج وہ ماں ہے جسے کسی انساں نے زیس میں ڈی کردیا ہوہ میہاں اس سے مراد ہل جاہیت ورکدار کے وہ خر نے میں جو کسی مسلم ہاکومیس، تو اس کاتمس میت اماں کودیا جا ہے گا او تمس کے حد لفتے ماں یائے والے محص کا ہوگا۔

ھے۔ گی: پیچ وہ منقولہ ماں ہے جو غیر قباں ور غیر کھوڑوں وسوروں سے تمدید کے کنار سے حاصل ہو ''

اخر علا بايو عد ص ٤ هيم سلفيه

٣ افر څلا بايو علي ١٠٠

n الاحظ م اسبط به لا و بعني رص ٢٠٠٠ _

م الاحظام اسبطاب لار يعلى مص ٥٠ هـ

⁺ روانها بي الأس

۳ کی طابع پی ۳ ۳۰ سا

٣ اخرع لاريو عدص ١٥٠، معى ١٨ ١٥٠٠

٣٠ لاحظام سديك بدلار يعلى ص ١٣٥٥، الر عابدين ٣٠ ١٣٨٨، عام الكيل

لى دېپرشميرس:

(۱) وہ راضی وجا مداد صہیں مسمی نوں کے خوف سے کافر چھوڑ کر ہے جامل میں میار اختی وجا مداد وقف ہوں ہی جس طرح قبال کے منافع ور مید نغیمت میں حاصل راضی وقف ہوتی ہیں، ور ال کے منافع جرس تنظیم ہے جامیں گے ، ٹا فعید نے ال ق صرحت و ہے ۔ اس مسلومیں ستار نے بھی ہے (دیکھیے اگر)۔

(۱) و معقولہ شیء جو وہ چھوڑ کر ہے جا میں ، ب شیء کونوری سنتیم کردیا ہو ہے گا وقت نہیں میاج ے گا " ۔

(۳) کدر سے حاصل کیا گیا خرات یا ہی راضی کی جرت جن کے ما مک مسلم ب یہوں ور نہیں کر سے پر کسی مسلم ب و می کو دیا گیا ہوہ یا ہی راضی میں اجرت حمید ال کے ما مک ملل دمہ کے قبضہ میں براتر در کھا گیا ہویا یر ور طاقت ب پر میں براتر در کھا گیا ہویا یر ور طاقت ب پر قبضہ کرنے کے بحد نہیں ما لگاں الل و مدکو دے دیا گیا ہوک وہ جمیل خراتی اد کریں گے۔

(ع) جن سیاجن سیامی الله میر میر الله میر میر الله میں رہائش کی الله میں رہائش کی الله میں رہائش کی الله میں رہائی الله میر وہ ہم الله میں مقد رہاں جنور جن جب ہوتا ہے ، یا پورے شہر پر لائم میں مقد رہاں جنور جن بیا ہو ہے ، گر ایس محص جن سیاد الله علی مقد روں جائے ، گر ایس محص جن سیاد کرے جس پر جن بیاں و کیگی و جب نہیں ہے تو الل الا شیست جن سیار میں بیار ہوں گا۔

(۵) بل دمد كرمشر: يدود فيكس بروائل دمد سے ب كے يدوالل دمد سے ب كے يدوالل دمد سے بالاتے

میں یو صهبیں لے کر وہ و رالحرب سے و رالا بدم کے میں ہیا ور الاس میں کے میں ہیا ور الاس میں کے میں ہیا ور الاس میں کے میں ال الل و مد الاس میل میں میال میں کے مرتبال جانے گاجب تک کرور رالاسوام سے میک کرور رالاس منت میں۔

ای طرح پیمٹر ہے جائے تا ہمہ وں سے بھی لیاجا ہے گا جو امان لیے کر سامات تبارے ملک میں لا میں ۔۔

(۲) وہ ماں جو حربی سلح ی رو ہے مسمی نوں کو اد کریں۔ (۱) مربد کا ماں گر وہ قتل کر دیا جائے مرجائے ، ورزند بین کا مال گر وہ قبل کر دیا جائے ہیا مرجائے ، ان دونوں کا مال ور شت میں نہیں تنسیم ہوگا بلکہ وہ ل ہوگا ، حصیا کے مرد دیک مربد کے ماں کے مسئلہ میں تنصیل ہے "۔

(۱) دمی کاماں گر مرہ ہے ورال کا کوئی و رہٹ ندیموں ورائ طرح دمی کامال ال کے و رہٹ کو دیسے کے تعد جو چھ ہو ہے وہ بھی لی ہے گے۔

(9) قبل کے در میں نئیمت میں حاصل رہنی ، بیزر ممتی راضی میں ، ال حضر ات کی رئے کے مطابق جو ن کو مستحقین نئیمت میں ''تنہم ہے جانے کے قائل نہیں ہیں ''۔

و۔ ہیت انہاں کی اراضی ور اس کی امارک کی پید وار ورتبی رہ ومعاملہ کے من قع ۔

زيدم يعيم تي عف او روصايا جوجبا ديا ديم مفادعام بي خاطر بيت

۱٬۳۵۹ اقليو پر ۲۰۱۳ معی ۲ ۲۰۰۳

الفديد باللشرح المبرج سنه

٣ الفيو بأكل شرح اهمها ع٣٠٠٨.

00 13en r

سرروحاشیر این عابد این ۲۰۹۰ اور این سے بعد مے مفحات ۔

۳ سد التی مع حاشه ۲۰۰۳، شرح العباع ۱۸۸۸، حامیر الکبیل ۳ ۱۹۷۸، معی ۲ ۱۳۹۸، ۳۰

اس شرح اصباع ۲۱ سر ۲۱ معی ۸۸ ، ۲۸ ، معلی ۲۸ ، ۲۸ س

م حام الليل ١٠٠٠ ماهية الدعل على الشرح الكبير ٢ مه اور تيسية صطل ح ص حور "

المار کوئیش ہے جا میں ۔

سی طرح وہ بدید ہو ہل حرب ں جاس سے مام کو قوش ہے جائیں ، نیر وہ بدید ہو حکومت کے قال و کورٹر وں کو قوش ہے جائیں ، یکم اس صورت میں ہے جب اس نے بھی بدید ہے والے کو ہے خاص ماں سے بدید یو ہو ۔

ک۔لا ؛ رت اموال، یہ ؛ دوناں ہے جس کانا مک معلوم ندیمو جیسے گر ہے پڑھے سامان، امانت، رئان، ای کشم میں وہ اموال بھی میں جو

چوروں وغیرہ کے پال سے تکلیل اور ال کا دعوبیر ارکونی نہ ہوہ سے موال کو بیت اسمال میں داخل کردیا جائے گا ۔۔

ک۔ یے مسمال کا اور کے جومر جائے اور اس کا کوئی و رہ نہ نہ اور اس کا کوئی و رہ نہ نہ اور اس کا کوئی و رہ نہ نہ اور اس کا و رہ نہ انہ اور اس کا و رہ نہ انہ اور اس کا و رہ نہ انہ اور اس کے در دیک جوال روائے کے قائل نہیں میں اور اس طرح وہ مقتوں جس کا و رہ نہ دیوہ اس کی دیست ہیت انہاں میں دخل کی جائے ہی ہو ۔ اور سے کی اور سے کی کے مصر رف میں اُری کیا جائے گا۔

ال فور على بيت المال كالل شافعيد اوره لكيد كرد ويك بطور مير ث بيء يعلى بيت المال عصبه بنتا بيء حصيه ورحنا بدد كہتے ميں ك يه هال كو بيت المال على بطور في واقل كياجا نے گا بطور مير ث منبيل سار و كيھے: رث)۔

سناوال اور منبط کردها برد کا قائد ہے والے ہے ال کے مال کا یک تھ بہتا وال اور منبط کردها برد کا قائد ہے وہ کے سی ق بل راہو یہ ور او بکر میدا من بر ای کے فائل میں ویشقوں ہے کہ یک شخص النظامی ہو جو او بکر میدا من بر ای کے فائل میں ویشت کا دوگنا تا وال ایا گیا وی بید ہے منابعہ اور اسی ق بی راہو یوں ہے کہ ال فوٹ کے منابعہ اور اسی ق بی راہو یوں ہے کہ ال فوٹ کے منابعہ اور اسی ق بی راہو یوں ہے کہ ال فوٹ کے نام اور اسی ق بی میں گے نو نہیں مص کم عامد بر خری تا وال جب وصول کے جا میں گے نو نہیں مص کم عامد بر خری میں جا کا وال کا کی تر رہا ہے گا۔ اور اس طرح ہا مول بیت المال کا کی تر رہا ہے گا۔

منقوں ہے کہ حضرت عمراً نے حض کورزوں کے پہھر موں مید کیے کر صنبط کر ہے تھے کہ ال ن کورزی کے سبب ال کے یہاں خوشحالی سائق تقلیء ال طرح کے امول بھی ہیت المال میں داخل کے جامیں گے۔

وقعة الطاعين ۵ هـ ۴۵، عن تقليل وحديم الأقليل ۴ ۵۵، من عابد ي**ن** سر ۴۸۴ س

معی ۵۰ ۵ ۵۰۵ ـ

۳ دوهة الطالعين محوول ۱۳۰ شرح العهاج وحامية القليوب عمر ۱۳۰۳ ما معنی محمد ۱۸۵۸

۳ حدیث: "أن بنبي احد من اس بعنیه ۵ و برن یخا ب شخ
 ۵ ۲۳۰ شیع اسلام او مسلم ۱۳ ۳ ۱۱ شیع نجمی بر بد

م الدر الله من ۱۳۸۰، العطاب والموق عر ۱۳۵۸، مي تيمية فرول المبلق ۱۳۵۵ ع كرده منتهة القدى ۱۳۵۹ هـ

۵ اس عام ين ١ عـ ١٥ الاحظ م اسبط به لار يعلى رص ١٣٠٠

۳ سر عابد بین ۱۸۸۵، فتح القدیر ۵ سامهٔ شرح همبر ج ۱۳۳۰ سامه ۱۳ سامه، هم میری ۳ مهر ۳ سامه، در ۱۳ سامه ۱۳ سامه معمی ۱۸۴۵، لاحظام استطار به لاین پیشی رض ۱۳۵۵، در سالفانش ۹۰ سامه ۳ سمعی ۳ سامه ۱۸۸۵، ۱۸۸ تیمر ۱۳۵۵ م ۱۳۵۱ سامه

بیت مال کے شعبے ور ہر شعبہ کے مصارف:

2- بیت الماں میں آنے والے اموال کے مصارف متوع میں اللہ میں سے بیٹ اصاف ہے میں کہ ال کود وہم کالتم کے مصارف میں خری نہیں میں جوئی کہ بیت المال کے میں خری نہیں میں جائے ہیں کہ ال کود وہم کالتم میں جائے ہیں کہ اللہ کے معال کو اللہ کے مصارف کے صاف ہے محتقف صفول میں تشہم کردیا جاتا کہ اللہ مصارف میں خری کی میولت ہو، مام ابو بیسف نے صرحت و ہے کہ بیت المال میں خری کی میولت ہو، مام ابو بیسف نے صرحت و ہے کہ بیت المال میں خری کے موال زکاۃ سے ملا صدہ موال کو خراج میں الموال کو خراج کی میں الموال کو خراج کی میں الموال کو خراج کی میں میں نوال کو خراج کی میں میں نوال کے کہ خراج کی میں میں نوال کو خراج کی میں شور کے اللہ میں نوال کے کہ خراج کی میں میں نوال کو خراج کی میں میں نوال کو خراج کی میں میں نوال کے لیے جو نوال کی جو خراج کی میں میں نوال کے لیے جو نوال کو میں کریم میں خراج میں کریم میں خراج کی ہے جو نوال کری ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال میں خراج کی ہے جو نوال کری ہے خوال کری ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ لوگوں کا حق ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ کرتے ہے جو خوال ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ کی خوال ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف اللہ کو خوال ہے خوال ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف ہے جو خوال ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف ہے جو خوال ہے خوال ہے خوال ہے خوال ہے خوال ہے جو زکوۃ صرف ہے جو زکوۃ صرف ہے خوال ہے خ

ور چاروں مد (شعبے) دری و میل میں:

يها. شعبه: زكاة كاشعبه:

٨ - ال مد كے حقوق ميں: چرنے وليے جانوروں ور زكاة المشرى

اراضی کے عشر، عاشر کے بیس سے گذرنے و لے مسم ناجروں سے
بصوں کیا گیا عشر، اموال بوطند کی زکا ہ اگر عام نے سے بصول کیا ہو۔
اس مد کے مصارف وہ آٹھ مصارف بیل جن کی صرحت آر آن
کریم نے کردی ہے، اس مسلامیں سندف والعصیں ہے جس کے
سے اصطارح زکا ہ دیکھی ہو ہے۔

الاوردی نے ال مسلم میں فقرباء کا سائٹ فل میا ہے کہ ال موال وبابت س نوع كا الحتيار حاصل الوكاء جناني نهوب في عل ما ہے کہ عام الوطنیفیڈں رے میں یہ اموال بیت الماں کا حق میں، یعنی ہیت المال کے سے الارک میں آن میں مام کو بے اجتہا دوصو مدید ے تعرف کا افتیار عاصل ہے جس طرح کی کے ماں میں سے الحتيار تعرف حاصل ہے، ال سے مام ب الموال كومان كى وطرح مصالح عام میں شریق کرسکتا ہے، اور امام ٹا فیٹی ں رے بیٹل و ے کہ بیت الماں میں زکاۃ کا ماستعقین زکاۃ کے سے محض محفوظ رکھا جاتا ہے،جب مستحقین سجامیں گے تو تہیں زکاۃ کا ماں دینا ضروری ہے، گر مستقلین نامیس تو موال زکاۃ کو بیت اماں میں محفوظ رکھا ج سے گا، مذہب قدیم و رو سے محفوظ رکھن و جب ہے، جب ک جدید قول کے مطابق جارہ ہے، دانوں مذہبوں مل ق ال سے ہے كه زكاة الام كودينالرض بي جارات ال شل ال كر وور عل اليل او معلی علی نے عل کیا ہے کہ اس مسئلہ میں اوام اتحد کا قول اوام یُ لَعَیْ کَتُوں کی انتر ہے، نہوں نے اموال ظاہر ور ز کا قابل لیک ر نے توں امام الوطنیفیدگی ما نشرہ کر میں ہے ۔

> ووسر شعبہ!خمس کا شعبہ: 9 میس سےمر دمندر ہددیل میں:

لاحظام استطاب مده مراد مراد هم ۲۳ هم ۱۳۳ مه لاحظام استطاب لا با بعض هم ۱۳۳ مه لاحظام استطاب لا با بعض هم ۱۳۳ م

الخر ج محر ۱۸۰

٣ الدرافق وحاشر عن عابد ين ٢ ١٠٥٥ ٣٠٨٠.

المد: منقوله اموال ننيمت كالمس، يك قول يه ب كننيمت ميل مليه والى جامد ادون كالبحي تمس مر د ب-

ب ب ہوے جانے والے ٹر نذہ جیت کائنس، وریک توں میں سے زکا قائم کر گیا ہے۔

ی ۔ اموال کی کامس، بیام شفق کا یک قول ور امام احد کی کے روایت ور امام احد کی کے روایت ور مسلک حفیہ ومالکید بیسے کہ لی میں سے مس نہیں اکالاج سے گا۔

تمیسر شعبہ: ارو رث مو ل کا شعبہ: ۱۰ - بیدہ قطہ(گری پڑی چیز)وغیر دلاد رہے اموال میں ڈن کے

+روالفاحه ک

ما مک کاهم نہ ہو، یہ چوری کامال جس کاما مک معلوم نہ ہو، ورس جیسے دہم سے اموال آن کا بیجھے و کر ہو ، یہ موال بیت انہاں کے ال مد بیل اس کے مالان کے ہے و کر ہو ، یہ موال بیت انہاں کے ال مد بیل اس کے مالان کے ہے محفوظ رکھے ہوئیں، گرما لگاں کے مام المعید تم ہوہ ہے تو نہیں ی کے مصرف بیل آری کر دیا ہو ہے گا۔
امید تم ہوہ سے تو نہیں ی کے مصرف بیل آری کر دیا ہو ہے گا۔
الل مد کے اموال کا مصرف، جیس کہ بیل عابدیں نے زیلعی سے علی میں ہوئی ہے کہ تبید فقیر (الا و رہ فقیر) ور یے فقر وائن کے والیہ و نہیں ، الل مد سے فقیر (الا و رہ فقیر) ور یے فقر وائن کے والیہ و نہیں ، الل مد سے فقیر (الا و رہ فقیر) ور یہ نے فقر وائن کے والیہ و نہیں ، الل مد سے جنابیت می دیست او رہ ہے کہ مادوری نے کہا: مام ابو هنیقہ کے مروز کی کے البیات می دیست او رہ ہے کی موادری نے کہا: مام ابو هنیقہ کے مروز کی کے البیات کی دیست او رہ ہے ہیں ، مدور کے میں الل کو کو می پر مسل مالگاں ہی جا سب سے بطور صدر ترقیق ہیں ہو ہے گا۔

ال لوگوں پر صل مالگاں ہی جا سب سے بطور صدر ترقیق ہیں ہو ہے گا۔

جمالیت و دیت او رہ سے وہ موردی سے اہا: مام ابوطیقہ سے دویا۔
ال الوگوں پر صل مالکا ل رہ ب سے بطور صد زخری بیا ہو ہے گا۔
غیر حصیہ کے دویک الل مد کے اموال کو کسی محصوص مصرف کے ساتھ فاص کرنے کا و کر ہمیں نہیں مدہ لہد فلاج ہے کہ ن کے دویک ب اموال کوئی کی ظرح مص کے عامہ میں خریق کیا ہا ہے گا،
ابویعی ورووردی نے لاوارث مرنے و لے کے ماں کے بورے الی میں کی میں ہے دویک میں کے ورے میں ایک صرحت و بے اس حضر سے کے دویک میں ایک میں دویک میں اس حد دیک میں اس کے مدد دیک میں ایک میں دویک میں اس حد دیک میں ایک صرحت و بے اس حضر سے کے دویک میں ایک میں دویک میں دویک میں دویک میں اس کے دویک میں دویک میں

چوتھ شعبہ:فی کا شعبہ:

11 - ال مد کے نام و رائع شمد فی مندر جدو بل میں:
المد الى الله م نا تا کا د کر چھپے گذر ب جس میں اللہ ورائل کے رسوں کا حصد ت ۔ وہ راضی جو مسلم نو ں کوئنیمت میں حاصل ہو فی ہوں ، ال
قوں درو ہے کہ نہیں تقسیم نہیں سیاجا ہے گا، ور نہ وہ صطارحی

لاحظام المعلط بولا ويطي وص ٥٠ مراورريارس ٩٠ _

وقف ميل -

۳ ایل عابد ی ۳ س۵، معی ۲ ۰۰۱، لاحظام اسلال بدلار بطی ص ۳ س

و۔ ال زیم کا شرائ جومسلم تو رکونٹیمت میں آن ہوہ خواہ سے وقع شارمیاجا سے یا غیر وقعہ۔

ھ۔ ہے جو توں کاخمس آن کے ہا مک کاسلم ندھو یا آن برطو میل زمانہ گذر گیا ہو۔

ورزیش سے نکلنے و لے معدلی وس کل پیٹر وں وغیر و کافٹس، ور کیک قول میں ہے کہ اس نوع سے وصور ان جانے و لی فٹل ز کا قاموں ، اس ان مقد رچاہوں صدر ہے، ور سے ز کا قامے مصارف میں صرف میاج ہے گا۔

ز - لاو رث م نے و لے مسمی کامال ور اس کی دیں ۔ ح-رعایا پر مگائے گے نیکس بو کسی متعین متصد کے سے نہیں مگائے گے ہوں ۔

ط-الاصبول، کورٹروں اور ادام کوئیش سے گھے بدیا۔ کی۔ غیر حصیاں رہے کے مطابق سابقہ مدیکے اموال (الاوارث موال کامد)۔

مال فی کےمصارف:

۱۲ - ال مد کے اموال کامصرف مسلم نوب کے عمومی مصر کے میں ، یہ اموال ادام کے قبضہ بل میں گئے، اوروہ پی صواب دیدو جہ در کے مطابق ال ادام کے قبضہ بل میں سے عمومی مصر کے بیل ڈری کرے گا۔

الفقہ وجب می الاحد ق ہوت میں کو قد رفقہ دیت الماں سے در سیاج ہے گا ، تو الفقہ دیت الماں سے کہ سیاج ہے گا ، تو الفقہ و میں و کی چوت مد ہوتی ہے ، اس سے کہ صرف یکی مدعموں ہے ، یہ خلاف دہم ہے مصارف یکی مدعموں ہے ، یہ خلاف دہم ہے مصارف معلی میں ، س کے مصارف معلی میں ، س کے معارف معلی میں ، س کے معارف معلی اللہ وہ مصارف میں خبیل میں خبیل و مصارف میں خبیل خبیل میں حض وہ مصارف میں خبیل خبیل میں حض وہ مصارف میں خبیل خبیل میں حض وہ مصارف کے دکر ہے جاتے میں خبیل خبیل میں حض وہ مصارف کے دکر ہے جاتے میں خبیل خبیل میں مد کے اموال صرف ہے

ج میں گے جیس کے فقیرہ کے کلام میں فرکور ہو ہے، اس میں تمام مص کم کا حاصہ استقص و تیم کیا گیا ہے، اس سے کہ مص کم کی جبات لا تحداد میں، جوج زمانہ میں ورج شہ وطلب میں بدتی بھی رہتی میں۔

ساا - چند تم مص کے آن میں اس مد کے موال ٹری ہے جا میں گے مندرجید بل میں:

العد و الحيفة عيديت الماريش يك عصد ب جوج مسمى كوديا و العدد و المورد الماريش يك عصد ب جوج مسمى كوديا و المحافظ و و و الأو المحافظ و الم

ال قول بن کی و الله الله تو لی کا پیر مان ہے: "ما أفاء الله علی رسونه من أهن المهوی فیله و سرسون ہوں " (جو پکھ الله یہ رسول کو (وہمری) سیوں والوں سے بھور سے ولواد ہے، ہو وہ الله ی کا خل ہے اور رسول کا)، پیمر فر مایا: " للفه وا المشهاجوئیں الحدیث اُحو جُوا من دیار هم و أموا بهم بیئت فون فیصلاً من الله ور صوالاً، ویسطونوں الله ور سونه اُوسک هم من الله ور صوالاً، ویسطونوں الله ور سونه اُوسک هم الصاد فون " (ان حاجت مندم ہر جروں کا (بیفاعی طور پر) کل ہے جو ہے گروں اور ہے مالوں سے جد کرد ہے گے ہیں، الله مدرکر تے ہیں، کی رسوں ب مدرکر تے ہیں، کی رسوں ب مدرکر تے ہیں، کی کو صورت ہیں)، پیمرفر مایا: "والحدیث تبوءً وا الله اور الله عالی من قبلهم پنجینوں من هاجو لیک ہم ہم الله الله والی کے رسوں ب مدرکر تے ہیں، کی کو صورت ہیں)، پیمرفر مایا: "والحدیث تبوءً وا المدار والایک مان من قبلهم پنجینوں من هاجو لیہ ہم " " المدار والایک مان من قبلهم پنجینوں من هاجو لیہ ہم " " المدار والایک مان من قبلهم پنجینوں من هاجو لیہ ہم " " المدار والایک مان من قبلهم پنجینوں من هاجو لیہ ہم " " المدار والایک مان کا بھی کی ہو وار الا مدم وار یمان شار ن کی من شار ن کے الله مان کی من شار ن کے الله مان کی کی دوار الا مدم وار یمان شال ن کے الیون کے ایون کے ایک کی دوار کا مدم وار یمان شال ن کے الیون کی دی کی دوار کا مدم وار یمان شال ن کے الیون کی دوار کو در این کا میمی کی دوار کو در این کا میمی کی دوار کو در این کا میمی کی دوار کو در ایک کا میمی کی دوار کو در ایک کی دوار کو در ایک کا میمی کی دوار کو در ایک کا میمی کی دوار کو در ایک کا میمی کی دوار کو در کی در

^{+ .8} محشر <u>-</u>

۸ معرفر ۸ ×

⁻ ۹ ماهشر ۹ م

قبل سے تر ریکڑ ہے ہوے میں محبت کرتے ہیں اس سے جو س کے پاس اجرات کرکے آتا ہے)، پھر افر مایا: "وافعی خاء وا من ا بغدھنم " (اور ن لوکوں کا (بھی حق ہے) جو ن کے بعد سے)، س کیا ہے میں تم مسمد نوں کوش ال کرلیا گیا ہے ، اس سے حضرت عمر شنے سورہ حشر ہ س کیا ہے کو پڑھے کے حد کہا، یہ یعی مسمد نوس کا حاصر کرلیا ہے ، ور گریش زندہ رہا نوس مسمد نوس کا حاصر کرلیا ہے ، ور گریش زندہ رہا نوس مسمد نوس کا حاصر کرلیا ہے ، ور گریش زندہ رہا نوس مسمد نوس کا حاصر کرلیا ہے ، ور گریش زندہ رہا نوس مسمد نوس کا حاصر کرلیا ہے ، ور گریش زندہ رہا نوس مسمد نوس کا حاصر کرلیا ہے ، ور گریش زندہ رہا کر اس میں سے پنا حصد کے گا، جس کے ہے ہے ہیں تبدیل ہیں ہیں این ال مستقبل کر اس میں کر نی پڑی کی ا

حتابد کا دوم اقوں ہو ٹا فعیہ کا اظیر توں بھی ہے، یہ ہے کہ لی کے مستحقین سر عدوں پر مورچہ بند مجابدی، مسلم انواج ور ال کے مصالح پورے کرنے والے افر دہیں، یہ سامصالح کے علاوہ ہیں بنات کاد کر ہے گئے رہا ہے۔

وركب سي المراس من الحديد كرد ويك لى كالور ما س من م لوكور على الله المرابية المال كرما في المراس ال

ی ۔ ں مارز بیس رہنمجو امیں آن راضہ ورے مسلمانوں کو ہے عمومی معامات میں ہوتی ہے، جیسے قصاقہ محسقسیں، حدود ما فند

مدیک رمیره "کی (د آمو میو " در ه این سلم ۳ م۵۵ شیخ کنمی سان ہے۔ ۳ شرح امیر جو صامیمید القدیو و ۳ ، ۱۸ ۵ م. ۵ ، ۴ می ۱ م ۱ م

⁺روحتر • <u>-</u>

کرنے و لے لوگ ، مفتیان ، ہمہ ، مو فین ، بدر سین ور اس طرح کے وہ تنام لوگ ہو ہے سپ کومسی ٹوں کے مصافح کے طرح کے وہ تنام لوگ ہو ہے سپ کومسی ٹوں کے مصافح کے کے فارش کر بیتے ہیں ، ب حضر سے کی ور ن کے الل وعیال ک کو است میت المال سے وہ و راس فی مقدار میں زمانہ ور ملاق کے فرق سے فرق موال ہے وہ و راس فی مقدار میں زمانہ ور ملاق کے فرق سے فرق موال ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور فرق ہوتا ہے گا ، اس سے کہ صلاح ور سے ہیں ۔

یہ تھواہیں مداریس می رہاں ہے الدے الدے الدے ہوں ، بلکہ یہ الدے مطرح ہوں ، ال سے کہ قصا اور ال جیسی طاعات پر الدے بیما می مرے سے جار بہیں ہے " ۔

پھر گر مارز میں کے ہے مقد رمتعیں کردی تی ہوتو وہ ای مقد ارکا مستحق ہوگا، ورندوہ ہے جیس مار میں کے ہر ایر کا مستحق ہوگا بشر طبیکہ اس جیسے لوگ صرف جرت کے ساتھ کا م کرتے ہوں تا۔

حصیہ کے رویک رچھ یہ ہے کہ ہل وظا ف جیسے قاضی، مفتی، مدیل وغیرہ میں سے کونی شخص ساں جم ہوئے سے پہنے اتقال

کرجائے تو سے ال سال کا حصد ویوجائے گاہیلین جو سال کے آخر میں یو ساں ممس ہوئے کے بعد نتھاں کرجائے تو اس کا مضیفہ اس کے وارٹ کودیناضر ورک ہے۔۔۔

و۔ بے س، الاورت ورقیدی وغیرہ یے مختی مسلم فوں اللہ وریات الاحتیاں، آن کے پال نہ پناماں ہوجس سے ال پرخری اللہ وریات اللہ اللہ وریات اللہ وریات اللہ وریات اللہ اللہ وی اللہ اللہ وی اللہ اللہ وی اللہ اللہ وی اللہ واللہ وال

ھ۔ بیت المال سے ہل و مد پر شریق و می یو غیر و می کالر کا مسلم نوں کے بیت المال میں حق نہیں ہے ، بیش گروی پی مُزوری ان مروی ہوت کی ہوت المال میں حق نہیں ہے ، بیش گروی ہوت ہو بی کار وی موجد ہے گا جس ہے وہ پی موق ہے الل قدر دویا جائے الخر التی '' میں ہے کہ حصورے خالد میں وہید نے ہال جیر وکو مصور وہا مدیس لکھ کردیا تھا کہ جو بور وہ کا مراح کا میں المحد کردیا تھا کہ جو وہ معاملہ میں لکھ کردیا تھا کہ جو وہ حصورے کا میں المحد کردیا تھا کہ جو وہ عالی کا مراح وہ ہے ، یا وہ

الرجاب ين ١٨٠٨ ١٨٠ ١٨٠ معى ١ ١٠٠٠

٣ الرويدين ١٨٣٨٠

٣ المنهاع وحافية القليع ب ١٨٨٠ ، ١٨٥٥ ١٠٥٥ - ١٥٥١

م الأحظام المسلط بالا و يعلى ص ٢ ٣٣٠ ، شرح المراج عمر ١٩ ١٩٣ ، حامر الأطليل ٢ ١٩ ١٠ . الخرج لا إلى يو عدم من ١٨٥ ، وهنة الله عن عنوال

مدرورداگال ۲۸۳۳

LATIAN AT 1 WAL

٣ کر عابد کی ٣ ٣٨٠٠_

غنی رہا ہو پھر فقیر ہوج ہے وراس کے مذہب و لے اس پر صدق کر نے لگیس تو اس کا جزیہ مون ف ہوج ہے گا، وراس ن نیر اس کے گھر والوں ن کدانت ہیت المال سے ن جے ن جب تک وہ ور کہر وہ ور درالا مدم میں مقیم رہے، ای کے مثل ابو میرید نے "''تاب الاموال''میں علل میں ہے۔

و۔ بیت المال کے کی کے مدکے مصارف کیل کافروں کے باتھوں میں قید مسم نوں کی ربانی بھی ہے، امام ابو یوسف نے " " کتاب الخراج" میں حضرت محمر بی خطاب کافور عل میا ہے وہ مسم قیدی ہوگانر وی کے باتھوں میں قیدی والی کی بیات المال سے جوکا فروس کے باتھوں میں قیدی والی کی ہے بیت المال سے خریق میا جا کا بات فعید کا کیا توں یہ ہے کہ الی در بانی خود ال کے ہے مال سے کر انی جا ہے دائی جود ال کے ہے الی در بانی خود ال کے ہے مال سے کر انی جا ہے دور کھے:" اسری"۔

سی کے مش بہ حض شافعیہ نے کہا ہے کہ گر فیر ماکوں بہتم بہ ورال کے نظر ل بہتر اور کا ما ملک جانوروں کو چار الرائم مالکرے، ورال کے نظر ل وجہ سے ال کو محبور بھی نہیں میا جا سکتا ہوتو الن جانوروں پر بہت الماں سے مفت شریق میا جا کا ای طرح موقو فدج نور کا چارہ بہت الماں سے دیا جائے گا گر ال جانور ل سرخ مدل سے الل کا شریق ہور کرامس میں ہے۔

زیمسلم می مک کے عمومی مصالح جیت میں جدور نے وقی بنہر ور مداری وغیر دی گفیمہ ورغضامات ک مرمت واصل ح سے ۔ حرجے حکومتی در در سرائی او کی علطی سے رہوں نیروں کی فیصل ماہت کا

ح ۔ حکومتی و رو کے الر او کی عطی سے ہونے و لے تقصامات کا

جيسيم بره، الاصلى وراى طرح وه تمام الراو بوعمومي كام النجام

ویے میں میں سے گری کے مقوضہ کاموں میں منطی ہوج سے جس کے متیج میں جسویا ماں کا تقصال ہوج سے مشار تعویر میں ان میں دیت کا صاف ان اور بہت کا صاف میں انہاں ہے اور کیا جائے گا۔

یں رے حضیہ ور مالکید ل ہے، یجی حنابد ل سے رے ہے، اور ٹا فعیہ کا قول غیر اظرر ہے، ٹا فعیہ کا اظرر قول ور حنابد کے مر دیک سے کے ہامت مل قول میں ہے کہ صوال ال کے عاقدہ مر ہوگا، پیل عمر تقصال کیا گیا ہوتو ہولا خاتی تقصال کرنے و لے برصوال ہوگا "۔

س مثال یہ ہے کہ گرطو ف کے زوج میں ،یہ مجدیم میں یہ کی شہر در کئی شخص کا قبل ہوج ہے ورانا قل کا پیدند ہے تو سے مقدق و دریت میت ماں پر وجب ہوں ، س سے ک حضرت میں نے کہا: '' اس میں کوئی خوں رانگاں نہیں جائے گا'''''

افخر جيرص ۴، د سوال جي ۵ م

۳ - افخر ع لا بي يون ۱۹۹۰ ماموق هر ۱۸۵ ۱۳۵۰ مير لانگيل ۱۳۵۰ ۱۳۹۰ ۱۳۵۰ ۳ ۱۳۰۹ افقيو و ۲ ۸ مهر ۱۵،۹۳ شون القتاع سر ۵۵

۳ معی ۱ سر ۵۹ منباع سر ۵۹

سي جار بي هم ۹۰ ، الدعول ۴ ۱۵۵ ، وهنة الله عين ۱۳۵۰ معنی ۱۳۸۵ ما ۱۳۸۰ ما

برائر: الا بطل فی لاسلام دم "عشرت کل می اب ہا ، " کا توں ہے مد حب معی ہے ہے شیع ہمیا میں ہے ہمیر ک درجا ب مسوب کئے وکر یہ ہے اس میں مدیور ہے کہ مد میں برجا م میں بیٹ مختص کا آگر ہوگی تو عشرت محر ہے حضرت کا تا ہے ہو چھاتو ہموں ہے میں میں میں بوق حوں حوں

ی تشم میں نقط کے ملاں وہ جمہت ہے، قاضی ال سامان کے ملاں وہ جمہت ہماں سے اس طور پر و کرنے گا کہ وہ اجمہت صاحب ساماں پرلٹر ض ہموں " ۔

بیت مال کے فر جات میں ترجی ت:

سا - الکید اور تا فعید ل رہے ہے کہ آس نجی (ساوت) پر سب
سے پہنے ٹریق کرنام سخب ہے آن پر صدقہ حرام ہے ، الل میں حفرت عرام ہے میں فقد ہے ہے ، کہ نہوں نے بیت المال سے آس نجی علی فلاس سے پہنے گوسب سے پہنے دیا ، پھر الل کے حد اللہ جالیاں شہر کے مفاوت پر شریق میں جہ کے مفاوت پر شریق میں جہ کا آن سے مال جمع میں گیا ہے ، فیلے الل میں جد ل تھی ، الل ل مر صوف ل آ ہو دکا رکی ، الل کے نقص قام مود نیمن کے وقل نف ، ل کے ترضوں ل او گئی ، ل ل ح فقد وہدو نیمن کے وقل نف ، ل کے ترضوں ل او گئی ، ل ل ح فقد رویا ہے ل وہدت ل او گئی ، ور نہیں میں کھر دائی ہور نہیں میں کھر دائی ہور نہیں کے فقد رویا ہے گا۔

جس شہر سے مال جمع میں گئی ہے، اس کے ملا وہ وہم ہے شہر کے انگال نیس ہے، تو حضرت عمر سے بیت المان سے اس ن بیت ادام مان اس و قد بوعد الرزق ہے مصنف '' و '' کا ضبع مجسس حلمی البعد باش نقل یا ہے۔ لیکس میر حضرت علی کا حملہ نیس ہے۔

صاری اللحصل دید علما مدہ "ان و این بخال سنتم 1 ما 20 م شمع اسلامیہ اور مسلم ۱۳۹۳ شمع مجلس نے ر ب کیصے بھی م ۱۸ ۱۸ مالدرافق مع صافیہ ۵ ۱۰ م

۲ اعبل ج مع اشرح سر ۲۸،۴ س

نقر ۽ گر زياده ضرورت مند بيوں تو يي صورت ميں ادام پيڪه دار تو اس شبر والوں پرشري کرے گا جبال سے جمع ايا گيا ہے اور عشر ماں ال دومر سے چن جوں پرشري کرے گا ۔۔

حنابدی رہے ہے کہ گر ہیت الماں پر دوخل کھا ہو جا میں ور ہیت الماں کی ستھا عت دونوں حق کی بیس ال بیس سے بیک حل سے زید ہونو ال دونوں حقوق بیس سے بیے حل پر صرف کیا جائے گا جس پر گر اس وفت صرف نہ کیا جائے تو وہ ہیت الماں پر ترض ہوج ہے گا جیسے نوق کے وفل غیر منگی ساماں ور سلح وغیر و ک قیمت ماں حل پر صرف نہیں کیا جائے گا ہو مہولت ور مسلح وغیر و ک و جب ہونا ہے جیسے رہے وغیر ہے "۔

بيت مال مين زيد مول:

امال پر و جب حقوق ب او مینی کے حد ہے ہوے زید
 اموال کے بارے میں میں و کے تیس رہی نامی ہیں:

عدم الأثيل ١٠٠٠ الفليوب ٣٠٠٠ الثرح الكبير وحامية مدمول ١٠٠٠ وه _ ٣ - لاحظام المعلظ بدلا و يتفقي مص ٢٣٠_

دوم: حصر کا مسلک ہے کرز مد ہموال کو بیت الماں میں سمر مرہ مسلم نوں کو ہیں الماں میں سمر مرہ اللہ ہوں کو ہیں ہے۔ گا۔

مسلم نوں کو ہی ہے ۔ الم کی صواب دید پر ہوگا، ٹی فعیہ میں سے قلیو بی نے کہا:

مختفین نے کہا ہے کہ امام کو افعالی رہوگا کہ زید اموال محفوظ رکھے،

"جواج الاگلیل" کے مصنف نے" المد ونہ" سے قل ہیا ہے کہ کی میں مسلم الفقر و سے تماز میا جا گا، پھر جو پچھ باقی ہے کہ کی میں مسلم الفقر و سے تماز میا جا گا، پھر جو پچھ باقی ہے کہ کی میں مسلم الفوں ک

گر ہیت مال سے حقوق کی دینیکی شہو سکے: ۱۲-ماوردی ورابو یعل نے اس صورت حاں ی وصاحت ں ہے جس

19-19-19 وروی ورابو میلی سے ال صورت قال و وصاحت کی ہے ہیں۔ میں میت انہاں سے حقوق کی او میگی ندیمو سکے، ب دونوں کی تفتلو کا عاصل میرے کہ میت انہاں پر دونتم کے شخف قات میں:

وں: جس میں ہیت الماں کا روں صرف حفاظت ہے، جیسے تمس اور زکاقاء الل ماں پر شخصات اللہ وفتت ہوگا جب مال موجود ہو، کہد کر ماں موجود ہے تو الل کے مصرف کو شخصات ہوگا، کرموجود ہیں ہے تو ال کا شخص ترانیس ہوگا۔

دوم: جس میں خود ہیت الماں مستحق ہوتا ہے، بیل وغیر و کا ماں ہے، ال کے مصارف دونو ش کے میں:

یک وہ مصرف جو بدل کے طور پر مستحق ہوتا ہے، جیسے توجیوں ل تنحو امیں ، ورشر میرے کے سلحے وجنگی سامان کی قیمت ، اس مصرف کے شخصاتی میں ماں ریموجودن کا اعتبار نہیں ہے، بلکہ یہ بیت المان پر لازمی مجل ہے خواہ مال موجود ہو یا نہ ہو، کہد گر ماں موجود ہوگا تو

مروری ص ۵ م طبع مصطفی مجلسی، ابویقی ص سه ۴۳، شرح امنها ج مع حاشیر قلیو در سهر ۵۱، حوامیر الانگیل ۱۹۰۰

نوری دیگی کردی جانے ہی، جیت کہ خوش حال مجھس پرؤیں ہوری دیگی ضروری ہوتی ہے، ور گرماں موجود نہیں ہے تو دیگی کا وجوب تو ہوگا بیس مہست دی جانے ہی جس طرح تنگ دست پر ذیں ہودیگی میں مہست دی جاتی ہے۔

یہ بھی تھو ظرے کہ مجھ کسی ملا قائی ہیت الماں میں یہ گئی ہ صورت پیر بہوتی ہے، بھی مام کے تحت کسی صوبہ کے ہیت الماں میں او گرفییفد نے ال صوبہ پر کسی کو کورز مقر رہیا ہو وروہاں کے ماں خراج سے نوق کے وظاف ف پورے نہ ہو کیس تو کورز ضیفہ سے درخواست کرے گاک وہ ہیت المال سے افر جات ممل کرے ، پیس گر صداقات کے ہوال سے الل کے حلقہ میں ال کے مصارف پورے نہ ہو کیس تو یک صورت میں س سے حکیل کے نے ضیفہ سے

لاحظام المدين به مداورري عن ۵ مره لا بر يعلى عن ۱۳۳۰ كيست شرح المعبان و صافعية القليو بر ۲ م ۱ مر ۵ م

بيت مال ١٥–١٨

مط بہ نہیں کرے گا، اس نے کہ فوت و تھو ایوں میں ان کی بقدر کدیت ضر ورت کھو قا ہو تی کہ اور ال صدقات کے حقوق کا تعلق واعتب رامو ال صدقات کی موجودگی ہے ہے۔۔۔

الم كوي بحى الختيار م كرعايا سے بيت المال كے حارض يا عاريت صاصل كرے: "وقد استعار اللي علي المحقة دروعا ملحقاد من صفوان بن أمية" " (أي كريم علي ته ني جباد كريم علي الله المحقوان بن أمية" " (أي كريم علي أمية في جباد كريم علي المحقوان بن مي سے زريس عارية لي تحيل)،"واستسمف عديد الصلاة والسلام بعيوا ورد منده من إبن الصدقة" "

(ورسی عدید المسلاق واسارم نے یک مت قرض لی، پھر صداقات کے من سے ای جیسا و پی لز مادیا)، بیمیت آماں کے صداقات ں سمدنی ریز ض ہوتا ہے۔۔

ہیت مال کے مو ل کافروغ ور ن میں تصرف:

1/4 - بیت انهاں علی افر جات کے مذکورہ بالا افتیار ت کے مذاوہ الا افتیار ت کے مذاوہ الا افتیار ہے، ال مسلم علی افتیار ہے، ال مسلم علی فتی انهاں کے اموال علی افتراف کا افتیار ہے، ال مسلم علی فتیم افتار ہیں افاحد ہیں ہے کہ بیت انهال کے اموال علی امام کی فتیمیت بیتیم کے مال علی ولی کے ہو جیس کہ فضائے نے کہا: علی نے ان ال علی ولی کے جو بیتیم کے مرتب علی رکھا ہے ۔ اس مال علی اور فتار فات صاصل ہوں کے جو بیتیم کے ماں علی اس کے ولی کو واضل علی ۔ اللہ اللہ علی اللہ کے ولی کو واصل علی ۔

سین یہ فاعدہ و لکل مطلق نہیں ہے، کہد ووٹوں میں ج رق سے مت رہت ضروری نہیں ہے تا میں ورفیل یہ ہے کہ مام کو یہ بھی افتیار ہے کہ میت الماں سے مدیت عن کرے یا اس سے جا گیر

حض فقر عور و کر کروہ اس می چند مٹالیس مند رہے و بل میں:
العب الله الله میں و کر کروہ اس می چند مٹالیس مند رہے و بل میں العب العال می کوئی اس الله و محت کروے گر اس میں فائدہ یوہ جہاں تک ہے ہے اس میں ہے کہ جیت العال کے گئے شریع نے کا موال ہے تو در مختار میں تحریم ہے کہ جیت العال کے وکیل ہے وکیل ہے جات العال میں کوئی چیز شریع یا ور دیجتا مام کے ہے در مست نہیں ہے وال ہے کہ مام میتیم کے وکیل می طرح ہے والمد

الاحظام استطالبالا بي يعني رص ٥ مراور ريارص ٦-

٣ الرويدين ٣ ١٥٤ ٣ ١٨٠

[۔] حدیث: ''مستعبر سبی '' ں جائیں ابور و ۱۳۸۳ ہی عمر ت عبد حالی اورح کم ۱۳۸۴ ہی اداقالمت بی اعش یہ رہ ہے حاکم نے کی رقیح و ہے اورد 'کل نے ال ن∀م فقت ں ہے۔

م حدیث: "استسعف عبد مصلاة من و دین مسلم ۱۳۳۳ شیع محدی مے مطرت ابور فع سے و جد

لاحظام المدول برال ويتفيده ص ١٣٠٠

۳ طبقات من معد ۱۳ مه ، باعمر من الخطاب لا من مجاری عل ۳۰ م. باعمر من الخطاب معطوطا و ما و احمد عل ۳ من

۳ بهیدانتاع۵ ۸ س

ہیت الماں میں مذکورہ عمل صرف ضرورت بی بناپر جارا ہے، محرار کُلّ میں یہ ضافہ ہے کہ مقافریں کے معتی بقوں کے مطابق ال صورت میں فروحت کرنا جارا ہے جب جارہ ادکوال بی دو کی قیمت پر شریع نے بی بیٹیکش بی بھو ۔۔

ب۔ جارہ: بیت المال ورزیس پر دیگی وقف کے احکام جاری بوں گے، کہد تنہیں جمہت پر دیا جائے گاجس طرح وقف کو اجمہت پر دیا جاتا ہے " ۔

ی مسال کے وقت پر اسال کے وقت پر اسال کے وقت پر اسال کے وقت پر اسال کے وقت پر است ہے، جس طرح پنے اسال کے وقت وینا) ورست ہے، جس طرح پنے زیر والا بیت بیجہ کے سے تصرف کا افتیار رکھنے و لے کی طرف سے ورست ہے۔

ور عارہ: ال مسلم ش فعید کا قور مختلف ہے کہ اوام ہیت الماں کے امول میں سے کوئی چیز عاربیت ہی وے مکتا ہے یو فیش استوں نے ال بنیا در الل سے ہو زک رہے وی ہے کہ جب اوام ہیت الماں سے سی کو ملایت دے مکتا ہے تو عاربیت ہی دینا بار جہاو کی میت الماں سے سی کو ملایت دے مکتا ہے تو عاربیت ہی دینا بار جہاو کی درست ہوگا، ور رال نے کہا: وام کے سے مطلقا ہو مرائیس ہے کہ میت ماں کے اموال کو عاربیت ہی دے چیت کہ ولی کو ہے زیر والایت بچد کے وال میں یا افتی رئیس ہے کہ باتھ والایت بچد کے وال میں یا افتی رئیس ہے کہ باتھ کی اوروہ اس کے باتھ کسی ملاک ہوگئی تو اس ہے کوئی چیز عاربیت ہی گ اوروہ اس کے باتھ میں ملاک ہوگئی تو اس ہی صور نہیں ہوگا کر بیت المال میں اس کا حق میں میں ملاک ہوگئی تو اس ہی صور نہیں ہوگا کر بیت المال میں اس کا حق میں وہ ورال کو عاربیت کانا موریا موریا موریا ہوز ہے ہو۔

ھ۔قرض وینا: ہیں شیر نے دکر کیا ہے کہ حضرت عمر ہی خصاب اُ نے ہند ہنت ناتہ کو چار ہے ارقرض دیا تا کہ وہ اس سے تجارت کر ہے وراس ب صا^ع من ہو ۔۔

لرض و یے کے قام مقام می واپس بینے ن نیت سے شریق کرما ہی ہے اس مقام می واپس بینے ن نیت سے شریق کرما ہی ہے تاک بی سے اس میں سے الاو رہ و بوروغیر ویر شریق کرما ہی ہے تاک سے سے صوائح ہوئے ۔ یہ می جان کے اس سے صوائح ہوئے ۔ یہ می جان کے اس سے المال کو واپس والا یوج نے گاہ ور گر وا مک معلوم نہ ہوتو جانو رکٹر وخت کرویا جائے گا ور اس کی قیمت سے میت المال کا حل بے الحرار جائے گا ور اس کی قیمت سے میت المال کا حل کے الیاج نے گا ور اس کی قیمت سے میت المال کا حل کے الیاج نے گا اور اس کی قیمت سے میت المال کا حل کے الیاج نے گا اور اس کی قیمت سے میت المال کا حل کے الیاج نے گا " ۔

ع كيروك كره لك بنا دين:

19 - حقی رہ ہے ہے کہ مام یک راضی ہوگی و مدیت ندہو ورنہ کی و رث کے قبضہ میں ہو تھا ہو و و فرضی کے فیر مصلحت کے قبش تھا ہے ہے تھی کو جس سے مسلم اول کو فیع و فائدہ ہو بھور ہو گیرو ہے مکتا ہے جس طرح مام کو افقی رہے کہ بیت الماں کے دوسر ہے اموال سے علا کرے و اس ہے کہ زمین اور ماں کیا ہی ہے والفی ابو بوسف نے یہ بی کہ ہے ، وردگیل یودی ہے کہ حضرت ممر میں خطا ہے کہ میں کردیا ، ور الل سری کے اموال کو بیت الماں کے سے فاص نے کسری ور الل سری کے اموال کو بیت الماں کے سے فاص کردیا ، ورج اس شخص کا مال جو جنگ میں قتل ہیں گیری ہویا و زالحرب سے جان ہویا تا لا ب یا جھی ڈی میں مرگی ہوال کو ف ص کردیا ، اس کا شری سن لا کھاتھ تو اس میں ہے ہا گیر پھی لوگوں کو عن ان ہا قتی ، ابو بیسف کہتے میں ؛ اس ان دیشیت سے ماں ان ہے جو نہ کسی کا و و درنہ کسی و رہ نہ کی و درنہ کسی و درنہ کسی

الكرعابة في والمدافق ٣ ١٥٥٨،٣٥٥ -

الرويوني الأعاد

مافية الفسو بإلى شرح المنها ع معوول المراس

⁻ ಶಾರ್ಚ್ರವಾಗಿ ಗ

۵ حاشر شرح اعمل ج ۳۰ س

کال سره ۱۳۰۰ ۲ جهیم لاکلیل ۲۳۰۰ – ۱۳۳۰

یں ہے نوہ ات ورعظ ہے لوگوں کو وے آن سے اسدم کو قائدہ ہو ۔ ان عابد بن نے بیار بات کی ہے اور کہا ہے: بیال بات کی صرحت ہے کہ جاگی تو غیر آباد اراضی سے ہوں گی ور کبھی ہیت المال سے ، بیال کو سے کو وی سے بو بیت المال کے مصارف میں سے ہوں ، جیسا کہ مام جہاں مصلحت محسول کرے مال وے مکنا میں سے ہوں ، جیسا کہ مام جہاں مصلحت محسول کرے مال وے مکنا ہی ہو جا کہ ور شیح جا گیردی گئی ہے وہ زیس کاما مک ہوگا، ای سے الل نے درجہ میں زیس سے عشر لیا جائے گا، الل سے کہ وہ صدقہ کے درجہ میں نے اسے سے عشر لیا جائے گا، الل سے کہ وہ صدقہ کے درجہ میں ہے ۔ " ۔

ا فعیہ ورحنا بدن رہے جیس کی ماہ ردی ورابو بیعی نے سی کا تعین کر رہائی ہیں اللہ اس میں فتہ میں ہیں اللہ اس کے وہ رہائی جو مام نے مس کے طور پریا بال فنیمت و رصامندی سے بیت الماں کے بے پایو ہو، جیس کے حفر سے محرات مرا نے مسری وراس کے بال ورائی فاص کرانے قد، ور الل میں کسی کو جائے ہیں ہیں ہوں نے الل ورائی فاص کرانے قد، ور الل میں کسی کو جائے ہیں دی، پھر جب حضرت خال فیصوں کو انہوں نے اللہ میں سے والے مرائی میں سے لی کا حق وصوں میں موہ وری نے اللہ میں سے والے مرائی فیصوں میں موہ وری نے اللہ کی ایک اللہ میں سے لی کا حق وصوں میں موہ وری نے اللہ کی نہ واللہ کی کہ وصوں کی میں نہ ور اللہ کو بطور کر میں جائے گیرہ ہے کہ ور اللہ کو بطور معین ہو گیرہ ہے کہ اللہ وری کی میں میں نوب وری معین الماں کے علیہ میں کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب ور معین میں معین نوب وری معین ہوگئی، آبد میں میں دول وری معین میں کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب ور معین میں میں معین نوب وری معین ہوگئی، آبد میں اللہ کے والے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین میں معین نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین میں کے والے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں مسمی نوب وری معین کے جانے کے حد وہ میں میں کو کے کے حد وہ کی کے جانے کے حد وہ کی کے جانے کے حد وہ کی کے کے حد وہ کی کے حد وہ کی کے حد وہ کی کے کے حد وہ کی کے کے کی کے کی

ب۔ راضی شربی کوال کا مک بنانا جا رہنیں ہے ، ال ہے کہ راضی شربی کا پکھ مصدوقف ہے ، جس کا شربی اللہ ہے ، ور پکھ مصدال کے والگال معدمت ہے جس کا شربی جن بیسے۔

لاحظام السلط مبالماه ورربيارهم عه ۱۵۰ مالا بي يعني رهم ۴۳۰ ۱۳ مشرح الكبير وصافعية الدعول ۴۰ ۱۸۰

۲۰ - مام کے بے جارہ ہے، گر وہ مصلحت مجھتا ہو کہ بیت الماں ق

نفاع و ستفاده کے سے جا گیردین:

ق و رہ راضی آن کے مالا اور اور گے ہوں ورکوئی ایس ورٹ ندہودوں حب فرض یا عصبہ ہونے کرد بیست میں ال راضی کا مستخل ہونا ہوں امام شافعی کے اصحاب کی اس مستلمیں دور عمل میں:

مستخل ہونا ہوں امام شافعی کے اصحاب کی اس مستلمیں دور عمل میں:

کی ر نے ہے ہے کہ یک اراضی و تقف ہوں گی ، اس رئے کی رو سے اس رئے کی رو سے ال راضی کو بیچنا ورب گیرو بنا ہو برقبیل ہے، دومری رئے ہے ہے کہ اس وقت نہیں ورب کی جب تک امام نہیں وقف نہ کردے والی وقت نہیں وقت نہ

یک تیسر قول یہ ہے کہ ال کو بطور جا گیر دینا جا رہیں ہے،
گر چھال کور وحت کرنا جا رہ ہے، ال سے کہ جائے یک می وضہ ہے ور
جاگر دینا یک صلدو نعام ہے، ورقیمتیں جب نقذ ہوج میں تو ال کا
عظم عظام عظام کے سلسد میں اصول ٹا شد (غیر منفولہ اشیاء) کے عظم سے
ملا حدہ ہوتا ہے، ال طرح ووثوں میں افرق ہوگی، گر چہال دوثوں
میں افرق بہت معمولی ہے۔

افر ع لا بي يو عد ص ١٥٨٠٥٠ -

LMHA IT DELL M

بیت مال۲۱–۲۳

اراضی ہو اس کی جامد او میں سے پچھالو کوں کو تقاوین کے طور پر یا نفع حاصل کرنے کے ہے جا گیروے ، والکید نے کہا: پھر اوام نے جیر ا حاصل کردہ زمیں جو جا گیر میں دی ہوہ گر کسی متعیل شخص کو دیا ہوتو اس موجہ کر کسی متعیل شخص کو دیا ہوتو اس موجہ کی موجہ ہوجہ نے دیا ہو اور گر کسی شخص اور اس دی والا د اور اس دی اور اس دی والا د اور اس دی اور اس دی والا د اس دیس کے بے دیا ہوتو اس کے مر نے کے حد اس دی والا د اس جا گیرہ مستحق ہود ، جو رہے کوم دے میر ایر معلی اور اس دی اور اس جا گیرہ مستحق ہود ، جو رہے کوم دی میر ایر معلی اور اس دیس کی اور اس میں اور اس دور کے ہور ایر معلی اور اس دور کے میر ایر معلی کے اس دور کے میر ایر معلی کے اور اس میں اور اس دور کے میر ایر معلی کے اور اس دور کے میر ایر معلی کے اس دور کے میر ایر معلی کے اس دور کے میر ایر معلی کے دور کے میر ایر معلی کے دور کے میں اور اس کے کار

ورد کیھے:'' رفاق، رصادہ بض حوز''، ورحض مالکید نے ال جیسی راضی کوونف بتایا ہے۔۔

بيت مال كي جائد دكاوقف:

ورد کھے: ''رصاد''۔

سمل عامد مين ۳۵۹،۳۳۱ من تقتاون المهرب ۴۵۹،۳۳۱ مار دورافية العبية أرمان في علم مارزت والصد ممر بين المان ملحمون، الشرح الكبير وحافية العامل ۴ ۱۸ ماهمية القلميو وإعلى شرح المنهاج ۳۵،۹۳۳ معى ۵۳۰۵، العاملة المتابع ۵ مار ۵۱،۳۳۰ الاحظام السلاما به معماور دن عمل ۹۱ مالا ب

- اکل جائیہ ہیں۔ ایس ایم ۱۸۰۸ کال
- ماشی ممیره وقلبود بالل شرح اعتماع ۳۰۰ ۱۸۰۰ سه ۹۰۰ مهاییة اکتاع ۵۰۰ س

ہیت مال کے حقوق ہیت مال میں اینے سے قبل مدیت میں دے دین:

۲۲ - حصد کا مذہب ہے ہے کہ اوام کو افقتی رہے کہ ٹر ن کو وا مک کے اے چھوڑ دے، عشر کو ٹیم اور میں اور بیسٹ کے مرد کیک وہ ٹر ان اوا میں اور بیسٹ کے مرد کیک وہ ٹر ان اوا مک کے سے صال ہو وگا ، یشر طبیکہ وا مک ہے لو کوں میں شامل ہو جو میت انہاں سے پچھ بھی شخص کر دے گا۔

کر دے گا۔

اور گر مام مے عشر وغیر داموال زکا قاحیجور دیا ہو وروصوں نہ سا ہوتو آل کے سے بالاجماع جائز فیل ہوگاء اور ما مک خود سے نہیں فقر عوغیر دمص رف زکا قائر خرج کرے گا ۔

بیت مال کے دیون:

۲۳ - بیت المال کے دیوں افر و کے دمدیل ٹابت ہو تے ہیں،
پس گر مام نے عام رعایا پریاسی فاص طبقہ یا کسی شہ والوں پرال ی
مفادی فاطر پھھامول لازم میا ہوہ جیسے افوائی ی تیاری یا قید یوں ی
رہائی ور جیسے چوکید ری ورنبروں ی کھدائی ی جیت، نو مام ی
طرف سے لازم ہے گے ماں کوچس نے او نہ میا ہوالی کے دمدیش
وہ ماں میت المال کے وجب دیل کے جلور ہوتی رہے گا، ورائی ماں
د دیگی ہے گریں س کے بے مربیس ہوگا "۔

بیت مال کا جھام ور س کا بگاڑ:

سے ۲ سیت الماں کا اتنا م درست سیم کیاجا ہے گا جب امام عادر جورماں کوچل کے ساتھ وصوں کرتا ہو ورستی جگہ پر شریق کرتا ہوں ور

اک عابد کی ۳ سا∆۔

۳ کی طابع ہیں ۳ سے ۵ سے

یہ اتف م فاسرتر رپ ہے گا جب او م غیر عادل ہوا اس لوگوں سے مال بصول کرتا ہو ہیں ال کو مطابق کرتا ہو ہیں ال کو مطابق کرتا ہو ہیں ال کو مسلم ٹول کے مطابق کرتا ہو ہیں ال جیس کو مسلم ٹول کے مفا و کے ملا وہ یش ورغیر شر گی طریقتہ پر شری کرتا ہو یہ عارف ہے الارب ویٹ کرتا ہو یہ صرف ہے الارب ویٹ کرتا ہو یہ صرف ہے الارب ویٹ کرتا ہو یہ صرف ہے الارب ویٹ کرتا ہو یہ المشرف کے مطابق ہے لوگوں کو وہ جین ویٹ ویٹ کو ایک وہ وہ جین المال کے مطابق ہے لوگوں کو وہ جین المال کا فالمہ والری کسی غیر عادل کے الموال کی فالمہ والری کسی غیر عادل کے الموال بین الل کے فالمہ والری کسی غیر عادل کے الموال بین الل کے قدر والری کسی غیر عادل کے الموال بین الل کے قدر فالری کسی غیر عادل کے الموال بین الل کے قدر فالت پر نظر ف کر دے ور بیت المال کے الموال بین الل کے قدر فالت پر نظر ف

ہیت انہال کے نساوں صورت وہ بھی ہے جس ق طرف میں عابدیں نے ان رہ کیا ہے کہ عام ہیت انہاں کے چاروں مد کے اموال خلط ملط کردے ، وہ مگ مگ ندیموں۔

۲۵ - ورجب ہیت انہاں ش انسان و آب نے تو ال پر چند احظام مرتب ہوں گے۔ ن میں سے حض مند رجید میل میں:

کاپ ٹی اور ہوئے ہے جو زہیں گل ہو ہے اس میں گرکوئی ہیتی کر ہے
اتو اس پر اس و جرے مسلم نوب کے مصر کی کے سے لازم ہوں ، ور
گرمص کی کے اموال میں اس کا حصد ہوتو اس کے حصد کے بقدر اس
ہے یہ قطاہو ہوئے گا ، انہوں نے اس پر سندلاں حضرت عاشہ شا

ب- گر سطان مستحق لوگوں کا حق نہ او کر ہے، اور ن میں سے
کسی کو بیت المال کا کوئی ول باتھ مگ جائے تو بعض فقنیاء نے
جازت دی ہے کہ مستحق شخص تی مقد ر لیے لیے جو وام سے دیا
کرنا تقام یہ ن چار اقوال میں سے کیک توں ہے صہیں وام خز کی نے وکر کیا ہے۔

ال میں سے دوم اقوں یہ ہے کہ یہ مستحق کو افتایا رہے کہ وں بنی منذ الی ضرورت کے مندر لے لے۔

تیر قول یے کہ یک مل داخر درت کے قدر لے لے۔

اورچوق قوں یہ ہے کہ اس کے مے کوئی بھی یک چیز بینے کا جو از نہیں ہے جس د جازت سے نددی گئی ہو۔

والكيد في حرحت و ب كريت المال سے چورى جار تبين بخواہ بيت المال كا تفق م درست بهويا نديموء ال سے معلوم بهونا ب كروہ اقوال ميں سے چو تھے قول سے الله قركر تے ميں۔

حصی نے جو پہھ کہا ہے اس کا صاصل ہے ہے کہ ایس محص اس صورت صال میں ہے حق کے فقد ردیا تا لے مکتا ہے گر سے بیش

> قليون المرة ما 1400. 1- من عابد إن 14 14 هـ

ال عابد إلى ٣٠ ١٥٠

میں ہے کہ جس مدیل اس کا سختان ہے اس کے مداوہ وہم ہے دو اور لے اللہ یک مراوہ وہم ہے اللہ یہ کے اللہ یہ کے اللہ یہ کے اللہ یہ کا سختان کر ہے مد کے مداوہ سے بینا ہو ہن ندہوتو اس کا نتیج ہوگا کہ ہمارے ذو اندیش کسی کا حل ہو آتی غدر ہے گا ، ال سے کہ جد مد کے ہموال مداور کرو اللہ اللہ کے اللہ مدہ کی اس سے کہ جد کے ہموال مداور کی اللہ اللہ کا معام کے اس میں کہ اس سے کہ جد کے میں ، کروہ اللہ اللہ اللہ سے خد لے جوال کے ہاتھ مگ کی ہے تو وہ ہی گئی گئی ہے تو وہ ہی گئی گئی ہے تو وہ ہی گئی گئی ہے ہو وہ کہ گئی گئی ہے ہم کا نوی متنافرین ٹی فعید (جوان وہ وہ می سے کے حد کے میں) نے حض متنافرین ٹی فعید (جوان وہ وہ کہ اس کا کہ حد کے میں) نے حض متنافرین ہی گئی ہیں ، کہ گر بیت المال کا ہے ، ورمتافرین والیہ بھی اس کے قال میں ، کہ گر بیت المال کا کے مدووہ کا لیارض پر (ان کے جھے تر س میں متنظیل میں) دوہ رہ کے مدووہ کا المرض پر (ان کے جھے تر س میں متنظیل میں) دوہ رہ تشمیم کروہ ہو ہے گا ، ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ، ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ می پر سے گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ کی گئی ہو ہی گا ۔ ور گر وہ کی اللہ وہ کی گئی ہو ہی گا ۔ ور گر وہ کی گئی ہو کر گو ہو کی گئی ہو کر گر وہ کی گئی ہو کر گو ہو کر گو ہو کر گئی ہو کر گر وہ کی گئی ہو کر گر وہ کی گئی ہو کر گر وہ کر گر

ہیت الماں کا انتخام درست ہونے و صورت میں ٹا فعیہ ور مالکیہ کے مردیک صل عظم یہ ہے کہ بیٹے اموال میر شامی رد (دوہ رہ تشیم میر شا) وردوی الارصام پر تشیم جاری ہیں ہوں ، بلکہ تمام ترک یا دوی القریض سے نیٹ کے حداثر کر تحصیہ نہ ہوں تو میت الماں کا ہوگا ''۔

ہیت مال کے مول پرزیادتی:

۲۶ - ال مسلم من عقب محاسمة ف نبیس ہے کہ گر کسی نے بیت الماں کی کوئی چیز ماحق صاف میں المحال میں کا حال میں المحال میں کا حال میں کا حال میں کا حال میں کا لوٹا ماں کے لوٹا میں کا لوٹا ماں کا لوٹا م

ال برو جب بهوگایا ال کامثل واپس کرے گا گر و دجیز مثلی بهو، او رال در قیمت واپس کرے گا گر و دقیمت والی بهو۔

الدنته بیت انداں سے چوری کرنے و لیے کے ہاتھ کانے کے مسلم میں فقر، و کے درمیاں سائٹ ہے، اس میں ال کے دو رتحانت میں:

کے رہتی ۔ وہ ہے جو حقیہ ٹافیہ ورحنا بدکا فرہب ہے کہ بیت ماں سے چوری کرنے و لے کا ہاتھ تیش کا ٹا جائے گا،

رحمز ت نے پی س رے پر حضرت بن عوبی س سے مروی کے اس میں میں اس میں میں اس میں میں اس میں میں اس کے تعدام ہوں میں سے یک نیام نے میں اس کے تعدام و میں میں سے بیک نیام نے میں سے بیک میں ہے جوری کرلی، سے حضور علی ہے کے سے قیش میں سے چوری کرلی، سے حضور علی ہے کہ سے قیش میں میں تی تو آپ علی ہے کہ اس کا ہا تھ تو تیں کا نا، وراز مایا: "مال اس میں سوق بعضہ بعضا" (وہ اللہ کا ماں ہے، اللہ کے مال میں سے حض رچوری کی ا

نیر ال روایت سے سندلاں میا ہے کہ حضرت بی مسعود نے مصرت میں مسعود نے حضرت میں مسعود نے ہے مصرت میں پوچھ جس مصرت میں بوچھ جس نے ہیت الماں سے چوری و تھی ہو حضرت میں نے المان سے جھوڑ دور اللہ میں ہم محص کا حق ہے ۔۔۔ اس مال میں ہم محص کا حق ہے ۔۔۔

وہم رتی ن جے مالکیہ نے افتیاری ہے یہ بے کہ بیت الماں سے چوری کرنے و لے کا ہاتھ کانا جائے گا، ال رے پر سندلاں سیت قرس کی: "و استمار فی و استمار فیڈ فاقطعُوا آیکیدھیما"

حدث لقائص ۹ ـ

۳ حدث لفاص ۹ -

[۔] حدیث ''من سہ سوق تعصہ تعص'' ن و بیت کی باہر '' ۱۹۴۰ شع^{جلی} ہے ن ہے ہور ہے ہاڈائی ن 'مدیکل یب اور جا ہے ہے اوروہ صعیف ہے۔

۳ ۔ تو ہے حضرت عمر : "او سعه فعد میں حدد ۴ بوعد الروق نے پی مصنف ۱۹۳۰ مع مع مجمع مجمدس فعمی الاس روسیت یا ہے۔

_r 1/0.660. + r

بیت مال کے مول کے سسد میں مقدمہ:

27- گر ہیت الماں پر کسی حل کا دعوی میاج ہے ، یا ہیت الماں کا کوئی حل کا دعوی میاج ہے ، یا ہیت الماں کا کوئی حل کسی دوہم ہے پر ہموہ ور در القصاء میں مقدمہ بیش میاج ہے تو الفتی جس کے روہر ومقدمہ بیش میں گیا ہے ، اس مقدمہ میں فیصد کا می زہوگا خو دو دہ بھی مستحقین میں سے یک ہو۔

یس گروہ افاضی خودی مدی یا مدعا عدید ہوتو سرے سے ال پریا اس کے ناسب پر رعوی افام بی نہیں ہوگا بلکہ ضروری ہوگا کہ اس ب طرف سے کسی کو وکیل مقرر میاج ہے جو اس افاضی یا دوس سے افاضی کے یاس مدی ایو مدعا عدید ہے "۔

آن مسائل على وجوى ميا جامس جى سايل سے يك يہ ج ك بيت المان في آلد في ير عال في قبطه كرايا ہو، ييل صاحب بيت المان عال ہے وصوں بائے كا انكار كرنا ہوتو يك صورت على عال سے مطابد ميا جائے گا ك صاحب بيت المان كے قبطه كر في يرشوت فيش كر ہے، گر الل كے بال شوت ندہوتو وہ صاحب

فقح القدير لاس عام ۵ ۱۳ ۱۰ اشرح الكبير عاقبية الدعول ۲۰ ۳۰ ،شرح اعمراع محلق عاقبية القليع واليميره ۴ ۹۸ ، معمل لاس قد مد ۱۸ ساس ۱۰ شرح امنراع محلق ۴۸ ۲۰۰۳، مهابية اكتاع ۱۸ ۲۰۰۳

میت انبار سے صف لے گاء ورعام سے اوال لیاج سے گا ۔

وله ق كُنكر اني ورفصالين كامي سبه:

۲۸ - امام ورال کے والاق ق و مدد ری ہے کہ وہ زکاۃ وغیرہ میت انہاں کے حقوق ق وصولی پر مقررے کے افر ادر گر فی کریں، میت انہاں کے اموال میں ان کے تصرفات پر گہری نظر رکھیں ورال کابورابور حساب لیں۔

چنانی سیح بن رک می حضرت اوجمید سامدی و عدیث ب کا ااستعمل السبی مشخص رجلا من الأرد عدی صدفات بسی سیم یدعی ابن استبیه، قدما جاء حاسبه" " (بی مشخص یدعی ابن استبیه، قدما جاء حاسبه" " (بی مشخص یدی نیدید از د کے یک محص کوچس کا نام می المتبیه تقام بو سیم کے صدافات و وصولی پرمقر افر مایا تقام جب وه آیا تو آپ مشابع کے اللہ سیم کے صدافات و وصولی پرمقر افر مایا تقام جب وه آیا تو آپ مشابع کے اللہ سے حد بالی)۔

افاضی او میں او میں اس میں اصدافات و بصولی کے سلسدیں اوم ابو هنیفہ کا مسک یہ ہے کہ کا تنب و بوال کے سامے ال کا بور حساب قرار کرنا و جب ہے، ورکا تن و بو س پر و جب ہے کہ قرار کی سامے کہ قرار کی سامے کہ قرار کی سامے کہ کا تاب و صحت و جو فی پر تال کرے، میں ال ہے کہ دار و کی سام ابو هنیفہ کے در دیک عشر ورشر ان دونوں کے مصارف یک

الام شانٹی کے مسلک کے مطابق عمال پر عشر کا حساب پیش کرنے کی فامد و اری خیس ہے ، اس سے کر عشر الن کے فراد کیک صدق ہے ، اس کا مصرف ولاق کے اجتہا و بر موقوف نہیں ہے۔

میں ہے۔ شراق کے غمال پر دوٹوں میا تک کی روسے صاب قائل کرنا

لاحظ م اسلام بدلار بيشي وص ٢٥٠_

۳ بھانیۃ ل یہ سمویں ۱۳۸۸ طبع کتب مصرید، اور عدیث الوحمید الساعدی ن م م م نقرہ مرا مل کد چل ہے

و جب ہے، ور کاتف دیوں کے بے تیش کروہ حساب کی صحت کو جانج بیماضہ وری ہے۔

پگر آن ٹماں کا می سہ و جب ہے وہ دو حاں سے خالی نہیں بھوں گے:

وں: گر ال کے ورکائٹ دیوال کے درمیاں حساب میں مشاف ندیونو کائٹ دیوال کا حساب درست سیم کرلیا ہا ہے گا، ور گرو لی الام (مریرہ) کو ال میں شیم محسول ہوتو وہ سے کو ہاں پیش کرنے کا حکم و سے گا، گر ال طرح شیم ہوج سے تو صف نہیں لیا ہا ہے گا، گر ال طرح شیم ہوج سے تو صف نہیں لیا ہا ہے گا، ور گرشہ ہوتی رہے ورولی الام الل پر صف لیا جا ہے تو الله میں اللہ میں سے گا، ور گرشہ ہوتی رہے ورولی الام اللہ ہوسے کی مطابہ عامل سے محسف لیا ہو سے نہیں ، اللے سے کہ مطابہ عامل سے کہ مطابہ عامل سے کا تب دیویل سے نہیں ، اللے سے کا تب دیویل سے نہیں ۔

ووم: گر عامل ور کاتب ویوال میں حماب میں سقاف موجائے:

نو گر ان وونوں کا اختد ف آمد فی میں ہونو عامل کا قور معتبر ہوگا، اس ہے کہ و دمنکر ہے۔

ور گریں دونوں کا سٹانگ شریق میں ہوتو کا تا کا قول معتبر ہوگاء اس سے کہ وہ منکر ہے۔

ور گرال دونوں کا سان فراق ی مقد ریس ہوہ جیسے کہ کسی بیوں جیسے کہ کسی بیائش کے اندردونوں کا سان ف ہوج ہے جس ی دوہ یا تشرفسس ہوتا دو بیائش میں ہوتا دو بیائش میں ہوتا دو بیائش میں ہوتا دو بیائش میں نہ ہوتا رہ الماں سے صف کی جائے گا، ور گردوہ رہ بیائش میں نہ ہوتا رہ الماں سے صف کی جائے گا، ور گردوہ رہ بیائش میں نہ ہوتا رہ الماں سے صف کی جائے گا، ور گردوہ رہ بیائش میں نہ ہوتا ہوتا ہا۔

٢٩ - ما وردي ورابو يعلى في ال سلسدين مي سيدكاهر يقالنصيل سي

تا یہ ، ور ن مور کا جائزہ لیے جو مسلیں ہے والا قالے تبضہ کر ہیں ہے ، ور یہ اس میں قبضہ کے آخر رہر کر سینے میں جستر رہ وہ خط الحریر کا انکار کردے یہ اس کا اعتر ف نہ کر ہے تو وہ وہ یہ کا عرف یہ ہے کہ اس پر کت کیا جائے ہیں گا ، وروہ حست ہوگا، ہیں اعتباء وں رہے ہے کہ اس پر کت کیا جائے فی وروہ حست ہوگا، ہیں اعتباء وں رہے ہے کہ گر والی اعتر ف نہ کرے ک یہ اس کا کلا ہے یہ اس کا ایک رکر ہے تا وہ فیط اس پر لا زم نہیں ہوگا اور نہ میں گا ، اور جبر اس پر لا زم نہیں ہوگا اور نہ کے ہے قبضہ میں حساتر رہا ہے گا ، اور جبر اس پر لا زم قر رہ ہے کے ہے اس کی تو ہے ہوا ان کی کر ہے گا ، اور جبر اس پر لا زم قر رہ ہے کے ہے اس کی تو ہے ہوا ان کی کر ہے ہوا کہ اور جبر اس پر لا زم قر رہ ہے کے ہے اس کی تو ہے ہوا ان کی کرنے ہے ہوا تا کہ وہ پٹی خوشی ورصامندی ہے اس کے خط سے مقابدہ کیا جائے گا تا کہ وہ پٹی خوشی ورصامندی سے اعتر اف کر لے۔

یں وقات والی تھ کا اعتر اف تو کرتا ہے ہیں قبضہ سے انکار کا میں مورت میں عرف کا مقدر کرتے ہوئے محصوص حقوق مصل معط نہیں کے اندر ال کو عامین کے حق میں او بیٹی و محت ورولا ق کے خلاف قبضہ کی جمت آر ردی ہے ہے وہ ووری نے اس کا دکر میں ہے چھڑ کہ ہے: اوم شافی کے مسلک میں یکی ظاہر رہے ہے، اوم شافی کے مسلک میں یکی ظاہر رہے ہے، اور نہ ابوطنیفہ کے ظاہر مدم ہیں یہ نہ تو والی کے خلاف محت ہے اور نہ عام کر سے مال کے خلاف کو حت ہے اور نہ عام کر سے میں میں ہوتا ہے، اور نہ کر سے کہ اور نہ کر سے میں اس کا افر از کر سے موال کے خلاف کے میں اس کا افر از کر سے وہ وہ کو سے میں اس کا افر از کر سے وہ جیس کے دور میں جو ان کر میں ہوتا ہے، اور دی کہتے ہیں: ال دونوں کے درمیاں جو کر سے وہ طمیس بھش ہے ۔ وہ کو سے میں نوں کے خلال کے پال ماں عام میں سے جو پہلے تا ہے یہ جو پہلے شال کے پال ماں عام میں سے جو پہلے تا ہے یہ جو پہلے شال کے جال میں عام میں سے جو پہلے تا ہے یہ جو پہلے شال کے حام ہوری کر میت الماں کے حام ہوری کر میوں گے، ال سے اس بری سہوری ہوگا "۔

الاحظ م استطالبه أب يعلى من منه من ي يحية بهاية لأ يب في المار العرب ال

بهاید و رید ۱۸ م ۱۹ ارد الکتب مصر ب الاحظ م سدها: بدلا به پیشی می ۳۳ س ۱۳ لاحظ م اسده بدلا به پیشی می ۳۳ س

بيت لمقدل ا-٣، بيت لنار، بيتوتد

س کے ساتھ ساتھ'' ہیت کمقدس'' کی مسجد اقصی کے پکھ محصوص حکام ہیں جو ووسری مساجد کے سے نہیں ہیں (ویکھیے: انسجد لاقصی) ۔۔

بيت المقدس

تحریف:

ا - ہیت مقدل اسرز میں فلسطین میں عرادت کے یک معر وف مقام کا مام ہے، تقدیق کا صل معلی تطبیر ویاک کرنا ہے، رض مقد سہ یاک زمیں کو کہتے میں۔

یں منظور نے کہا: ہیت مقدل ن طرف سبت کر کے مُقَدی ور مقد کی کہا جاتا ہے، صاحب مجم البلد ی نے ال کے جارے میں گفتگو کرتے ہوئے حض مقدمات ہر ال کانام '' لدیت مقدل'' رکھ ہے۔

جمال حكم:

۱-" بیت مقدل" کا نام ب ال ثبر کے سے ستوں ہوتا ہے جس میں مجد نقسی ہے جصوص مقام عبددت کے سے ال کا ستوں شہر میں ہوتا ہے ، فقید و ورمو زمین کے کام بیل بینا م دونوں معافی بیل مستعمل رہا ہے ، جیس کہ صاحب مجم البددان وغیرہ نے استعمال کی ہے ، جیس کہ صاحب مجم البددان وغیرہ نے استعمال کی ہے ، ب ال شہر کوا تھدل" بھی کہتے ہیں ، بینا م بھی عربوں کے کلام بیل تی بال العرب میں ہے ، بینا عرب کراہ کراہ العرب میں سے بینا عرب کراہ کراہ کے الا موج حتی تھیسے آر ص العملس العمل العمل و تنسوبی میں حیو ماء بھیلس و تنسوبی میں حیو ماء بھیلس کرائی کرائی کی مدل ہی مرب کی مدل ہی مرب کی مدل ہی مرب کی العرب میں دیمی العمل کی مدل ہی مرب کی مدل ہی مرب کی العمل کی مدل ہی مرب کی مدل ہی مرب کی العمل کی مدل ہی مرب کی مدل ہی مدل ہی مرب کی مدل ہی مدل ہی مرب کی مدل ہی مدل ہی مرب کی مدل ہیں مرب کی مدل ہی مد

ش ندارٌ و و فَدَسُ كا اللهُ عِن وَلَى نَدُ فِي لُو) ــ ا

ہرت کے یک معروف مقام میں کی دریا میں مقام مقام

و یکھے:" معاہد''۔

ببيوتنه

د کیھے:"" تربیت"۔



سال العرب: ماره فيدس" المعجم البيعة ال

ببض

تحریف:

ا - يش (عذ) معروف جيز ب، كرب تا ب: "باص الصائو
 يبيص بيصا" (پنده ن عذ دي)، و عد لفظ" بيصة" ب، " اليفية" كا لفظ" خصية" كے يہ بھى ہوت ميں " " خصية" كے المحادث ميں المحادث ميں " " خصية " ميں المحادث ميں المح

نڈے ہے متعلق حام:

م، كول اللحم ورغيه مه كول اللحم جانوروں كے نثر نے: اللہ الله كون في صدت ورحرمت سے متعلق تعصيل اصطارح " مطع " ميں گذر چكى ہے، يتى تى جمعه ماكوں اللحم جانوركا عز كونا حال ہے، ورڈن جانوروں كا كوشت كونا حرام ہے ال كا عز كونا بھى حرام ہے " ۔

جلّار (نبی ست کھ نے والہ جانور) کے نڈے: سا-جاالہ کے نڈے کھانے کے حکم میں لفتہ وکا سان نے ہے (جاالہ وہ (مرش) ہے جونبی ست تاش کرتی ورکھاتی ہے گر کھی ہونی ہوتو گندگیوں میں گھومتی ہے)۔

المصباح المعيم : ماره العيش"، حافية الدعول ١٠٠، وهدنه الطاليس المراهاء معى لاس قد مداء هاسا

۴ کیسے موسوء جد ۵ اصطل ح طعیہ ' فقرہ مسر ۸۰

حصہ اور اُ فعیہ نے ہے مسیح قول بیل تھم ی بنیا دال کے کوشت میں تغیر اور بد ہو پر رکھی ہے، کہد گر کوشت میں تغیر بید ہوج ہے ور ال سے بد ہو آن کے لگے تو اس کے عائم کھانا حصہ کے در دیک کروہ ہے، ور اُ فعیہ کے سیح قول میں کھانا حرام ہے، اس سے کہ وہ خوا سٹ میں سے ہو گیا ، اور اس سے بھی کہ نبی کریم سیلیا تھے نے جاالہ کا کوشت کھانے وران کادورہ یہنے سے منع فرمایا ہے۔

حنابداور حض ثافعیات جاالہ کے عائے کھانے وجرمت کے سے قید مگالی ہے کہ ال واللہ کا میشتہ حصارتی سعت ہوہ یونکہ ال کے ہورے میں حدیث و روہے۔

مض ش فعیہ نے کہا: جاولہ کے عائے کھا اکر وہ تیزیک ہے، ال اسے کہ ممالعت صرف کوشت میں تغیر ہی وہ یہ ہے ہے ہو موجب حرمت انہیں ہے، فقیہ وش فعیہ نے کہا: اور یک صحقوں ہے اور یک حنابد کے ار دیک یک روایت ہے، اور والکیہ کے دو دیک قول مختار یہ ہے کہ جاولہ کے عائے کھا صال ہے، ال ہے کہ وہ یک زندہ سے بید ہو ہے اور م زندہ پاک ہے، اور گر جاولہ کے کوشت میں تغیر ندیو ور ندید ہو ہو با یہ طور کہ و گندگی کھی تی ہوئین اس کی فند کا کشر حصہ نیجاست ندیونو

نجس پائی میں نڈے ہوٹ: سم - اگر نجس بائی میں عڈے ہوالے جامیں تو جمہور (حضیہ

صدیئے ''لھی عی آکل نحم نجلالہ وشوب بینہ' ں وہیں۔ ابور و ۱۳۸۳ ہی عمر ت ہیں جاتی ہے ں ہے کر محر ہے ستج ۱۳۸۰ ہیم مسلام بائش ہے صرفہ رہو ہے۔

ث فعید، حنابد، ورمرجوح قول میں ولکید) کے روکی س کا کھا اور کہ س کا کھا اور کیا ہیں کا کھا اور کہا ہیں کا کھا اور کہا ہیں کھا اور کہا ہیں اور کھا اور کہا ہیں گھا ہوں گئی اور کی کہا وہوں نے کی وجہ سے وہ جس میں جو جہاں ہوجا نے گا ور اس کو پا کسکرنا وہو رہوگا ۔

گر عائے بن زردی ال مصفیدی میں ال جائے میں ہو جا نہ پید پروتو و در پاک ہے " ۔

موت کے بعد نکلنےو سے نڈے:

گرج نورکود لئے کرما ضروری ہو ور اس کو و لئے نہ ہیا گیا ہوتو س کی موت کے بعد نکلنے و لا علا مکھا ما اس وقت حال ہوگا جب عد کا چھدکا ٹھوس ہو گیا ہو، بیر سے حما جدد ہے ور ٹی فعیہ کے مرد کیک

فقح القدير ٨٠ ثالع كرره حياءالترك، مدهل ١٠٠، مغى اكتاج معلى ١٠٠، معلى اكتاج

۳ این عابدین ۱۳۰۵، مدمول ۵۰، منح جلیل ۳۰، منحی اکتاع ۲ منابع ۱۳۵۰، شرف الفتاع ۲ ما ۱۳۵۰، شرف الفتاع ۲ ما ۱۳۵۰، شرف الفتاع ۲ ما ۱۳۵۰، منزوع ۲۵۳،۳۵۰

یک زیادہ میں جہ اس سے کہ بوہ عد کی جد گاندوہ سری جی زیادہ میں ہے۔ اس سے کہ بوہ عد کاندوہ سری جیز ہوگا۔

حصیہ کے رویک اس کا کھانا صاب ہے خو ہ اس کا چھلکا سخت نہ ہواہو، یہ تُ فعید کا میک آول ہے، اس سے کہ وہ تی صلہ میک پاک شی

مالکید کے رویک مشکلی کا ایب جا ٹورجس میں بہتا خون ہو، گر ال کود کئے نہ کیا گی ہوتو ال کا عثر کھونا حال ٹیک ہے، اللایہ کہ وہ ایس جا ٹور ہو جو مردہ بھی غیر و کئے کے پاک ہوتا ہے جیسے نڈی ورکھڑوں ک ال کا عذر کھونا حال ہے۔۔۔

مّدُ _ كِفر وَحْتَلَى:

ے ۔ عائے بی را فر و مجتلی میں وہی شر مط میں جو دوم می چیز وں کے فر وحت کرنے میں میں ، یعنی میا کہ وہ مو جود ہو، قیمت والا ہو، پاک ہو، الامل شائ ہو ور اس در حوالی پر قدرت ہو ، دیکھے: ''چ''

اور ای سے گند سے مئاس دی جا جا رہائیں ہے، ال سے کہ وہ تفاع کے قاتل ہے کہ وہ تفاع کے قاتل ہے کہ وہ تفاع کے قاتل میں موجود ما سے کہ وہ معدوم کے تقلم میں ہے ۔ " ۔ باس سے کہ وہ معدوم کے تقلم میں ہے ۔ " ۔

ال کے ساتھ ساتھ علائے کو رہوی اشیا ویش ٹی رکز نے اور نہ کرنے کے مسلمین فقیا وکا ساتان ہے۔

حصیہ حنابد نیر مالکیہ میں سے بی شعباں کا مدمب ہے، ور یک ٹا فعیہ کے رویک توں قدیم ہے کہ عد کو اموں رو بیمیں شارئیس کیا جانے گا، اس سے کہ سامنز سے کے رویک رویک

البديع هم الم مجتمع الطحاول الرس ٢٠٠ ما الديولي ٥٥٠ و العطام ١٣٠٠. محموع الـ ١٩٨٣، القليع إلى ١١ عن ش ف القراع ١ ٥٥، معم ١٥٥٠. ١ مستحموع ١ ١ م، شرح منتهي الإيران ٢٠٠٠ م

ور عدُّ اللهُ اللهُ هل ہے، جمع سیاج تا ہے، ور کھایا جاتا ہے، کہد وہ ربو کی مال ہوگا۔

گرجنس مختف ہوہ ہے ہیں مدے مختف نہ ہوتو منافس (کسی کی بہت مختف ہو ہے میں مدے مختف نہ ہوتو منافس (کسی کے بہت مختف ہو نے مصورت میں نفاطس حرم نہیں ہوتا ہیں مدے ہم (کس نے ولی فسی فسی کی وجہ سے وصارحرم ہوگا، نبی کریم علی ہے نہ کورہ صدیت میں بی کی وجہ سے وصارحرم ہوگا، نبی کریم علی ہے نہ کورہ صدیت میں بی فر مایا: "فیادا احتمامت هده الأصاف، میدین میں فر مایا: "فیادا احتمامت هده الأصاف، فیبعوا کیف شمتم، ردا کان یادا بید" (جب یہ شیاء مختف ہوں تو جس طرح یا ہوئی ویشر طیکہ دست ہوست ہو)۔

علا ہے ہی علا ہے ہے تھا تا فعید کے مرویک صرف وزی ہے جامز ہے، اور مالکید کے مرویک وزی یا اند زیے ہے جامز ہے، ال ہے کہ وہ یک دوم ہے کے شار ٹیس "۔

عدیے: "کال یبھی علی ہے سبعہ سات ہوتے مسلم ۳۰۰۳ شیع تھی ہے ہے۔

نڈ ے میں نیے سلم:

۸ - جمہور القرب و جمید ، مالکید ، ش فعید وریک روابیت میں جنابید کے دویک عائے ہے ہے عائے ہی جائے سام جا برائیس ہے ، اس ہے ک بیدھیں کے دویک مدی جنس ف وجہ سے رواہوہ ہے گا ، مالکید ، ش فعید وریک روابیت میں جنابید کے دویک مدید عم ف وجہ رواہوگا۔ ہوگا۔

حنابد کے و دیک سے روایت میں عائے سن عائے سے خاسم میں میں سے دریا سے کہ بیام اس رہو یہ میں سے نہوں نے اس سے کہ بیام وال رہو یہ میں سے نہوں ہے وہ یہ کہ نہی اس پر حفارت میں مجر وی حدیث سے شدلاں میا ہے ، وہ یہ کہ نہی کریم میں اللہ نے نہیں صدق کے ومت وصور کرنے کا تھم دیا چنانچ وہ صدق کے ومت وصور کرنے کا تھم دیا چنانچ وہ صد بیتے تھے ۔ جمہور اللہ و وست بیتے تھے ۔ جمہور اللہ و ویری اللہ کے اللہ کے کومسم فید (کھی میں میں میں مان) بنانا جا رہے ، اور یک صورت میں عائے کے مسلم فید (کھی میں میں دوج مسلم جا رہے ، اور یک صورت میں عائے کے مسلم وی میں ہوج مسلم فید کر وصفت معموم ہو ور ایس ہوجس ک مقد کر ورصفت معموم ہو ور ایس ہوجس ک مقد کر ورصفت معموم ہو ور ایس ہوجس ک

عدُّ ہے میں مقد ر ورصفت متعیل کرناممس ہے، ال ہے کہ ال میں جہالت معمولی ہوتی ہے، یو یا عث ر عشیل ہوتی ہے، ور جیمو نے ور ہیڑے میں ایر ایر ہوتے ہیں " ، ال سے کہ ت العد ر سر ۲۰۱۳، ش ف الفتاع ۳ ۲۵۳، شرح منتبی الا ارت ۲ ۹۳، م

صدیت: ''آمو سبی ملک س عمود ' ر و این ہو۔ سر ۱۵۳ شیم عرت عبد ہائی ر ب وریکی ۵ ۲۸۸ شیم اگرۃ المعا ف العشار ہے ہے وسر عظر میں ہے والین یا ہاور سمج تایا ہے۔

ہے تہ یہ ی عمر ف علا ہے ہے ہے وہ ہے کہ اعلا وہ ہے تھے
 ہے رہات وال ہے وہ او تھے محل ط ہے تھے کر کہ ہوتا ہے ، بد اعلا ہے میں مدر ہے فاط ہے وہ ت سی عرف و مار میں وہ اللہ ہے۔

معمولی فرق میں لوگوں کے ورمیان عموماً تناز عرفیل ہوتا ، کہد وہ معدوم ن طرح ہے ، ورال و ظامے عائد وں میں مدوکے و ظامے جائے اسلم جارات ہے ، ورال و ظامے عائد و حصیہ کا ہے ، ای طرح حناجد میں ہے ہولوگ ال کے بو زکے تاکل میں ان کے دوریک بھی ال میں سے جولوگ ال کے جو زکے تاکل میں ان کے دردیک بھی ال میں مدد کے و ظامے سام جارہ ہے ، ورہ سے یا جھو نے یا متو سام ق الشرط مگا دیے ہے ان وی تا ہم جو و سے گا۔

مالکیہ کے رویک بھی ال میں مدد کے داف سے نظامتم جارہ ہے، بشر طبکہ ال کو متعمیل کرناممس ہو، مثل ال کو دھا گہ سے ناپ کر کسی مانت دار آدمی کے پال دھا گہر کھ دیاجات مال سے کہ جات ہو۔ جھوٹے کی غرض وغایت مختلف ہوتی ہے۔

ث فعیہ کے و کیک اللہ وں میں مددیات کے و ط سے وہ سم مور را نہیں ہے، تقریبی وزن کے وط سے بی جارز ہے، حمنا بعد میں سے او اکھا ب اور حصیہ میں سے زائر کے و دیک اور ش فعیہ کے بیک قول میں عدوں میں وہ سام جارز نہیں ہے، اس سے کا ان کے جھو اٹ یہ سے
سارز کے مختلف ہونے و وجہ سے صنبط ممس نہیں ہے۔

حرم میں ورجامت حرام میں ناڑے یرزیادتی:

9-جرم میں جس جانو رکا شکار حرام ہے اس کے عالا کے واقعصان پیٹجا ا بھی حرام ہے، گرکونی سے تو اڑ د ہے انصوب دے تو صالح کرنے کے دل اس مقام پر جو اس می قیمت ہوں وہ قیمت سے او کرنی ہوں، اس ہے کہ عارای شکاری صل وہنیاد ہے، کہ ای سے شکاری پیدائش

ج _ گر مميني

م تع ۵ ۳۰۰، س عابدی مهر ۳۰۳، حاصیة الدیول سر ۳۰۰، مشرح اصعیر ۳ ۵۵ هیم جنمی بشرح مجلی وحاهیة قلبون و میمیره ۳ ۵ ۳۰۰ س ۳۵۰، ق البطار ۳ ۲۵، امیر ب ۲۰۰۱، میرید اکتاع ۴ ۵۳، بشرح منتمی لا ادات ۳ ۵ ۲، معمی ۴ ۳۰۰، ۲۰۰ س

ہوتی ہے، کہد حقیط سے بھی شکار کا تھم دیا ہے ہے گاہ صی بہ کرائم سے مروی ہے کہ نہوں نے شتر مرٹ کے علا وں کے بارے میں قیست اور کرنے کا فیصل میں میں جنتے ، حنا بعد ورمز لی کے علا وہ ٹا فعید کے مرد کی ہے ، مزلی نے کہ میں حال ہے اس پر کوئی جز ونا و ن نہیں ہے۔

مالکید کے دوری ہے کیا عائے ہیں اس میں اقیست کے درسوں حصد کے عائد رائدم و جب ہوگا یا اس گندم کے بولد روز ہوگا یا الازم ہوں گئے ہم لیک مد کے بولد کیک روزہ ہوگا اس کا عرف نے فاہر سے مجھ ہے کہ دل عائد وی میں لیک برگ و جب ہوگ وہ الکید فاہر سے مجھ ہے کہ دل عالم وی شرک بکری و جب ہوگ وہ الکید نے حرم مکد کے کروڑ کے عالم وی گوشتی کیا ہے وال میں لیک برگ کی قیست کے دسوں حصد کے بقدر گیہوں و جب ہوگا وال سے ک حضرت عالی نے اس ملسد میں ایسائی فیصد فر مایا تھا۔

موت ہونی ہے تو جمہور کے رویک زندہ چوزہ بی قیمت لازم ہوں، ورمالکید کے رویک ال بی ماں بی قیمت کا دسوال حصدو جب ہوگا، ور گر تو ژ نے سے پہنے چوزہ بی موت کا علم ہوج سے تو پھھ بھی و جب نہیں ہوگا۔

اور گر حالت احرام میں کسی محص نے کوئی عائر تو ژویو ہیں ہے صوب دیا ور ال کا تاوی او کردیا ، یا کسی فیر محرم محص نے ال بی وجہ سے علی حاصل میں تو لیے عائم کھا تا ال پر حر م ہوگا ، ال سے کہ وہ میں یہ طرح ہو گیا ، یہ سلک مالکیہ ، ش فعیہ ور منابد کا ہے ، حصہ کے مر دیک سے عائم نے کوکھا تا حال ہے۔

حص ورث فعید کر دیک فیرترم کے نے اس کا کھ نا حال اس جو بہت ہوں کہ گھری ہے ہے ہوں این المقری کے بہت ہوں کہ مجموع ہا یہ ہوں کہ مجموع ہا یہ ہوں کے بہت کے ملا وہ حتاجہ کے مردی کی خوب رہا ہے ، می طرح افاضی کے ملا وہ حتاجہ کے مردیک ورما گئی کے ما وہ متاجہ ند کے مردیک کھ نا حال ہے۔

مردیک ورما لکیدیش سے ند کے مردیک بٹ فعید کے بیک قول میں ، ور حال مجمل سے فاضی کے مردیک فیرترم (حال مجمل) کے سے اس کا کھی نا اس کا طرح حرام ہے جس طرح تحرم کے سے حرم ہے۔

کو نا اس طرح حرام ہے جس طرح تحرم کے سے حرم ہے۔

ہوندھیں نے کور ہوئی وہ حرم مکہ کے عال سے متعلق ہے ، جب س تک حرم مدینہ کے عال کا جب س تک حرم مدینہ کے عال کا جب س تک حرم مدینہ کے عال ہے ۔

یہ تضیورت شکار بھی غیر پاتو پر تدوں کے عذوں کے سلمدیش میں مپاتو پر ندو (جس کی گھروں میں پرورش کی جاتی ہے جیسے مرش) کے عذوں پر پکھاو جب ٹیس ہے۔

مر تع ۳ ۳۰۰، س عابد بن ۱۰ ۳ ، الدمول ۳ ۲ م، ۸۸، مشرح السعير مراه هيم مختل من ۵۳۵، مثل التناع ۵۳۵، ر السعير مره هيم مجلس، منح مجلس، ۵۴۳، مثل التناع ۵۳۵، ر المطار ۱۵۲، شرح شتمي الاست ۲ ۲ ۸،۳۹، ش ف القناع ۱۲ ۳ ۲ م، معنی ۱۲ ۵ م

نڈ ے کوغصب رنا:

• ا - ع فصب کرنا بھی دہم ہے ہوال کوفصب کرنے وطرح حرام ہے، او فصب کرنے والے پر صوب لازم ہوگا، گرفصب بیا النہ عالم بوقا، گرفصب بیا عن موجود ہوتو ال کولونانا وجب ہے، ال ہے کہ نی کریم سلطانی کائر مان ہے: "لا یاحدن احد کیم مال اخیہ لاعبا و لا علیہ فائر اومی احد عصا اخیہ فسیر دھا" (تم شل ہے کوئی فقص ہے نے ہی ٹی کا کوئی مال ہے گرنے گز نہ نہ اللہ شل ہے ورنہ شجیرگ می سے اور نہ شجیرگ میں اور نہ سے اور نہ سے اور نہ سے اور نہ کر سے اور نہ سے اور نہ سے اور نہ کر اور نہ سے اور نہ کر اور نہ کر ہے تھا۔ اور نہ سے اور نہ کر سے کا دو نہ سے اور نہ کر سے کا دو نہ سے اور نہ کر سے گا۔

افقی و کا ال مسلمین سند ف ہے کہ کی نے فق خصب میں ور سے کہی مرش کے بیچے سیٹے کے سے رکھا یہاں تک کہ اس سے بچہ کل آیا تو حقیہ وروالکید کے دویک خصب کرنے والا شخص اس جیس فئر اس کے والد میں کو دے گا ، وربیجہ فاصب کا ہوگا ، اس سے ک خصب شدہ چیز بول تی ہو گا ، وربیم کی چیز ، س تی ہے ، ش فعیہ ور خصب شدہ چیز بول تی ہے ، ور دویم کی چیز ، س تی ہے ، ش فعیہ ور حنابعہ کے نز ویک بچہ فارے کے والی کا ہوگا ، اس سے کہ وہ جین حنابعہ کے نز ویک بچہ فارے کے والی کا ہوگا ، اس سے کہ وہ جین اس کے کہ وہ جین کے دوجین کے کا کا کا کا ہوگا ، اس سے کہ وہ جین اس کے کہ وہ جین کے کا کا کا کا کا کہ کا ہوگا ، اس سے کہ وہ جین کے کہ وہ جین کے کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کوگا ، اس سے کہ وہ جین کے کہ وہ جین کے کہ وہ جین کے کہ کا کہوگا ، اس سے کہ وہ کی کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کوگا ، اس سے کہ وہ گا گا کہ کا کہ کا کہ کی کہ کوگا ۔ ۔

بيطره

تعريف

ا - بیطوۃ لغت میں جانوروں کے مدی کو کہتے ہیں، یافظ "بطو الشیء" سے وافوۃ ہے، جس کا معنی ہے اس نے اس کو چو اڑ دیا، ای سے لفظ" ہے اس نے اس کو چو اڑ دیا، ای سے لفظ" ہے ان اس ہے، یعنی مولیش ڈ کئر ۔ میلم وکٹ ڈ کئر ۔ میلم وکٹ میں اس سے علا صدہ تیمن ہے " ۔

شرعی حکم:

اللہ ہو روں کا ایسا ملائے معاجہ جس سے جانو روں کا فا مدہ یہوخو او یہ پھھٹا نگانے اور دہمے ہی وجہ سے یہوشر ساجارہ ہے آ ورشر سا مطلوب بھی ہے، اس سے کہ پیرچیوں پر رحم وشفقت اور مال ہی حفاظت ہے۔

گر جا نو رکا مال تی مع جہ کرنے والا جا نو رکو کلف کر دے یہ اللہ کے عمل می وجہ سے جا نو رکو کلف کر دے یہ اللہ م عمل می وجہ سے جانو رمر جائے تو اس وہ صاصحت ہوگا؟ حصیہ مالکید، حما بعد غیر ش فعیہ ہے صح قول میں میں کہتے میں کہ گر اس کو مال تی م جازے دی گئی ہو ور سے ال نی کا علم والجر بہ حاصل ہواور الل نے

۳ الد سے ۱۵۰۰، طاقعة مدحل ۳ ۱۵۰۰، و البطار ۴۵۵۳، معی ۱۵ ۲۰۱۳، شرح شتی لا اد ت ۴ ۱۵۰۰

الفروق في الملغة الآن بلان عسر من ص ١٣٥٥، المعراب في مراسيب المعراب، سال العراب، المصباح المعيرا، القاسوس الحبيطة ماره المطرائ من عامد مين ١٩٠٥، حافية القليع وبالكي مسباع الله عين المر ١٩٠

ا المجتماع الدر الغلق ۵ ۵ مام ملايد الشرعيد و مع الرعيد لاس مفلح المرعيد لاس مفلح المرعيد لاس مفلح المقدى المسلم المعلم المتابة المرياض عدرات

کونی کونا عی نہ بی ہوتو اس بر کونی صاب میں سے بیس گر اس کومال ہے اب جازت نددی کئی ہویا جس قدر جازت دی گئی ہوال ہے تباوز کر گیا ہویا ہے کلات سے کاٹا ہوجو کند ہوں جس سے جانور کو تکلیف زیادہ ا موتی ہے ، یو ہے واقت میں کانا (سیریش میر) موجو کانے کے ہے من سب ند ہور یا ای نشم ر کوئی اور کوٹائی یا ٹی ج سے تو ال ترام صورتو پ علی وہ صامی ہوگا، ال سے کہ بیاب جانف ہے جس علی تصد ور معطی سے صوال میں فر قرانیوں میں البدایہ جانف ماں کے میں یہ ہو ہ اور آل سے کہ بیر م فعل ہے تو آل سے پید ہوئے و لے تقصاب کا وہ ضامن ہوگا جس طرح بہتر و کا نے میں صوب ہے، عدیث میں ے:"من تصب و نم يعدم منه طب فهو صامن" (حرب نے علاج کیا جالا نکہ وہ طب ہے واقعہ ٹیم تو وہ صامی ہوگا) یعی جس نے علاج کیا حالاتکہ ہے اس کا تجربیبیں ہے تو وہ صام عالم ر ویوج نے گا " مصریت کے اللہ ظاہنا رہے میں کہ جس نے طوبت ق در تحالیکہ سے طب کا تج بہیں ہے تو وہ صامن ہے، سی طرح ایب شحص بھی صا^من ہوگا جس کوطب کا تج یہ تو ہے سیس کونا می یہ تی ہا زيودتى سےكام ليا۔

ال و تفصیل متعاقد مقامات (جورہ، جنایات، حیوال، صمال) میں دلیمنی جانے ۔



صدیات المی سطیب و سے یعدیم " کی و مین الوراؤ " م م یہ شیع عر ت تعدید ہوئی اور ص کم ۱۳۳۳ شیع امر قدامت میں اعتقاب ہے ک ہے ص کم سے میں رکھمجے در ہے اور و اس سے تعاقی یہ ہے۔ م اکتاعلی مدر الفق و حافریة حاشر من حاجہ میں ۱۳۵۵ مرام الکلیل م م م م م جلیل م سے ۵۵، معی ۵ ۱۳۵۵ شیع طبتیة الریاض عدر ہو، ہوایة انجماع می شرح ممہاع ۸ ۱۳۴۵، فیض لفد یہ تراجهم فقههاء جيد ٨ مين آنے والے فقهاء کامخضرتع رف ئن ججر مکی: یہ حمد بن مجر بیشمی میں: ال کے حالات ڈا ص ۲۴ میں گذر ہے۔

: م^{رر}: م

ال کے صلاحت تی اص ۲۰ میمیس گذر بھے۔

بن فزير (۲۲۳ ساھ)

[ثذكرة المتعاط ۱۲۵۹؛ شدر ت الذهب ۱۲ ۱۲؛ بيتم المولفيل ۱۹ ۱۳۰۹ ملام ۲ ۱۲۵۳]

ئن خوريزمند د(٢٠ - ١٩٠٠هـ)

یہ محمد بل احمد بل عبد الله بل خو ہر مند و مالکی ،عر تی میں ، فقیمہ ور اصولی تھے ، ابو بکر بہری کے ٹاگر دمیں ، فاضی عیاض نے کہا: الف

، ٔن کی حاتم : بیر عبد سرحمن بن محمد میں: ن کے صلاحت ت ۲ ص ۵۹۱ ش گذر کھے۔

بن بي ين:

ت كالاحاج الس ٢٨ ميل كذر عكار

ئن جيميه: پيرعبر سارم بن عبد لند مين. د ڪھالات ج 4 ص ۱۹۴۴ ش گذر ڪِا۔

بن گجوزی: پیرعبد مرحمن بن علی بین: ن کے صلات ت ۲ص ۵۶۳ یش گذر چکے۔

بن حامد: میدسسل بن حامد بیل: ن کے حالات ۲۶ ص ۵۶۱۴ ش گذر چکے۔

بن حوت: بيچربن حوت بين: ن کے حالات ق۲ص ۵۲۳ش گذر چکے۔

بن حجر العسقلانی: پ کے حالات ج۲ص ۵۲۴ شرگذر کیے۔ [الديباج المدجب بص ٢٠٩٨: الله ب عار ٢٤١: المولفيل ١١ - ١١]

> بن ماہدین: ال کے حالات جا اس موسوش گذر کھے۔

بن عبدالبر: ان کے حالات ہے ۲س ۵۲۱ ش گذر کیے۔

ئن عرفه: ان کے حالات جا ص۲۳۳ پی گذر چکے۔

بن عمر و: بير عبد الله بن عمر و بين: ان كے حالات جا ص ٢ كے ميں گذر كيے۔

، ن قد مه: ال کے حالات جا ص ۸ ۲۳ یش گذر کیے۔

بن القصار (؟ - ٩٨ سر)

ال کاما م می بن احمد ہے، کنیت ابو حسن، مبدت بغد دی، بہری، شیر ازی ہے، ابن القصار ہے معمر وف میں، فقیدہ مالکی، اصولی، حافظ میں، بغید ادیش منصب قصا ویر فامز یہوے ، ابو بکر بہری وغیرہ ہے فقالہ حاصل میا، ور سے ابود رہ وی، فاضی عبدالو باب، اور مجمد بل عمر ویل وغیرہ نے باود رہ وی، فاضی عبدالو باب، اور مجمد بل عمر ویل وغیرہ نے نہانا یہ ساء مالکید عمر ویل وغیرہ نے فقالہ حاصل میا، ابود رہ کہانا یہ ساء مالکید عمر ویل وغیرہ نے تاب میں میں عبدیل میں میں ویک کہانا ہوں کے کہانا میں اور کیا ہے کہانا میں میں اور کیا ہے کہانا میں اور کیا ہے کہانا میں میں میں میں میں اور کیا ہے کہانا ہوں اور کیا ہے کہانا میں میں میں میں میں میں اور کیا ہے کہانا ہوں اور کیا ہے کہانا میں اور کیا ہے کہانا میں اور کیا ہے کہانا ہوں اور کیا ہے کہانا ہوں کہانا ہوں

ابو الويدوي ن ن كور كلام كيا ج وركبا ج كالله ن عاديم ق ح ركاد كرئيس شار العض تصارف "فرافي ت بيس بيد الاك كرب"، "كتاب في أصور المعمة" ور"احتيارات في المعمد" بيس [الوالي بالوفي ح ك المحاكم الموافيس ٢ - ٢٨١]

> بن رجنب: بیرعبد ترحمن بن احمد بیل: ن کے حالات ج اص ا ۴۴ بیل گذر چکے۔

بن رشد: ن کے صلاحت جا ص ۲۳۲ بین گذر چکے۔

بن سحون: به جمر بن عبد سن م بین: ن کے حالات ج ۳۵ س ۵۹ میں گذر کیے۔

بن سیرین: پ کے صلاحہ جا ص ۳۳۳ میں گذر چکے۔

بن شعبان (؟ - ۲۵۵ه م

يُحِرَّ اللهُ مَ الشَّعِبِ نَ اللَّهُ مِن اللهِ سِي قَلَى اللهِ مِن اللهِ سِي قَلَيْتِ وَرَّ اللهِ اللهِ قَلَى اللهِ اللهِ قَلَى اللهِ اللهِ قَلَى اللهِ ال

بن البمام:

ال کے صلاحت ہے اصل مہم بیش گذر چکے۔

بو مامه: بیرصدی: ن محبلات به بعی بین: ان کے حالات می ۳ مس ۴۲ میس گذر کھے۔

بولبختر ی (۲ – ۸۲ سے)

ال کا نام سعید بی فیروز ہے ، کنیت او گفتر کی ، مبعت والا عطافی ہے ، فقنی عائل کوفہ کس میں ، ہے والد ور این عیاس ، این عمر ور عبد الرحمن علی وفیرہ سے روابیت ی ہے ، الل سے عمرو ، ان مرہ ، عبدالرحمن علی وفیرہ سے روابیت ی ہے ، الل سے عمرو ، ان مرہ ، عبدالل علی بان عامر ورعطاء ، ان سائب وفیرہ نے روابیت ی ایک تفتہ بان حاس نے تفات کی الل ال کا و کرکیا ہے ، جبی نے کہا: بینا لعی تفتہ بیس ، الوزرہ نے آبان بیعم سے روابیت مرسلا کرتے ہیں ، صاحب طلیۃ الاولیاء نے الل کی سیر سیمیں کہا: شک کرنے و لے پر حمدہ ور ، اللہ اللہ اللہ و نے اللہ کی سیر سیمیں این فیروز ابو لیختر کی ہیں الم اللہ عاملہ اللہ اللہ اللہ کی سیر سیمیر بین فیروز ابو لیختر کی ہیں المراء کے ساتھ افتہ عبر دان کے ماتھ کے در حمدہ کی ماتھ کے در کے دی کے ساتھ کے در کے دی کے داکھ کے د

[علية أل وليء م 1940؛ شدرات الذهب 1941؛ تبذيب المهر بيب ٢ / ٢٤؛ الأعلام ٢ / ١٥٢]

اور روہ بن میں ر (؟ - 4 میں صال کے علاوہ بھی قول ہے)

یہ بالی بن نیا رہ بن تھر وہ بن جبید بن کا ب بین ، کثبت اور وہ ہے ، بو
حارث کے خان ویش سے ورصی فی میں ، بیعت عقبہ ، بدر اور تم م غزو و ت
میں شریک رہے ، نبی کریم سیلیا ہے ہے روایت ی ، ال سے بد وہ ب

[لوصابه ۱۲ م ۵۹۱ مر ۱۸: الاستیعاب ۲ م ۱۵۳۵: تیزدیب الهمدیب ۱۲ ر ۱۸: الطبقات الله ک ۱۲ م ۱۵ م مير سيلم على سال في مسائل پر مالكيد و كولى أثاب ال و أثاب سيري كنيس به، ثابير ال سيم و ب و أثاب "عيون و ولة وإيناح الملة في الحافيت" ب-

[شجرة النور الزكية ص ٩٤؛ الديباق ص ١٩٩؛ مجتم الموافيس 2- ١١]

> ئان کثیر: پیچمدان الاعمال بین: ما سرسی کالات ج ۲ مسام ۱۳ شرگذر کیے۔

> > بن وجه:

ت کے صلاحت جا ص ۹ ۲۳ میں گذر چکے۔

بن لمبارک:به عبد للدبن لمبارک بیل: د کے صلاح ت ۲ ص ۵۹۸ ش گذر میکے۔

بن مسعود:

ن کے صلاحت تا ص ۲ کے میں گذر کھے۔

بن لمقر ی:میامه عیل بن بی بکر میں: من کے حالات ج اص ۲۴ میں گذر کیے۔

بن لمنذر:

ت کے صالات ج اس - ہم ہیں گذر کھے۔

ین جیم : بیرزین مدین بن بر جیم بین: من کے صلاحت کا ص اسم بیش گذر کھے۔

بوبر صديق:

ت کے صلاحت جا ص ۲ میں میں گذر چکے۔

بو بکر الطرطوثی: پیچمرین ولید میں: ب کے حالات ناص ۵۵ میش گذر چکے۔

: 29

ب کے صلات تا ص علم عمیں گذر کیے۔

بوطنينه:

ن کے صلاحت ج اس م م م ش گذر کھے۔

يوالخطاب:

ت کے صلاحت ج اس مہم میں گذر کیے۔

: >9 9 9

ت كے صلاحت جا ص مهم يس گذر كے۔

یو سدرو ء: بیچویمر بن ما لک بیل: ت کے حالات ج ۳ ص ۲۴ میں گذر کے۔

يو في رابير جندب بن جناده مين: ب كے حالات قي اص المائيس گذر تيكے۔

بوالسعود: بيڅرېنڅرېن ن کے حالات ج ۳ ص ۲۴ ۴ ش گذر چکے۔

بوسعید کندری: س

ال کے صلاحت جما ص ۵ سمیش گذر چکے۔

بوش مه: بیر عبد سرحمن بن اساعیل مبیل: ان کے حالات ج م ص ۵ م میں گذر چکے۔

بوطور: بیزید: تاکهل میں: ال کے دلات ق ۳ ص ۱۵ میں گذر کھے۔

يوعبيد:

ال کے حالات ج اس ۲ م میں گذر مجے۔

بوعثان لحيري (٢٣٠-٢٩٨هـ)

یہ سعید بی اور نیے باپوری ہے مصد افت گفتا روشی کنیت ابو عثما ہے اسبت حیری اور نیے باپوری ہے مصد افت گفتا روشیر ہیں بیا فی میں مشہو رمش کی میں سے میک میں اری میں محمد بیل مفاقل ورموی بی نفر سے ور عمل ابو میں محمد بیل میں میں میں میں میں ہیں۔ میں ابو عمر ور ان میں بیل میں نجید ملمی جیسے الشخاص میں۔

ا بدیرہ التیابی اللہ ۱۱۵ الحوم الزام و سرحداد سے سلام المبلاء ۱۱۰ ۱۲: الأثراب م ۱۲۰۰ [

> بوقد ہہ: ال کے حالات جا ش ۲ م میں گذر کھے۔

بوموی ایشعری: ان کے حالات ن^یا ص ہے میش گذر چکے۔

:01/2

ت کے صلاحت ج اص کے ہم بیش گذر چکے۔

يو يوسف:

ت کے صلاحت تی اص ۲ سے میں گذر ہے۔

نى ئىن كىپ:

ت کے صلاحت تی ۳ س ۲۹ جیش گذر کے۔

الأفي ماكي (؟ - ١٢٨هـ)

لِعض تصافيف: "شوح الممدومة" فقد ماكل و فروع مين،
"إكلمان الإنجمال" صحيح مسلم وشرح مين بي جس مين ما زرى،
عوض قرطسى ورنووى كا حاطرك ہے، اور "قصيب والقوال " ہے۔
[ثیل الایتراج رس ۲۸۷؛ بدر الفالع ۲ ر۱۲۹؛ مجم المؤلفین

פ אבאוווווועראר פאישן

حمد بن حنسل:

ت کے صلاحت ج اص ۸ م م بیش گذر کیے۔

سی ق بن ر ہو ہے: ان کے صلاحہ ج اص ۹ سم میش گذر چکے۔

سيدين لخفير (؟ - ٠ ١هـ)

[آسد الله بدار ۱۱۳۴ تهذیب التهدیب ار ۲۳۳۵ لا علام ۱۲۰ سام]

> ر مسطحری: بید حسن بن احمد بین: ان کے صلاحہ جماع مسم ۵ میش گذر چکے۔

> ش بن ، لک: ان کے حالات ت۲ص ۲ ۵۵ پش گذر چکے۔

مسلميه

ماسلى

ن کے صلاحت جا ص ۵۰ میں گذر بھے۔

اروز عي:

ن کے صلاحت تی اص ۵۱ میش گذر چکے۔

رې کی:

ت کے صلاحت اس ۵ میں گذر ہے۔

لترندی: سر

ال کے صلاحہ جم ص ۵۵ میں گذر چکے۔

ث

ثوري:

ال کے حالات تی اص ۵۵ ہمیں گذر چکے۔

•

:02%

ن کے صلاحت تی ۲ص کے ۵۸ پیس گذر چکے۔

البر ءبن ما زب:

ت کے صلاحت ہی ۲ ص ۸۳ ہیں گذر جکے۔

كىيىقى:

ن کے صلات ت ۲ ص ۵۵۸ ش گذر کیے۔

ひ

چ برہ ن عبداللہ: ال کے حالات ڈا س ۵۹ میس گذر کیے۔

ر نعی:

ال کے حالات تا ص ۲۴ ہیں گذر چکے۔

روياني:

ال کے حالات ج اص ۱۵ ہیں گذر چکے۔

تحسن البصرى:

ن کے صلاحت تی اص ۵۸ میش گذر چکے۔

نحكم بن عتبيه:

ت کے صلاحت کی ۲ ص ۵۸۲ ش گذر ہے۔

تررة ني: يوعبد باتي بن يوسف بين: ال کے صلاحت تی اص ۲۶ میں گذر کیے۔

ىزرىشى:

ال کے صلاحت ہے مس ۵۸۵ پس گذر کیے۔

ال کے حالات ج اس ۲۹ میں گذر میکے۔

: 19,00

ت کے صلاحت جا ص ۲۹۳ بیس گذر کھے۔

- 1411-

سهل: تاسعد (؟ - ٩١هه)

يبوطى:

ال کے صلاحت ج اس ۲۹ ہم پش گذر چکے۔

رزخشر ی:

ن کے صلاحت ق ۲ ص ۸۷ سی گذر چکے۔

زېري:

ت کے صلاحت تی اص ۲۲ ہم بیش گذر چکے۔

زيد ان ثابت:

ن كے صلاح ج اص ٢٤ م بيش كذر يكے۔

زىلعى:

ن کے صلاحت جا ص ۲۲ ہمیں گذر چکے۔

س

سعیدین کمسیب: ن کے حالات جا ص ۲۹ ہم بٹل گذر چکے۔

مفیان، تاعید: ن کے حالات تی کے ص ۲۹ میش گذر چکے۔

سىمەن ابكوغ: ئەكھەلات ئەس ۸۸سىم گذرىچى

ش

ش طبی: یه بر جیم: ناموی بین: ال کے حالات ق۴ص ۵۸۹ میں گذر چکے۔

ش محی: ان کے حالات ج اص ۲۵ میں گذر جکے۔

شرنبلای: پیدسن بن عمار میل:

ن کے حالات تا اص اے میں گذر چکے۔

شریک: بیشریک: ناعبدالله لنخمی مین: ب کے مالات ق ۳ ص ۸۱ میس گذر چکے۔

لشعمی: بیرمامر بن شرحیل مبیر : ن کے حالات نی اص ۷۷۲ میں گذر کھے۔

لشمنی (۸۰۱ – ۸۷۴ ه

[شدرت الذبب عام ١٣ الفاوء الملامع ٢ م ١٣ الأعلام ١ م ١٩ الأجم المولفيس ٢ م ١٩]

شم بن حوشب (۲۰ - ۱۰۰ه)

[تيذيب التهديب م المان الدم عار ١٥٩]

شيخين:

ال کے صلاحت تا ص ۲۲ میں گذر چکے۔

ص

صاحب روح معانى: يمجمووبن عبدالله مروى بين: ال كحالات بي عمر 29 من الدر كار كار

> صاحبین: ان کے ملاحدی ص ۲۲ میں گذر کیے۔

ابو حاتم ہے ، تقفی ، بھری صبت ہے ، نا تعی اور کو رنا بھین بیل ہے ہیں ، ہے والد نیر بی ، فیداللہ بی عمر و بی سود بی ہمری ہے ۔ وابیت میں ، اللہ بی اللہ بی بھیلا للہ بی بھیر اللہ بی اللہ بی بھیر اللہ بی اللہ بی بھر ہ وران کے بھیلی فاجت بی میرید اللہ بی اللہ بھر ہ وران کے بوتے ہے بی مر ر بی عبد الرحمن ورق دہ وفیر بھم نے رو بیت میں بی حری تا تعی بی حری نا تعی بی حری نا تعی بی حری نا تعی بی حری نا تعی بی محموم ہونا ہے کہ انہیں شرف صحبت نبوی حاصل تھی ، بیش یہ فعط ہے ، مصوم ہونا ہے کہ انہیں شرف صحبت نبوی حاصل تھی ، بیش یہ فعط ہے ، مصوم ہونا ہے کہ انہیں شرف صحبت نبوی حاصل تھی ، بیش یہ فعط ہے ، مصوم ہونا ہے کہ انہیں شرف صحبت نبوی حاصل تھی ، بیش یہ فعط ہے ،

[تہذیب البدیب ۱۲۸۸۱: ارصاب ۱۳۸۸۱: لا علام ۱۲ سے]

عبد برحمن بن سربط (؟ - ١١٢ه)

[ترزيب التهديب ٢ -١٨٠]

عبد سرزق: بیعبد سرزق: نامه مین: ال کے حالات جامل ۲۴۴ یک گذر کیلے۔ b

ط *و ک*

ن کے صلاحت تا ص ۲ ہے میں گذر چکے۔

الطهر ی: د کیصے: محمد بن جر میر الطهر ی: د کے حالات ت۲ ص ۲۰۱ ش گذر کیے۔

ع

ها شر:

ن کے صلاحت ج اس ۵۵ سے شرگذر کیے۔

عامر بن ربعيد:

ن کے صلاحت ج میں ۵۵ میں گذر چکے۔

عبد سرحمن بن ني بكره (۱۳۰ – ۹۲ ه) نام عبد الرحمن بن الي بكرة هن بل حارث ہے، كنيت الو مح با تراجم فقباء

عبداللدبن الزبير

وطاء

عبدالله بن الزبير: سر الدرجة صدر مد

ان کے حالات ج اس ۸ کے ہیں گذر کھے۔

ان کے حالات ج اس ۲ کے میں گذر کھے۔

عكرمه بن فالد (؟ - ؟)

عبدالله بن سلمه (؟ - ؟)

یہ عکرمہ بن خالد بن عاص بن بشام بن مغیر فرشی ہیں، تا بھی ہیں،
اپ والد سے نیز او جریرہ این عباس ، این عمر اور سعید بن جبیر وغیر ہم
سے روایت کیا ہے، ان سے ایوب ، این جری جوبراللہ بن طاق س اور مطلعہ بن اوسفیان وغیر ہم نے روایت کیا ہے ، این هیمن ، او زرع اور مطلعہ بن اوسفیان وغیر ہم نے روایت کیا ہے ، این هیمن ، او زرع اور سائی نے کہا: وہ تقد ہیں ، این حبان نے تقات میں ان کا فرکر کیا ہے ۔
الطبقات این سعد ۵ ر ۵ کے می جرید میب المجند میب کا حرک کیا ہے۔

نام عبدالله بن سلمه، نسبت مرادی، کونی ہے، نابعی ہیں، انہوں نے عمر، معاذبی ، ابن مسعود اور سلمان فاری رضی الله عندوغیر ہم ہے روایت کیا ہے، ان ہے ہو اسحال سبیعی اور عمر و بن مرق نے روایت کیا ہے، گیا نے کہا: گفتہ ہیں، لیعقوب بن شیبہ نے کہا: گفتہ ہیں، صحابہ کے ابدا فقتہ ہا کوفی میں طبقہ اولی میں شار ہوتا ہے، ابو حاتم نے کہا: بعوف وین کو ، ابن عدی نے کہا: بھے امریہ ہے کہ ان میں کوئی حرج بعوف وین کو ، ابن عدی نے کہا: بھے امریہ ہے کہ ان میں کوئی حرج بہیں ہے۔

على بن ابي طالب:

[تبذيب البذيب ١١٥]

بن ہیں جا ہے۔ ان کے حالات نا اس 24 میں گذر چکے۔

عبدالله بن عمر: و تکھنے: ابن عمر: ان کے حالات جا ص ۲ سام یں گذر کے۔

عمر بن الخطاب: ان کے حالات ج اص ۷۹ میں گذر کھے۔

عبدالله بن عمرو: ان کےحالات جا ص ۲ سے میں گذر کیے۔

عمر بن عبدالرحمٰن (۲۳ -۵۷ه)

عثمان بن عفان:

میر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن بشام بن مغیره ، مخزومی ، مدنی ایر ، ابو جریره ، عائش ابو ابھر و غفاری اور صحابه کی ایک جماعت ہے روابیت کیا ہے ، ان سے عبدالملک بن عمیر ، عامر شعبی اور جز ه بن عمر و عائدی ضی نے روابیت کیا ہے ، ابن حبان نے ان کا ثقات میں ذکر عائم کیا ہے ، ابن زبیر نے کوف کا کورز انہیں بنلا تھا ، پھر وہ تجان کے ساتھ

ان کے حالات ج اص ۷۷ میں گذر کے۔

[تيذيب التبذيب ١٦٤٤]

عروہ بن الزبیر : ان کےحالات ۲۶ ص ۵۹۴ میں گذر کیے۔

عز بن عبدالسلام: بيعبدالعزيز بن عبدالسلام بين: ان كحالات ٢٦ ص ٥٩٣ ش گذر كيك-

عمر بن عبدالعزير:

ان کے حالات ج اص ۸۰ میمیں گذر کھے۔

عمروبن شعيب:

ان کے حالات ج س ص ۵۸ سیس گذر میکے۔

عمروبن عتبہ (؟ - حضرت عثمان بن عفان کی خلافت میں شہیدہوئے)

یم وہن متبہ بن فرقد سلمی ہوتی ہیں ، ان کے والد متبہ صابی ہیں ،
عبداللہ بن مسعود کے روایت کی ، اور ان سے عبداللہ بن رہید سلمی ،
حوط بن رائع عبدی اور صحی نے روایت کیا ہے ، زبد وعبا دت بیل معروف لوگوں میں سے تھے ، ابن المبارک نے نضیل بن عیاض معروف لوگوں میں سے تھے ، ابن المبارک نے نضیل بن عیاض سے ، انہوں نے ایمش سے نقل کیا ہے ، وہ کہتے ہیں : عمر وبن متبہ بن فرقد نے کہا : میں نے اللہ تعالی سے تین دعا میں مانگیں ، اللہ نے دو پوری کردی ، تیسری دعا کا میں انتظار کرر با بھول ، میں نے دعا کی کہ جھے دنیا سے بوری سے والم نی کہ جھے نے واہ ندر ہے میں نے کیا پایا اور کیا کہ جھے نماز کی تو ت عطافر مائے تو خدا کی کہ جھے نماز کی تو ت عطافر مائے تو خدا نے بیا کہ اس کے بیا بیا اور کی میں امریک رد با بھول ، چنانچ وہ شمید کے گئے ، اور علقہ دنے ان کی میں امریک کرد با بھول ، چنانچ وہ شمید کے گئے ، اور علقہ دنے ان کی میں امریک کرد والے تھے ، اور علقہ دنے ان کی میں امریک کرد والے تھے ، کی میں ان کاذ کر کیا ہے ۔

[ترزيب التهذيب ٨ م ١٠٤ الطبقات الكبرى٢ م ٢٠٦]

العيني:

ان کے حالات ت ۲ ص ۵۹۱ ش گذر کھے۔

غ

الغزالي:

ان کے حالات ج اص ۸ میں گذر کھے۔

ڗ

قاضى عياض:

ان کے حالات تا ص ۸۴ میں گذر کھے۔

القدوري:

ان کے حالات ج اس ۸۴ م میں گذر کھے۔

القرافي:

ال کے حالات ج اس ۸۴ میں گذر میے۔

القرطبى:

ان کے حالات ج۲ ص ۵۹۸ ش گذر میے۔

محربن الى القاسم (٩ ١٣٠ - ١٥٥ه)

میر جربن ابی القاسم بن عبدالسلام بن جمیل بین، کنیت اوعبدالله، فسبت نوشی مالکی ہے، فقیہ مضر، اصولی، حافظ بین، نیونس اور قاہر ہیں ایک جماعت سے حدیث می جیسے ابوالحاس بوسف بن احمد بن محمود وشقی اور قاضی الفضاق مش الله بن محمد بن ایر اقیم بن عبدالواحد المقدی حنبلی سے منا، حسینیہ قاہر ہیں ایک مدت تک حکومت کی با گ سنجالی، حنبلی سے منا، حسینیہ قاہر ہیں ایک مدت تک حکومت کی با گ سنجالی، استندر بیس ایر بین مشخول رہے۔

میں قیام بیز بررہ کرعلوم میں مشخول رہے۔

۔ یہ او یہ آپکی تصانیف میں ''کتاب مختصر التفویع'' ہے۔ [الدیباع المذہبرس ۳۲۳]

> محمد بن الحسن: ان کےحالات جا ص ۹۱ ہم میں گذر چکے۔

المرغینانی: ان کےحالات ج1 ص ۹۲ سیس گذر چکے۔

المزنی: بیاساعیل بن یخی میں: ان کےحالات جا ص ۹۲ میں گذر کھے۔ مسروق: ان کےحالات ج ساص ۹۳ میں گذر کھے۔

معاذبین جبل: ان کےحالات ج1 ص ۹۳ میں گذر کیے۔ ک

الكاساني:

ان كحالات ج اص ٨٦ م يس كذر يك-

کھب بن ما لک: ان کےحالات ج اص ۸۹ میں گذر کیے۔

ما لك:

ان کے حالات ج اص ۸۹ سمیں گذر چکے۔

الماوردي:

ان کے حالات ج اص ۹۰ میں گذر کھے۔

محابد:

ان کے حالات ج اص ۹۹ میں گذر کیے۔

المعلى (؟ - ١١٦هـ)

معلیٰ بن منصورنام ہے، کنیت ابویعلی، نمبت رازی ہے، مدیث کے رواق اور ال کے مصنفین میں سے بیں، تقد اور شریف بیں، ابو موسف ونجد کے مثا گردوں میں بیں، ابو موسف ونجد کے مثا گردوں میں بیں، انہوں نے مالک، سلیمان بن بالل، محد بن میمون زعفر انی، بیشم بن ابو بوسف اور محد بن حسن میمون زعفر انی، بیشم بن حمید بنسائی ، ابو بوسف اور محد بن حسن وغیر جم سے حد بیث تی ، ان سے ان کے صاحبز ادم یجی ، ابو بیشد ، ابو بکر بن ابی شیبہ اور ابو تور وغیر جم نے روایت کیا ہے، بار بار منصب قضا ویش کیا گیا گیا گیا ایکن انکار کیا۔ بعض قضا نیف: 'النو ادر''اور ''الأهالی''دونوں فقہ میں ہیں۔ بعض قضا نیف: 'النو ادر''اور ''الأهالی''دونوں فقہ میں ہیں۔ الموائد الیہ یہ دیس الموائد الموائد

U

كيا ہے، اين معين، أو حاتم اوراين سعد نے كبا: وه تُقديقے، اين حبان

نے ثقات میں ان کا ذکر کیا ہے ، این ابی مریم نے مالک نقل کیا وہ

كت بين: بين في عم المحر كو كت بوع ساكه بين في سال

تك حفرت ابوجريرة ك ساتھ نشست ويرخاست ركھي، ان سے

[تبذیب التهذیب ۱۰ ار ۲۵ ۴٪ الطبقات الکیری۵ ر ۹۰ س]

يخي بن يحيل (١٣٢ - ٢٢١هـ)

احاد بيث مروى بيل-

سے کی بن بھی بن بھیر بن عبدالرحلی ہیں، کنیت ابوزکریا ، نسبت مختی ، خطلی ، نیسابوری ہے، امام مالک ہے مو طاپر بھی اور ایک مدت تک ان کے ساتھ رہ کر ان کی ہیر وی کی ، ان کا شار امام مالک کے اصحاب میں ہے فقہاء میں ہوتا ہے، اپنے دور کے نام ، دین ، عبادت اور کر دار کے اخلی حاملین میں تھے ، مالک ، سلیمان بن بلال ، عبادت اور کر دار کے اخلی حاملین میں تھے ، مالک ، سلیمان بن بلال ، دونوں حماد ، ابو لاحوص اور ابوقتہ امہ وغیرہ سے روابیت کیا ، ان سے بخاری اور سلم نے روابیت کیا ، تر فری نے مسلم کے واسط سے ان سے بخاری اور ایس کیا ہے ، اور دیگر حضرات نے ان سے روابیت کیا ہے ، عبداللہ روابیت کیا ہے ، اور دیگر حضرات نے ان سے روابیت کیا ہے ، عبداللہ ان اس کے واسط سے ان کے تھے ، اور اسلم نے ایس کیا ہے ، عبداللہ ان کی اجھی تعریف کیا ہے کہ وہ تقد سے بھی آگے تھے ، اور انہوں نے ان کی اجھی تعریف کی ہے شاؤ کی ہے نا آگے تھے ، اور انہوں نے ان کی اجھی تعریف کی ہے شیا تی نے کہا: وہ تقد ہیں ۔

[تبذیب البندیب ۱۱۱ ۲۹۹؛ شجرة النور الزکیدرص ۵۸؛ الدیباج البندبرص ۹ سماه الأعلام ۹ ر ۲۲۳] ك

النسائي:

ان کے حالات ج اس ۹۵ میں گذر کیے۔

لعيم الجمر (؟ -؟)

نام نعیم بن عبدالله مجر ، کنیت ابوعبدالله ، نسبت مدنی ہے ، عمر بن خطاب کے آزاد کردہ غلام ہیں ، تا بعی ہیں ، ابو ہریرہ ، ابن عمر ، انس اور جار وغیرہم رضی الله عنهم سے روابیت کیا ، ان سے ان کے صاحبز ادہ محد ، محد ، من محلان ، علاء بن عبدالرحلن اور داؤو بن قیس لنر اء نے روابیت محد ، محد بن مجلان ، علاء بن عبدالرحلن اور داؤو بن قیس لنر اء نے روابیت